

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تكملة التكملة

مجلد

علاء الدين محمد بن عبد الله بن النور

مجلد

مجلد

مكتبة خزانة

إبراهيم بن محمد بن عبد الله بن النور

أبو الفداء



# تقریب الہدیہ اردو

جلد دوم

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی، المنوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نسیب احمد دہشتی کاہم



MARKABA-E-BENMARIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سنٹر عرفی سٹیٹ، اردو بازار، لاہور  
فون: 042-37224228-37355743

11-2-9 12-272

297-292

1242

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

### تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے،

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب

تفسیر التہذیب (جلد دوم)

مترجم

مولانا نسیب احمد دمیت کاہم

ناشر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

جلد ۱۵۹۳۱ مطبع

نختر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور  
فون: 042-37224228-37355743

## فہرست جلد دوم

|     |       |             |   |
|-----|-------|-------------|---|
| 7   | ..... | حرف الغین   | ✽ |
| 11  | ..... | حرف الفاء   | ✽ |
| 22  | ..... | حرف القاف   | ✽ |
| 42  | ..... | حرف الکاف   | ✽ |
| 51  | ..... | حرف اللام   | ✽ |
| 53  | ..... | حرف المیم   | ✽ |
| 232 | ..... | حرف النون   | ✽ |
| 252 | ..... | حرف الھاء   | ✽ |
| 272 | ..... | حرف الواو   | ✽ |
| 286 | ..... | حرف لام الف | ✽ |
| 287 | ..... | حرف الیاء   | ✽ |

## کنیتوں کا بیان (مرد حضرات)

|     |       |           |   |
|-----|-------|-----------|---|
| 339 | ..... | حرف الألف | ✽ |
| 349 | ..... | حرف الباء | ✽ |
| 361 | ..... | حرف التاء | ✽ |
| 363 | ..... | حرف الثاء | ✽ |
| 365 | ..... | حرف الجیم | ✽ |

|     |       |           |   |
|-----|-------|-----------|---|
| 371 | ..... | حرف الحاء | ❁ |
| 382 | ..... | حرف الخاء | ❁ |
| 386 | ..... | حرف الدال | ❁ |
| 388 | ..... | حرف الذال | ❁ |
| 389 | ..... | حرف الراء | ❁ |
| 394 | ..... | حرف الزاء | ❁ |
| 398 | ..... | حرف السين | ❁ |
| 409 | ..... | حرف الشين | ❁ |
| 412 | ..... | حرف الصاد | ❁ |
| 417 | ..... | حرف الضاد | ❁ |
| 418 | ..... | حرف الطاء | ❁ |
| 421 | ..... | حرف الظاء | ❁ |
| 422 | ..... | حرف العين | ❁ |
| 447 | ..... | حرف الغين | ❁ |
| 450 | ..... | حرف الفاء | ❁ |
| 452 | ..... | حرف القاف | ❁ |
| 455 | ..... | حرف الكاف | ❁ |
| 458 | ..... | حرف اللام | ❁ |
| 460 | ..... | حرف الميم | ❁ |
| 479 | ..... | حرف النون | ❁ |
| 483 | ..... | حرف الهاء | ❁ |

- 487 ..... حرف الواو ❁
- 490 ..... حرف لام الف ❁
- 491 ..... حرف الیاء ❁
- 497 ..... باب: اپنے والد یا اپنی ماں یا اپنے دادا یا اپنے چچا وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان ❁
- 544 ..... فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں کسی کا بھتیجا کہا گیا ہے ❁
- 545 ..... فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں ”ابن ام فلان“ کہا گیا ہے ❁
- 574 ..... باب: القابات وغیرہ کا بیان میں ❁
- 611 ..... باب: مہمات کا بیان ❁

### باب: خواتین کے بیان میں

- 626 ..... حرف الالف ❁
- 629 ..... حرف الباء ❁
- 630 ..... حرف التاء ❁
- 630 ..... حرف الجیم ❁
- 632 ..... حرف الحاء ❁
- 635 ..... حرف الخاء ❁
- 636 ..... حرف الدال ❁
- 637 ..... حرف الراء ❁
- 639 ..... حرف الزاء ❁
- 641 ..... حرف السین ❁
- 643 ..... حرف الشین ❁
- 644 ..... حرف الصاد ❁

|     |       |           |   |
|-----|-------|-----------|---|
| 645 | ..... | حرف الضاد | ✿ |
| 646 | ..... | حرف الطاء | ✿ |
| 646 | ..... | حرف الظاء | ✿ |
| 649 | ..... | حرف الغین | ✿ |
| 650 | ..... | حرف الفاء | ✿ |
| 652 | ..... | حرف القاف | ✿ |
| 653 | ..... | حرف الکاف | ✿ |
| 654 | ..... | حرف اللام | ✿ |
| 655 | ..... | حرف المیم | ✿ |
| 657 | ..... | حرف النون | ✿ |
| 658 | ..... | حرف الهاء | ✿ |
| 659 | ..... | حرف الباء | ✿ |

### خواتین کی کنیتوں کا بیان

|     |       |   |   |
|-----|-------|---|---|
| 672 | ..... | فصل: ان راویات کا بیان جنہیں کسی کی بیٹی کہا گیا ہے | ✿ |
| 673 | ..... | فصل: القابات کے بیان میں                            | ✿ |
| 674 | ..... | فصل: خواتین مہمات کے بیان میں                       | ✿ |
| 679 | ..... | فصل النساء عن النساء                                | ✿ |



## حرف الغین

۵۳۴۴۔ د۔ غالب بن ابجر "احمد کے وزن پر ہے، اسے ابن ذبیح بھی کہا جاتا ہے" مزنی: صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کوفہ فروش ہو گئے تھے۔

۵۳۴۵۔ د۔ غالب بن حجرہ، تمیمی عنبری: ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۳۴۶۔ ع۔ غالب حطاف "حطاف بھی کہا گیا ہے":

یہ ابن ابو غیلان قطان ابو سلیمان بصری ہے چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۳۴۷۔ مد، فق۔ غالب بن سلیمان عتگی، جہضمی، ابوصالح یا ابوسلمہ خراسانی، بصری الاصل: ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۳۴۸۔ و، س، ق۔ غالب بن مہران "ابن میمون بھی کہا گیا ہے" تمار، عبدی، ابو غفار بصری: چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۳۴۹۔ ت۔ غالب بن نجیح، ابو بشر کوفی: ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۳۵۰۔ س۔ غالب بن ہذیل اودی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۳۵۱۔ د۔ عرفہ بن حارث کندی، ابو حارث، یمنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حجۃ الوداع میں شریک تھے پھر مصر فتح کیا اور وہیں فروش ہو گئے بعض حضرات نے انہیں

مہملہ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

۵۳۵۲۔ د، س۔ غریف ابن عیاش ابن فیروز دیلمی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۵۳۔ د۔ غزوان بن جریر ضعی ”ولاء کی وجہ سے“ کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۵۴۔ خت، د، ت، س۔ غزوان غفاری، ابو مالک کوئی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۵۵۔ د۔ غزوان شامی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۳۵۶۔ س۔ غسان بن اعربن حصین نہشلی، ابو اعر کوئی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۵۷۔ ق۔ غسان بن بزر زین، طہوی ابو مقدم بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۳۵۸۔ د۔ غسان بن عوف مازنی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۵۹۔ مد۔ غسان بن فضل، ابو عمر و سجستانی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۶۰۔ س۔ غسان بن مضرازدی، ابو مضر بصری، مکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۱۔ نخ، د، س، ق۔ غُصِيفٌ ”غَطِيفٌ بھی کہا جاتا ہے“ ابن حارث سکونی ”ثمالی بھی کہا جاتا ہے“ حمصی:  
اسے ابو اسماء کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے کہا ہے کہ جس نے اسے  
حارث بن غطیف کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، بعض حضرات نے فرق کرتے ہوئے غُصِيفٌ بن حارث کو صحابی ثابت کیا ہے  
اور غطیف بن حارث کے بارے کہا ہے کہ یہ تابعی ہے اور یہی صحیح تر قول ہے، صاحب ترجمہ ۶۰ھ سے کچھ سال بعد  
فوت ہوا۔

لھم:

۵۳۶۲۔ س۔ عیاض بن غطیف، دوسرا:

مخزومی ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۶۳۔ نخ، س۔ غُصِيفٌ بن ابوسفیان طاکھی ثقفی ”اسے طاء کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ غطیف ”ابو غطیف بھی کہا گیا ہے“:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۳۰۳=)

۵۳۶۴۔ ت۔ غطیف بن اعین شیبانی جزری ”اسے ضاد کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۳۶۵۔ م، ۲۔ غنیم بن قیس مازنی، ابو عنبر بصری:

دوسرے طبقہ کا مخزومی ”ثقة“ راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ غلاق:

مہملہ میں ہے۔ (۵۲۶۵=)

۵۳۶۶۔ ق۔ غیاث بن جعفر شامی، من رجبہ مالک بن طوق:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۶۷- ی، د، ق۔ غیلان بن انس کلبی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو یزید مشقی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۳۶۸- م، د، س، ق۔ غیلان بن جامع بن اشعث محاربی، ابو عبد اللہ کوفی، قاضی کوفہ:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۹- ع۔ غیلان بن جریر معولی ازدی، بصری:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۷۰- ت۔ غیلان بن عبد اللہ عامری:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔



## حرف الفاء

۵۳۷۱-ت۔ فاتک بن فضالہ بن شریک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول الحال“ راوی ہے۔

۵۳۷۲-ق۔ فاکہ ابن سعد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عید الفطر کے روز غسل کے متعلقہ حدیث مروی ہے مگر اس کی سند کمزور ہے۔

۵۳۷۳-ت، ق۔ فائد بن عبد الرحمن کوفی، ابوورقاء عطار:

پانچویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”متروک“ راوی ہے محدثین نے اسے متہم کیا ہے ۶۰ھ کی حدود تک زندہ

رہا۔

۵۳۷۴-د، س، ق۔ فائد بن کیسان باہلی، ابوعوام جزار:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۷۵-د، ت، ق۔ فائد، عبادل کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۷۶-د۔ فحیح ابن عبد اللہ عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروش ہوئے ان سے صرف ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۵۳۷۷-ی۔ فدیک بن سلیمان ”ابن ابو سلیمان بھی کہا جاتا ہے“ قیسرانی، عابد

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام قیس ہے نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۷۸-د۔ فرات بن حیان ابن عطیہ بن عبد العزیٰ عجلی، حلیف بنو سہم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروش ہو گئے تھے ان سے کم حدیثیں مروی ہیں۔

☆ فرات بن حیان:

درست نزار ہے نون میں آئے گا۔ (۷۱۰۴)

۵۳۷۹۔ نخ۔ فرات بن خالد ضعی، ابواسحاق رازی، حافظ ابو مسعود کا والد:

نودیں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۸۰۔ ع۔ فرات بن ابو عبد الرحمن قزاز کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۸۱۔ ع۔ فراس ابن یحییٰ ہمدانی خارنی، ابو یحییٰ کوفی مکتب:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆ فراسی:

انساب میں ہے۔

۵۳۸۲۔ د، ق۔ فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ابیض ماربی، ابو روح یمانی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۸۳۔ د، ت، ق۔ فرج بن فضالہ بن نعمان تنوخی، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے کئی جگہ میں فوت ہوا۔

۵۳۸۴۔ ت، ق۔ فرقد بن یعقوب سجی، ابو یعقوب بصری:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں قدرے کمزور، کثیر الخطاء، راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۸۵۔ ت۔ فرقد، ابو طلحہ:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۳۸۶۔ ق۔ فروخ، عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۸۷-ق۔ فروہ بن قیس حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۳۸۸-د۔ فروہ بن مجاہد یا مجالد، نحی ”ولاء کی وجہ سے ہے“، فلسطینی، نابینا:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور عابد تھا۔

۵۳۸۹-د، ت۔ فروہ بن مسیک مرادی ثم الغطینی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، انہیں ابوعمیر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ)

نے انہیں صدقات کی وصولی پر مقرر کیا تھا۔

۵۳۹۰-خ، ت۔ فروہ بن ابو مخرء، کندی، کوفی:

اس کے والد کا نام معدی کرب ہے اور اسے ابو قاسم کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے

۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ فروہ بن مغیرہ:

مغیرہ بن فروہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۸۸۴=)

۵۳۹۱-م، د، س، ق۔ فروہ بن نوفل اشجعی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے درست یہ ہے کہ اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ تیسرے طبقہ

سے ہے خلافت معاویہ میں قتل ہوا۔

۵۳۹۲-ق۔ فروہ بن یونس کلابی، ابو یونس بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۹۳-د، ت، ق۔ فضاء ابن خالد جہضمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۳۹۴۔ ت۔ فضالہ بن ابراہیم تمیمی، ابوابراہیم و ابواحمد، النسائی ثم المروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة مضبوط“ راوی ہے۔

۵۳۹۵۔ بخ، م، ۴۔ فضالہ بن عبید بن نافذ بن قیس انصاری اوسی:

سب سے پہلے غزوہ احد میں شریک ہوئے پھر دمشق فرودکش ہو گئے اور وہیں قضاء کے منصب پر فائز ہوئے

۵۸ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۵۳۹۶۔ ت۔ فضالہ بن فضل بن فضالہ تمیمی، ابو فضل کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۹۷۔ د۔ فضالہ لیثی زہرانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد کا نام عبداللہ اور وہب بھی بتلایا گیا ہے ان سے حدیث آتی ہے۔





## فضل نام کے راویوں کا ذکر

۵۳۹۸-ت۔ فضل بن جعفر بن عبداللہ بغدادی، ابوسہل بن ابوطالب، یحییٰ بن ابوطالب کا بھائی، واسطی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر ۶۶ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۹۹-د۔ فضل بن حسن بن عمرو بن امیہ ضمری، مدنی:

مصرفروش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اسکندریہ میں فوت ہوا۔

۵۴۰۰-عس۔ فضل بن ابو حکم طاحی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۰۱-ع۔ فضل بن دکین کوفی ”دکین کا نام عمرو بن حماد بن زہیر تیمی“ ولاء کی وجہ سے ہے، احوال، ابو نعیم

ملائی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے نوویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۹ھ میں

فوت ہوا، اور ۳۰ھ کو پیدا ہوا تھا اور یہ بخاری کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۵۴۰۲-د، ت، ق۔ فضل بن دہم الواسطی ثم البصری، القصاب:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے اور اس پر اعتراض کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ فضل بن زہیر:

یہ ابن دکین ہے۔ (= ۵۴۰۱)

۵۴۰۳-خ، م، د، ت، س۔ فضل بن سہل بن ابراہیم اعرج، بغدادی، خراسانی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۰ برس سے زائد عمر یا کر ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۰۴۔ قد۔ فضل بن سوید کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۰۵۔ ت، ق۔ فضل بن صباح بغدادی، سمسار:

اصلاً نہاوند سے ہے، دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ فضل بن ابوطالب:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔ (= ۵۳۹۸)

۵۴۰۶۔ س۔ فضل بن عباس بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۴۰۷۔ ع۔ فضل بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی، نبی کریم ﷺ کا چچا زاد بھائی، عباس کا بڑا بیٹا:

حضرت عمر کے دور خلافت میں شہید ہوا۔

۵۴۰۸۔ س۔ فضل بن عبید اللہ بن ابورافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۰۹۔ س، ق۔ فضل بن عطیہ بن عمرو بن خالد مروزی، مولیٰ بنی عنبنس، محمد کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۴۱۰۔ عس۔ فضل بن عمیرہ طفاوی، ابوقتیہ بصری:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۱۱۔ خ، ہس۔ فضل بن عنبنس خزاز، واسطی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ابن قانع اسے ضعیف کہنے میں متفرد ہے اور ابن قانع کی

جرح معتبر نہیں ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۴۱۲۔ خ، س۔ فضل بن علاء، ابوالعباس ”ابوالعلاء بھی کہا جاتا ہے“ کوئی:

بصرہ فروسکوش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۵۴۱۳۔ ق۔ فضل بن عیسیٰ بن ابان رقاشی، ابو عیسیٰ بصری واعظ:

چھٹے طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۴۱۴۔ س۔ فضل بن فضل مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۱۵۔ تمیز۔ فضل بن فضل بن فضل سعدی، ابو عبیدہ بن ابوسوید سقطی بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۴۱۶۔ خ، ق۔ فضل بن مبشر انصاری، ابو بکر مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۱۷۔ خ، س۔ فضل بن مساور، ابومساور بصری، ابو عوانہ کا داماد:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۴۱۸۔ خ۔ فضل بن مقاتل ازدی، ابو مقاتل بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۴۱۹۔ ع۔ فضل بن موسیٰ سینانی، ابو عبد اللہ مروزی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غریب احادیث روایت کرتا ہے ربیع

الاول ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۰۔ ق۔ فضل بن موفق بن ابو محمد، ثقفی، ابو جہم کوئی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۵۴۲۱۔ ت۔ فضل بن یزید شمالی ”بجلی بھی کہا جاتا ہے“ کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴۲۲۔ خ، ق۔ فضل بن یعقوب بن ابراہیم بن موسیٰ رُخامی، ابوالعباس بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۳۔ د، ق۔ فضل بن یعقوب بصری، المعروف جزری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۴۔ تمییز۔ فضل بن یعقوب جعفی، کوفی، ابوالعباس:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴۲۵۔ ت۔ فضہ، ابو موذو بصری:

خرسان فروش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔



## فُضیل سے حرف فاء کے آخر تک کے راویوں کا ذکر

۵۴۲۶۔ خت، م، د، ہس۔ فضیل بن حسین بن طلحہ جحدری، ابو کامل:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۳۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ اپنے چچا کامل بن طلحہ سے زیادہ ثقہ ہے۔

☆ فضیل بن رافع، ولید کا شیخ:

درست اسماعیل بن رافع ہے، ق۔ (۴۴۲=)

۵۴۲۷۔ ع۔ فضیل بن سلیمان ثُمیری، ابو سلیمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطاء“ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۵۴۲۸۔ د، ت، ہس۔ فضیل بن ابو عبد اللہ مدنی، مہری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۵۴۲۹۔ د۔ فضیل بن عبد الوہاب بن ابراہیم غطفانی، ابو محمد قتاد، سکری، کوفی، اصہبانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۵۴۳۰۔ م، ق، د، ت، ہس، ق۔ فضیل بن عمرو قسیمی، ابو نصر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۳۱۔ خ، م، د، ت، ہس۔ فضیل بن عیاض بن مسعود تمیمی، ابو علی، مشہور زاید، خراسانی الاصل:

مکہ مکرمہ فرود کش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”ثقفہ عابد امام“ راوی ہے ۱۸۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے

پہلے فوت ہوا۔

۵۲۳۲۔ تمیز۔ فضیل بن عیاض خولانی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۲۳۳۔۔ تمیز۔ فضیل بن عیاض صدنی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۳۴۔ ع۔ فضیل بن غزوٰ وان ابن جریر ضعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو فضل کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۲۳۵۔ س۔ فضیل بن فضالہ، قیسی بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۲۳۶۔ مد، س۔ فضیل بن فضالہ ہوزنی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس نے ایک مرسل روایت کیا ہے۔

۵۲۳۷۔ ی، م، ۴۔ فضیل بن مرزوق اغر، رقاشی کوفی، ابو عبد الرحمن:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۲۳۸۔ نخ۔ فضیل بن مسلم:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۲۳۹۔ نخ، د، س، ق۔ فضیل بن میسرہ، ابو معاذ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۲۴۰۔ فق۔ فضیل، ناجی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۲۴۱۔ خ، ۴۔ فطر بن خلیفہ مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو بکر حناط:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۲۲-س۔ فلفلہ بن عبداللہ جعفی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ فلنیث:

افلت کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۵۴۶=)

۵۴۲۳-ع۔ فلیح بن سلیمان بن ابومغیرہ خزاعی یا سلمی، ابویحییٰ مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالملک ہے اور فلیح اس کا لقب ہے، ساتویں طبقہ کا "صدوق کثیر الخطاء" راوی ہے

۱۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۴-۴۔ فیروز دلیلی، یمانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں اور یہ وہی ہیں جنہوں نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں نبوت

کا دعویٰ کرنے والے اسود کو قتل کیا تھا، حضرت عثمان کے زمانے میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے حضرت معاویہ کے

زمانے میں فوت ہوئے۔



## حرف القاف

۵۴۴۵۔ نخ، د، ت، ق۔ قابوس بن ابوظبیاں، جُنْحی، کوفی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۴۴۶۔ د، س، ق۔ قابوس بن مُخارق ”ابن ابومخارق بھی کہا جاتا ہے“ کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۵۴۴۷۔ د، س، ق۔ قارظ ابن شیبہ بن قارظ لیشی مدنی، حلیف بنی زہرہ:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔





## قاسم نام کے راویوں کا ذکر

۵۲۲۸۔ د۔ قاسم بن احمد بغدادی، ابوداؤد کا شیخ:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۲۹۔ تمیز۔ قاسم بن احمد بن بشر بن معروف، بغدادی:

اس کے نسب کے بارے میں اور اقوال بھی ہیں، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے خطیب نے اس میں اور پہلے والے راوی میں فرق کیا ہے۔

۵۲۵۰۔ ت۔ قاسم بن امیہ حدّاء (موچی)، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ابن حبان نے کسی مستند دلیل کے بغیر ہی اسے ضعیف کہہ دیا ہے، ترمذی کے بعض نسخوں میں امیہ بن قاسم ہے مگر یہ خطا ہے۔

۵۲۵۱۔ س، فق۔ قاسم بن ابویوب اسدی اعرج واسطی، اصیہانی الاصل:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ابو نعیم نے اسے قاسم بن بہرام سمجھا ہے جبکہ ابن حبان نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اور ابن بہرام کو ضعفاء میں ذکر کیا ہے اور یہی درست ہے۔

۵۲۵۲۔ ع۔ قاسم بن ابویزہ، مکی، مولیٰ بنی مخزوم، قاری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۲۵۳۔ ت۔ قاسم بن حبیب تمار، کوفی:

چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۲۵۴۔ د، س۔ قاسم بن حسان عامری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۵۵۔ نخ، ت۔ قاسم بن حکم بن کثیر غزنی، ابو احمد کوفی، قاضی ہمدان:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۵۶۔ تمیز۔ قاسم بن حکم بن اوس انصاری، ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ”قدرے کمزور“ راوی ہے۔

☆ قاسم بن دینار:

یہ ابن زکریا ہے آئے گا۔ (۵۴۵۹=)

۵۴۵۷۔ د، س، ق۔ قاسم بن ربیعہ بن جوشن ”جعفر کے وزن پر ہے“ غطفانی، بصری:

نسب کا علم رکھنے والا تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ قاسم بن ربیعہ ثقفی:

یہ ابن عبداللہ ابن ربیعہ ہے آئے گا۔ (۵۴۶۷=)

۵۴۵۸۔ س۔ قاسم بن ریحان بن عمیر مدنی، مولیٰ بنی مخزوم:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۴۵۹۔ م، ت، س، ق۔ قاسم بن زکریا بن دینار قرشی، ابو محمد کوفی، الطحان:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۶۰۔ تمیز۔ قاسم بن زکریا بن یحییٰ بغدادی، ابو بکر مقرئ، المعروف مطرز:

بارہویں طبقہ کا ”حافظ ثقة“ راوی ہے اس نے پہلے والے راوی سے استفادہ کیا ہے بعمر ۸۵ برس ۳۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۶۱۔ فق۔ قاسم بن سلیم:

نوویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اس سے مقالید کی تفسیر میں ایک لمبی حدیث آتی ہے۔

۵۴۶۲۔ خت، د، ت۔ قاسم بن سلام بغدادی، ابو عبید، مشہور امام:

دسویں طبقہ کا ”ثقة فاضل، مصنف“ راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا، کتابوں میں اس کی کوئی مسند حدیث

نہیں دیکھی البتہ غریب کی شرح میں اس کے اقوال آتے ہیں۔

۵۴۶۳- تمیز- قاسم بن سلام بن مسکین ازدی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا "صدق" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۶۴- تمیز- قاسم بن سلام مروزی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۶۵- خ، م، مد، تم، ہس- قاسم بن عاصم تمیمی "مکثنی بھی کہا جاتا ہے":

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۴۶۶- م، ۴- قاسم بن عباس بن محمد بن معتب بن ابولہب ہاشمی، ابو عباس مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۶۷- خ، د، س- قاسم بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۴۶۸- ق- قاسم بن عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے، احمد نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۶۹- خ، ۴- قاسم بن عبدالرحمن بن مسعود مسعودی، ابو عبدالرحمن کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۲۰ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

☆ قاسم بن عبدالرحمن بن محمد بن ابوبکر، عن ابیہ:

درست عبدالرحمن بن قاسم، عن ابیہ ہے اور یہ عبدالرحمن بن قاسم بن محمد بن ابوبکر ہے، ت۔ (۳۹۸۱=)

۵۴۷۰- نخ، ۴- قاسم بن عبدالرحمن دمشقی، ابو عبدالرحمن، ابو امامہ کا ساتھی:

تیسرے طبقہ کا "صدق" راوی ہے بکثرت غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۵۴۷۱- نخ، ت، ہس، ق- قاسم بن عبدالواحد بن ایمن مکی، مولیٰ بنی مخزوم:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۷۲- تمیز- قاسم بن عبدالواحد وزان، کوفی:

پانچویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۵۲۷۳- س- قاسم بن عبدالوہاب صور:

ابوداؤد نے کتاب الزہد میں اس سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۵۲۷۴- نخ، م، س- قاسم بن عبید اللہ بن عبداللہ بن عمر، ابو محمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۲۷۵- م، س، ق- قاسم بن عوف شیبانی کوفی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۵۲۷۶- مد- قاسم بن عیسیٰ بن ابراہیم طائی واسطی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اس کا حافظہ خراب ہو گیا تھا۔

۵۲۷۷- تمیز- قاسم بن عیسیٰ بن ادریس عجمی، ابودلف، الامیر الشاعر:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۸- تمیز- قاسم بن عیسیٰ بن زیاد بصری:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۷۹- تمیز- قاسم بن عیسیٰ بن ابراہیم بن قیس عصار، ابوبکر دمشقی:

بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۲۸۰- د- قاسم بن غزوان:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۸۱- د، ت- قاسم بن غنام انصاری، بیاضی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق مضطرب الحدیث" راوی ہے۔

۵۲۸۲۔ بخ، م، ۴۔ قاسم بن فضل بن معدان حدانی، ابو مغیرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۳۔ د، س۔ قاسم بن فیاض بن عبدالرحمن ابناوی، صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۲۸۴۔ ت، س۔ قاسم بن کثیر بن نعمان اسکندرانی، ابو عباس قاضی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۵۔ ع، س۔ قاسم بن کثیر خاریفی، ہمدانی، ابو ہشام، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۸۶۔ س۔ قاسم بن لیث بن مسرور، سعنی، ابو صالح:

تیسرے فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۷۔ خ، م، ت، س، ق۔ قاسم بن مالک مزنی، ابو جعفر کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے

۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۲۸۸۔ د، س۔ قاسم بن مبرور ایللی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق فقیہ“ راوی ہے امام مالک نے اس کی تعریف کی ہے ۱۵۸ھ یا

۱۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۹۔ ع۔ قاسم بن محمد بن ابوبکر الصدیق تیمی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اور مدینہ منورہ کے فقہاء میں سے ایک ہے، ایوب نے کہا

ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی شخص نہیں دیکھا، صحیح قول کے مطابق ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۹۰۔ مد۔ قاسم بن محمد بن حفص مدنی، دراوردی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۴۹۱۔ ع۔ قاسم بن محمد بن حمید، ابو محمد بن ابوسفیان معمری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے عثمان داری نے نقل کیا ہے کہ ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے مگر یہ ثابت نہیں ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۲۔ ق۔ قاسم بن محمد بن عباد بن عباد مہلسی، ابو محمد بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۴۹۳۔ س۔ قاسم بن محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۴۹۴۔ ق۔ قاسم بن محمد، علی بن سلیمان کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ قاسم بن محمد، ابو نہیک:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۴۲۰=)

۵۴۹۵۔ خت، م، ۴۔ قاسم بن محمد بن عروہ ہمدانی، کوفی:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۶۔ بخ۔ قاسم بن مطیب، عجلی بصری:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۹۷۔ د، س۔ قاسم بن معن ابن عبدالرحمن بن مسعود مسعودی کوفی، ابو عبداللہ قاضی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۸۔ م، س، ق۔ قاسم بن مہران قیسی، مولیٰ بنی قیس بن ثعلبہ، ہشیم کا ماموں:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۴۹۹۔ ق۔ قاسم بن مہران:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۰۰۔ تمیز۔ قاسم بن مہران، ابو ہمدان، قاضی ہیبت:  
ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اس نے ۱۰۰ برس عمر پائی۔

۵۵۰۱۔ تمیز۔ قاسم بن مہران:

ساتویں طبقہ کا "مستور شیخ" ہے۔

۵۵۰۲۔ ق۔ قاسم بن نافع مدنی، سوارقی:

نوویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۵۵۰۳۔ ق۔ قاسم بن ولید ہمدانی، ابو عبد الرحمن کوفی، قاضی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۴۔ خ۔ قاسم بن یحییٰ بن عطاء بن مقدم بن مطیع ہلالی، مقدمی، ابو محمد واسطی:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۵۔ س۔ قاسم بن یزید جزمی، ابو یزید موصلی:

نوویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے، ۱۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۶۔ ق۔ قاسم بن یزید، ابن جریج کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

☆ قاسم تمیمی:

یہ ابن عاصم ہے۔ (۵۴۶۵=)

☆ قاسم ابو عبد الرحمن:

یہ ابن عبد الرحمن ہے۔ (۵۴۶۹=)

## حرف قاف کے قیس تک باقی راویوں کا ذکر

۵۵۰۷۔ ت۔ قباث ابن اشیم ”احمد کے وزن پر ہے“ ابن عامر کنانی، لیشی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عبدالملک بن مروان کے ایام خلافت تک زندہ رہے۔

۵۵۰۸۔ س۔ قباث بن رزین بن حمید صالح، ابوہاشم مصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق مرقی“ راوی ہے ۵۷۱ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۹۔ ن۔ قبیسہ ابن بڑمہ اسدی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۵۵۱۰۔ ن۔ قبیسہ بن جابر بن وہب اسدی، ابو العلاء کوفی:

دوسرے طبقہ کا مخضرمی ”ثقہ“ راوی ہے ۶۹ میں فوت ہوا۔

۵۵۱۱۔ د، ت، س۔ قبیسہ بن حریث ”حریث بن قبیسہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا نام زیادہ مشہور

ہے“ انصاری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۶ میں فوت ہوا۔

۵۵۱۲۔ ع۔ قبیسہ بن ذؤیب ابن خلحک، خزاعی، ابو سعید یا ابواسحاق مدنی:

دمشق فرودکش ہوا، صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے، اسے روایت کا شرف حاصل ہے ۸۰ سے کچھ سال بعد فوت

ہوا۔

۵۵۱۳۔ ع۔ قبیسہ بن عقبہ بن محمد بن سفیان سؤائی، ابو عامر کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات مخالفت کر جاتا ہے صحیح قول کے مطابق ۱۵ میں فوت ہوا۔



☆ قبیسہ بن قبیصہ :

درست اسحاق بن قبیصہ ہے۔ (۳۷۹=)

۵۵۱۴۔ ت۔ قبیسہ بن لیث بن قبیصہ بن برمہ اسدی، کوفی:  
نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔۵۵۱۵۔ م، د، س۔ قبیسہ بن مخارق ابن عبداللہ ہلالی:  
صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے۔۵۵۱۶۔ د، ت، ق۔ قبیسہ بن ہلب طائی، کوفی:  
تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔۵۵۱۷۔ و۔ قبیسہ بن وقاص سلمی یا لیشی "یہی زیادہ صحیح ہے"  
صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۵۵۱۸۔ ع۔ قتادہ بن دعامہ بن قتادہ سدوسی، ابو خطاب بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ اکمہ کا بیٹا ہے، ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۱۹۔ س۔ قتادہ بن فضیل بن قتادہ خزئی، ابو حمید رباوی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۲۰۔ د، س، ق۔ قتادہ بن ملحان، قیسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایام بیض کے بارے میں آتی ہے۔

۵۵۲۱۔ خ، ت، س، ق۔ قتادہ بن نعمان بن زید بن عامر انصاری ظفیری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بدر میں شریک تھے اور ابوسعید کے اپنی والدہ کی طرف سے بھائی ہیں صحیح قول کے مطابق  
۲۳ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۲۲-ع۔ قتب بن سعید بن جمیل ابن طریف ثقفی، ابورجاء بخلکانی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام یحییٰ ہے علی بھی بتلایا گیا ہے، دسویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۲۳-س۔ قثم ابن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۲۴-فق۔ قحافہ بن ربیعہ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۵۲۵-ق۔ قدامہ ابن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۲۶-س۔ قدامہ بن شہاب مازنی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۵۲۷-س، ق۔ قدامہ بن عبد اللہ بن عبدہ بکری، ابوروح کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ فلیت عامری ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۲۸-ت، س، ق۔ قدامہ بن عبد اللہ بن عمار عامری کلابی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆ قدامہ بن ملحان:

درست قنادہ ہے، ق۔ (= ۵۵۲۰)

۵۵۲۹-س۔ قدامہ بن محمد بن قدامہ اشجعی، مدنی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۵۳۰-خت، م، د، ت، ق۔ قدامہ بن موسیٰ بن عمر بن قدامہ بن مظعون جمحی مدنی، مسجد نبوی کا امام:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۱۔ دس۔ قدامہ بن وبریہ، عجمی بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۵۳۲۔ دس، س۔ قرآن ابن تمام اسدی، کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۳۔ دس، س، ق۔ قرظح ”احمد کے وزن پر ہے“ ضعیف کوفی:

مخضرمی دوسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، خطیب کے بیان کے مطابق عثمان کے زمانے میں فوت ہوا۔

۵۵۳۴۔ س، ق۔ قرظہ ابن کعب بن ثعلبہ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عراق کی فتوحات میں شریک تھے صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوئے۔

۵۵۳۵۔ س۔ قرظہ، اسرائیل کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۵۵۳۶۔ م، ق۔ قرظہ ابن یونس عدوی، ابو ذہبہ، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۵۳۷۔ نخ، ق۔ قرہ بن ایاس بن ہلال مزنی، ابو معاویہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور ایاس قاضی کے دادا ہیں ۶۴ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۳۸۔ س۔ قرہ بن بشر کلبی، بقول بعض بشر بن قرہ:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۵۳۹۔ نخ۔ قرہ بن حبیب قنوی، ابو علی بصری:

اصلاً نیشاپور سے ہے، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۵۴۰۔ ع۔ قرہ بن خالد سدوسی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة مضبوط“ راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۱-م، ۴- قرہ بن عبدالرحمن بن حیویل "جبریل کے وزن پر ہے" معافری مصری:

بقول بعض اس کا نام یحییٰ ہے ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے منکر حدیثیں آتی ہیں ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۲-نخ، س- قرہ بن موسیٰ الجیمی، ابوالہیثم بصری:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۵۴۳-خ، م، د، ت، س- قریش بن انس انصاری "بقول بعض اموی" ابوانس بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۴-خ، د- قریش بن حیان عجمی، ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۵۴۵-س- قریش بن عبدالرحمن باوردی:

اس میں کوئی حرج نہیں ہے بارہویں طبقہ سے ہے۔

۵۵۴۶-ت، ق- قزعا بن سوید بن مجیر باہلی، ابو محمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۵۵۴۷-ع- قزعا بن یحییٰ بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۵۴۸-س- قزعا بن یحییٰ، عبدالقیس کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ قزمان، ابوسفیان:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۱۶۳=)

۵۵۴۹-د، ت، س- قسامہ بن زہیر مازنی، بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۵۵۰۔ د۔ قشیر ابن عمرو:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۵۵۵۱۔ م، ۴۔ قطبہ بن عبدالعزیز بن سیاہ، اسدی کوئی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۵۵۲۔ ع، م، ت، س، ق۔ قطبہ بن مالک ثعلبی:

"صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروش ہو گئے تھے۔

۵۵۵۳۔ س۔ قطن بن ابراہیم بن عیسیٰ بن مسلم قشیری، ابوسعید نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۵۴۔ د، س۔ قطن بن قبیصہ بن مخارق ہلالی، ابوسہلہ بصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۵۵۵۔ خ، قد، س۔ قطن بن کعب بصری، ابوہشام:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۵۵۶۔ م، د، ت۔ قطن بن نسیر، ابوعماد بصری، غمیری، ذارع:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۵۵۷۔ م، س۔ قطن بن وہب بن عویمر لیشی یا خزاعی، ابوالحسن مدنی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۵۵۸۔ خ، م، ۴۔ قعقاع بن حکیم کنانی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ قعقاع بن لجاج:

حصین کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۱۳۸۱)

۵۵۵۹- م، د، س۔ قعنب تسمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۵۶۰- نخ۔ قنن ابن عبداللہ بھی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۶۱- س۔ قہید ابن مطرف غفاری:

اسے عمرو بن قہید بھی کہا جاتا ہے اور قہید بھی بتلایا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔



## قیس نام کے راویوں کا ذکر

۵۵۶۲۔ د۔ قیس بن بشر بن قیس تغلیسی، شامی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۶۳۔ د۔ قیس بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۶۴۔ د، ق۔ قیس بن حارث اسدی، بقول بعض حارث بن قیس:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۵۶۵۔ د، س۔ قیس بن حارث یہ حارثہ کنڈی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۵۶۶۔ ع۔ قیس بن ابو حازم بجلی، ابو عبد اللہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" مخضرمی راوی ہے بقول بعض اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور یہ وہی ہیں جس کے بارے

میں کہا جاتا ہے کہ اس نے عشرہ مبشرہ سے اکٹھے روایت کیا ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۹۰ھ کے بعد یا اس سے پہلے فوت

ہوا، اور اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۵۵۶۷۔ د۔ قیس بن جبر "جعفر کے وزن پر ہے" تمیمی، کوفی:

جزیرہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۵۶۸۔ ت، ق۔ قیس بن حجاج کلاعی، مصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۶۹۔ خ، صد۔ قیس بن حفص تمیمی داری، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے متفرّد حدیثیں مروی ہیں۔

۵۵۷۰۔ تمیز۔ قیس بن حفص، دوسرا، بصری:

مصر فرودکش ہوا، اسے ابو محمد کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۷۱۔ مد۔ قیس بن رافع قیسی، اشجعی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۷۲۔ تمیز۔ قیس بن رافع کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۵۷۳۔ د، ت، ق۔ قیس بن ربیع اسدی، ابو محمد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے مگر بڑی عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور اس کا بیٹا اس پر ایسی باتیں پیش کرتا

تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں اور یہ انہیں بیان کر دیتا تھا، ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۷۴۔ ق۔ قیس رومی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۵۷۵۔ س۔ قیس بن سالم معافری، مصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۷۶۔ ع۔ قیس بن سعد بن عبادہ خزرجی انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں تقریباً ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور بقول بعض ۶۰ھ کے بعد ہوئے۔

۵۵۷۷۔ خت، م، د، س، ق۔ قیس بن سعد مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ قیس بن سعد:

یہ قیس ابو مغیرہ ہے آئے گا۔ (۵۵۹۹=)



۵۵۷۸-م، ہس۔ قیس بن سکن اسدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۵۷۹-ی، م، ہس۔ قیس بن سلیم عنبری، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ قیس بن شماس:

یہ ابن ثابت ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (=۵۵۶۳)

☆ قیس بن طحفة:

طحفة بن قیس کے ترجمہ میں ہے۔ (=۳۰۱۰)

۵۵۸۰-۲۔ قیس بن طلق بن علی حنفی، یمامی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اور جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۸۱-نخ، ت، د، ہس۔ قیس بن عاصم بن سنان بن خالد منقری:

بردباری کے وصف سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فرودکش ہو گئے تھے۔

☆ قیس بن عائد، ابو کاہل:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۱۷)

۵۵۸۲-خ، م، د، ہس، ق۔ قیس بن عباد ضبعی ابو عبد اللہ بصری:

مخضرمی دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۸۳-ر، ۲۔ قیس بن عبایہ:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۵۸۴-د، ت، ق۔ قیس بن عمرو بن سہل انصاری، یحییٰ بن سعید کا دادا:

مدنی صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۵۸۵-۲- قیس بن ابوغز زہ، غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

☆ قیس بن کثیر:

کثیر بن قیس کے ترجمہ میں ہے۔ (۵۶۲۳=)

۵۵۸۶-۱- قیس بن محمد بن اشعث کنڈی کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۸۷-ق- قیس بن محمد بن عمران کنڈی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۸۸-ت- قیس بن مخرمہ بن مطلب بن عبدمناف مطلبی، مکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور مؤلفۃ القلوب والے حضرات میں سے ایک ہیں پھر ان کا اسلام اچھا ہو گیا تھا۔

۵۵۸۹-س- قیس بن ابوقیس مروان جعفی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۵۹۰-عس- قیس بن مسعود:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۵۹۱-ع- قیس بن مسلم جدلی، ابو عمرو کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۹۲-ع- قیس بن مسلم ندجی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۹۳-د- قیس بن نعمان عبدی، ابو ولید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۵۵۹۴۔ تمیز۔ قیس بن نعمان سکونی، کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۵۹۵۔ س۔ قیس بن ہبار بصری:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے بقول بعض ہام یا ہنام ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، اور

جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۹۶۔ م، د، ق۔ قیس بن وہب ہمدانی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۵۹۷۔ س۔ قیس جذامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ مشہور امیر نائل بن قیس کے والد ہیں۔

۵۵۹۸۔ ق۔ قیس، ابوعمارہ فارسی، مولی الانصار:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۶۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۵۹۹۔ س۔ قیس، ابو مغیرہ کوفی، خارفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ابن حبان نے اس کے والد کا نام سعد ذکر کیا ہے۔

۵۶۰۰۔ س۔ قیس کلابی، عطیہ کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں مروی ہیں۔

۵۶۰۱۔ س۔ قیس عبدی، اسود کا والد:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور نسائی نے اس کی جو حدیث نقل کی ہے اس میں اضطراب ہے۔

۵۶۰۲۔ س۔ قیس مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



## حرف الکاف

۵۶۰۳۔ ل۔ کامل بن طلحہ، حذری، ابو یحییٰ بصری:

بغداد فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۵۶۰۴۔ د، ت، ق۔ کامل بن علاء تمیمی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۰۵۔ ت۔ کثیر بن اسماعیل یا نافع نواء، ابو اسماعیل تیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۵۶۰۶۔ س۔ کثیر بن ارح فلح مدنی، ابو ایوب انصاری کا غلام:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ کثیر بن جرتج، ابو الیمان:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۴۵۶=)

۵۶۰۷۔ ۴۔ کثیر بن جہمان سلمیٰ یا سلمیٰ، ابو جعفر:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۶۰۸۔ ن، خ، ت۔ کثیر بن حارث دمشقی، ابو امین:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ کثیر بن حبیب لیشی:

یہ ابن ابو کثیر ہے آئے گا۔ (۵۶۲۶=)

۵۶۰۹۔ ت، ق۔ کثیر بن زاذان نخعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۶۱۰۔ د، ت، ق۔ کثیر بن زیاد، ابوہل بڑسانی، بصری:

بلخ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۱۱۔ ر، د، ت، ق۔ کثیر بن زید اسلمی، ابو محمد مدنی، ابن مائتہ:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، خلافت منصور کے آخر میں فوت ہوا۔

۵۶۱۲۔ س۔ کثیر بن سائب مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، ابن حبان نے کتاب الثقات

میں انس سے روایت کرنے اور محمود بن لبید سے روایت کرنے والے میں فرق کیا ہے مگر بظاہر دونوں ایک ہیں، اور یہ وہی

ہے جس سے عمارہ بن خزیمہ نے روایت کیا ہے۔

۵۶۱۳۔ ق۔ کثیر بن سلیم ضعی:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اور یہ کثیر بن عبداللہ ایلی کے علاوہ ہے، ابن حبان کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے

ان دونوں کو ایک بنا دیا ہے۔

۵۶۱۴۔ خ، م، د، ت، ق۔ کثیر بن شظیر، مزنی، ابو قرہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۱۵۔ س۔ کثیر بن صلت بن معدی کربندی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۱۶۔ خ، م، د، س۔ کثیر بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی، ابو تمام:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عبدالملک کے دور میں مدینہ منورہ فوت ہوئے۔

۵۶۱۷۔ ر، د، ت، ق۔ کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے جس نے اس کی کذب کی طرف نسبت کی ہے اس نے افراط سے کام لیا ہے۔

۵۶۱۸۔ د، س، ق۔ کثیر بن عبید بن نمیر مذحجی، ابوالحسن حمصی، حذاء (موچی)، مقری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۶۱۹۔ نخ، د۔ کثیر بن عبید تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ عائشہ کا رضاعی والد:

کوفہ فرود کش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۲۰۔ ت۔ کثیر بن فائد بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۲۱۔ خ، د، س۔ کثیر بن فرقد مدنی:

مصر فرود کش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۲۲۔ س۔ کثیر بن قارونہ، ابواسما عیلم کوفی:

بصرہ فرود کش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۲۳۔ د۔ کثیر بن قلیب صدنی مصری، اعرج:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۲۴۔ د، ق۔ کثیر بن قیس شامی ”بقول بعض قیس بن کثیر ہے مگر پہلے والا زیادہ استعمال ہوتا ہے:

تیسرے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ابن قانع کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے اسے صحابہ میں ذکر کر دیا ہے۔

۵۶۲۵۔ خ، د، س، ق۔ کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۲۶۔ د، س، ق۔ کثیر بن ابوکثیر، بصری، مولیٰ ابن سمرہ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۲۷۔ نخ۔ کثیر بن ابوکثیر بصری لیثی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۶۲۸۔ تمیز۔ کثیر بن ابو کثیر تیمی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۶۲۹۔ تمیز۔ کثیر بن ابو کثیر مزنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ کثیر بن ابو کثیر، ابونضر:

میرے نزدیک یہ کثیر بن ابو کثیر تیمی، کوفی ہے۔ (= ۵۶۶۸)

۵۶۳۰۔ م، د، س۔ کثیر بن مرہ حضرمی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۳۱۔ ر، ۴۔ کثیر بن مرہ حضرمی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۳۲۔ و، س، ق۔ کثیر بن مطلب بن ابو وداعہ، ابوسعید مکی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۶۳۳۔ ن، م، ۴۔ کثیر بن ہشام کلابی، ابوہل رقی:

بغداد فرود کش ہوا، نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض ۲۰۸ھ میں ہوا۔

☆ کثیر بن ولید:

درست ابن فائد ہے۔ (= ۵۶۲۰)

☆ کثیر اعرج:

ابن قلیب میں ہے۔ (= ۵۶۲۳)

۵۶۳۴۔ ن، م، ۴۔ کثیر، ابو محمد بصری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ کثیر، ابو یثیم:

کنتیوں میں ہے۔ (۸۴۳۲=)

☆ کثیر، النواء:

یہ ابن اسماعیل ہے گزر چکا۔ (۵۶۰۵=)

۵۶۳۵-ت۔ کدّام ابن عبدالرحمن سلمی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۶۳۶-نخ، دہس۔ کر دوس ثعلبی:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے بقول بعض عباس اور بقول بعض ہانی ہے، اور یہ تیسرے طبقہ کا

”مقبول“ راوی ہے، بقول بعض یہ تین ہیں۔

☆ کر دوس:

یہ خلف بن محمد ہے گزر چکا۔ (۱۷۳۳=)

۵۶۳۷-عس۔ کر زیمی یا تمیمی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۳۸-ع۔ کریب بن ابو مسلم ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی، ابورشیدین، مولیٰ ابن عباس:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۳۹-د۔ کعب بن ذہل یا ابن زمل:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۵۶۴۰-ی۔ کعب بن سعید عامری، بخاری، ابوسعید:

اسے کعبان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔



۵۶۲۱۔ س، ق۔ کعب بن عاصم اشعری، ابو مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام اور مصر فروکش ہوئے ان سے دو حدیثیں مروی ہیں۔

۵۶۲۲۔ س۔ کعب بن عبد اللہ، بقول بعض ابن فروخ بصری، ابو عبد اللہ:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۲۳۔ ع۔ کعب بن عجرہ انصاری، مدنی، ابو محمد:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر یا کر ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۵۶۲۴۔ خ، م، د، ت، س۔ کعب بن علقمہ بن کعب مصری، تنوخی، ابو عبد الحمید:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۵۶۲۵۔ د۔ کعب بن عمرو بن حجیر یامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ طلحہ بن مصرف کے دادا ہیں، اور انہیں عمرو بن کعب بھی کہا گیا ہے۔

۵۶۲۶۔ خ، م، ۴۔ کعب بن عمرو بن عباد سلمی، انصاری، ابو یسر:

جلیل القدر بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مدینہ منورہ ۵۵ھ میں فوت ہوئے اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۵۶۲۷۔ ت، س۔ کعب بن عیاض اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۵۶۲۸۔ خ، م، د، ت، س، ق۔ کعب بن مانع حمیری، ابو اسحاق:

کعب اجبار کے لقب سے معروف سے ہے، مخضرمی دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اہل یمن میں سے تھا پھر شام فروکش ہو گیا اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر یا کر خلافت عثمان کے آخر میں فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کے بارے میں معاویہ کی حکایت کے سوا اس کی کوئی روایت نہیں ہے اور صحیح مسلم میں اس سے ابو ہریرہ کی روایت ”اعمش عن ابی صالح“ کے طریق سے مروی ہے۔

۵۶۲۹۔ ع۔ کعب بن مالک بن ابو کعب انصاری، سلمی، مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ (تبوک میں) پیچھے رہنے والے تین حضرات میں سے ایک ہیں (جن کی توبہ

قبول ہوئی تھی) حضرت علی کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۵۶۵۰-۴۔ کعب بن مرہ، بقول بعض مرہ بن کعب سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے بصرہ پھر اردن فروکش ہو گئے تھے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوئے۔

۵۶۵۱-ت، ق۔ کعب مدنی، ابو عامر:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۶۵۲-فق۔ کعب اموی، سعید بن عاص کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۶۵۳-نخ، م، قد، س۔ کلثوم بن جبر بصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۵۴-تمیز۔ کلثوم بن جبر خزاعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۵۵-ق۔ کلثوم بن جوشن رقی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۶۵۶-نخ۔ کلثوم بن حصین غفاری، ابورہم:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۵۷-د، س، ق۔ کلثوم بن علقمہ بن ناجیہ بن مصطلق خزاعی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض یہ دو ہیں، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے کہا جاتا ہے

کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۵۶۵۸-نخ، د، ت، س۔ کلدہ بن حنبل ”بقول بعض ابن عبد اللہ بن حنبل جمحی، بکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث مروی ہے اور یہ اپنی والدہ کی طرف سے صفوان بن امیہ کے بھائی ہیں۔

۵۶۵۹۔ و۔ کلیب بن ذہل حضرمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۶۶۰۔ ی، ۴۔ کلیب بن شہاب، عاصم کا والد:

دوسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۶۱۔ و۔ کلیب بن صبح اصحی مصری:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۶۶۲۔ نخ، و۔ کلیب بن منفعہ حنفی، بصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۶۶۳۔ نخ، د، ت۔ کلیب بن وائل تمیمی بکری، مدنی:

کو ذہن فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۶۶۴۔ و۔ کلیب جہنی یا حضرمی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۶۵۔ س۔ گمیل بن زیاد بن نہیک نخعی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۶۶۔ م، د، ت، س۔ کتاز ابن حصین بن یربوع غنوی، ابو مرثد:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں ۱۲ھ میں فوت ہوئے۔

۵۶۶۷۔ د، ق۔ کنانہ بن عباس بن مرداس سلمی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۶۶۸۔ م، د، س۔ کنانہ بن نعیم عدوی، ابو بکر بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۶۶۹۔ بخ، ت۔ کنانہ، صفیہ کا غلام:

بقول بعض اس کے والد کا نام نبیہ ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ازدی نے بلا دلیل اسے ضعیف کہا ہے۔

۵۶۷۰۔ ع۔ کہمس بن حسن تمیمی، ابوالحسن بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۷۱۔ خ۔ کہمس بن منہال سدوسی، ابو عثمان التولوی:

نودویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۶۷۲۔ س۔ کلاب بن تلید، لیثی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بقول بعض یہ تلید بن کلاب ہے قلب ہوا ہے۔

۵۶۷۳۔ س۔ کلاب بن علی حنفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، بقول بعض یہ تمامہ بن کلاب ہے۔

۵۶۷۴۔ تمیز۔ کلاب بن علی عامری جعفری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۶۷۵۔ ق۔ کیسان بن جریر اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے صرف ایک حدیث آتی ہے اور یہ ابن عبد اللہ بن طارق نہیں ہے ابن مندہ کا

موقف اس کے خلاف ہے۔

۵۶۷۶۔ ع۔ کیسان، ابوسعید مقبری، مدنی، ام شریک کا غلام:

بقول بعض یہ وہی ہے جسے صاحب عبا کہا جاتا ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۷۷۔ فق۔ کیسان، قصار، ابو عمر فزاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

## حرف اللام

۵۶۷۸۔ لجلانج، عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں دمشق فروش ہو گئے تھے۔

☆ لجلانج:

اس نے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے، درست جلاح ہے جیم میں گزر چکا۔ (= ۹۹۰)

۵۶۷۹۔ دس، فق۔ لقمان بن عامر وصابی، ابو عامر حمصی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۶۸۰۔ نخ، ۴۔ لقیط بن صیرہ "بقول بعض یہ اس کا دادا ہے اور اس کے والد نام عامر ہے":

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور یہ ابورزین عقیلی ہے جبکہ اکثر حضرات کے نزدیک یہ دو ہیں۔

۵۶۸۱۔ دت، ق۔ لہمازہ ابن زبارة، ازوی جہضمی، ابولبید بصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق ناصبی" راوی ہے۔

۵۶۸۲۔ ق۔ لہیعہ بن عقبہ مصری، عبداللہ کا والد:

اسے ابوکریمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا "مستور" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۳۔ خد۔ لیث بن ابورقیہ، شامی، ثقفی، عمر بن عبدالعزیز کا کاتب:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۶۸۴۔ ع۔ لیث بن سعد بن عبدالرحمن فہمی، ابو حارث مصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقفہ پختہ کارفقہ مشہور امام" راوی ہے شعبان ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۵۔ خت، م، ۴۔ لیث بن ابوسلیم بن زُئیم:

اس کے والد کا نام ایمن ہے بقول بعض انس ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بہت زیادہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور اس کی بیان کردہ حدیث میں امتیاز نہیں ہو سکا (کہ کونسی احادیث اختلاط سے پہلے کی ہیں اور کون سی بعد کی) جس کی وجہ سے اسے ترک کر دیا گیا، ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۶۔ س۔ لیث بن عاصم بن کلیب قتبانی، ابوزرارہ مصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق صالح“ راوی ہے، بعمر ۹۶ برس ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۷۔ تمیز۔ لیث بن عاصم بن العلاء خولانی، ابوالحسن مصری، امام الجامع:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔



## حرف المیم

## محمد نام کے راویوں کا ذکر

ہر وہ راوی جس کی کنیت ذکر نہیں کی گئی اس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے۔

۵۶۸۸-خ۔ محمد بن ابان بن عمران واسطی، الطحان:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ازدی نے اس پر کلام کیا ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا بقول بعض اس سے پہلے ہوا، اور ۹۰ برس تک زندہ رہا۔

۵۶۸۹-خ، ۴۔ محمد بن ابان بن وزیر بلخی، ابو بکر بن ابوابراہیم مستملی:

اسے حمدویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اور کعب کا مستملی تھا، دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۴۵ھ میں ہوا۔

۵۶۹۰-تمییز۔ محمد بن ابان بن علی بلخی:

نودویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۶۹۱-ع۔ محمد بن ابراہیم بن حارث بن خالد تیمی، ابو عبد اللہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے متفرّد حدیثیں مروی ہیں، صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۲-خ، ۵۔ محمد بن ابراہیم بن دینار مدنی:

اس کا لقب صندل ہے آٹھویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۳-خ۔ محمد بن ابراہیم بن سعید بن عبد الرحمن یوسفی، ابو عبد اللہ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ فقیہ“ راوی ہے ۹۰ھ یا ۹۱ھ میں فوت ہوا، ۸۰ سے کچھ زائد برس زندہ رہا۔

۵۶۹۳۔ د۔ محمد بن ابراہیم بن سلیمان بن محمد بن اسباط اسباطی، نابینا، ابو جعفر بزار، کوفی:

مصرف و کش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۵۔ د، ت، س۔ محمد بن ابراہیم بن صدّ ران، ازدی سلیمی، ابو جعفر مؤذن بصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابراہیم بن طلحہ:

درست ابراہیم بن محمد بن طلحہ ہے، س۔ (۲۳۴=)

۵۶۹۶۔ س۔ محمد بن ابراہیم بن عثمان عبسی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی قاضی، ابو بکر بن ابوشیبہ کا والد:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۷ برس ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۷۔ ع۔ محمد بن ابراہیم بن ابو عدی، ابو عمر و بصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض یہ ابراہیم ہے، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، صحیح قول

کے مطابق ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۸۔ ق۔ محمد بن ابراہیم بن العلاء دمشقی، ابو عبد اللہ زاهد:

عبادان فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

۵۶۹۹۔ ن، خ۔ محمد بن ابراہیم بن محمد بن عبد الرحمن ابن ثوبان عامری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۰۰۔ س۔ محمد بن ابراہیم بن مسلم خزاعی، ابو امیہ طرسوسی، بغدادی الاصل:

اپنی کنیت سے مشہور ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق صاحب حدیث“ راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا ہے ۷۳ھ میں فوت

ہوا۔

۵۷۰۱۔ د، ت، س۔ محمد بن ابراہیم بن مسلم بن مہران بن ثنی مؤذن، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا، اپنے والد کے دادا اور اپنے دادا کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا



”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۷۰۲-ق۔ محمد بن ابراہیم بن مطلب بن ابووداعہ سہمی، ابراہیم بن منذر کا ماموں:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۰۳-ت، ق۔ محمد بن ابراہیم باہلی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۷۰۴-مد۔ محمد بن ابراہیم بزار، ابو داؤد کا شیخ:

یہ ابوبکر بن جناد مقرئ ہے اور یہ ثقہ ہے یا ابوامیہ المتقدم یا انماطی ہے جس کا لقب مربع ہے اور یہ ثقہ حافظ

ہے، تینوں گیارہویں طبقہ سے ہیں ابن جناد ۱۷۷ھ میں اور مربع ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۵-بخ۔ محمد بن ابراہیم یشکری، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۰۶-س۔ محمد بن ابراہیم، یحییٰ بن کثیر کا شیخ:

غیر معروف ہے نسائی نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ تیمی ہے۔ (= ۵۶۹۱)

۵۷۰۷-س۔ محمد بن ابی بن کعب انصاری، ابو معاذ مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز ۶۳ھ میں قتل ہوا۔

☆ محمد بن آتش:

محمد بن حسن بن آتش کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۵۸۱۱)

☆ محمد بن احمد بن ابونج:

درست محمد بن عبداللہ بن اسماعیل ابن ابونج ہے آئے گا۔ (= ۵۹۹۹)

۵۷۰۸-فق۔ محمد بن احمد بن جراح، ابو عبدالرحیم جوز جانی:

نیشاپور فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقہ فاضل“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۹-س۔ محمد بن احمد بن جعفر بن حسن ذہلی، ابوالعلاء وکیعی، کوفی:

مصرفروش ہوا، گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے، عمر ۹۶ برس ۳۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۰-ت۔ محمد بن احمد بن حسین بن مدویہ، قرشی ابو عبد الرحمن، ترمذی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۷۱۱-م، د۔ محمد بن احمد بن ابو خلف سلمی قطعی:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے، عمر ۶۷ برس ۳۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۲-تمیز۔ محمد بن احمد بن ابو خلف بخاری:

پہلے والے راوی سے کافی متاخر ہے ابن مندہ نے اسے پایا ہے۔

۵۷۱۳-س، ق۔ محمد بن احمد بن محمد بن حجاج ابن میسرہ گزیری، ابو یوسف صیدلانی رقی:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۴-د۔ محمد بن احمد قرشی:

اس نے حمیدی سے روایت کیا ہے غالباً یہ جچی، ابو یونس مدنی ہے اور گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۵ھ میں

فوت ہوا۔

اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ:

۵۷۱۵- (محمد بن احمد قرشی) نیشاپوری (ہو)۔

اس کے دادا کا نام انس ہے یہ بھی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور یہ ۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۶-م، ت، س۔ محمد بن احمد بن نافع عبیدی، ابو بکر بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۱۷-خت، ۴۔ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان ابن شافع بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن

مطلب مطلبی، ابو عبد اللہ شافعی مکی:

مصرفروش ہوئے، نوویں طبقہ میں سے ہیں اور دوسری صدی ہجری کے مجدد تھے، عمر ۵۴ برس ۲۰۴ھ میں فوت

ہوئے۔

۵۷۱۸۔ دس، فق۔ محمد بن ادریس بن منذر حنظلی، ابو حاتم رازی:

گیارہویں طبقہ سے حفاظ حدیث میں سے ایک ہیں، ۷۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۷۱۹۔ دس۔ محمد بن آدم بن سلیمان جہنی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۰۔ ت، س۔ محمد بن اسامہ بن زید بن خارشہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن اسحاق بن مھسن:

ابن مھسن کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۶۲۶۸)

۵۷۲۱۔ م، ۴۔ محمد بن اسحاق صغانی، ابو بکر:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۲۔ ق۔ محمد بن اسحاق بن عون عامری، ابو بکر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۳۔ م، د۔ محمد بن اسحاق بن محمد بن عبدالرحمن مسیعی "مسیب بن عابد مخزومی کی اولاد میں سے ہے" مدنی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۴۔ خ۔ محمد بن اسحاق بن منصور، ابو عبداللہ بن ابو یعقوب کرمانی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۵۔ خت، م، ۴۔ محمد بن اسحاق بن یسار، ابو بکر مطلبی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، مغازی کا امام:

عراق فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے تاہم تالیس کرتا ہے اور اس پر شیعہ

اور قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۵۷۲۶- ع- محمد بن اسعد تغلبی، ابوسعید مصیبی، کوفی الاصل:

دسویں طبقہ کا "قدرے کمزور" راوی ہے۔

☆ محمد بن اسعد:

یہ ابن ابوامامہ ہے آئے گا۔ (۵۷۲۸=)

۵۷۲۷- ت، س- محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی، ابو عبد اللہ بخاری:

حافظے کا پہاڑ اور فقہ حدیث میں دنیا کا امام ہے، گیارہویں طبقہ سے ہے، بچہ ۶۲ برس شوال ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۸- س- محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم اسدی، بصری، قاضی دمشق:

اس کے والد محترم ابن علیہ سے معروف ہیں اور یہ دمشق فروکش ہو گیا تھا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۹- ت، ق- محمد بن اسماعیل بختری، حسانی، ابو عبد اللہ واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۰- س- محمد بن اسماعیل بن رجاء زبیدی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق شیعہ" راوی ہے۔

۵۷۳۱- د- محمد بن اسماعیل بن سالم الصالح الکبیر، ابو جعفر بغدادی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بچہ ۸۸ برس ۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۲- ت، س، ق- محمد بن اسماعیل بن سمرہ حمسی، ابو جعفر سراج:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۵۷۳۳- خ، د- محمد بن اسماعیل بن ابوسمینہ:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۴- ق- محمد بن اسماعیل بن ابوضرار، ابوصالح رازی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۷۳۵-ق۔ محمد بن اسماعیل بن عیاش حمصی:

محدثین نے اس پر یہ عیب لگایا ہے کہ اس نے سماع کئے بغیر ہی اپنے والد سے روایتیں بیان کی ہیں، دسویں طبقہ

سے ہے۔

۵۷۳۶-ع۔ محمد بن اسماعیل بن مسلم بن ابوقدحہ دیلی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، ابواسماعیل:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۷-د۔ محمد بن اسماعیل بن مہاجر:

غیر معروف ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۷۳۸-ت، س۔ محمد بن اسماعیل بن یوسف سلمی، ابواسماعیل ترمذی:

بغداد فروش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے ابو حاتم کا کلام اس کے بارے میں واضح نہیں ہے

۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۹-س۔ محمد بن اسماعیل طبرانی، ابوبکر:

بارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۷۴۰-د۔ محمد بن اسماعیل بصری، مولیٰ بنی ہاشم:

احتمال ہے کہ یہ ابن ابوسمینہ ہے وگرنہ دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن اسماعیل:

اس نے حفص بن عمر سے روایت کیا ہے صحیح قول کے مطابق یہ بخاری ہے، س۔ (= ۵۷۲۷)

۵۷۴۱-م، د، س۔ محمد بن ابواسماعیل راشد سلمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۴۲-د، س۔ محمد بن اشعث بن قیس کنذی، ابوقاسم کوفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۷۴۳۔ ل، ت۔ محمد بن اعین، ابووزیر مروزی، ابن مبارک کا خادم:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۴۴۔ ت۔ محمد بن ارح بن عبد الملک نیشاپوری، ابو عبد الرحمن، المعروف خزک:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۴۵۔ تمیز۔ محمد بن ارح بن مغیرہ انصاری، موصلی، شاعر:

بارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۷۴۶۔ ت۔ محمد بن ارح انصاری، ابو ایوب کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۴۷۔ تمیز۔ محمد بن ارح:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۵۷۴۸۔ د، س، ق۔ محمد بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۷۴۹۔ ن، ح، ق۔ محمد بن امیہ بن آدم ساوی، ابو احمد، مولیٰ المعیطین:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۰۔ خت، د۔ محمد بن انس، آل عمر کا غلام، کوفی:

دینور فرود کش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۵۷۵۱۔ خت، د۔ محمد بن ایاس بن بکیر لیثی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۷۵۲۔ ق۔ محمد بن ایوب، کلابی، ابو ہریرہ واسطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۷۵۳-م۔ محمد بن ابویوب، ابو عاصم ثقفی، کوفی:

بعض حضرات نے اسے محمد بن ایوب کہا ہے مگر یا خطا ہے، ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

فصل: محمد نام کے ان راویوں کے بیان میں جن کے والد کا نام باء سے شروع ہوتا ہے۔

۵۷۵۴-ع۔ محمد بن بشار بن عثمان عبدی، بصری، ابو بکر بندار:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۵-س۔ محمد بن بشر بن بشیر، اسلمی کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۷۵۶-ع۔ محمد بن بشر عبدی، ابو عبد اللہ کوفی:

نویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۷-د، ت، س۔ محمد بن بکار بن بلال عاملی، ابو عبد اللہ مشقی، قاضی:

نویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۷۴ برس ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۸-م، د۔ محمد بن بکار بن ریان ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عبد اللہ بغدادی رصافی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۹۳ برس ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۹-م، د۔ محمد بن بکار بن زبیر عیشی، صیرفی، بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، حبال اور جانی نے اسے اور پہلے والے راوی کو ایک کہا ہے، ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۰-ع۔ محمد بن بکر بن عثمان بڑسانی، ابو عثمان بصری:

نویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابوبکر بن ابوشیبہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔

۵۷۶۱-خ، م، س۔ محمد بن ابوبکر بن علی بن عطاء بن مقدم مقدمی، ابو عبد اللہ ثقفی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۲۔ خ، م، س، ق۔ محمد بن ابوبکر بن عوف ثقفی، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۷۶۳۔ محمد بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی، ابو عبد الملک قاضی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۴۔ س، ق۔ محمد بن ابوبکر صدیق، ابو قاسم:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے ۳۸ھ میں قتل ہوا، حضرت علی اس کی تعریف کیا کرتے تھے۔

۵۷۶۵۔ (خ) محمد بن بکیر ابن واصل حضرمی، بغدادی، ابوالحسین:

اصہبان فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ بخاری

نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۷۶۶۔ نخ، د، ق۔ محمد بن بلال، ابو عبد اللہ بصری، تمار:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

فصل: ”ت“ خالی ہے۔





## (فصل) ”ث“

۵۷۶۷-ت۔ محمد بن ثابت بن اسلم بنانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۷۶۸-ت۔ محمد بن ثابت بن سباع خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۷۶۹-نخ۔ محمد بن ثابت ”بقول بعض ابن عبدالرحمن“ ابن شریبیل عبدری، ابو مصعب حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۷۰-د، س۔ محمد بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری، مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۱-د، ق۔ محمد بن ثابت عبدی، ابو عبد اللہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۷۷۲-ت، ق۔ محمد بن ثابت:

اس نے ابو حکیم سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ شریبیل المتقدم کا پوتا

ہے۔ (۵۷۶۹)

۵۷۷۳-ق۔ محمد بن ثعلبہ بن سؤاء، سدوسی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابونج:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا، ق۔ (=۸۹۹۹)

۵۷۷۴-ق۔ محمد بن ثواب ابن سعید بن حصین ہبّاری، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے مسلمہ نے اسے بلا دلیل ضعیف کہا ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۵-دس۔ محمد بن ثور صنعانی، ابو عبد اللہ عابد:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تقریباً ۹۰ھ میں فوت ہوا۔



## فصل: ”جیم“

۵۷۷۶-ق۔ محمد بن جابر بن بکیر، ابو بکیر، کوفی، مجاربی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۷-د، ق۔ محمد بن جابر بن سیار بن طارق حنفی، یمامی، ابو عبد اللہ، کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کی کتابیں ضائع ہو گئی تھیں اور اس کا حافظہ کافی بگڑ گیا اور اندھا ہو گیا

تھا تلقین کیا جاتا تھا، ابو حاتم نے اسے ابن لہیعہ پر ترجیح دی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۷۸-صد۔ محمد بن جابر بن عبد اللہ انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۷۷۹-س۔ محمد بن جبلة ”بقول بعض ابن خالد بن جبلة رافقی“ خراسانی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۰-ع۔ محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل نوفلی:

نسب کا علم رکھنے والا تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۵۷۸۱-ع۔ محمد بن حُجَّادہ:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن حُجَّاش:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۶۰۰۶=)

☆ محمد بن جعد:

یہ حماد ہے گزر چکا۔ (۱۳۹۱=)

☆ محمد بن جعفر بن ابوازہر:

یہ ابن زبور ہے آئے گا۔ (۵۸۸۶=)

۵۷۸۲-ع۔ محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۱ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۷۸۳-م، د، س۔ محمد بن جعفر بن زیاد و رکابی، ابو عمران خراسانی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۴-ع۔ محمد بن جعفر بن ابو کثیر انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی، اسماعیل کا بڑا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۷۸۵-س۔ محمد بن جعفر بن محمد بن حفص حنفی، الرافقی ثم البغدادی، ابو بکر بن الامام:

دمیاط فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۶ برس ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۶-خ۔ محمد بن جعفر فیڈی، العلاف:

پہلے کوفہ پھر بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۸۷-ع۔ محمد بن جعفر ہذلی، بصری المعروف غندر:

نوویں طبقہ کا ”ثقة صحیح الكتاب“ راوی ہے تاہم اس میں کچھ غفلت پائی جاتی ہے ۹۳ھ یا ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۸-م، ت۔ محمد بن جعفر بزاز، ابو جعفر مدائنی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۹-خ، ت، ق۔ محمد بن جعفر سمنانی، قومی، ابو جعفر بن ابو حسین:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ پہلے فوت ہوا۔

۵۷۹۰-خ، م، د، س۔ محمد بن جہضم بن عبد اللہ ثقفی، ابو جعفر بصری، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

## فصل: ”ح“

۵۷۹۱۔ دس۔ محمد بن حاتم بن یزید، ابو بکر بصری:

بغداد فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۲۔ ت، س۔ محمد بن حاتم بن سلیمان زمی، مؤدب، خراسانی:

عسکر فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۳۔ م، د۔ محمد بن حاتم بن میمون بغدادی، سمین:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور فاضل تھا ۳۵ھ یا ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۴۔ س۔ محمد بن حاتم بن نعیم مروزی:

بارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ابن یونس نے اس میں اور مصیعی میں فرق کیا ہے۔

۵۷۹۵۔ دس۔ محمد بن حاتم بن یونس جریرائی، مصیعی، ابو جعفر العابد:

اس کا لقب جسی ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن حارث بیلمانی:

درست حارثی ہے اور یہ محمد بن حارث بن زیاد بن ربیع حارثی بصری ہے۔ (= ۵۷۹۷)

۵۷۹۶۔ ق۔ محمد بن حارث بن راشد بن طارق اموی، مصری، مؤذن:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۷۔ ق۔ محمد بن حارث بن زیاد بن ربیع حارثی بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۷۹۸- نخ۔ محمد بن حارث بن سفیان بن عبدالاسد مخزومی، مکی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۷۹۹- کن۔ محمد بن حارث یا ابن ابو حارث، لیشی بزاز۔ حرانی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۳ھ یا ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۰- ت، س، ق۔ محمد بن حاطب بن حارث بن معمر جمحی، کوفی:

ان کی کنیت میں اختلاف پایا جاتا ہے صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۷۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۸۰۱- ع۔ محمد بن حبیب جریمی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۸۰۲- س۔ محمد بن حبیب نصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۵۸۰۳- م۔ محمد بن حرب بن اوس ذہلی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ محمد بن حرب مروزی:

یہ ابن علی بن حرب ہے آئے گا۔ (۶۱۴۹=)

۵۸۰۴- خ، م، د۔ محمد بن حرب واسطی، نشائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۵- ع۔ محمد بن حرب خولانی، حمصی، ابرش:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۸۰۶- خ، م، د، ت، س۔ محمد بن ابو حرملة قرشی، مدنی:

ابن حویطب کا غلام ہے بسا اوقات انہیں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ

سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۰۷۔ د۔ محمد بن حُزّابہ المروزی ثم البغدادی، خیاط عابد:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۰۸۔ د۔ محمد بن حسان بن خالد ضعی، سمی، ابو جعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۹۔ ق۔ محمد بن حسان بن فیروز شیبانی، ازرق، ابو جعفر بغدادی، التاجر، واسطی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۰۔ د۔ محمد بن حسان، مروان بن معاویہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سعید مصلوب ہے۔ (= ۵۹۰۷)

۵۸۱۱۔ د۔ محمد بن حسن بن اُتّش، یمانی صنعانی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں

قدرے کمزور ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۱۲۔ د۔ محمد بن حسن بن تسنیم، ازدی عتکی، بصری:

کوفہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۳۔ تمیز۔ محمد بن تسنیم حضرمی، ابوطاہر وراق کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۱۴۔ ق۔ محمد بن حسن بن ابو حسن براد، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۸۱۵۔ د۔ محمد بن حسن بن زبالہ، مخزومی، ابو حسن مدنی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۸۱۶۔ خ، س، ق۔ محمد بن حسن بن زبیر اسدی، کوفی:

اس کا لقب تل ہے نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۷۔ د۔ محمد بن حسن بن عطیہ بن سعد عوفی، ابوسعید کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۸۱۸۔ خ، ل، ت، ق۔ محمد بن حسن بن عمران مزنی، واسطی، قاضی، شامی الاصل:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۱۹۔ خ، ت۔ محمد بن حسن بن ہلال بن ابوزینب، فیروز ابو جعفر یا ابوالحسن:

اس کا لقب محبوب ہے نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے اور اس پر قدری

ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۲۰۔ ت۔ محمد بن حسن بن ابویزید ہمدانی، ابوالحسن کوفی:

واسط فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۸۲۱۔ خ، د، س۔ محمد بن حسین بن ابراہیم عامری، ابو جعفر بن اشکاب، البغدادی الحافظ:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۲۲۔ ت۔ محمد بن حسین بن ابوحلیمہ بصری، ابو جعفر:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوالحسین سمنانی:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔ (= ۵۷۸۹)

۵۸۲۳۔ ت، ق۔ محمد بن حصین تمیمی:

بعض حضرات نے اس کا نام ایوب اور اس کے والد کی کنیت ابویوب ذکر کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۸۲۴۔ د۔ محمد بن حفص حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



۵۸۲۵۔ د۔ محمد بن حفص قطان، ابو عبد الرحمن بصری، عسی بن شاذان کا ماموں:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۸۲۶۔ خ، م، مد، س۔ محمد بن ابو حفصہ میسرہ، ابو سلمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے خطا کر جاتا ہے۔

۵۸۲۷۔ خ۔ محمد بن حکم مروزی، احول، احمد کے ساتھی ابوطالب کا چچا زاد بھائی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۲۸۔ فق۔ محمد بن حکم اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۸۲۹۔ ق۔ محمد بن حماد طہرانی:

دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے جس نے اسے ضعیف کہا ہے اس نے اچھا نہیں کیا، دسویں طبقہ سے ہے

۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۰۔ تمیز۔ محمد بن حماد الایورودی، الزاہد:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۸ھ یا ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۱۔ قد، ت، س۔ محمد بن حمران بن عبد العزیز قیسی بصری:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۵۸۳۲۔ خت، د، س۔ محمد بن حمزہ بن عمرو سلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۸۳۳۔ ق۔ محمد بن حمزہ بن یوسف بن عبد اللہ بن سلام:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بعض حضرات نے اس کے نسب میں حمزہ اور یوسف کے درمیان محمد کی زیادتی کی

ہے۔

۵۸۳۲۔ د، ت، ق۔ محمد بن حمید بن حیان رازی:

دسویں طبقہ کا ”حافظ ضعیف“ راوی ہے تاہم امام ابن معین (رحمہ اللہ) اس کے بارے میں اچھی رائے رکھتے تھے

۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۵۔ خت، م، س، ق۔ محمد بن حمید یشکری، ابوسفیان معمری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن حمید محاربی:

درست محمد بن حمید ہے۔ (۶۱۲۰=)

۵۸۳۶۔ ت، ق۔ محمد بن ابو حمید ابراہیم انصاری زرقی، ابو ابراہیم مدنی:

اس کا لقب حماد ہے ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۸۳۷۔ خ، مد، س، ق۔ محمد بن حمیر بن انیس سلجی، حمصی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۸۔ ق۔ محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد بن جعفر مخزومی مکی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۳۹۔ س۔ محمد بن حنین مکی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۴۰۔ م۔ محمد بن حیان، ابوالاحوص بغوی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

## فصل ”خ“

۵۸۴۱-ع۔ محمد بن خازم، ابو معاویہ ضریر، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ثقہ اعمش کی احادیث کو تمام لوگوں سے زیادہ یاد رکھنے والا راوی ہے تاہم دیگر حضرات کی احادیث میں بسا اوقات وہم کر جاتا ہے بھمر ۸۲ برس ۹۵ھ میں فوت ہوا، اس پر ار جاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ محمد بن خالد بن جبلة:

ابن جبلة کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۵۷۷۹=)

۵۸۴۲-د۔ محمد بن خالد بن حورث کمی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۸۴۳-ق۔ محمد بن خالد بن خدائش مہلسی، ابو بکر بصری، نابینا:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۵۸۴۴-س۔ محمد بن خالد بن خلی ”علی کے وزن پر ہے“ کلاعی، ابو الحسن حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۴۵-د۔ محمد بن خالد بن رافع جہنی:

چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۸۴۶-ق۔ محمد بن خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمن الطحان الواسطی:

دسویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے بھمر نوے برس ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۴۷-۴۔ محمد بن خالد بن عثمہ ”بقول بعض اس کی والدہ ہے“ الحنفی البصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۸۴۸۔ د، س، ق۔ محمد بن خالد بن محمد وہبی حمصی، احمد کا بھائی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۸۴۹۔ ق۔ محمد بن خالد بخندی، مؤذن:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ محمد بن خالد جہنی:

اس نے خارجہ بن حارث بن رافع سے روایت کیا ہے اور یہ محمد بن خالد جہنی ہی ہے اس کے دادا کا نام رافع ہے اور جس نے اسے دور راوی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، د۔

☆ محمد بن خالد، ابوالرحال:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۰۹۶)

۵۸۵۰۔ د۔ محمد بن خالد سلمی:

اس نے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۸۵۱۔ ت۔ محمد بن خالد نضعی، کوفی:

اس کی کنیت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور اس کا لقب سؤر الاسد ہے، پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۸۵۲۔ مد، ت۔ محمد بن خالد قرشی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ محمد بن خالد:

اس نے انصاری اور عبید اللہ بن موسیٰ سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ آنے والا راوی محمد بن یحییٰ ذہلی ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والا ابن جبلة رافقی ہے، خ۔ (= ۶۳۸۷، ۵۷۷۹)

۵۸۵۳۔ ق۔ محمد بن ابو خالد قزوینی، ابوبکر:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام یزید ہے۔

۵۸۵۲۔ تمیز۔ محمد بن ابو خالد صومعی، ابو بکر طبری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے جس نے اسے اور پہلے والے کو ایک بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۸۵۵۔ تمیز۔ محمد بن ابو خالد، قزوینی، دوسرا:

اسے ابو جعفر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اہل دمشق نے اس سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۵۶۔ تمیز۔ محمد بن ابو خالد ادومی:

گیارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اور یہ ما قبل میں گزرنے والے حضرات سے بڑا ہے۔

۵۸۵۷۔ س۔ محمد بن حنفیہ، ابو یزید محاربی:

دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا۔

☆ محمد بن ابو خدائش:

محمد بن علی کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۱۶۱)

۵۸۵۸۔ د۔ محمد بن خلف بن طارق بن کیسان داری شامی:

بیروت فروش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۸۵۹۔ س، ق۔ محمد بن خلف بن عمار، ابو نصر عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۰۔ خ۔ محمد بن خلف حدادی، ابو بکر بغدادی مقرئ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۱۔ ت۔ محمد بن خلیفہ بصری، صیرفی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۶۲- تمیز۔ محمد بن خلیفہ بن صدقہ، ابو جعفر دیر عاقولی:

اسے غندر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا "صدق" راوی ہے ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۳- س۔ محمد بن خلیل بن حماد نخعی، دمشقی، بلاطی:

دسویں طبقہ کا "صدق" راوی ہے۔

۵۸۶۴- س۔ محمد بن خلیل مخزومی، بغدادی، ابو جعفر الفلاس:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۶۵- م، د، س، ق۔ محمد بن خلاد بن کثیر باہلی، ابو بکر بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۰ھ میں فوت ہوا۔



## فصل: ”ذ“، ”ثم“ ”ذ“

۵۸۶۶-ق۔ محمد بن داب ”ہمز کے بغیر ہے“ مدنی:

ابوزرعہ نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۵۸۶۷-دس۔ محمد بن ابونا جیہ داؤد بن رزق بن ناجیہ مہری، مصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۵۱ھ میں فوت ہوا اور ۶۵ھ میں پیدا ہوا تھا۔

۵۸۶۸-د۔ محمد بن داؤد بن سفیان:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۶۹-دس۔ محمد بن داؤد بن صبیح، ابو جعفر مصیسی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوداؤد انباری:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔ (۵۹۳۲=)

۵۸۷۰-د، ت۔ محمد بن دینار ازدی پھر طاحی، ابوبکر بن ابوفرات بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ برے حافظہ والا راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور وفات سے پہلے

اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۵۸۷۱-ق۔ محمد بن ذکوان بصری، ازدی، جہضمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

حماد بن زید کے بیٹے کا ماموں ہے جس نے اسے دو بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۸۷۲-تمیز۔ محمد بن ذکوان، بیاع الاکسیہ، کوفی اسدی:

شعبہ کے شیوخ میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۷۳-ت۔ محمد بن ذکوان:

یہ ابن ابوصالح سمان ہے چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

☆ محمد بن ابو ذؤب:

یہ ابن عبدالرحمن ہے۔ (۶۰۸۲=)





## فصل: ”ر“

۵۸۷۴-ق۔ محمد بن راشد تمیمی، بصری مکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۷۵-۴۔ محمد بن راشد مکحولی خزاعی، دمشقی:

بصرہ فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۷۶-خ، م، د، ت، س۔ محمد بن رافع قشیری، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۷۷-نخ۔ محمد بن ربیعہ کلابی، کوفی، کعب کا چچا زاد بھائی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن ربیعہ:

یہ بشر بن ربیعہ ہے گزر چکا، عس۔ (۷۱۳)

۵۸۷۸-ت۔ محمد بن ابورزین، سلیمان بن حرب کا شیخ:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۷۹-قد، ت، ق۔ محمد بن رفاعہ بن ثعلبہ قرظی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۸۰-د، ت۔ محمد بن رکانہ بن عبد یزید مطلی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۸۸۱-م، ق۔ محمد بن روح بن مہاجر تھیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" مصری:

دسویں طبقہ کا "ثقفہ پختہ کار" راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن رومی:

یہ ابن عمر ہے آئے گا۔ (۶۱۶۹=)



## فصل: ”ز“

۵۸۸۲- ت، ق۔ محمد بن زاذان مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۵۸۸۳- (م) محمد بن زائدہ تمیمی، ابوہشام کوفی صیرفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم عقیدہ قدر کی طرف مائل تھا، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ مسلم نے اس کی

حدیث نقل کی ہے۔

۵۸۸۴- خ، م، د، س، ق۔ محمد بن زبرقان، ابوہمام اہوازی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۸۸۵- مد، س۔ محمد بن زبیر حنظلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوزکریا:

یہ ابن میسر ہے آئے گا۔ (۶۳۴۴=)

۵۸۸۶- س۔ محمد بن زبور بن ابوزہر، ابوصالح لکمی ”زبور کا نام جعفر ہے“:

دسویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے، ۲۸ھ کے آخر میں فوت ہوا۔

۵۸۸۷- خ، ق۔ محمد بن زیاد بن عبید اللہ الزیادی، ابو عبد اللہ بصری:

اسے ”یؤیؤ“ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۵۰ھ کی حدود میں

فوت ہوا۔

۵۸۸۸-ع۔ محمد بن زیاد جمحی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو حارث مدنی:

بصرہ فرود کش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی بسا اوقات ارسال کرتا ہے۔

۵۸۸۹-خ، ۴۔ محمد بن زیاد الہبانی، ابوسفیان حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۹۰-ت۔ محمد بن زیاد یشکری، الطحان، الاعور الفأفا، المیمونی، الرقی ثم الکونی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۸۹۱-تمییز۔ محمد بن زیاد بن مروان یشکری، بخاری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن زیاد، الطحان:

اس نے اعمش سے روایت کیا ہے ابن حبان نے اس میں اور اعور میں فرق کیا ہے جبکہ میرے نزدیک یہ اعور ہی

ہے۔ (۵۸۹۰=)

☆ محمد بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ یہ ہاء میں آنے والے راوی ہقل کا نام ہے۔ (۷۳۱۴=)

۵۸۹۲-ع۔ محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۹۳-ق۔ محمد بن زید بن علی عبدی یا کندی یا جرمی، بصری، قاضی مرو:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابن ابوقموص ہے، ق۔

۵۸۹۴-م، ۴۔ محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، تیمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۹۵-ت، ق۔ محمد بن زید عبدی:

اس نے شہر بن حوشب سے روایت کیا ہے غالباً یہ ابن ابوقموص ہے وگرنہ مجہول ہے۔

۵۸۹۶-ق۔ محمد بن زید، مغیرہ ازدی کا شیخ:

غالباً یہ مذکورہ بالا راوی عبدی ہے، ق۔



## فصل: ”دس“

۵۸۹۷۔ خ، م، د، ت، س۔ محمد بن سابق تمیمی، ابو جعفر یا ابو سعید المزاز، الکوفی:

بغداد فرود کش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ ۱۲ھ میں ہوا۔

☆ محمد بن سابق:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۶۰۲۱=)

۵۸۹۸۔ ت۔ محمد بن سالم ہمدانی، ابو سہل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۸۹۹۔ ت۔ محمد بن سالم ربیع، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۰۰۔ ت، س، ق۔ محمد بن سائب بن برکہ مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۹۰۱۔ ت، نق۔ محمد بن سائب بن بشر کلیبی، ابو نصر کوفی، ماہر انساب، مفسر:

چھٹے طبقہ کا ”متمم بالکذب“ راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۲۔ د۔ محمد بن سائب نگری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوسری:

یہ ابن متوکل ہے۔ (۶۲۶۳=)

☆ محمد بن سعد بن زرارہ:

یہ ابن عبدالرحمن ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۶۰۷۴=)

۵۹۰۳۔ د۔ محمد بن سعد بن منیع ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری، واقدی کا کاتب:

بغداد فروکش ہونے والا دسویں طبقہ کا "صدوق فاضل" راوی ہے عمر ۶۲ برس ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۴۔ خ، م، مد، ت، س، ق۔ محمد بن سعد بن ابووقاص زہری، ابو قاسم مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، ٹھگنے پن کی وجہ سے اس کا لقب "ظل الشیطان" تھا، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۰ھ کے بعد

حجاج نے اسے قتل کیا۔

۵۹۰۵۔ نخ، ت، فق۔ محمد بن سعد انصاری، شامی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۹۰۶۔ س۔ محمد بن سعد انصاری، اشہلی، ابو سعد مدنی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۷۔ ت، ق۔ محمد بن سعید بن حسان بن قیس اسدی، شامی، مصلوب، ابو عبدالرحمن و ابو عبداللہ:

اسے ابن سعید بن عبدالعزیز یا ابن ابوعتبہ یا ابن ابوقیس یا ابن ابو حسان کہا جاتا ہے اور ابن طبری بھی کہا جاتا ہے،

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور احمد بن صالح نے کہا ہے کہ اس نے

چار ہزار احادیث گھڑی ہیں اور احمد نے کہا ہے کہ زندیق ہونے کی وجہ سے منصور نے اسے قتل کر دیا اور پھانسی پر لٹکا دیا، چھٹے

طبقہ سے ہے۔

۵۹۰۸۔ تمیز۔ محمد بن سعید بن حسان حمصی، علی بن عیاش کا شیخ:

پہلے والے راوی سے متاخر راوی ہے آٹھویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۵۹۰۹۔ س۔ محمد بن سعید انصاری، ابو اسحاق حرانی، بزاز:

اس کا لقب زحابی ہے، شیخ ہے گیارہویں طبقہ سے ہے ۴۳ھ یا ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۰۔ دس۔ محمد بن سعید بن سابق رازی:

قزوین فردکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے خلیلی نے کہا ہے کہ ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۱۔ خ، ت، س۔ محمد بن سعید بن سلیمان کوفی، ابو جعفر ابن اصہبانی:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۲۔ فق۔ محمد بن سعید بن غالب بغدادی، ابو یحییٰ عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۳۔ قد۔ محمد بن سعید بن مسیب مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۱۴۔ خ۔ محمد بن سعید بن ولید خزاعی، ابو عمرو یا ابو بکر، بصری:

اسے مردویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۵۔ ق۔ محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری، ابو بکر:

یہ بصرہ فردکش ہو گیا تھا دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۱۶۔ دس۔ محمد بن سعید طائفی، ابو سعید مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۹۱۷۔ تمیز۔ محمد بن سعید طائفی:

نویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ محمد بن سعید:

عمر بن سعید کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۴۹۰۷)

۵۹۱۸۔ د۔ محمد بن سفیان بن ابوزرد ابلی:

کہا گیا ہے کہ اس کے دادا کا نام ”یعقوب“ ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔



☆ محمد بن سفیان "اس نے اعمش سے روایت کیا ہے":

درست "محمد عن سفیان" ہے اور یہ محمد بن کثیر ہے۔

۵۹۱۹-س۔ محمد بن ابوسفیان بن حرب اموی، معاویہ کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست عنبہ ابن ابوسفیان ہے۔

۵۹۲۰-ت۔ محمد بن ابوسفیان بن العلاء بن جاریہ ثقفی، ابو بکر دمشقی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۹۲۱-م، د، س، ق۔ محمد بن سلمہ بن ابوقاطمہ مرادی، جملی، ابو حارث مصری:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۲-ر، م، ۲۔ محمد بن سلمہ بن عبداللہ باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" حرانی:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن سلمہ عدنی:

درست محرز ہے۔ (۶۵۰۱=)

۵۹۲۳-خت، ۲۔ محمد بن سلیم، ابو ہلال راسبی، بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ نابینا تھا، چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۶۶ھ کے

آخر میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۵۹۲۴-خت۔ محمد بن سلیم، مکی، ابو عثمان:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بخاری نے کتاب الرقاق میں اس کی روایت تعلیقاً نقل کی ہے غسانی نے اسی پر اعتماد کیا

ہے اور مزنی نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۵۹۲۵-د، س۔ محمد بن سلیمان بن حبیب اسدی، ابو جعفر علاف الکوفی، ثم المصیسی:

اس کا لقب لوین ہے دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے سو برس سے زائد عمر پا کر ۲۵ھ یا ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۶-ق۔ محمد بن سلیمان بن ابو حثمہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۹۲۷-ق۔ محمد بن سلیمان بن ابوداؤد حرانی:

اس کے دادا کا نام سالم یا عطاء ہے اور اسے بومہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے

۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۸-س، ق۔ محمد بن سلیمان مدنی، قبائلی:

کرمان فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۹۲۹-ق۔ محمد بن سلیمان بن ابو ضمیرہ قصہ گو، ابو ضمیرہ نصری، حمصی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۹۳۰-ت، س، ق۔ محمد بن سلیمان بن عبداللہ کوفی، ابو علی ابن اصیہانی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۱-ق۔ محمد بن سلیمان بن ہشام شطوی، ہشام بنت سعیدہ بنت مطر کا بھائی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۲-د۔ محمد بن سلیمان، انباری، ابو ہارون ابن ابوداؤد:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۳-مد۔ محمد بن سماعہ، رطلی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۴-تمییز۔ محمد بن سماعہ بن عبداللہ بن ہلال تمیمی، کوفی، قاضی حنفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن سمعان:

یہ ابن ابویحییٰ ہے آئے گا۔ (۶۳۹۵=)

☆ محمد بن سمیر:

ابن شمیر کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۹۵۹=)

☆ محمد بن ابوسمینہ:

دو ہیں ایک ما قبل میں گزرنے والا "ابن اسماعیل" اور دوسرا آنے والا "ابن یحییٰ" ہے۔ (۶۳۸۶، ۵۷۳۳=)

۵۹۳۵۔ خ، د، ت، س۔ محمد بن سنان باہلی، ابوبکر بصری، عؤقی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقفہ پختہ کار" راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۶۔ تمیز۔ محمد بن سنان بن یزید قزاز، ابوبکر بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۷۔ م، ت، س۔ محمد بن سہل بن عسکر تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوبکر بخاری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقفہ" راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۸۔ س۔ محمد بن سہل نسائی:

رمہ فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

☆ محمد بن ابوسہل:

اس نے مکحول سے روایت کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ ابن سعید مصلوب ہے، مد۔ (۵۹۰۷=)

۵۹۳۹۔ خ، م، خد، ت، س، ق۔ محمد بن سؤاء سدوسی، عنبری، ابوخطاب بصری، نابینا:

نودویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۹۴۰۔ د۔ محمد بن سؤار ابن راشد ازدی، ابو جعفر کوفی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے

۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۱- تمیز۔ محمد بن سوار بصری، سہل بن عبداللہ زاید کا ماموں:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۹۳۲- ع۔ محمد بن سوؤقہ عنونی، ابو بکر کوفی عابد:

پانچویں طبقہ کا "ثقة پسندیدہ" راوی ہے۔

۵۹۳۳- س۔ محمد بن سوید بن کلثوم فہری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۹۳۴- ت۔ محمد بن ابو سوید ثقفی، طائفی:

چوتھے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے اور یہ غیلان کا قصہ نقل کرنے والا "ابن سوید" نہیں ہے۔

۵۹۳۵- خ۔ محمد بن سلام بن فرج سلمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بیکنندی، ابو جعفر:

اس کے والد کے نام کی لام میں اختلاف پایا جاتا ہے راجح تخفیف ہی ہے، دسویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے

عمر ۶۵ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۶- تمیز۔ محمد بن سلام بیکنندی صغیر:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۹۳۷- ع۔ محمد بن سیرین انصاری، ابو بکر ابن ابو عمرہ بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة پختہ کار عابد عظیم المرتبت" راوی ہے روایت بالمعنی کا قائل نہیں تھا۔ ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۸- مدس۔ محمد بن سیف ازدی، حدانی، ابو رجا بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

## فصل: ”ش“

۵۹۴۹-ق۔ محمد بن شاذان واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۵۰-تمیز۔ محمد بن شاذان، ابو بکر جوہری بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، عمر ۷۳ برس ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۱-م، س۔ محمد بن شیب زہرانی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۹۵۲-ت، س۔ محمد بن شجاع مرؤزی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۳-تمیز۔ محمد بن شجاع بن نبہان، نبہانی مروزی:

مدائن فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا، جس نے اسے پہلے والے راوی

سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۹۵۴-تمیز۔ محمد بن شجاع، بغدادی قاضی ثلجی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”متروک“ راوی ہے اس پر بدعت کا الزام لگایا گیا ہے، عمر ۸۵ برس

۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۵-س۔ محمد بن شداد کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۵۶-ق۔ محمد بن شریحیل:

اس نے قیس بن سعد سے روایت کیا ہے اس کا نام عمرو ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن شریحیل:

محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔ (۵۷۶۹=)

☆ محمد بن شریحیل:

حدیث ابو امامہ میں آتا ہے، درست مصعب بن محمد بن شریحیل ہے۔ (۶۶۹۵=)

۵۹۵۷-د۔ محمد بن شریحیل، ابو عثمان:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۸-۴۔ محمد بن شعیب بن شاپور اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ دمشق:

بیروت فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق صحیح الکتاب“ راوی ہے، عمر ۸۴ برس ۲۰۰ھ میں

فوت ہوا۔

۵۹۵۹-س۔ محمد بن شمیم، رینی، ابوصباح مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۶۰-م۔ محمد بن شیبہ بن نعامہ ضعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوشیبہ:

یہ ابن ابراہیم ہے۔ (۵۶۹۶=)

## فصل: ”ص“

۵۹۶۱-۴۔ محمد بن صالح بن دینار، تمار، مدنی مولی الانصار:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۲- (س)۔ محمد بن صالح بن عبدالرحمن بغدادی، ابوبکر انماطی:

اس کا لقب کینجہ ہے گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے یہ بات ثابت نہیں ہے کہ نسائی نے اس کی روایت نقل کی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۳- فق۔ محمد بن صالح بن مہران بصری، ابو جعفر بن نطاح، ہاشمی، ابوالتیاح:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق مؤرخ“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۴- د، س، ق۔ محمد بن صالح مدنی، ازرق، مولی بنی فہر:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوصالح السمان:

یہ ابن ذکوان ہے گزر چکا۔ (۵۸۷۳=)

۵۹۶۵- د، ق۔ محمد بن صباح بن سفیان جزائری، ابو جعفر تاجر:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۶- ع۔ محمد بن صباح بزاز دولابی، ابو جعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۵۰ھ کو پیدا ہوا اور ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن صدران:

یہ ابن ابراہیم ہے گزر چکا۔ (۵۶۹۵=)

۵۹۶۷-س۔ محمد بن صدقہ جبلائی، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۹۶۸-د، س، ق۔ محمد بن صفوان انصاری، ابو مرحب:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے خرگوش کے بارے میں حدیث آتی ہے اسے صفوان بن محمد بھی کہا گیا ہے مگر پہلے والا زیادہ صحیح ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آنے والا راوی محمد بن صفی ہے۔ (۵۹۷۲=)

۵۹۶۹-ص۔ محمد بن صفوان جمحی، مدنی، قاضی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو صفوان:

یہ ابن عثمان ہے آئے گا۔ (۶۱۳۱=)

۵۹۷۰-خ، ت، س، ق۔ محمد بن صلت بن حجاج اسدی، ابو جعفر کوفی، الاصح:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۹۷۱-خ، س۔ محمد بن صلت بصری، ابو یعلیٰ توڑی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۷۲-س، ق۔ محمد بن صفی بن سہل بن حارث انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرودکش ہو گئے تھے۔



## فصل: ”ض“، ”ثم“، ”ط“، ”ثم“، ”ظ“

۵۹۷۳-ق۔ محمد بن ابوضیف ”اس کا نام زید ہے“ حجازی مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:  
آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۹۷۴-ق۔ محمد بن طارق ثقی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۵۹۷۵-ق۔ محمد بن طالب:

اس نے ابوعمرانہ سے روایت کیا ہے دسویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۵۹۷۶-د، س۔ محمد بن طخلاء، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۹۷۷-م، د، ت، ق۔ محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، ابو جعفر کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

☆ محمد بن طریف:

یہ ابن ابوعتاب ہے آئے گا۔ (۶۱۲۶=)

۵۹۷۸-ن، ت۔ محمد بن طفیل بن مالک نخعی، ابو جعفر کوفی:

فیدفروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۷۹-س، ق۔ محمد بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوبکر:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۹۸۰۔ س، ق۔ محمد بن طلحہ بن عبدالرحمن بن طلحہ ابن عبداللہ بن عثمان بن عبید اللہ تیمی، المعروف ابن طویل "اس کا دادا عثمان عشرہ مبشرہ میں سے طلحہ کا بھائی ہے"۔

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۱۔ تمیز۔ محمد بن طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۹۸۲۔ خ، م، د، ت، عس، ق۔ محمد بن طلحہ بن مصرف یامی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے تاہم محدثین نے اس کے والد سے اس کے سماع کا انکار کیا ہے

اس کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے، ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۳۔ د، ص، ق۔ محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ مطلی، مکی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے مدینہ منورہ ہشام کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔



## فصل: ”ع“

۵۹۸۴-ق۔ محمد بن عاصم بن جعفر معاقری، مصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۵-تمیز۔ محمد بن عاصم رازی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۹۸۶-تمیز۔ محمد بن عاصم ثقفی، اصہبانی، العابد:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے تاہم ابن عیینہ سے اس کا سماع ابن عیینہ کے حافظہ کے

بگڑ جانے کے بعد کا ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۷-تمیز۔ محمد بن عاصم اصہبانی، الفقیہ:

شافعی مسلک رکھنے والا بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۸-س۔ محمد بن عامر انطاکی:

رملہ فروش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۹۸۹-د، س۔ محمد بن عائد، دمشقی، ابو احمد، صاحب مغازی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بمر ۸۳ برس ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۹۰-ر، م، د، س، ق۔ محمد بن ابو عائشہ حجازی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمن ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۵۹۹۱-س، ق۔ محمد بن عباد بن آدم ہذلی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۹۲۔ ع۔ محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعہ بن امیہ بن عابد بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، مکی: تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۹۹۳۔ خ، م، ت، س، ق۔ محمد بن عباد بن زبرقان مکی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۹۴۔ د۔ محمد بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر بن العوام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن عباد بن معاذ:

محمد بن معاذ بن عباد کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۳۰۶=)

۵۹۹۵۔ (خ)۔ محمد بن عباد بن موسیٰ اعظمی:

اسے سندولا کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے کہا گیا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۹۹۶۔ ت، س، ق۔ محمد بن عباد ہنکائی، ابو عباد بصری:

نودویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو عباد:

یہ ابن عبید ہے آئے گا۔ (۶۱۲۱=)

۵۹۹۷۔ خ، د، ق۔ محمد بن عباد وہ واسطی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق فاضل" راوی ہے۔

۵۹۹۸۔ ق۔ محمد بن عباس بن عثمان بن شافع شافعی، مکی، امام شافعی کا چچا:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۹۹۹۔ خ، ت۔ محمد بن عبد اللہ بن اسماعیل بن ابونج، بغدادی:

اصلاحی سے ہے گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن ابواسود:

درست (سند) محمد بن عبد اللہ ہے اور محمد بن یحییٰ بخاری ہے۔ (= ۵۷۲، ۳۵۷۸)

۶۰۰۰۔ بخ۔ محمد بن عبد اللہ بن اسید:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۰۱۔ د۔ محمد بن عبد اللہ بن انسان ثقفی، طائفی:

چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۰۰۲۔ م، ت، س۔ محمد بن عبد اللہ بن یزید، بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۰۳۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن بکر بن سلیمان خزاعی، ابوالحسن مقدسی، خلنجی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ محمد بن عبد اللہ صنعانی:

اس نے ابن عیینہ سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے مزی نے کہا ہے کہ درست محمد بن

عبدالاعلیٰ صنعانی ہے جیسا کہ اکثر روایات میں آیا ہے، ق۔ (= ۶۰۶۰)

۶۰۰۴۔ تمیز۔ محمد بن عبد اللہ بن جعشم صنعانی، المعروف ابن یزید، ابوسالم:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن ماجہ کا شیخ ہو۔

۶۰۰۵۔ تمیز۔ محمد بن عبد اللہ بن مہل صنعانی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۰۰۶۔ خت، س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن جحش اسدی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کے والد محترم کبار صحابہ میں سے تھے اور ام المؤمنین زینب (رضی اللہ

عنہا) ان کی پھوپھی ہیں۔

۶۰۰۷۔ د۔ محمد بن عبد اللہ بن ابو جعفر رازی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۰۰۸۔ ت، س۔ محمد بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل ابن حارث بن عبد المطلب ہاشمی نوفلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن حرب اسدی:

حرب کی بجائے درہم درست ہے عنقریب آئے گا، د۔ (= ۶۰۱۷)

۶۰۰۹۔ ق۔ محمد بن عبد اللہ بن ابو خزیمہ، اسلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۰۱۰۔ د، ت، س۔ محمد بن عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علی ہاشمی، مدنی:

اسے نفس زکیہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، عمر ۵۳ برس ۲۵ھ میں قتل ہوا، اس نے منصور کے خلاف خروج کیا تھا اور مدینہ پر غالب آ گیا جسے خلافت کا نام دیا گیا بعدہ اسے قتل کر دیا گیا۔

۶۰۱۱۔ ق۔ محمد بن عبد اللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک انصاری، بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۰۱۲۔ د۔ محمد بن عبد اللہ بن ابو حماد طرسوسی، القطان:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۱۳۔ خ۔ محمد بن عبد اللہ بن حوشب "جعفر کے وزن پر ہے" طائفی:

کوفہ فرود کش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۰۱۴۔ ق۔ محمد بن عبد اللہ بن خالد خراسانی، ابولقمان:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۱۵۔ تم، س، ق۔ محمد بن عبداللہ بن ابورافع فہمی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمن ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۱۶۔ تمیز۔ محمد بن عبداللہ بن ابورافع، علی کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۶۰۱۷۔ ع۔ محمد بن عبداللہ بن زبیر بن عمر بن درہم اسدی، ابواحمد زبیری، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے تاہم ثوری کی حدیث میں بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۱۸۔ (د)۔ محمد بن عبداللہ بن زبیر:

ابن حنزابہ کا گمان ہے کہ ابوداؤد نے اس سے روایت کیا ہے غالباً گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۶۰۱۹۔ فق۔ محمد بن عبداللہ بن زیاد انصاری، ابوسلمہ بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے بعض حضرات نے اس کا نام محمد بن عمر بن عبداللہ بتلایا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے محدثین نے

اس کی تکذیب کی ہے اس نے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۶۰۲۰۔ ع، م، ۲۔ محمد بن عبداللہ بن زید بن عبد ربہ انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۲۱۔ ق۔ محمد بن عبداللہ بن ساہور الرقی ثم الواسطی، النجار:

اسے ابن خالویہ کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۲۲۔ د، س۔ محمد بن عبداللہ بن سائب مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ بن ابوسبرہ، ابوبکر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔ (۷۹۷۳=)

۶۰۲۳۔ س۔ محمد بن عبداللہ بن ابوسلیم مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن ابوصحصہ:

اس کے دادا کا نام عبد الرحمن ہے آئے گا۔ (۶۰۳۰=)

۶۰۲۴۔ د۔ محمد بن عبد اللہ بن طاوس بن کیسان الیمانی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۲۵۔ د۔ محمد بن عبد اللہ بن عباد، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ درست محمد بن عباد بن عبد اللہ ابن زبیر ہے۔ (۵۹۹۴=)

۶۰۲۶۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عباس ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ علی کا بھائی اور محمد بن علی کا چچا ہے اور جس نے ان دونوں کو ایک کہا ہے اسے

دہم ہوا ہے۔

۶۰۲۷۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الاعلیٰ اسدی، ابو یحییٰ ابن کناسہ ”یہ اس کے والد یا دادا کا لقب ہے“:

نوویں طبقہ کا ”صدوق آداب کا عالم“ راوی ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۲۸۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الحکم بن اعین مصری فقیہ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے پھر ۸۶ برس ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۲۹۔ تمیز۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الحکم بالسی:

اس نے احمد بن مسعود سے روایت کیا ہے بارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۰۳۰۔ خ، س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابوصحصہ انصاری، ابو عبد الرحمن مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۱۔ خ۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عبد ”اضافت کے بغیر ہے“ القاری ”ہمز کے بغیر ہے“ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۶۰۳۲۔ د، س۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحیم بن سعید مصری، ابن بزیقی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن عبد العظیم:

محمد بن عبید اللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۱۰۹=)

۶۰۳۳۔ ع، س۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۰۳۴۔ د، س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، ہلالی، ابو مسعود بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۳۵۔ د، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عثمان خزاعی بصری:

نوویں طبقہ کے صحابہ حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۶۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عمار مخزومی، ازدی ابو جعفر بغدادی:

موصل فرود کش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے عمر ۸۰ برس ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۷۔ د، ت، س۔ محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن العاص السہمی، الطائفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۳۸۔ ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

اسے دیباج کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ عبد اللہ بن حسن بن حسن کا اپنی والدہ کی طرف سے بھائی ہے ساتویں

طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۵ھ میں قتل ہوا۔

۶۰۳۹۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن ہشام العامری، عامر قریشی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۴۰۔ د، س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عکاکہ، عقیلی، جزری، ابوالیسیر الحرانی القاضی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۱۔ د، ق۔ محمد بن عبداللہ بن عیاض طاکمی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۳۲۔ د۔ محمد بن عبداللہ بن ابوقدامہ حنفی "محمد بن عبید بھی کہا جاتا ہے" ابوقدامہ:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۳۳۔ م۔ محمد بن عبداللہ بن کثیر از، مروزی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۲ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۴۔ م۔ محمد بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ بن کناسہ:

اس کے دادا کا نام عبدالاسمعی ہے گزر چکا۔ (= ۶۰۳۷)

۶۰۳۵۔ خ، د، س۔ محمد بن عبداللہ بن مبارک مخزومی، ابو جعفر بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے ۵۰ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۰۳۶۔ ع۔ محمد بن عبداللہ بن مثنیٰ بن عبداللہ ابن انس بن مالک انصاری، بصری قاضی:

نویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۱ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۷۔ خ، د، ت، س۔ محمد بن عبداللہ بن ابوعقیق محمد بن عبدالرحمن بن ابوبکر تیمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۳۸۔ خ، م، س، ق۔ محمد بن عبداللہ بن محمد بن عبدالملک بن مسلم رقاشی، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۱ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبداللہ بن محمد:

یہ اس سے پہلے والے والا رقاشی ہے یا ابن ابوشیبہ ہے جو کہ گزر چکا، ق۔

۶۰۴۹- ع۔ محمد بن عبد اللہ بن مسلم بن عبید اللہ ابن عبد اللہ بن شہاب زہری، مدنی، زہری کا بھتیجا:

ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۰۵۰- ۴۔ محمد بن عبد اللہ بن مہاجر شُعَیْبِی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن مہل:

ابن عبد اللہ بن بکر کے بعد گزر چکا۔ (۶۰۰۵=)

۶۰۵۱- د، س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن میمون بن مسیکہ، طاکلی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۵۲- د، س۔ محمد بن عبد اللہ بن میمون اسکندرانی، ابو بکر بغدادی الاصل:

دسویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۳- ع۔ محمد بن عبد اللہ بن نمیر ہمدانی، کوفی، ابو عبد الرحمن:

دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ فاضل" راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن نوفل:

یہ ابن عبد اللہ بن حارث ہے گزر چکا۔ (۶۰۰۸=)

۶۰۵۴- س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن یزید مقرئ، ابو یحییٰ مکی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۵- ع۔ محمد بن عبد اللہ بن ابو یعقوب تمیمی، بصری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۰۵۶- م، د۔ محمد بن عبد اللہ زُرَّی، ابو جعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبداللہ انصاری:

یہ تین ہیں:

ان میں بڑے کے دادا کا نام ثنیٰ ہے۔ (۶۰۳۶=)

دوسرے کے دادا کا نام حفص ہے۔ (۶۰۱۱=)

☆ اور تیسرے کے دادا کا نام زیاد ہے گزر چکے۔ (۶۰۱۹=)

☆ محمد بن عبداللہ دؤلی:

یہ ابن ابوقدامہ ہے۔ (۶۰۳۲=)

۶۰۵۷۔ قد۔ محمد بن عبداللہ رطلی، ابواحمد:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۵۸۔ د۔ محمد بن عبداللہ عجمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے، مزنی نے اسے چھوڑ دیا ہے کتاب الادب لابن داؤد میں

اس کی حدیث موجود ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ عنبری:

درست محمد بن عبدالرحمن ہے، د۔ (۶۰۷۶=)

۶۰۵۹۔ تمییز۔ محمد بن عبداللہ عنبری، سوار کا بھتیجا:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ فہمی:

یہ ابن ابورافع ہے۔ (۶۰۱۵=)

☆ محمد بن عبداللہ القطان:

یہ ابن ابوجماد ہے (۶۰۱۲=)

☆ محمد بن عبداللہ:

اس نے محمد بن سابق اور اس کے ہم طبقہ حضرات سے روایت کیا ہے اور یہ اس کی روایت ہے۔

خ۔ (۶۰۳۶، ۶۳۸۷=)

☆ محمد بن عبداللہ:

اس نے اپنے چچا عبداللہ بن زید سے روایت کیا ہے درست (سند) ”عبداللہ بن محمد بن جدہ فی الاذان

“ ہے۔ د۔ (۳۵۸۶=)

۶۰۶۰۔ م، قد، ت، س، ق۔ محمد بن عبدالاعلیٰ صنعانی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۶۱۔ نخ۔ محمد بن عبد الجبار انصاری، شعبہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۶۲۔ مد۔ محمد بن عبد الجبار ہمدانی:

اسے سندولا کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔

۶۰۶۳۔ تمیز۔ محمد بن عبد الجبار بن مہران عبدی، ابو مسافر، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبد الرحمن بن اسعد بن زرارہ:

درست ابن سعد بن زرارہ ہے آئے گا۔ (۶۰۷۳=)

۶۰۶۴۔ س۔ محمد بن عبد الرحمن بن اشعث عجلی، ابو بکر دمشقی، امام الجامع:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۶۵۔ و، ق۔ محمد بن عبد الرحمن بن ابو بکر بن عبداللہ بن ابو ملیکہ تیمی، مکی، ابو غرارہ، جدعانی:

کہا گیا ہے کہ ابو غرارہ جدعانی کے علاوہ ہے، پس ابو غرارہ روایت حدیث میں قدرے کمزوری ہے اور جدعانی

تو اس کے اور بیوقوفوں سے تو ان کی طبیعت ہے۔

۶۰۰ھ میں محمد بن عبید الرحمن بن ابی بکر شیبانی، ابو یوسف یحییٰ بن

یوسف جیسے "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۰ھ میں محمد بن عبید الرحمن بن ابی بکر شیبانی:

راوی جیسے "مقبول" راوی ہے، ابن ابی عمیر اور ابن حبان نے اسے مستحکم کہا ہے۔

۶۰۰ھ میں محمد بن عبید الرحمن بن ابی بکر شیبانی، ابان بن عثمان بن

سنان جیسے "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۰ھ میں محمد بن عبید الرحمن بن ابی بکر شیبانی، ابو یوسف یحییٰ بن

یوسف جیسے "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۰ھ میں محمد بن عبید الرحمن بن ابی بکر شیبانی، ابو یوسف یحییٰ بن

یوسف سے مشہور ہے حالانکہ یہ اس کا لقب ہے، اور ہمیں اس کی نسبت ابو عبید الرحمن ہے یا یحییٰ بن عبید الرحمن

راوی ہے۔

۶۰۰ھ میں محمد بن عبید الرحمن بن ابی بکر شیبانی:

ابو یوسف یحییٰ بن یوسف جیسے "مقبول" راوی ہے، اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں جن میں

قوت ہے۔

۶۰۰ھ میں محمد بن عبید الرحمن بن ابی بکر شیبانی:

ابو یوسف جیسے "مقبول" راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے اس میں قوت ہے۔

۶۰۰ھ میں محمد بن عبید الرحمن بن ابی بکر شیبانی، ابان بن عثمان بن

سنان سے اس کے والد کے دادا کی طرف اس کی نسبت کرتے ہوئے اسے محمد بن عبید الرحمن کہا ہے چنانچہ جیسے

"مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن عبد الرحمن بن ابو ذئب:

اس کے دادا کا نام مغیرہ ہے آئے گا۔ (۶۰۸۲=)

☆ محمد بن عبد الرحمن بن ابو رافع:

ابن عبد اللہ کے ترجمہ ہے۔ (۶۰۱۵=)

۶۰۷۴۔ ع۔ محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ انصاری:

اس کا والد ابن عبد اللہ ہے اور اسے محمد بن عبد الرحمن بن سعد بھی کہا جاتا ہے بسا اوقات اس کے والد کو اس کے دادا

کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبد الرحمن بن شرییل:

محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔ (۵۷۶۹=)

☆ محمد بن عبد الرحمن بن ابو صعب:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۶۰۳۰=)

۶۰۷۵۔ د۔ محمد بن عبد الرحمن بن طلحہ بن حارث عبد رى، منصور کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۰۷۶۔ د۔ محمد بن عبد الرحمن بن عبد الصمد عنبرى بصرى:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۷۷۔ ن، م، ۴۔ محمد بن عبد الرحمن بن عبید قرشى، آل طلحہ کا غلام، کوفى:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۷۸۔ ن، د، س، ق۔ محمد بن عبد الرحمن بن عروق، تکھسى، ابو ولید حمصى:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۷۹۔ م، د، س۔ محمد بن عبد الرحمن بن غنم، مدنى:

مصرفروش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۸۰ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن یحییٰ التمیمی کہتا ہے کہ:

چھٹے طبقہ کا تصنیف کثیر الاموال آراؤں ہے۔

۶۰۸۱ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن ابی اسحاق انصاری کوئی قاضی، ابو عبد الرحمن:

سراؤں میں سے تصنیف تصدیق بہت بڑے ہاتھ سے آراؤں ہے۔ تصنیف فوت ہوا۔

۶۰۸۲ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن، غزالی مرقی:

تو نے سفیان ثعلبی سے روایت کی ہے اسے عبد الرحمن بن، غزالی کہتا ہے کہ چکاس ق۔ (۳۹۳)

۶۰۸۳ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن مغیرہ بن حارث بن ابی ذؤب قرظی، امری، ابو حارث مرقی:

سراؤں میں سے تصنیف تصدیق آراؤں ہے۔ تصنیف فوت ہوا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ تصنیف فوت ہوا۔

۶۰۸۴ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن مہران مرقی، مرقی:

سراؤں میں سے تصنیف تصدیق آراؤں ہے۔

۶۰۸۵ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن جبیر:

سراؤں میں سے تصنیف تصدیق آراؤں ہے۔

۶۰۸۶ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن ابی اسحاق بن خویلد بن اسد بن عبد الحمزہ السدوسی، ابو اسود مرقی، حاتم مروزی:

چھٹے طبقہ کا تصنیف آراؤں ہے۔ تصنیف سے چھوڑا ہوا تصنیف فوت ہوا۔

۶۰۸۷ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن یزید بن قیس نخعی، ابو جعفر کوئی:

چھٹے طبقہ کا تصنیف آراؤں ہے۔

۶۰۸۸ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن عقیل، ابو منذر البصری:

تصنیف میں سے تصنیف تصدیق آراؤں ہے۔ تصنیف فوت ہوا۔

۶۰۸۹ سن۔ محمد بن عبد الرحمن بن:

یہ تصنیف تصدیق آراؤں ہے۔ (۶۰۸۹)



۶۰۸۸-س۔ محمد بن عبدالرحمن بن ابو ذباب، مجاہد کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

۶۰۸۹-م۔ محمد بن عبدالرحمن۔ بنوزہرہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے کہا گیا اس کا نام ثوبان ہے۔

☆ محمد بن عبدالرحمن:

اس نے علی بن بحر سے روایت کیا ہے درست ابن عبدالرحیم ہے، ت۔ (۶۰۹۱=)

۶۰۹۰-ق۔ محمد بن عبدالرحمن:

اس نے سلیمان بن بریدہ سے روایت کیا ہے اور اس سے بقیہ نے روایت کیا ہے اور یہ قشیری، کوفی ہے بیت

المقدس فروکش ہو گیا تھا محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۰۹۱-خ، د، ت، س۔ محمد بن عبدالرحیم بن ابوزہیر بغدادی، بزاز، ابویحییٰ، المعروف صاعقہ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے بھمر ۷۰ برس ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبدالرحیم بن برقی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (۶۰۳۲=)

۶۰۹۲-خ، ۴۔ محمد بن عبدالعزیز بن ابورژمہ، غزو وان، ابو عمر و مروزی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۳-خ، تم، س۔ محمد بن عبدالعزیز العمری، الرطلی، ابن الواسطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہ ہم کر جاتا ہے اور اسے فن حدیث میں معرفت تامہ حاصل تھی۔

۶۰۹۴-نخ، م، ت۔ محمد بن عبدالعزیز جرمی، ابوروح بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۹۵-س۔ محمد بن عبدالکریم بن محمد عامری حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۹۶۔ د۔ محمد بن عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف زہری مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۹۷۔ ۴۔ محمد بن عبدالمملک بن زنجویہ بغدادی، ابوبکر الغزالی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۸۔ م، ت، س، ق۔ محمد بن عبدالمملک بن ابوشوارب اموی، بصری "ابوشوارب کا نام محمد بن عبدالرحمن بن

ابوعثمان ہے":

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۹۔ فق۔ محمد بن عبدالمملک بن جریج المکی:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۰۰۔ د۔ محمد بن عبدالمملک بن ابو محمد زورہ جلی، مکی مؤذن:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۰۱۔ د، ق۔ محمد بن عبدالمملک بن مروان واسطی، ابو جعفر دیقی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۰۲۔ تمییز۔ محمد بن عبدالمملک واسطی، دوسرا:

یہ پہلے والے راوی سے بڑا ہے آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن عبدالمملک:

یہ ابن ابو عبیدہ ہے آئے گا۔ (۶۱۲۵)

۶۱۰۳۔ س۔ محمد بن عبد الواحد بن ابو حزم قُطعی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۱۰۴۔ س۔ محمد بن عبد الوہاب بن حبیب بن مہران عبدی، ابواحمد الفراء نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة عارف" راوی ہے ۹۵ برس ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۰۵۔ ت، س، ق۔ محمد بن عبد الوہاب القناد، ابو یحییٰ کوفی ”اسے سکری بھی کہا جاتا ہے“:

نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۱۰۶۔ ق۔ محمد بن عبید اللہ، ابن ابورافع الہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ الکوئی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۱۰۷۔ خ، م، د، ت، س۔ محمد بن عبید اللہ بن سعید، ابوعمون ثقفی، کوئی اعور:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۰۸۔ ت، ق۔ محمد بن عبید اللہ بن ابوسلیمان عَزَزَمِي، فزاری، ابو عبد الرحمن کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۱۰۹۔ س۔ محمد بن عبید اللہ بن عبد العظیم کریمی، بصری قاضی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۰۔ خ، س۔ محمد بن عبید اللہ بن محمد بن زید مدنی، ابو ثابت، آل عثمان کا غلام:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۱۱۔ عس۔ محمد بن عبید اللہ بن محمد:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۱۲۔ س۔ محمد بن عبید اللہ بن یزید الشیبانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو جعفر الحمرانی، القردوانی القاضی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۶۸ھ میں

فوت ہوا۔

۶۱۱۳۔ خ۔ محمد بن عبید اللہ بن یزید البغدادی، ابو جعفر بن ابوداؤد بن منادی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۱ برس ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبید اللہ الغدانی:

احمد کے ترجمہ میں ہے۔ (۷۶=)

۶۱۱۴۔ ع۔ محمد بن عبید "اضافت کے بغیر ہے" ابن ابوامیہ طنافسی کوئی، احدب:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ حدیث" راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۵۔ م، د، س۔ محمد بن عبید بن حساب غمیری، بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۶۔ د۔ محمد بن عبید بن ابوصالح مکی:

بیت المقدس فرودکش ہوا، پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۱۱۷۔ ت۔ محمد بن عبید بن عبد الملک اسدی ہمدانی، الجلاب:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۸۔ ق۔ محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، ابو جعفر کوئی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۱۱۹۔ ق۔ محمد بن عبید بن محمد بن ثعلبہ عامری، کوئی، ہرثانی:

اس کا لقب حوت ہے گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۲۰۔ د، ت، س۔ محمد بن عبید بن محمد بن واقد محاربی، ابو جعفر ابو یعلیٰ، النخاس الکونی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۵۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۱۲۱۔ خ، ق۔ محمد بن عبید بن میمون مدنی، تبتان، تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے":

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۱۲۲۔ نخ۔ محمد بن عبید کندی، ابو جابر کوئی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۲۳۔ مد، ت۔ محمد بن عبید، سعید کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۲۴۔ مد۔ محمد بن عبید انصاری:

اس نے ایک مرسل روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۱۲۵۔ م، د، س، ق۔ محمد بن ابو عبیدہ بن معن بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود مسعودی کوئی:

اس کے والد کا نام عبد الملک ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۲۶۔ م، ت۔ محمد بن ابو عتاب بغدادی، ابو بکر اعین:

اس کے والد کا نام طریف ہے حسن بن طریف بھی کہا گیا ہے، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۰ھ میں

فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابو عتیق:

یہ ابن عبد اللہ بن محمد ہے گزر چکا۔ (= ۶۰۴۷)

۶۱۲۷۔ س۔ محمد بن عثمان بن بحر عقیلی بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۶۱۲۸۔ س، ق۔ محمد بن عثمان بن خالد اموی، ابو مروان عثمانی، مدنی:

مکہ فروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۲۹۔ نخ۔ محمد بن عثمان بن سیار بصری:

واسط فروش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۳۰۔ ق۔ محمد بن عثمان بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی مکی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۱۳۱۔ د، س۔ محمد بن عثمان بن ابو صفوان ثقفی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۲۔ نخ، م، س۔ محمد بن عثمان بن عبد اللہ بن موہب تیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ درست عمرو ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کا بھائی ہے۔

۶۱۳۳۔ د۔ محمد بن عثمان بن عبدالرحمن بن سعید بن یربوع مخزومی مدنی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۱۳۴۔ خ، د، ت، ق۔ محمد بن عثمان بن کزائمہ، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۵۔ د، ق۔ محمد بن عثمان تنوخی، ابو جماہر، ابو عبدالرحمن، کفرسوسی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بھمر ۸۴ برس ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عثمان احنسی:

اس نے سعید سے روایت کیا ہے درست عثمان بن محمد ہے، س۔ (= ۴۵۱۵)

۶۱۳۶۔ خت، م، ۴۔ محمد بن عجلان مدنی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم حضرات ابو ہریرہ کی احادیث اس پر مختلط ہو گئیں تھیں، ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۷۔ خ، م، د۔ محمد بن عزرعہ بن بردند، سامی، بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۸۔ د، ت۔ محمد بن عروہ بن زبیر اسدی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اپنے والد کی حیات میں ہی دمشق میں فوت ہوا، اور اپنے معاصرین میں سے

سب سے زیادہ خوبصورت تھا۔

۶۱۳۹۔ س، ق۔ محمد بن عزیز ابن عبداللہ بن زیاد:

اس میں ضعف پایا جاتا ہے محدثین نے اس کے چچا سلامہ سے اس کے سماع کی صحت میں کلام کیا ہے، گیارہویں

طبقہ سے ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۰۔ د، کن۔ محمد بن عطیہ بن عروہ سعدی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا، اور جس نے گمان کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل

ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۱۴۱۔ م، س، ق۔ محمد بن عقبہ بن ابو عیاش اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، موسیٰ کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۱۴۲۔ ق۔ محمد بن عقبہ بن ابو مالک قرظی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۱۴۳۔ خ۔ محمد بن عقبہ بن کثیر یا مغیرہ شیبانی، الطحان الکوئی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۴۔ بخ۔ محمد بن عقبہ بن ہرم سدوسی، بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

۶۱۴۵۔ ق۔ محمد بن عقبہ قاضی شامی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ محمد بن عقبہ:

اس نے قاسم بن محمد سے روایت کیا ہے اور یہ اسدی ہے گزر چکا، ق۔ (= ۶۱۴۱)

۶۱۴۶۔ خ، س، ق۔ محمد بن عقیل ابن خویلد ابن معاویہ خزاعی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اس نے اپنے حافظے سے احادیث بیان کی ہیں اور بعض میں غلطی کر گیا

ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۷۔ ق۔ محمد بن عقیل بن ابوطالب، عبداللہ کا والد:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۴۸۔ د، س۔ محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن علی بن بکار:

درست علی بن بکار ہے اس میں محمد نہیں ہے۔ (۴۶۹۳=)

۶۱۴۹-س۔ محمد بن علی بن حرب مروزی، ابوعلی المعروف خزک:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۵۰-ت، س۔ محمد بن علی بن حسن بن شقیق بن دینار مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۱-ع۔ محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب، ابو جعفر باقر:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۱۵۲-س۔ محمد بن علی بن حمزہ مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۳-تمییز۔ محمد بن علی بن حمزہ بن حسن غلوی، بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۴-تمییز۔ محمد بن علی بن حمزہ بن صالح، ابو بکر انطاکی:

بغداد فروکش ہوا، اسے ابو ہریرہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۵-تمییز۔ محمد بن علی بن حمزہ انصاری:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن علی بن رکانہ:

محمد بن علی بن یزید بن رکانہ کے ترجمہ آئے گا۔ (۶۱۶۰=)

۶۱۵۶-د، س۔ محمد بن علی بن شافع مطلبی مکی:

شافعی نے اس کی توثیق کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔



۶۱۵۷-ع۔ محمد بن علی بن ابوطالب ہاشمی، ابو قاسم ابن حنفیہ، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة عالم“ راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۵۸-م، ۴۔ محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت نہیں، ۲۲ھ یا ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۹-س۔ محمد بن علی بن میمون رقی، ابوالعباس عطار:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۶۰-د۔ محمد بن علی بن یزید بن رکانہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۱۶۱-س، ق۔ محمد بن علی اسدی، ابو ہاشم بن ابو خدّاش موصلی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۶۲-نخ۔ محمد بن علی قرشی:

اس نے نافع سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۱۶۳-د۔ محمد بن علی قرشی:

اس نے نعیم مجمر سے روایت کیا ہے غالباً یہ ابو جعفر باقر یا کوئی دوسرا مجہول راوی ہے۔ (= ۶۱۵۱)

۶۱۶۴-ت۔ محمد بن عمار بن حفص بن عمر بن سعد قرظ مدنی، مؤذن:

اسے گشاکش کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۱۶۵-ت۔ محمد بن عمار بن سعد قرظ:

چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۱۶۶-د۔ محمد بن عمار بن یاسر عنسی، مولیٰ بنی مخزوم:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۶۷-۴۔ محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم انصاری مدنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۱۶۸-س۔ محمد بن عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۶۹-ت۔ محمد بن عمر بن عبداللہ بن فیروز باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابن رومی بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۱۷۰-۴۔ محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اور اس کی اپنے دادا سے روایت مرسل ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۷۱-۴۔ محمد بن عمر بن علی بن عطاء بن مقدم مقدمی، بصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

۶۱۷۲-ق۔ محمد بن عمر بن ابو عمر مقرئ:

اس نے اسحاق بن طباع سے روایت کیا ہے غیر معروف ہے شاید یہ محمد بن ابو عمر دوری ہو، بارہویں طبقہ سے ہے۔

۶۱۷۳-د، س۔ محمد بن عمر بن مطرف، ابو مطرف ابن ابووزیر، بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۱۷۴-ت، س، ق۔ محمد بن عمر بن ہیانج ہمدانی یا اسدی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۵-ق۔ محمد بن عمر بن واقد اسلمی، واقدی، مدنی قاضی:

بغداد فرودکش ہوا، نوویں طبقہ کا وسعت علم کے باوصف "متروک" راوی ہے ۷۸ برس ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۶-ت، س، ق۔ محمد بن عمر بن ولید کندی، ابو جعفر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۷۔ تمیز۔ محمد بن عمرو بن ولید بن لاحق تیمی، کوفی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۷۸۔ س۔ محمد بن عمر طائی محری، ابو خالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۱۷۹۔ ل۔ محمد بن عمر کلابی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو عمر عدنی:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔ (= ۶۳۹۱)

۶۱۸۰۔ م، د، ق۔ محمد بن عمرو بن بکر رازی، ابو غسان، زنج:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ کے آخر میں یا ۳۱ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عمرو بن جبلہ:

عنقریب آئے گا۔ (= ۶۱۸۶)

۶۱۸۱۔ د۔ محمد بن عمرو بن حجاج غزی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۲۔ مد، س۔ محمد بن عمرو بن حزم انصاری، ابو عبد الملك مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اس کا صرف صحابہ سے ہی سماع ہے، حرہ کے روز ۶۳ھ میں قتل ہوا۔

۶۱۸۳۔ خ، م، د، س۔ محمد بن عمرو بن حسن بن علی بن ابوطالب:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۱۸۴۔ خ، م، د، س۔ محمد بن عمرو بن حنبلہ، دیلمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۱۸۵۔ س۔ محمد بن عمرو بن حنّان، کلبی، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے، عمر ۸۳ برس ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۶۔ م، د۔ محمد بن عمرو بن عباد بن جبلیہ بن ابورواد عتکی، ابو جعفر بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عمرو بن عباس، ابوالعباس قلوری:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۲۰۴=)

۶۱۸۷۔ ع۔ محمد بن عمرو بن عطاء قرشی عامری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا، اسے وہم ہوا ہے جس نے کہا ہے کہ قطان نے اس پر کلام کیا ہے یا اس نے محمد بن عبداللہ بن حسن کے ساتھ مل کر خروج کیا، پس اگر معاملہ یوں ہی ہے تو پھر یہ آنے والا ابن عمرو بن علقہ ہے۔

۶۱۸۸۔ ع۔ محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص لیثی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۹۔ ت۔ محمد بن عمرو بن علی بن ابوطالب:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے کہا گیا ہے کہ درست (سند) "عن محمد بن علی" ہے۔

۶۱۹۰۔ ت۔ محمد بن عمرو بن نہمان بن صفوان بصری:

اسے محمد بن عمرو بن ابوصفوان اور محمد بن ابوصفوان بھی کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۹۱۔ د۔ محمد بن عمرو انصاری، مدنی، ابن مہدی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۹۲۔ تمییز۔ محمد بن عمرو واقفی، ابوسہل بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے دادا کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

☆ محمد بن عمرو انصاری:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور اس سے محمد بن عمرو بن حلقہ نے روایت کیا ہے، درست ابن عمران ہے۔ (۶۱۹۸=)

۶۱۹۳۔ خ، ت۔ محمد بن عمرو سواق بلخی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۹۴۔ تمیز۔ محمد بن عمرو، ابو احمد بلخی، ابن ابودنیا کا شیخ:

گیارہویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ سواق ہو۔

۶۱۹۵۔ ق۔ محمد بن عمرو حدثانی:

اس نے سفید بن داؤد سے روایت کیا ہے بارہویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۱۹۶۔ م، ہس۔ محمد بن عمرو یافعی، رعینی:

نویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

☆ محمد بن عمرو:

اس نے مکی بن ابراہیم سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ بلخی ہے، مروزی، زُبَیج اور ابن جبل بھی کہا گیا

ہے، خ۔ (۶۱۸۶، ۶۱۸۰، ۶۱۹۳=)

۶۱۹۷۔ یخ، ت۔ محمد بن عمران بن محمد بن عبدالرحمن بن ابویسی، ابو عبدالرحمن کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۱۹۸۔ س۔ محمد بن عمران انصاری، محمد بن عمرو بن حلقہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۶۱۹۹۔ د۔ محمد بن عمران جعی، حجازی:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۲۰۰-س۔ محمد بن عُمیر، محاربی:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۲۰۱-س۔ محمد بن ابو عمیر ۵:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۶۲۰۲-د، عس۔ محمد بن عوف بن سفیان طائی، ابو جعفر حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۲۷ یا ۳۷ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۳-ق۔ محمد بن عون، خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۰۴-ع۔ محمد بن العلاء بن کریب ہمدانی، ابو کریب کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے بھر ۸۷ برس ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۵-س۔ محمد بن عیسیٰ بن زیاد ماغانی، ابو حسین:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۰۶-محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمیٰ ترمذی ابو عیسیٰ، صاحب الجامع:

ائمہ کرام میں سے ایک ہے بارہویں طبقہ سے ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۷-کن۔ محمد بن عیسیٰ بن شیبہ سدوسی، بصری، حافظ یعقوب بن شیبہ کا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۸-تمییز۔ محمد بن عیسیٰ بن محمد بن عبد اللہ بن عیسیٰ بن عبد اللہ بن علی بن عبد اللہ بن عباس ہاشمی، بیاضی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۹-د، س، ق۔ محمد بن عیسیٰ بن قاسم بن سَمِیع دمشقی، اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

نویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے اور تدریس کرتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا

ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۶ھ میں ہوا۔

☆ محمد بن عیسیٰ قرشی:

اس نے زید بن واقد سے روایت کیا ہے اور یہ پہلے والا ہی راوی ہے امام بخاری کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے اسے دو بنا دیا ہے۔

۶۲۱۰۔ خت، د، تم، س، ق۔ محمد بن عیسیٰ بن نجیح بغدادی، ابو جعفر بن طباع:

اذنہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ہشیم کی حدیث کو تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا تھا، بھر ۷۴ برس ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۱۔ س۔ محمد بن عیسیٰ النقاش، ابو جعفر بغدادی:

دمشق فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۱۲۔ ت۔ محمد بن عیینہ فزاری، مصیسی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۱۳۔ تمیز۔ محمد بن عیینہ ہلالی، سفیان کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔



## فصل: ”غ“

۶۲۱۴-خ، د- محمد بن ابوغالب قومسی، طیالسی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۵-تمیز- محمد بن ابوغالب بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۶-خ- محمد بن غزیر، ابن ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف زہری، مدنی:

سمرقند فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔





## فصل: "ف-ق"

☆ محمد بن فاطمہ بنت النبی ﷺ، اوزاعی کا شیخ:

یہ ابو جعفر الباقر محمد بن علی بن حسین ہے گزر چکا۔ (= ۶۱۵۱)

☆ محمد بن ابو فدیك:

یہ ابن اسماعیل ہے گزر چکا۔ (= ۵۷۳۶)

۶۲۱۷-ق۔ محمد بن فرات تمیمی یا جرمی، ابو علی کوفی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

☆ محمد بن ابو فرات:

یہ ابن دینار ہے گزر چکا۔ (= ۵۸۷۰)

۶۲۱۸-ت، ق۔ محمد بن فراس، ابو ہریرہ صیرفی بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۹-م، د۔ محمد بن فرج بن عبدالوارث قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" بغدادی، احمد کا پڑوسی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۰-تمیز۔ محمد بن فرج بن محمود بغدادی، ابو بکر ازرق:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۱-س۔ محمد بن فرخان رافقی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۲۲۲۔ تمییز۔ محمد بن فرخان دوری، بغدادی:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۲۲۳۔ د، ت، ق۔ محمد بن قنصاء، ازدی، ابو بحر بصری:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۲۲۴۔ تمییز۔ محمد بن قنصاء، جوہری، بصری:

نوویں سے متاخر طبقہ "صدوق" راوی ہے۔

۶۲۲۵۔ ت، ق۔ محمد بن فضل بن عطیہ بن عمر عبدی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوئی:

بخاری فرودکش ہوا، محدثین نے اس کی تکریب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۱۸۰ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۶۔ ع۔ محمد بن فضل سدوسی، ابو نعمان بصری:

اس کا لقب "عازم" ہے نوویں طبقہ کے ممتاز حضرات میں سے "لقبہ پختہ کالا" راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ

برگیا یہ تھوڑے عرصے میں فوت ہوا۔

۶۲۲۷۔ ع۔ محمد بن فضیل بن غزوان، ضعیف "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عبد الرحمن کوئی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر تشیع کا التزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۸۔ ع، ہ، ق۔ محمد بن فلح بن سلیمان اسلمی یا خزاعی، مدنی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہ ہم کر جاتا ہے ۹۰ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۹۔ ت۔ محمد بن قاسم اسدی، ابو قاسم کوئی، شامی الاصل:

اس کا لقب "کاذب" ہے محدثین نے اس کی تکریب کی ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۰۔ تمییز۔ محمد بن قاسم اسدی، کوئی دوسرا:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۲۳۱۔ خت، د، ت۔ محمد بن ابو قاسم طویل، کوئی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوقاسم:

ابن ہشام کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۶۳۶۷)

۶۲۳۲-م۔ محمد بن قدامہ بن اسماعیل سلمی، بخاری:

مرو مرو کش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۲۳۳-دہس۔ محمد بن قدامہ بن اعین ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے" مصیعی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے تقریباً ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۴-ع۔ محمد بن قدامہ جوہری انصاری، ابو جعفر بغدادی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے دسویں طبقہ سے ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا، جس نے اسے پہلے والے راوی سے

ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۳۵-تمیز۔ محمد بن قدامہ حنفی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۲۳۶-تمیز۔ محمد بن قدامہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۲۳۷-تمیز۔ محمد بن قدامہ طوسی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۲۳۸-تمیز۔ محمد بن قدامہ النخاس:

دسویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۲۳۹-تمیز۔ محمد بن قدامہ رازی:

گیارہویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۲۴۰-تمیز۔ محمد بن قدامہ بلخی:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۲۳۱-س۔ محمد بن قزظہ ابن کعب، انصاری:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۲۳۲-م، مد، ت، س۔ محمد بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مطلبی:

کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور ابوداؤد وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے۔

۶۲۳۳-نخ، م، د، س۔ محمد بن قیس اسدی والبی، کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۳۴-عس۔ محمد بن قیس ہمدانی مرہبی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۳۵-م، ت، س، ق۔ محمد بن قیس مدنی، قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور اس کی صحابہ سے حدیث مرسل ہے۔

۶۲۳۶-تمیز۔ محمد بن قیس، ابو معشر کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۳۷-تمیز۔ محمد بن قیس الزیات المدنی، ابو زکیر کا والد:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے جس نے اسے قاص کے ساتھ ملایا اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۳۸-تمیز۔ محمد بن قیس یشکری، بصری، سلیمان کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

## فصل: ”ک۔ل“

۶۲۴۹۔ ت، س۔ محمد بن کامل مروزی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۵۰۔ تمییز۔ محمد بن کامل عثماني، بلقاوی:

دسویں طبقہ کا ”بہت زیادہ ضعیف“ راوی ہے۔

۶۲۵۱۔ د، ت، س۔ محمد بن کثیر بن ابوعطاء ثقفی، صنعانی، ابو یوسف:

مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق کثیر الغلط“ راوی ہے۔ ۱۰ھ سے کچھ سال بعد

فوت ہوا۔

۶۲۵۲۔ ع۔ محمد بن کثیر عبدی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا بھر

نوے برس ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۵۳۔ تمییز۔ محمد بن کثیر قرشی کوفی، ابواسحاق:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۲۵۴۔ تمییز۔ محمد بن کثیر بصری، سلمی، القصاب:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۲۵۵۔ تمییز۔ محمد بن کثیر بن مروان فہری شامی:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۵۶- ق۔ محمد بن کریب، مولیٰ ابن عباس:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۵۷- ع۔ محمد بن کعب بن سلیم بن اسد، ابو حمزہ قرظی، مدنی:

ایک عرصہ کوفہ فروش رہا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة عالم“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ کو پیدا ہوا، جس نے کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا اسے وہم ہوا ہے، بخاری نے کہا ہے کہ اس کا والد بنو قریظہ کے نابالغ قیدیوں میں سے تھا، محمد ۲۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۲۵۸- م، ق۔ محمد بن کعب بن مالک انصاری، سلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

اس کے بڑے بھائی کا نام:

۶۲۵۹- محمد (ہے):

صحابی (رضی اللہ عنہ) کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

☆ محمد بن کناسہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (= ۶۰۲۷)



## فصل: ”م“

۶۲۶۰- نخ۔ محمد بن مالک بن مختصر:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۲۶۱- ق۔ محمد بن مالک جوزجانی، ابو مغیرہ، براء کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

۶۲۶۲- ع۔ محمد بن مبارک صوری، قلاسی، قرشی:

دمشق فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے عمر ۶۲ برس ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۳- د۔ محمد بن متوکل بن عبدالرحمن ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ عسقلانی، المعروف ابن ابوسری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق عارف، کثیر الاوہام“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۴- ع۔ محمد بن ثنیٰ بن عبید غنزی، ابو موسیٰ بصری، المعروف بالزمن:

اپنی کنیت اور اپنے نام سے مشہور ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے یہ اور بندار (علم کی انتہائی

جستجو میں) باہم عروج پر پہنچے اور ایک ہی سال کو فوت ہوئے۔

☆ محمد بن ابومجالد:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۵۷۲)

۶۲۶۵- د، س، ق۔ محمد بن محبوب ”محمد کے وزن پر ہے“ القرشی، ابوہام الدلال بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا، حاکم کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ بخاری نے اس کی

روایت نقل کی ہے۔

۶۲۶۶- تمیز- محمد بن مجیب ”مطیع کے وزن پر ہے“، التقسی، الکوئی، الصانع:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۲۶۷- خ، د، س- محمد بن محبوب بنائی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۸- ق- محمد بن محسن عکاشی:

اسے اپنے جد اعلیٰ کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور وہ محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن محمد بن عکاشہ بن محسن اسدی ہے، محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۶۲۶۹- تم- محمد بن محمد بن اسودز ہری:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۲۷۰- د- محمد بن محمد بن خلاد باہلی، ابو عمر بصری، ابو بکر بن خلاد کا بھتیجا:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۵ھ میں قتل ہوا۔

۶۲۷۱- م، ت، ق- محمد بن محمد بن مرزوق باہلی، بصری، ابن بنت مہدی:

بسا اوقات اپنے دادا مرزوق کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۲- د، س- محمد بن محمد بن مصعب صوری:

اس کا لقب وحشی ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۷۳- س- محمد بن محمد بن نافع طائمی، ابو نافع:

مدینہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۷۴- د- محمد بن محمد بن نعمان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۶۲۷۵۔ تمیز۔ محمد بن محمد بن نعمان بن شبل باہلی بصری:

دسویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۶۲۷۶۔ د۔ محمد بن ابو محمد انصاری، زید بن ثابت کا غلام، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے ابن اسحاق اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۶۲۷۷۔ تمیز۔ محمد بن ابو محمد مدنی، عبدالرزاق کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ محمد بن مدویہ:

یہ ابن احمد ہے گزر چکا۔ (= ۵۷۱۰)

۶۲۷۸۔ ر۔ محمد بن مرداس انصاری، بصری:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۹۔ تمیز۔ محمد بن مرداس رازی، قطان:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۲۸۰۔ تمیز۔ محمد بن مرزوق بن نعمان بصری:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۲۸۱۔ د۔ محمد بن مرہ قرشی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۲۸۲۔ خدق۔ محمد بن مروان بن قدامہ عقیلی، ابو بکر بصری "بقول بعض عجمی":

آٹھویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۶۲۸۳۔ س۔ محمد بن مروان ذہلی، ابو جعفر کوفی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۲۸۴- تمیز- محمد بن مروان بن عبد اللہ بن اسماعیل السدی، الصغیر، الکوفی:  
آٹھویں طبقہ کا ”متم بالکذب“ راوی ہے۔

☆ محمد بن مروان:

اس نے ابن ابوزریمہ سے روایت کیا ہے درست ”سعید“ ہے۔

۶۲۸۵- ت- محمد بن مزاحم عامری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو وہب مروزی:  
دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۶- تمیز- محمد بن مزاحم بن مجاہد مروزی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۸۷- تمیز- محمد بن مزاحم، ضحاک کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۲۸۸- د- محمد بن مسعود بن یوسف نیشاپوری، ابو جعفر بن عجمی:

طرطوس اور مصیصہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة عارف“ راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۹- تمیز- محمد بن مسعود:

اس نے عبدالرحمن بن مہدی سے روایت کیا ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ ”مجہول“ ہے گیارہویں طبقہ سے ہے، مگر

میرے گمان کے مطابق یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۶۲۹۰- خ، م، د، س- محمد بن مسکین بن نمیلہ، ابوالحسن یمامی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۹۱- ع- محمد بن مسلم بن تدریس اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوزبیر کی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم تدریس کرتا ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۹۲- د- محمد بن مسلم بن سائب بن خباب مدنی، کشادہ مکان والے:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۹۳۔ خت، م، ۲۔ محمد بن مسلم طائفی:

اس کے دادا کا نام سوس ہے سوسن بھی کہا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے جب حافظہ سے احادیث بیان کرتا ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۲۹۴۔ تمیز۔ محمد بن مسلم طائفی، دوسرا متاخر:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۹۵۔ س۔ محمد بن مسلم بن عائذ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۹۶۔ ع۔ محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن عبد اللہ ابن شہاب بن عبد اللہ بن حارث بن زہرہ بن کلاب قرشی

زہری، ابوبکر، الفقیہ الحافظ:

اس کی جلالت قدر اور اتقان پر سب کا اتفاق ہے چوتھے طبقہ سے ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس

سے ایک یا دو سال پہلے فوت ہوا۔

۶۲۹۷۔ س۔ محمد بن مسلم بن عثمان بن عبد اللہ رازی، المعروف ابن وائرہ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے اس سے پہلے ہوا۔

☆ محمد بن مسلم بن مہران:

محمد بن ابراہیم بن مسلم کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۵۷۰۱)

۶۲۹۸۔ خت، م، ۲۔ محمد بن مسلم بن ابودصاح المثنیٰ القضاہی، الجزری، ابوسعید مؤدب:

بغداد فرودکش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۸۰ھ کے بعد

فوت ہوا۔

۶۲۹۹۔ فق۔ محمد بن مسلم مدنی:

بصرہ فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۰۰-ع۔ محمد بن مسلمہ بن سلمہ انصاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور محمد نام کے تمام صحابہ سے بڑے ہیں ۲۰ھ کے بعد فوت ہوئے اور فضلاء میں سے تھے۔

۶۳۰۱-س۔ محمد بن مسمار بصری:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۳۰۲-ت، ق۔ محمد بن مصعب بن صدوق قرظسانی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق کثیر الغلط" راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۳-تمیز۔ محمد بن مصعب صنعانی:

ساتویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۶۳۰۴-د، س، ق۔ محمد بن مصفی بن بہلول حمصی، قرشی:

دسویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے اور تذلیس کرتا تھا، ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۵-ع۔ محمد بن مطرف بن داود لیشی، ابو غسان مدنی:

عسقلان فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۰۶-م، د۔ محمد بن معاذ بن عباد بن معاذ عنبری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۳۰۷-تمیز۔ محمد بن معاذ بن محمد بن ابی بن کعب:

ساتویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۶۳۰۸-س۔ محمد بن معاویہ بن عبدالرحمن زیادوی، بصری:

اس کا لقب عسیدہ ہے گیارہویں طبقہ کا "صدوق عارف" راوی ہے۔

۶۳۰۹-س۔ محمد بن معاویہ بن مانج "اس کے دادا کا نام یزید ہے" انماطی، ابو جعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۳۱۰- تمیز۔ محمد بن معاویہ بن اعین نیشاپوری، خراسانی:

پہلے بغداد پھر مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا معرفت کے باوصف "متروک" راوی ہے کیونکہ یہ تلقین قبول کرتا تھا اور ابن معین نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے ۲۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۱- س۔ محمد بن معدان بن عیسیٰ حرانی:

بارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆ محمد بن ابو معشر:

یہ اہل نَجَج ہے آئے گا۔ (۶۳۲۹=)

۶۳۱۲- س۔ محمد بن معالی بن عبدالکریم ہمدانی یامی، کوفی:

ری فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۳۱۳- ع۔ محمد بن معمر بن ربعی قیسی، بصری، بحرانی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۴- د، س۔ محمد بن معمر حضرمی:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

☆ محمد بن معن، ابو معن:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۳۸۴=)

۶۳۱۵- خ، د، ت، ق۔ محمد بن معن بن محمد بن معن غفاری، ابویونس مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۱۶- مد۔ محمد بن مغیرہ بن اسماعیل بن ایوب مخزومی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۳۱۷- تمیز۔ محمد بن مغیرہ قرشی، ابوعلی بصری، مولیٰ عثمان، بیاع السابری:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۳۱۸- خ۔ محمد بن مقاتل، ابوالحسن کسائی مروزی:

پہلے بغداد پھر مکہ مکرمہ فروسکوش ہوا، دسویں طبقہ سے ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۹- تمیز۔ محمد بن مقاتل رازی:

گیارہویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۳۲۰- ل۔ محمد بن مقاتل، ابو جعفر عبادانی:

دسویں طبقہ کا "صدوق عابد" راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۱- تمیز۔ محمد بن مقاتل ہلالی، کوفی:

قدیم، ساتویں طبقہ کا مستور راوی ہے۔

۶۳۲۲- تمیز۔ محمد بن مقاتل صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۳۲۳- دس۔ محمد بن مکی بن عیسیٰ مروزی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۳۲۴- ع۔ محمد بن منتشر بن اجدع ہمدانی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۳۲۵- س۔ محمد بن منصور بن ثابت بن خالد، خزاعی، الحجاز:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۶- دس۔ محمد بن منصور بن داود طوسی، ابو جعفر العابد:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ہجر ۸۸ برس ۵۴ھ یا ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۷-ع۔ محمد بن منکدر بن عبد اللہ بن ہدیر تیمی، مدنی:

تیسرے ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۳۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۲۸-خ، م، د، س۔ محمد بن منہال الضریر، ابو عبد اللہ یا ابو جعفر، بصری، تمیمی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے، ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۹-تمییز۔ محمد بن منہال عطار، بصری، حجاج کا بھائی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۰-س۔ محمد بن منیب، ابو الحسن عدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۶۳۳۱-نخ، م، ۴۔ محمد بن مہاجر انصاری، شامی، عمرو کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۲-س۔ محمد بن مہاجر قرشی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۳۳-خ، م، د۔ محمد بن مہران، الجہال، ابو جعفر رازی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۳۹ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن مہران:

محمد بن ابراہیم بن مسلم بن مہران کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۵۷۰۱)

۶۳۳۴-خ، س۔ محمد بن موسیٰ بن اعیین جزری، ابو یحییٰ حرانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۵-م، ۴۔ محمد بن موسیٰ فطری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۳۳۶۔ خ، م، ق۔ محمد بن موسیٰ بن عمران القطان، ابو جعفر واسطی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۳۳۷۔ ق۔ محمد بن موسیٰ بن ابو نعیم واسطی، ہذلی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے مگر ابن معین نے اسے پھینک دیا ہے (یعنی اسے کچھ نہیں سمجھا) ۲۳ھ میں فوت ہوا، ابوداؤد نے خارج السنن اس سے روایت کیا ہے۔

۶۳۳۸۔ ت، س۔ محمد بن موسیٰ بن نفع خُزّشی:

دسویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۹۔ تمیز۔ محمد بن موسیٰ بن نفع حارثی:

نوویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۳۴۰۔ تمیز۔ محمد بن موسیٰ خُزّشی، ابو جعفر:

اس کا لقب شاباس ہے بارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے۔

۶۳۴۱۔ ت۔ محمد بن موسیٰ الاصم:

بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ محمد بن موسیٰ:

اس نے زہری سے روایت کیا ہے درست محمد و موسیٰ ہے محمد یہ ابن ابو عتیق ہے اور موسیٰ یہ ابن عقبہ

ہے، س۔ (= ۶۹۹۲، ۶۰۴۷)

☆ محمد بن موسیٰ خراسانی:

درست خُزّشی ہے، ق۔ (= ۶۳۴۰)

۶۳۴۲۔ نخ۔ محمد بن ابو موسیٰ:

چوتھے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔



۶۳۴۳-ق۔ محمد بن مؤمل بن صباح ہمدانی، ابوقاسم بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۳۴۴-ت۔ محمد بن میسر "محمد کے وزن پر ہے" جعفی، ابوسعید صغانی، بلخی، الضریر:

بغداد فرود کش ہوا، اسے محمد بن ابوزکریا بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا

۔

☆ محمد بن میسرہ:

ابن عبدالرحمن کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۰۷۳=)

☆ محمد بن میسرہ:

یہ ابن ابوحفصہ ہے۔ (۵۸۲۶=)

☆ محمد بن میمون بن مسیکہ:

ابن عبداللہ بن میمون کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۰۵۱=)

۶۳۴۵-ت، س، ق۔ محمد بن میمون خیاط بزاز، ابو عبداللہ کی، بغدادی الاصل:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۴۶-د۔ محمد بن میمون زعفرانی، ابونضر کوفی، المفلوج:

یہ پہلے والا راوی نہیں ہے نوویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۶۳۴۷-ق۔ محمد بن میمون:

اس نے ابن ابوزناد سے روایت کیا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۶۳۴۸-ع۔ محمد بن میمون مروزی، ابو حمزہ سکری:

ساتویں طبقہ کا "ثقفہ فاضل" راوی ہے، ۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔



## فصل: ”ن“

۶۳۴۹- ت- محمد بن نجیح سندی:

یہ ابن ابومعشر ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۰- نخ- محمد بن نثر، ہمدانی، کوفی، ابن حنفیہ کا مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۵۱- س- محمد بن نصر فراء، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۳۵۲- تمیز- محمد بن نصر مروزی الفقیہ، ابو عبد اللہ:

بارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة حافظ امام جبل“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۳- س- محمد بن نصر بن سلمہ عامری، ابو بکر جارودی، نیشاپوری:

بارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۴- خ- محمد بن نصر بن عبد الوہاب، احمد کا بھائی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۵۵- د، س- محمد بن نصر بن مساور مروزی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۶- خ، م، ت، س، ق- محمد بن نعمان بن بشیر انصاری، ابو سعید:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۳۵۷۔ تمیز۔ محمد بن نعمان بن بشیر مقدسی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة متأخر“ راوی ہے ابو عوانہ اور طحاوی کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۳۵۸۔ ق۔ محمد بن نعیم مجرمدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو نعیم واسطی:

یہ محمد بن موسیٰ ہے۔ (= ۶۳۳۷)



## فصل: ”ھ“

۶۳۵۹-س۔ محمد بن ہارون بن ابراہیم ربیع، ابو جعفر بغدادی، البرز از، ابوشیظ:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۰-تمیز۔ محمد بن ہارون، ابوشیظ مقرئ، صاحب قالون:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۶۱-س۔ محمد بن ہاشم بن سعید بعلبکی، قرشی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۲-ع۔ محمد بن ہدیہ، صدنی، ابوتحی مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۶۳-د،س۔ محمد بن ہشام بن ابو خیرہ، بصری:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة مصنف“ راوی ہے، ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۴-ع،د،س۔ محمد بن ہشام بن عیسیٰ بن سلیمان طالقانی مرؤزی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۵-کن۔ محمد بن ہمام حلبی، ابو بکر الخفاف:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۶۶-ع،د،س،ق۔ محمد بن ہلال بن ابو ہلال مدنی، مولیٰ بنی کعب:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ہلال:

اس نے عبداللہ بن ادریس سے روایت کیا ہے درست محمد بن العلاء ابو کریب ہے گزر چکا۔ (۶۲۰۴=)

۶۳۶۷-ق۔ محمد بن یثیم بن حماد بن واقد ثقفی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو الاحوص البغدادی ثم عکبری۔ قاضی عکبر:

گیارہویں طبقہ کا "ثقفہ حافظ" راوی ہے ۳۰۰ھ سے ایک سال پہلے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

## فصل: ”و“

۶۳۶۸- م، د، ت، س۔ محمد بن واسع بن جابر بن اخنس ازدی، ابو بکر یا ابو عبد اللہ، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة عابد کثیر المناقب“ راوی ہے ۱۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۹- د۔ محمد بن وزیر بن حکم سلمی، دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۰- ت۔ محمد بن وزیر بن قیس عبدی، واسطی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۱- د۔ محمد بن وزیر مصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو وزیر:

یہ ابن عمر ہے گرچکا۔ (۶۱۷۳=)

۶۳۷۲- خ، م، د، س، ق۔ محمد بن ولید بن عامر زبیدی، ابو ہذیل حمصی قاضی:

زہری کے کبار حضرات میں سے ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۶ھ یا ۲۷ھ یا ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۳- خ، م، س، ق۔ محمد بن ولید بن عبد الحمید قرشی، بئری، بصری:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۷۴- د۔ محمد بن ولید بن نویف اسدی، مولی آل الزبیر:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۷۵-س۔ محمد بن ولید الفحام، البغدادی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ احمد کا بھائی ہے۔

۶۳۷۶-د۔ محمد بن ولید بن ہبیرہ ہاشمی، ابوہبیرہ دمشقی، قلاسی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ولید کندی:

یہ ابن عمر ہے گزر چکا۔ (۶۱۷۶=)

۶۳۷۷-خ، ق۔ محمد بن وہب بن سعید بن عطیہ دمشقی:

اسے محمد بن وہب بن عطیہ بھی کہا گیا ہے، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۳۷۸-تمیز۔ محمد بن وہب بن مسلم قرشی، دمشقی:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۳۷۹-س۔ محمد بن وہب بن عمر بن ابو کریمہ، ابوالمعانی الحرانی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔



## فصل: ”ی“

۶۳۸۰- ت، س۔ محمد بن یحییٰ بن ایوب بن ابراہیم ثقفی، ابو یحییٰ مروزی، قسری المعلم:  
دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔

☆ محمد بن یحییٰ بن ابو حاتم:

آئے گا، اس کے دادا کا نام عبدالکریم ہے۔ (= ۶۳۸۹)

۶۳۸۱- ع۔ محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن منقذ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے، عمر ۷۴ برس ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۲- م، د، ت، س۔ محمد بن یحییٰ بن ابو خزیم، قطعی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ بن خالد:

یہ ذہلی ہے آئے گا۔ (= ۶۳۸۷)

۶۳۸۳- تمیز۔ محمد بن یحییٰ بن خالد مروزی، ابو یحییٰ مشعرانی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۸۴- خت، م، ل، س۔ محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، ابو صالح بصری، عالم شہیر کا بیٹا:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۵- س۔ محمد بن یحییٰ بن سلیمان مروزی، ابو بکر الوراق، ابو عبید کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۸ھ میں فوت ہوا۔



۶۳۸۶۔ د۔ محمد بن یحییٰ بن ابوسمینہ، بغدادی، ابو جعفر تمار:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۷۔ خ، ۴۔ محمد بن یحییٰ بن عبداللہ بن خالد بن فارس بن ذویب ذہلی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا "جلیل القدر ثقہ حافظ" راوی ہے بمر ۸۶ برس صحیح قول کے مطابق ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۸۔ خ، م، س۔ محمد بن یحییٰ بن عبدالعزیز یثکری، ابوعلی صالح مروزی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۹۔ قد، ت، ق۔ محمد بن یحییٰ بن عبدالکریم بن نافع ازدی بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ بن عبدویہ:

اس کے دادا کا نام ایوب ہے گزر چکا۔ (۶۳۸۰=)

۶۳۹۰۔ خ۔ محمد بن یحییٰ بن علی بن عبدالحمید کنانی، ابو غسان مدنی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے سلیمانی نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا۔

۶۳۹۱۔ م، ت، س، ق۔ محمد بن یحییٰ بن ابو عمر عدنی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ ابو عمر، یحییٰ کی کنیت ہے دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس نے مسند کی

تصنیف کی اور ابن عیینہ کی خدمت میں کافی عرصے تک رہا مگر ابو حاتم نے کہا ہے کہ اس میں غفلت پائی جاتی ہے، ۴۳ھ میں

فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ بن فارس:

یہ ذہلی ہے گزر چکا۔ (۶۳۸۷=)

۶۳۹۲۔ د، س۔ محمد بن یحییٰ بن فتیاض زیمانی، الحنفی، ابو الفضل بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۳۹۳۔ د، ت، س۔ محمد بن یحییٰ بن قیس سبائی، ابو عمر یمانی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے جو انی میں ہی ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۳۹۴۔ س۔ محمد بن یحییٰ بن محمد بن کثیر حرانی، کلبی:

اس کا لقب لؤلؤ ہے گیارہویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ:

اس نے یوسف بن عبداللہ ابن سلام سے روایت کیا ہے اور یہ اس کے مذکور راوی محمد بن ابویحییٰ ہے، د۔ (= ۶۳۹۵)

۶۳۹۵۔ د، تم، س، ق۔ محمد بن ابویحییٰ اسلمی، مدنی:

ابویحییٰ کا نام سمعان ہے پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابویحییٰ:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن وہب نے روایت کیا اور یہ محمد بن فلیح بن سلیمان ہے گزر چکا، خ۔ (= ۶۲۲۸)

☆ محمد بن یزید بن ابراہیم تستری:

یہ محمد بن سعید بن یزید ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

۶۳۹۶۔ ت، ق۔ محمد بن یزید بن حنیس مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور عبادت گزار حضرات میں سے تھا ۲۲۰ھ کے بعد تک زندہ رہا۔

۶۳۹۷۔ د۔ محمد بن یزید بن رکانہ:

اس نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے بخاری نے کہا ہے کہ سند مجہول ہے چھٹے طبقہ سے

ہے۔

۶۳۹۸۔ د، ت، ق۔ محمد بن یزید بن ابوزید ثقفی:

مصرف و کش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۶۳۹۹۔ عس۔ محمد بن یزید بن سنان جزری، ابو عبد اللہ بن ابوفروہ راوی:

قوی نہیں ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۰۔ قد، ق۔ محمد بن یزید بن عبد الملک اسفاطی بصری، اعور، عباس بن فضل کا ماموں:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۴۰۱۔ س۔ محمد بن یزید بن مالک بن خلیل بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۴۰۲۔ م، د، ق۔ محمد بن یزید بن محمد بن کثیر عجمی، ابو ہشام رفاعی، کوفی قاضی مدائن:

قوی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے اور ابن عدی نے ذکر کیا ہے کہ یہ بخاری کے شیوخ میں

سے ہے اور خطیب نے بھی اس بات پر اعتماد کیا ہے بخاری نے اس سے روایت کیا ہے لیکن بخاری نے کہا ہے کہ محدثین اس

کے ضعیف ہونے پر متفق ہیں، ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۳۔ د، ت، س۔ محمد بن یزید کلاعی، مولیٰ خولان، ابو سعید یا ابو یزید یا ابواسحاق، واسطی، شامی الاصل:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار عابد“ راوی ہے ۹۰ھ میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت

ہوا۔

۶۴۰۴۔ د۔ محمد بن یزید یمامی:

ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے ابراہیم بن عمر بن ابوزیر کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۴۰۵۔ خ۔ محمد بن یزید جزامی، کوفی بزاز:

دسویں طبقہ سے ہے کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس سے بخاری نے روایت کیا ہے ابن عدی نے اسے محمد بن یزید بن

محمد بن کثیر ابو ہشام سمجھا ہے جبکہ بخاری نے اپنی تاریخ میں اور ابو حاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اور باجی کا گمان ہے کہ

یہ دونوں ایک ہی ہیں، فاللہ اعلم۔

۶۲۰۶۔ تمیز۔ محمد بن یزید نخعی کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۲۰۷۔ تمیز۔ محمد بن یزید حنفی، کوفی عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۲۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۸۔ س۔ محمد بن یزید ادومی، ابو جعفر خراز، بغدادی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة عابد" راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۹۔ محمد بن یزید ربیع، قزوینی ابو عبد اللہ ابن ماجہ:

ائمہ کرام میں سے ایک، صاحب سنن، حافظ ہیں انہوں نے سنن، تفسیر اور تاریخ میں کتابیں تصنیف کی ہیں بصرہ

۶۲ برس ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۰۔ ع۔ س۔ محمد بن یسار، خراسانی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۲۱۱۔ س۔ محمد بن یعقوب بن عبد الوہاب بن یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر بن العوام، ابو عمر زبیری، مدنی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابو یعقوب ضعی:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (= ۶۰۵۵)

☆ محمد بن ابو یعقوب کرمانی:

یہ ابن اسحاق ہے گزر چکا۔ (= ۵۷۲۳)

۶۲۱۲۔ ت، ق۔ محمد بن یعلیٰ سلمی، ابو یعلیٰ کوفی:

اس کا لقب زُنْبُور ہے نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن یوسف بن ثابت بن قیس:

یوسف بن محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔ (۷۸۷۹=)

۶۲۱۳-ت۔ محمد بن یوسف بن عبداللہ بن سلام اسرائیلی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۱۴-خ، م، ت، س۔ محمد بن یوسف بن عبداللہ کنندی، مدنی، اعرج:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۲۱۵-ع۔ محمد بن یوسف بن واقد بن عثمان ضعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ فرزیابی:

ساحل شام سے قیساریہ فرودکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ سفیان کی ایک حدیث میں

اس سے غلطی ہوئی ہے مگر اس کے باوجود محدثین کے نزدیک یہ عبدالرازق پر اس میں مقدم ہے، ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۶-س، ق۔ محمد بن یوسف قرشی، عثمان کا غلام، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۱۷-خ۔ محمد بن یوسف بخاری، ابواحمد بیگندی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ محمد بن یوسف زیادی:

اس نے ابوقرہ سے روایت کیا ہے ابن عساکر نے اسے پہلے والے راوی سے جدا کیا ہے مگر بظاہر یہ وہی ہے، د۔

۶۲۱۸-د۔ محمد بن یوسف زبیدی، ابوحمزہ، ابوقرہ کا ساتھی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یونس بن محمد مؤدب:

درست ابراہیم بن یونس ہے۔ (۲۷۷=)

۶۲۱۹- (د) محمد بن یونس بن موسیٰ بن سلیمان کندی، ابوالعجاس سامی، بصری:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے ابوداؤد کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں ہے

۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۰۔ (م) محمد بن یونس، جمال، بغدادی:

دسویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے مسلم کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں ہے۔

۶۳۲۱۔ د۔ محمد بن یونس نسائی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ محمد بن یونس القطان:

یہ ابن موسیٰ ہے گزر چکا۔ (۶۳۳۶=)

۶۳۲۲۔ نخ۔ محمد بن فلان بن طلحہ، ابن ابو ذؤب کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

☆ محمد، مغیرہ بن شعبہ کا غلام:

یہ ابن یزید ہے گزر چکا۔ (۶۳۹۸=)

☆ محمد، بخاری میں بلا نسبت آیا ہے:

اگر اس نے متقدمین جیسے ابن عیینہ اور ابو معاویہ سے روایت کیا ہے تو پھر یہ ابن سلام ہے اور اگر اس نے متاخرین جیسے مقرئ و عثمان بن ہشام اور یعلیٰ بن عبید و محاضر سے روایت کیا ہے تو پھر یہ محمد بن یحییٰ ذہلی ہے، ان میں سے بعض میں اختلاف پایا گیا ہے جیسا کہ میں نے بخاری کی شرح کے مقدمہ میں دلائل کے ساتھ وضاحت کر دی ہے۔ (۶۳۸۷، ۵۹۴۵)

## بالترتیب حرف میم کے باقی راویوں کا ذکر: م ۱

۶۴۲۳-ق۔ الماضی بن محمد بن مسعود غافقی، ابو مسعود مصری، کاتب مصاحف:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۴-ع۔ مالک بن اسماعیل نہدی، ابو غسان کوفی، حماد بن ابوسلیمان کا پوتا:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة متقن صحیح الکتاب عابد“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۵-ع۔ مالک بن انس بن مالک بن ابو عامر بن عمرو اصحی، ابو عبد اللہ مدنی، فقیہ، امام دارالبحرہ:

متقنین کے سردار بڑے پختہ کار حضرات میں سے ہیں یہاں تک کہ بخاری نے کہا ہے کہ سب سندوں سے زیادہ صحیح سند ”مالک عن نافع عن ابن عمر“ ہے ساتویں طبقہ سے ہیں ۷۹ھ میں فوت ہوئے اور ۹۳ھ کو پیدا ہوئے تھے، واقدی کا کہنا ہے کہ انہوں نے نوے برس عمر پائی۔

۶۴۲۶-ع۔ مالک بن اوس بن حدّ خان، نصری ابوسعید مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور اس نے عمر سے روایت کیا ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

۹۱ھ میں ہوا۔

۶۴۲۷-خ، س۔ مالک بن نحسینہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بخاری اور نسائی میں اسی طرح آیا ہے اور اکثر حضرات کا کہنا ہے کہ اس کے بیٹے عبد اللہ

بن مالک کو صحابیت اور روایت کا شرف حاصل ہے۔

۶۴۲۸-و۔ مالک بن ثعلبہ بن ابو مالک قرظی، ”ابو مالک بھی کہا جاتا ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مالک بن جعشم:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔ (۶۲۲۷=)

۶۲۲۹-س۔ مالک بن حارث بن عبد یغوث بن سلمہ نخعی:

اسے اشتر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے مخضرمی ہے یرموک وغیرہ میں شرکت کے بعد کوفہ فرودکش ہو گیا تھا اور اسے مصر پر گورنر مقرر کیا گیا مگر یہ مصر داخل ہونے سے پہلے ہی ۳۷ھ میں فوت ہو گیا۔

۶۲۳۰-نخ، م، د، س۔ مالک بن حارث سلمی رقی "کوفی بھی کہا جاتا ہے":

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۱-عس۔ مالک بن حارث ہمدانی، ابو موسیٰ کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۲-د، ق۔ مالک بن حمزہ بن ابواسید، انصاری ساعدی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ مالک بن ابو حمزہ الوادعی، ابو عطیہ کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔ (۸۲۵۳=)

۶۲۳۳-ع۔ مالک بن حویرث، ابوسلیمان لیشی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فرودکش ہو گئے تھے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۴-س۔ مالک بن خلیل ازدی، ابو غسان بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۵-خت، ۴۔ مالک بن دینار بصری، زاہد، ابویحییٰ:

پانچویں طبقہ کا "صدوق عابد" راوی ہے ۳۰ھ کو یا اس کے قریب قریب فوت ہوا۔

۶۲۳۶-ع۔ مالک بن ربیعہ بن بَدَن، ابواسید ساعدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں غزوہ بدر وغیرہ میں شریک تھے ۳۰ھ میں فوت ہوئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد



ہوئے یہاں تک کہ مدائنی نے کہا ہے کہ ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور کہا ہے کہ بدری صحابہ میں سے فوت ہونے والے آخری ہیں۔

۶۲۳۷-س۔ مالک بن ربیعہ، ابو یالک سلولی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نبی کریم ﷺ نے ان کیلئے دعا کی تھی۔

۶۲۳۸-نخ۔ مالک بن زبید ہمدانی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۲۳۹-س۔ مالک بن سعد قیسی، ابو غسان بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۲۴۰-خ، م، ت، س، ق۔ مالک بن سعیر، ابن الخمس:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۴۱-نخ، د۔ مالک بن ابوسلیک:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۲۴۲-خ، م، ت، س۔ مالک بن صعصعہ انصاری مازنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انس نے ان سے حدیث معراج روایت کی ہے غالباً جوانی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

۶۲۴۳-ع۔ مالک بن ابو عامر اصحبی:

اس نے عمر سے سماع کیا ہے دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ مالک بن عامر، ابو عطیہ الوادعی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۲۵۳=)

۶۲۴۴-م، د۔ مالک بن عبد الواحد، ابو غسان مسمعی، بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ مالک بن عرفطہ:

درست خالد بن علقمہ ہے گزر چکا، دس۔ (۱۶۵۹=)

۶۴۴۵۔ دس۔ مالک بن عمیر حنفی، کوفی:

مخضرمی ہیں یعقوب بن سفیان نے انہیں صحابہ میں شمار کیا ہے۔

۶۴۴۶۔ دس، ق۔ مالک بن عمیرہ ”عمیر بھی کہا گیا ہے“ ابو صفوان:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک مختلف فیہ آتی ہے۔

☆ مالک بن عوف:

ابن نضلہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۴۵۳)

۶۴۴۷۔ خ، ق۔ مالک بن مالک بن جشم، مدلی، سراقہ صحابی کا بھائی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۴۴۸۔ نخ، ت، س، ق۔ مالک بن مرثد ابن عبداللہ یمانی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۴۴۹۔ د، ق۔ مالک بن ابو مریم حکمی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۴۵۰۔ ت۔ مالک بن مسروح شامی:

چھٹے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۴۵۱۔ ع۔ مالک بن مغول، کوفی، ابو عبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۵۲۔ س۔ مالک بن مہران، ابو بشر دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۵۳۔ ع، ۴۔ مالک بن نھلہ ”ابن عوف بن نھلہ جسمی بھی کہا جاتا ہے“ ابوالاحوص کے والد:  
قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۳۵۴۔ د، س، ق۔ مالک بن نمیر خزاعی، بصری:  
چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۵۵۔ د، ت، ق۔ مالک بن ہبیرہ بن خالد بن مسلم سکونی یا کنندی، ابوسعید:  
صحابی ہیں حمص و مصر فرودکش ہوئے اور مروان کے ایام خلافت میں فوت ہوئے۔  
۶۳۵۶۔ خ، ۴۔ مالک بن یحٰیمر، حمصی، معاذ کا ساتھی:

مخضرمی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔  
۶۳۵۷۔ د۔ مالک بن یسار سکونی:  
قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

☆ مالک حضرمی:

یہ ابن ابوسلیک ہے گزر چکا۔ (= ۶۳۴۱)

۶۳۵۸۔ ق۔ مالک طائی، کوفی:

اس سے کم حدیثیں آتی ہیں دوسرے طبقہ سے ہے۔

۶۳۵۹۔ س۔ ماہان حنفی، ابوصالح کوفی اعمور:

تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے اسے حجاج نے ۸۳ھ میں قتل کر دیا تھا۔ نسائی میں سند ”عن ابی صالح ماہان عن

علی قال“ ہے درست عبدالرحمن بن قیس ہے اور ماہان کی کنیت ابوسالم ہے۔

۶۳۶۰۔ خ، ق۔ مبارک بن حسان سلمی، ابویونس یا ابو عبد اللہ بصری:

مکہ مکرمہ فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۶۱۔ ق۔ مبارک بن تخیم، ابو تخیم بصری، عبدالعزیز بن صہیب کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۴۶۲-س۔ مبارک بن سعید یمامی:

بصرہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۴۶۳-د،ت،س۔ مبارک بن سعید بن مسروق ثوری، نابینا، ابو عبد الرحمن کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۴-خت،د،ت،ق۔ مبارک بن فضالہ، ابو فضالہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تالیس تسویہ کرتا ہے صحیح قول کے مطابق ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۵-ع۔ مبشر ابن اسماعیل حلبی، ابو اسماعیل کلبی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۶-س۔ مبشر بن عبد اللہ بن رزین، سلمی، ابو بکر نیشاپوری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۷-ق۔ مبشر بن عبید حمصی، ابو حفص کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے احمد نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے ابن ماجہ میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

☆ منقشی ابن ثمامہ: اپنے والد سے روایت کرتا ہے:

درست عبد اللہ بن شنی ہے اپنے چچا ثمامہ سے روایت کرتا ہے، ق۔ (۸۵۳، ۳۵۷۱)

۶۴۶۸-ر۔ شنی بن دینار قطان، احمری، بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۴۶۹-نخ،د،ت،س۔ شنی بن سعد یا سعید طائی، ابو غفار ”ابو غفار بھی کہا گیا ہے“ بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۴۷۰-ع۔ شنی بن سعید ضبعی، ابو سعید بصری، القسام القصیر:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ پہلے والے راوی سے زیادہ ثقہ ہے۔

۶۲۷۱۔ د، ت، ق۔ ثنی بن صباح، یمانی ابن اوی، ابو عبد اللہ یا ابو یحییٰ:

مکہ مکرمہ فرود کش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں

بتلا ہو گیا تھا اور عبادت گزار تھا، ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۲۔ د، س۔ ثنی بن عبد الرحمن خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۲۷۳۔ م۔ ثنی بن معاذ بن معاذ عنبری، عبید اللہ کا بھائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے بعمر ۶۱ برس ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۴۔ د، س۔ ثنی بن یزید، بصری یا مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۲۷۵۔ تمیز۔ ثنی بن یزید ثقفی، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۲۷۶۔ خ، م، د، ق۔ مجاشع ابن مسعود بن ثعلبہ بن وہب سلمی:

صحابی ہیں جمل کے روز ۳۶ھ میں قتل ہوئے۔

۶۲۷۷۔ د۔ مجاعہ ابن مرارہ، حنفی یمامی:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۶۲۷۸۔ م، ۴۔ مجالد ابن سعید بن عمیر ہمدانی، ابو عمر و کوفی:

مضبوط نہیں ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۹۔ د، س۔ مجالد بن عوف یا عوف بن مجالد، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۸۰۔ خ، م۔ مجالد بن مسعود سلمی، مجاشع کا بھائی، ابو معبد:

صحابی ہیں صحیح قول کے مطابق ۴۰ھ تک زندہ رہے۔

۶۲۸۱-ع۔ مجاہد بن جبر، ابوالحجاج مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ تفسیر اور علم (حدیث) میں امام راوی ہے، عمر ۸۳ برس ۱۰۲ھ یا ۱۰۳ھ یا ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۲-س۔ مجاہد بن فرقہ:

اس نے ابو نسیب جرش سے روایت کیا ہے مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۶۲۸۳-م، ۴۔ مجاہد بن موسیٰ خوارزمی، نخلی، ابو علی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے، عمر ۸۶ برس ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۴-۲۔ مجاہد بن وردان مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۸۵-خ، م، س۔ مجزأہ ابن زاہر بن اسود سلمیٰ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

۶۲۸۶-ق۔ مجزأہ بن سفیان ثقفی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۸۷-د، ت، ق۔ مجمع ابن جاریہ، ابن عامر انصاری اوسی مدنی:

صحابی ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۶۲۸۸-م، س۔ مجمع بن یحییٰ بن یزید بن جاریہ انصاری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۸۹-خ، د، س، ق۔ مجمع بن یزید بن جاریہ انصاری:

صحابی ہیں اور کہا گیا ہے کہ یہ ما قبل نہیں گزرنے والے مجمع بن جاریہ ہی ہیں۔

۶۲۹۰-د، س۔ مجمع بن یعقوب بن مجمع بن یزید بن جاریہ انصاری، پہلے والے راوی کا پوتا:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۹۱-س۔ مجیبہ، الباہلی:

کہا گیا ہے کہ صحابہ میں سے ایک خاتون ہیں ان سے روزے کے بارے میں حدیث مروی ہے۔

۶۳۹۲-ع۔ محارب ابن دینار، سدوسی، کوفی، قاضی:

چوتھے طبقہ کا "ثقفہ امام زاہد" راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۹۳-خت، م، د، س۔ محاضر ابن مؤثر، ع، کوفی:

نوویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۹۴-نخ، ت۔ محبوب بن محرز تمیمی، قواریری عطار، ابو محرز کوفی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۹۵-د، س۔ محبوب بن موسیٰ، ابو صالح انطاکی، الفراء:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ بخاری نے اس کی روایت نقل کی ہے ہجر ۸۰ برس

۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۹۶-نخ، د، س۔ مجن ابن ادراع سلمی:

صحابی ہیں اور یہ وہی ہیں جنہوں نے بصرہ کی مسجد کا نقشہ بنایا تھا خلافت معاویہ کے آخر میں فوت ہوئے۔

۶۳۹۷-س۔ مجن بن ابومجن دیلی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۳۹۸-ق۔ مخدوج، الباہلی:

چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۶۳۹۹-ت۔ محرز "صحیح قول کے مطابق محمد کے وزن پر ہے" ابن عبداللہ تمیمی:

ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۶۵۰۰-س، ق۔ محرز بن ابو ہریرہ دوسی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے عمر بن عبدالعزیز کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۶۵۰۱- ق۔ محرز ابن سلمہ عدنی پھر کی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۰۲- بخ، ق۔ محرز بن عبد اللہ جزری، ابورجاء، ہشام بن عبد الملک کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم تالیس کرتا ہے۔

۶۵۰۳- م۔ محرز بن عون ہلالی، ابوالفضل بغدادی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے عمر ۸۷ برس ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۰۴- س۔ محرز بن وضاح بن محرز مروزی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محرز:

اس نے حسن سے روایت کیا ہے اور یہ ابورجاء محرز بن عبد اللہ جزری ہے۔ (= ۷۵۰۲)

۶۵۰۵- د، ت، س۔ محرش "مُحْرَش" بھی کہا گیا ہے، ابن عبد اللہ، یاسوید بن عبد اللہ کعمی خزاعی:

صحابی ہیں مکہ مکرمہ فروکش ہو گئے تھے عمرہ جرانہ کے بارے میں ان سے حدیث آتی ہے۔

۶۵۰۶- د، س۔ مخصن ابن علی فہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۵۰۷- د، ع، ق۔ محفوظ بن علقمہ حضرمی، ابوجنادہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۵۰۸- خ، د، س، ق۔ محل ابن خلیفہ طائی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۵۰۸- م۔ محل بن محرز، الضمی، الکوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا، بخ۔



۶۵۰۹۔ (خ) محمود بن آدم مروزی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، ابن عدی نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے۔

۶۵۱۰۔ د، س، ق۔ محمود بن خالد سلمی، ابوعلی دمشقی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے بعمر ۳۳ برس ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۱۱۔ ت، ع، س، ق۔ محمود بن خدّاش، طالقانی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بعمر نوے برس ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۱۲۔ ع۔ محمود بن ربیع بن سراقہ بن عمرو خزرجی، ابو نعیم یا ابو محمد، مدنی:

صغیر صحابی ہیں ان کی زیادہ تر روایات صحابہ سے ہی ہیں۔

۶۵۱۳۔ س۔ محمود بن سلیمان بلخی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اور نسائی کے مشائخ میں سے ہے۔

☆ محمود بن سلیمان عدنی:

درست محرز بن سلمہ ہے، ق۔ (= ۶۵۰۱)

۶۵۱۴۔ د، س۔ محمود بن عمرو بن یزید بن سکن انصاری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۱۵۔ س۔ محمود بن عمیر بن سعد انصاری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۱۶۔ خ، م، ت، س، ق۔ محمود بن غیلان عدوی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو احمد مروزی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بغداد فروکش ہو گیا تھا، ۳۹ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۵۱۷۔ خ، م، س، ق۔ محمود بن لبید بن عقبہ بن رافع اوسی اشہلی، ابو نعیم مدنی:

صغیر صحابی ہیں ان کی زیادہ تر روایات صحابہ سے ہی ہیں بعمر ۹۹ برس ۹۶ھ میں فوت ہوئے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

۹۷ھ میں ہوئے۔

۶۵۱۸۔ د۔ محمود بن لبید شامی:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۱۹۔ ۲۔ محییہ ابن مسعود بن کعب خزرجی، ابوسعید مدنی:

معروف صحابی ہیں۔

۶۵۲۰۔ خ، قد، ت، س۔ مخارق بن خلیفہ "ابن عبد اللہ بھی کہا گیا ہے" اجمسی، ابوسعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۵۲۱۔ س۔ مخارق بن سلیم شیبانی، ابوقابوس:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۶۵۲۲۔ م۔ د۔ مختار بن صفی کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے صحیح مسلم میں اس کی صرف ایک ہی حدیث متابعہ آتی ہے۔

۶۵۲۳۔ ق۔ مختار بن غسان التمار، کوفی عبدی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۲۴۔ م، د، ت، س۔ مختار بن قلفل، عمرو بن حریث کا غلام:

پانچویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۶۵۲۵۔ ت۔ مختار بن نافع تیمی "عسکلی بھی کہا جاتا ہے" ابواسحاق تمار، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

☆ مخرش کعبی:

مخرش کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۶۵۰۵)

۶۵۲۶۔ نخ، م، د، س۔ مخرمہ بن بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ابوسور مدنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے احمد اور ابن معین وغیرہما نے کہا ہے کہ اس کی روایت اپنے والد سے ان کی

کتاب سے وجادۃ ہے اور ابن مدینی نے کہا ہے کہ اس نے اپنے والد سے کم سماع کیا ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔  
۶۵۲۷-ع۔ مخرمہ بن سلیمان اسدی والہی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۲۸-س۔ مخلد ابن حسن بن ابو زُمیل، حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے بغداد فروکش ہو گیا تھا، نوویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۲۹-تمیز۔ مخلد بن حسن، دوسرا، بصری:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۳۰-م، س۔ مخلد بن حسین ازدی مہلہی، ابو محمد بصری:

مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۱-م، د۔ مخلد بن خالد بن یزید شعیری، ابو محمد عسقلانی:

طرطوس فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۵۳۲-تمیز۔ مخلد بن خالد بن عبد اللہ تمیمی، ابو عبد اللہ نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۳۳-س۔ مخلد بن خدش بصری ”کہا جاتا ہے کہ خالد کا بھائی ہے“:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور یہ نسائی کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۶۵۳۴-تمیز۔ مخلد بن خدش ابو خدش، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۵۳۵-تمیز۔ مخلد بن خدش:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۶۵۳۶-۴۔ مخلد بن خفاف، غفاری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۳۷- ق۔ مخلص بن ضحاک بن مسلم شیبانی، ابو عاصم کا والد:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے عمر ۷۵ برس ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۸- خ۔ مخلص بن مالک بن جابر جمال، ابو جعفر رازی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۹- عس۔ مخلص بن مالک بن شیبان حرانی، ابو محمد، مولیٰ قریش:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۰- خ، م، د، س، ق۔ مخلص بن یزید قرشی، حرانی:

نودویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۱- ق۔ محمد بن معاویہ نمیری:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۵۴۲- ۲۔ مخنف ابن سلیم بن حارث بن عوف ازدی غامدی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے صفین میں ان کے ساتھ ازدکا پرچم تھا عین وردہ کے روز ۶۴ھ میں شہید ہوئے۔

۶۵۴۳- ع۔ مخول ”محمد کے وزن پر ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ پہلے والے راوی کے وزن پر ہے“ ابن راشد، ابو

راشد بن ابو مجالد نہدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی، حناط:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اسے تشیع کی طرف منسوب کیا گیا ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۵۴۴- د۔ مدرک بن سعد یا ابن ابوسعید فزاری، ابوسعید دمشقی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۴۵- خ، ق۔ مزار ابن حمویہ ثقفی، ابو احمد ہمدانی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ فقیہ“ راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۶۔ نخ، ت، س، ق۔ مرشد زِمّانی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۴۷۔ ع۔ مرشد بن عبداللہ یزنی، ابوالخیر مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۸۔ د، ت، س۔ مرشد بن ابو مرشد غنوی:

بدری صحابی ہیں نبی کریم ﷺ کے عہد میں ۳۲ھ کو شہید ہوئے۔

۶۵۴۹۔ د۔ مرشد بن وداعہ جعفی ”اس کے نسب متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں“ ابو قتیلہ:

صحابی ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں اور انہیں بعض صحابہ سے روایت کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۶۵۵۰۔ خت۔ مرتجی ابن رجاء یشکری، ابورجاء بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا ہے۔

۶۵۵۱۔ د۔ مرحب یا ابو مرحب:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے۔

۶۵۵۲۔ ع۔ مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران العطار الاموی، ابو محمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۵ برس ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۵۳۔ خ۔ مرزاس ابن مالک سلمی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں بیعت رضوان میں شریک تھے۔

۶۵۵۴۔ صدق۔ مرزوق بن ابو ہذیل ثقفی، ابوبکر دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۶۵۵۵۔ ت۔ مرزوق باہلی، ابوبکر بصری، طلحہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۵۵۶- ت- مرزوق، ابوبکر تیمی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۵۷- تمیز- مرزوق ابوبکر تیمی، کوفی، مؤذن:

ری فروش ہوا، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۵۸- ت- مرزوق، ابو عبد اللہ حمصی:

بصرہ فروش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۵۵۹- تمیز- مرزوق ابو عبد اللہ مدنی، سعید بن مسیب کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۶۰- نخ- مرزوق ثقفی، حجاج کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۶۱- د، س، ق- مرقع ابن صفی "ابن عبد اللہ بن صفی بھی کہا گیا ہے" لتیمی الحفظی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۵۶۲- ع- مرہ بن شراحیل ہمدانی، ابواسماعیل کوفی:

یہ وہی ہے جسے "مرۃ الطیب" کہا جاتا ہے دوسرے طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے لے میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا

گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆ مرہ بن عقبہ بن نافع، ابو عبیدہ:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۲۳۳)

۶۵۶۳- نخ- مرہ بن عمرو بن حبیب بن واثلہ فہری مدنی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

☆ مرہ بن کعب یا کعب بن مرہ، بہزی:

کاف میں ہے۔ (= ۵۶۵۰)

۶۵۶۳-ق۔ مرہ بن وہب بن جابر ثقفی، یعلیٰ کا والد:

کہا جاتا ہے کہ بشرط ثبوت سند اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ مرہ بہری:

یہ ابن کعب ہے گزر چکا۔ (۵۶۵۰=)

☆ مرہ فہری:

یہ ابن عمرو ہے گزر چکا۔ (۶۵۶۳=)

۶۵۶۵-س۔ مرہ، شیخ:

اس سے منہال بن عمرو نے روایت کیا ہے غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۵۶۶-د، ق۔ مروان بن جناح اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ دمشقی، کوئی الاصل:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۵۶۷-خ، ۴۔ مروان بن حکم بن ابوالعاص بن امیہ، ابو عبد الملک اموی مدنی:

۶۳ھ کے آخر میں منصب خلافت پر فائز ہوا اور رمضان ۵۵ھ میں فوت ہوا، اس نے ۶۳ یا ۶۱ برس عمر پائی، اس کی

صحبت ثابت نہیں ہے۔

☆ مروان بن خاقان:

یہ اصغر ہے آئے گا۔ (۶۵۷۶=)

۶۵۶۸-د۔ مروان بن رؤبہ تعلیمی، ابو حصین حمصی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۶۹-د، س۔ مروان بن سالم مفتح مصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۷۰-ق۔ مروان بن سالم غفاری، ابو عبد اللہ جزری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”متروک“ راوی ہے ساجی وغیرہ نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

☆ مروان بن سوار:

یہ شبابہ کا نام ہے گزر چکا۔ (۲۷۳۳=)

۶۵۷۱- ت، ق۔ مروان بن شجاع جزری، ابو عمرو و ابو عبد اللہ اموی "ولاء کی وجہ سے ہے":

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۲- نخ، ہس۔ مروان بن عثمان بن ابوسعید بن معالی انصاری زرقی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۵۷۳- م، ۴۔ مروان بن محمد بن حسان اسدی دمشقی، طاطری:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بھمر ۶۳ برس ۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۴- تمیز۔ مروان بن محمد سنجاری:

دسویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۵۷۵- ع۔ مروان بن معاویہ بن حارث بن اسماء فزاری، ابو عبد اللہ کوفی:

مکہ و دمشق فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے شیوخ کے اسماء میں تالیس کرتا تھا ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۶- خ، م، د، ت۔ مروان اصغر، ابو خلیفہ بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام خاقان ہے سالم بھی کہا گیا ہے چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۵۷۷- ت۔ مروان ابولبابہ بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ عائشہ یا ہند بنت مہلب یا عبد الرحمن بن زیاد کا غلام ہے۔

☆ مروان مفتح:

یہ ابن سالم ہے گزر چکا۔ (۶۵۶۹=)

۶۵۷۸- ۴۔ مزی ابن قطری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۶۵۷۹- ت۔ مزاحم بن ذؤاد حارثی کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۸۰- خت، م، ہس۔ مزاحم بن زفر بن حارث ضعی "عامری بھی کہا جاتا ہے" کوفی:

اسے مزاحم بن ابو مزاحم میں بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۵۸۱- تمیز۔ مزاحم بن زفر تیمی، ابو خزیمہ کوفی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۸۲- د، ت، ہس۔ مزاحم بن ابو مزاحم مکی، عمر بن عبدالعزیز کا غلام "طلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے":

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ مزاحم بن ابو مزاحم:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن زفر ہے گزر چکا۔ (= ۶۵۸۱)

۶۵۸۳- نخ، ت۔ مزیدہ "کبیرہ کے وزن پر ہے" ابن جابر یا ابن مالک "یہی زیادہ صحیح ہے" عَصْرٰی عبدی:

صحابی ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں۔

۶۵۸۴- تمیز۔ مزیدہ بن جابر، دوسرا:

ابو زرعد نے انہیں ضعیف کہا ہے اور امام احمد نے انہیں برقرار رکھا ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۶۵۸۵- قد۔ مسافر شامی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۸۶- م، د، ت۔ مسافع بن عبداللہ بن شیبہ بن عثمان عبدری، ابو سلیمان مکی حنفی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ جمل کے روز قتل ہوا مگر یہ

بات صحیح نہیں ہے بلکہ خلافت ولید تک زندہ رہا۔

۶۵۸۷۔ ت، ق۔ مساور حمیری:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۵۸۸۔ م، ۴۔ مساور الوراق الکوفی، الشاعر:

اسلم واسطی نے کہا ہے کہ اس کے والد کا نام سوار بن عبد الحمید ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۵۸۹۔ عس۔ مساور، بلا نسبت، مروان بن معاویہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ مستقیم بن عبد الملک:

یہ عثمان بن زرقا۔ (= ۳۳۹۸)

۶۵۹۰۔ ۴۔ مستلم بن سعید ثقفی، واسطی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۵۹۱۔ م، د، ت، س۔ مستمر بن ریان ایادی زہرائی، ابو عبد اللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۶۵۹۲۔ تمیز۔ مستمر ناجی، ابراہیم کا والد، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۹۳۔ نخ۔ مستنیر ابن اخضر بن معاویہ بن قرہ مزنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۹۴۔ س۔ مستور بن عباد ہنائی، ابو ہمام بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۵۹۵۔ م، ۴۔ مستورد بن احف کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۵۹۶۔ خت، م، ۴۔ مستورد بن شداد بن عمرو قرشی، فہری حجازی:

کوفہ فروکش ہوا، اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۹۷۔ د۔ مسیحان بن موسیٰ ضعی، ابو موسیٰ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۹۸۔ خ، د، ت، س۔ مسدود بن مسرہ بن مسربل بن مستورد اسدی بصری، ابوالحسن:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں مسند تصنیف کی ۲۸ھ میں فوت

ہوا، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالملک بن عبدالعزیز ہے اور مسدود لقب ہے۔

۶۵۹۹۔ د۔ مسرہ ابن معبدی فلسطینی قدسی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۶۶۰۰۔ د۔ مسروح، مؤذن، عمر کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسعود ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۰۱۔ ع۔ مسروق بن اجدع بن مالک ہمدانی وادعی، ابو عائشہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ عابد، مخضرمی“ راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۶۳ھ میں ہوا۔

۶۶۰۲۔ د، س، ق۔ مسروق بن اوس ”اوس بن مسروق بھی کہا جاتا ہے“ تمیمی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۰۳۔ ق۔ مسروق بن مرزبان کنندی، ابوسعید کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۰۴۔ د۔ مسعرا بن حبیب جریمی، ابو حارث بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۰۵۔ ع۔ مسعر بن کدّام ابن ظہیر ہلالی، ابوسلمہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار فاضل“ راوی ہے ۵۳ھ یا ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۰۶- ق۔ مسعود بن اسود بن حارثہ عدوی، عدی قریش، المعروف ابن عجماء:

صحابی ہیں بیعت رضوان میں شریک تھے مؤتہ میں شہید ہوئے۔

۶۶۰۷- تمییز۔ مسعود بن اسود، دوسرے صحابی:

فتح مصر میں شریک تھے ان کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے اور جس نے انہیں پہلے والے راوی ملایا ہے

اسے وہم ہوا ہے۔

۶۶۰۸- س۔ مسعود بن جویرہ بن داود موصلی، ابوسعید:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۰۹- م، ۴۔ مسعود بن حکم بن ربیع بن عامر انصاری زرقی، ابوہارون مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اس کی بعض صحابہ سے روایات آتی ہیں۔

۶۶۱۰- قد، س۔ مسعود بن سعد، جعفی، ابوسعید کوفی:

نویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے۔

۶۶۱۱- م، س۔ مسعود بن مالک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۱۲- بخ، م، ۴۔ مسعود بن مالک، ابورزین اسدی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ ابورزین کے علاوہ ہے جسے عبید اللہ بن زیاد نے

بصرہ میں قتل کیا تھا اور جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۶۱۳- س۔ مسعود بن ہبیرہ یا ہبیدہ "یہی زیادہ صحیح ہے" فروہ اسلمی کا غلام:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۶۱۴- ت، ق۔ مسعود بن واصل ازرق بصری، صاحب سابری:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۶۱۵۔ خ، م، د، س۔ مسکین بن بکیر حرانی، ابو عبد الرحمن الخذاء (موچی):

نوویں طبقہ کا ”صدوق صاحب حدیث“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۱۶۔ ع۔ مسلم بن ابراہیم ازوی فراہیدی، ابو عمرو بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقفہ مامون، کثیر الحدیث“ راوی ہے تاہم آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا ۲۲ھ میں

فوت ہوا، اور یہ ابوداؤد کا سب سے بڑا شیخ ہے۔

۶۶۱۷۔ م، د، ت، س۔ مسلم بن ابوبکرہ بن حارث ثقفی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۶۱۸۔ و، س۔ مسلم بن ثقفہ ”شعبہ بھی کہا جاتا ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے“ حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۱۹۔ و۔ مسلم بن جبیر:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۲۰۔ ع، ت۔ مسلم بن جنبد ہذلی، مدنی قاضی:

تیسرے طبقہ سے ”ثقفہ فصیح قاری“ ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۲۱۔ و، ت۔ مسلم بن حاتم انصاری، ابو حاتم بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۶۲۲۔ و۔ مسلم بن حارث ”حارث بن مسلم بھی کہا جاتا ہے“ تمیمی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۶۲۳۔ ت۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری نیشاپوری:

ثقفہ حافظ امام مصنف فقہ کا عالم ہے عمر ۵۷ برس ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۲۴۔ س۔ مسلم بن ابوخرزہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۲۵۔ د، ق۔ مسلم بن خالد مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی، المعروف زنجی:

آٹھویں طبقہ کا ”فقیہ صدوق کثیر الا وہام“ راوی ہے، ۷۹ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۲۶۔ بخ، د، ت، س۔ مسلم بن زیاد حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۲۷۔ خ، م، د، س، ق۔ مسلم بن سالم نہدی، ابو فروہ اصغر کوفی ”جہنی بھی کہا جاتا ہے“:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۶۲۸۔ تمیز۔ مسلم بن سالم جہنی، بصری ”پہلے مکہ رہا کرتا تھا“:

ضعیف ہے اسے مسلمہ بھی کہا جاتا ہے۔

۶۶۲۹۔ س۔ مسلم بن سائب بن خباب مدنی، کشادہ مکان والے:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۳۰۔ ت، س۔ مسلم بن ابو سہل النبال:

اسے محمد کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۳۱۔ د، ت، س۔ مسلم بن سلام حنفی، ابو عبد الملک:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مسلم بن شعبہ:

ابن ثقفہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۶۶۱۸)

۶۶۳۲۔ ع۔ مسلم بن ضیح ہمدانی، ابو اسحٰی کوفی، العطار:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ فاضل“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۳۳۔ ت، ق۔ مسلم بن صفوان:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۳۲۔ د۔ مسلم بن عبد اللہ بن حنیب:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۶۳۵۔ ق۔ مسلم بن عبد اللہ:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

☆ مسلم بن عبد اللہ، ابو حسان الاعرج:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۰۴۶=)

۶۶۳۶۔ د، ت، س۔ مسلم بن عبد اللہ یا ابن عبید اللہ ”یہی راجح ہے“:

بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مسلم بن عبید، ابو نصیر:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۴۱۴=)

☆ مسلم بن عمرو بن ابو عقرب، ابو عقرب:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۴۵۸=، لا، بل: ۸۴۲۱)

۶۶۳۷۔ ت، س۔ مسلم بن عمرو بن وہب الخذاء (موچی)، ابو عمرو مدینی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۶۳۸۔ ع۔ مسلم بن عمران بطنین ”ابن ابو عمران بھی کہا جاتا ہے“ ابو عبد اللہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۳۹۔ د، س۔ مسلم بن قرظ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۴۰۔ م۔ مسلم بن قرظہ اشجعی، عوف بن مالک کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۳۱۔ ت، ق۔ مسلم بن کیسان ضعی، ملائی، البراد الاعور، ابو عبد اللہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۶۳۲۔ د، ت، س۔ مسلم بن ثنی "ابن مہران بن ثنی بھی کہا جاتا ہے" کوفی، مؤذن:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مہران ہے چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۶۳۳۔ م، د، س۔ مسلم بن مخراق عبدی قرظی، بصری:

اسے ابوالاسود کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے ابوالاسود اس کے علاوہ ایک دوسرا راوی ہے، چوتھے

طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۶۳۴۔ تمیز۔ مسلم بن مخراق، حذیفہ بن یمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۳۵۔ تمیز۔ مسلم بن مخراق، عائشہ کا غلام، حجازی:

مصر فرکش ہوا، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۳۶۔ د، س، ق۔ مسلم بن مخشی، مدلی، ابو معاویہ مصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۳۷۔ خ، م، د، س، ق۔ مسلم بن ابومریم یسار مدنی، مولی الانصار:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۶۳۸۔ د، س، ق۔ مسلم بن مشکم، خزاعی ابو عبد اللہ مشقی، ابودرداء کا کاتب:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں "ثقة مقرئ" راوی ہے۔

☆ مسلم بن مہران، ابو ثنی:

مسلم بن ثنی کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۶۳۲=)

۶۶۳۹۔ ن، ح، ت، س، ق۔ مسلم بن نذر "ابن یزید بھی کہا جاتا ہے" کوفی:

اسے ابو عیاض کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۶۶۵۰۔ م، د، س، ق۔ مسلم بن ہیصم عبدی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مسلم بن یزید:

ابن نڈیر کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۶۴۹=)

۶۶۵۱۔ تمییز۔ مسلم بن یزید سعدی حجازی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۵۲۔ د، س، ق۔ مسلم بن یسار بصری، ابو عبد اللہ الفقیہ:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، اسے ”مسلم سکرہ“ اور ”مسلم مصحح“ بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے

۱۰۰ھ میں یا اس سے کچھ عرصے بعد فوت ہوا۔

۶۶۵۳۔ بخ، م، د، ت، ق۔ مسلم بن یسار مصری، ابو عثمان طنبزی، مولی الانصار:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۵۴۔ د، ت، س۔ مسلم بن یسار جہنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۵۵۔ م، س۔ مسلم بن یثاق، الخزاعی، ابو الحسن المکی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۵۶۔ بخ۔ مسلم، بلا نسبت:

اس نے علی سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۶۵۷۔ بخ۔ مسلم قرشی، رائطہ کا والد:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۶۶۵۸۔ د۔ مسلم، ابو عبد اللہ خزاعی، معاویہ کے محافظ کا ساتھی:

اس نے معاذ سے روایت کیا ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مسلم قرشی:

عبداللہ بن موسیٰ کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۶۳۶، ۴۳۳۸=)

☆ مسلم الاعور:

یہ ابن کیسان ہے۔ (۶۶۴۱=)

☆ مسلم بطین:

یہ ابن عمران ہے۔ (۶۶۳۸=)

☆ مسلم قری:

یہ ابن مخراق ہے۔ (۶۶۴۳=)

☆ مسلم ابوالعلانیہ:

کئیوں میں آئے گا۔ (۸۲۸۹=)

۶۶۵۹۔ د، س، ق۔ مسلمہ بن عبداللہ بن ربیع جہنی، حمیری دمشقی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۶۰۔ د۔ مسلمہ بن عبدالملک بن مروان بن حکم اموی، امیر:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۶۱۔ م، صد، ت، س، ق۔ مسلمہ بن علقمہ مازنی، ابو محمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۶۶۶۲۔ ق۔ مسلمہ بن علی خثعمی، ابوسعید دمشقی بلاطی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۶۶۳۔ ت، مسلمہ بن عمرو شامی، ابو عمرو:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۶۶۴۔ د۔ مسلمہ بن قعب حارثی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۶۵۔ د۔ مسلمہ بن محمد ثقفی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۶۶۶۶۔ د۔ مسلمہ بن مخلد انصاری زرقی:

صغیر صحابی ہیں مصرفروکش ہو گئے تھے اور وہاں ایک دفعہ گورنر مقرر ہوئے ۶۲ھ میں فوت ہوئے۔

۶۶۶۷۔ س۔ مسہر بن عبد الملک بن سلع ہمدانی، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۶۶۸۔ س۔ مسور بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف زہری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور اس کی اپنے دادا عبد الرحمن سے روایت مرسل ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۶۹۔ ق۔ مسور بن حسن:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۶۷۰۔ بخ، کن۔ مسور بن رفاعہ بن ابو مالک قرظی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۷۱۔ د۔ مسور بن عبد الملک بن سعید بن ربیع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، سنن ابی داؤد میں کتاب الطہارۃ میں اس کی حدیث آتی ہے حافظ مزنی نے اس

راوی کا ذکر نہیں کیا۔

۶۶۷۲۔ ع۔ مسور بن مخرمہ بن نوفل بن اہیب بن عبد مناف بن زہرہ زہری، ابو عبد الرحمن:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۷۳۔ د۔ مسور بن یزید اسدی کاہلی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے، امیر نے انہیں واؤ پر تشدید کے ساتھ لکھا ہے۔

۲۶۷۴- خ، م، د، س۔ میتب بن حزن، ابن ابو وہب مخزومی، ابو سعید:

ابے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے خلافت عثمان تک زندہ رہا۔

۲۶۷۵- ع۔ میتب بن رافع اسدی کاہلی، ابو العلاء کوفی، نابینا:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۷۶- د، عس۔ میتب بن عبد خیر:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۶۷۷- ت۔ میتب بن نجبة کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول، مخضرمی“ راوی ہے ۶۵ھ میں قتل ہوا۔

۲۶۷۸- س۔ مشاش، ابوساسان یا ابوالازہر، سلیمی، بصری یا مروزی ”یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۷۹- ح، د، ت، ق۔ مشرح ابن ہاعان معافری مصری، ابو مصعب:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۸۰- د، ق۔ مشعث ”مُنْبَعِثُ بھی کہا گیا ہے“ ابن طریف، قاضی ہرات:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۸۱- ق۔ مشعل ابن ایاس ”ابن عمرو بن ایاس مزنی بھی کہا گیا ہے“ بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۶۸۲- تمیز۔ مشعل بن ملحان طائی، کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۲۶۸۳- م، ۴۔ مضدع، ابویحییٰ الاعرج، المعرقب:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۸۴۔ د۔ مصرف بن عمرو بن سری یامی، ہمدانی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۵۔ د۔ مصرف بن عمرو بن کعب یا ابن کعب بن عمرو، یامی کوفی:

اس سے طلحہ بن مصرف نے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۶۸۶۔ د، س، ق۔ مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر بن العوام الاسدی:

ساتویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے تاہم عبادت گزار تھا بعم ۳۷ برس ۵۷ھ میں فوت

ہوا۔

۶۶۸۷۔ س۔ مصعب بن حیان نبطی، مقاتل بلخی کا بھائی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۸۸۔ ع۔ مصعب بن سعد بن ابووقاص زہری، ابو زرارہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس نے عکرمہ بن ابو جہل سے ارسال کیا ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۹۔ م، د، تم، س۔ مصعب بن سلیم اسدی، آل زبیر کا غلام ”اسے زہری کہا جاتی ہے“ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۶۹۰۔ ت۔ مصعب بن سلام، التمیمی، الکوفی:

بغداد فرودکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۶۶۹۱۔ م، ۴۔ مصعب بن شیبہ بن جبیر بن شیبہ بن عثمان عبدری، مکی حجازی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۹۲۔ ق۔ مصعب بن عبداللہ بن ابوامیہ بن مغیرہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۶۹۳-س، ق۔ مصعب بن عبد اللہ بن مصعب بن ثابت بن عبد اللہ بن زبیر بن العوام اسدی، ابو عبد اللہ زبیری، مدنی:

بغداد فروش ہوا، دسویں طبقہ کا انساب کا عالم، صدوق راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۹۴-مد۔ مصعب بن ماہان مروزی:

عسقلان فروش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق عبادت گزار کثیر الخطاء“ راوی ہے ۸۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۹۵-د، س، ق۔ مصعب بن محمد بن عبد الرحمن بن شریح بن عبد ریح، مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۹۶-م، ت، س، ق۔ مصعب بن مقدم نخعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبد اللہ کوفی:

نویں طبقہ کا ”صدوق، صاحب اوہام“ راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۹۷-عس۔ مصعب بن مصعب بھی کہا جاتا ہے ”العامری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۹۸-ق۔ مضارب بن حزن ”بقول بعض ابن بشر“ تمیمی ”بقول بعض عجلی“ ابو عبد اللہ بصری:

بعض حضرات نے عجلی و تمیمی میں اور ابن حزن و ابن بشر میں فرق کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مضرب بن یحییٰ

درست مصرف بن عمرو ہے گزر چکا۔ (۶۶۸۴=)

۶۶۹۹-خت، م، ۴۔ طر ابن طہمان الوراق، ابورجاء سلمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ خراسانی:

بصرہ فروش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطاء“ راوی ہے اور عطاء سے اس کی حدیث ضعیف ہے، ۲۵ھ میں فوت

ہوا بقول بعض ۲۹ھ میں ہوا۔

۶۷۰۰-نخ، د۔ مطرب بن عبد الرحمن عبدی اعنق، ابو عبد الرحمن بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۷۰۱۔ مطرب بن عکامس، سلمی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۶۷۰۲۔ خ۔ مطرب بن فضل مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے فربری نے کہا ہے کہ ہمارے نزدیک ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۰۳۔ ق۔ مطرب بن میمون محاربی، اسکاف، ابو خالد کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۷۰۴۔ ق۔ مطرب بن یزید، ابوالمہلب کوفی:

شام فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ یہ اسدی ہے جبکہ بعض حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے، چھٹے طبقہ کا

”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۷۰۵۔ ع۔ مطرب بن طریف کوفی، ابوبکر یا ابو عبد الرحمن:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۴۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۰۶۔ ع۔ مطرب بن عبد اللہ بن شخیر، عامری، خزاشی، ابو عبد اللہ بصری:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة عابد فاضل“ راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۰۷۔ خ، ت، ق۔ مطرب بن عبد اللہ بن مطرف یساری، ابو مصعب مدنی، مالک کا بھانجا:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ابن عدی نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا عمر ۸۳ برس صحیح

قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۰۸۔ د، س۔ مطعم ابن مقدم صنعانی شامی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ مطلب ابن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب ہاشمی:

صحابی ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ما قبل میں گزرنے والے عبد المطلب ہیں، ۴۔ (= ۴۱۶۲)

۶۷۰۹۔ نخ، س، ق۔ مطلب بن زیاد بن ابوزہیر ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۱۰۔ ر، ۴۔ مطلب بن عبد اللہ بن مطلب بن حطب بن حارث مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“، بکثرت ارسال و تدلیس کرنے والا راوی ہے۔

۶۷۱۱۔ ت۔ مطلب بن عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۱۲۔ م، ۴۔ مطلب بن ابووداعہ حارث بن صیرہ ابن سعید سہمی، ابو عبد اللہ:

ان کی والدہ اروی بنت حارث بن عبدالمطلب، نبی کریم ﷺ کے چچا کی بیٹی ہے، صاحب ترجمہ صحابی ہیں فتح مکہ

روز مسلمان ہوئے اور مدینہ منورہ فرودکش ہو گئے اور وہیں فوت ہوئے۔

۶۷۱۳۔ ق۔ مطہر ابن ہشیم بن حجاج طائی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۷۱۴۔ ۴۔ مطوس، بقول بعض ابو مطوس:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۷۱۵۔ د۔ مطیر ابن سلیم الوادی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۶۷۱۶۔ نخ، م۔ مطیع بن اسود بن حارثہ عدوی:

صحابی ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے اور عبد اللہ کے والد ہیں حضرت عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۶۷۱۷۔ د۔ مطیع بن راشد بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۱۸۔ د۔ مطیع بن عبد اللہ بن مطیع بن راشد بکری:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے حافظ مزنی نے کہا ہے کہ میں اس سے ابو داؤد کی روایت پر مطلع نہیں ہو سکا، ابو



داؤد اس سے بڑے ہیں اور اس کے والد محترم مسلم کے شیوخ میں سے ہیں۔

۶۷۱۹-س۔ مطیع بن عبد اللہ الغزال القرشی، الکوفی، ابوالحسن یا ابو عبد اللہ:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۷۲۰-د،س۔ مطیع بن میمون عنبری، ابوسعید بصری:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۷۲۱-د،ت،ق۔ مظاہر بن اسلم مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۷۲۲-ت،س۔ مظفر ابن مدرک خراسانی، ابوکامل:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة متقن" راوی ہے صرف ثقہ راوی سے ہی حدیث بیان

کرتا تھا، ۲۰ھ میں فوت ہوا، ابن عدی وغیرہ نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے مگر یہ وہم ہے کیونکہ یہ ان سے نہیں

ملا۔

۶۷۲۳-خ،د۔ معاذ بن اسد مروزی، ابن مبارک کے کاتب، ابو عبد اللہ:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۷۲۴-نخ،د،ت،ق۔ معاذ بن انس جہنی، انصاری:

صحابی ہیں مصر فروکش ہوئے اور عبد الملک کے عہد خلافت تک زندہ رہے۔

۶۷۲۵-ع۔ معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس انصاری خزرجی، ابو عبد الرحمن:

چوٹی کے صحابہ کرام میں سے مشہور صحابی ہیں بدر اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے احکام اور (تفسیر)

قرآن کا علم ان پر ختم ہے ۱۸ھ کو شام میں فوت ہوئے۔

۶۷۲۶-س۔ معاذ بن حارث بن رفاعہ انصاری، نجاری، المعروف ابن عفرأ:

عفرأ ان کی والدہ ہیں اور یہ صحابی ہیں حضرت علی کے عہد خلافت تک زندہ رہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

تک رہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں ہی شہید ہو گئے تھے۔

۶۷۲۷۔ ل۔ معاذ بن حارث انصاری نجاری قاری:

بقول بعض ابوحلیمہ ہیں، اور ان حضرات میں سے ایک ہیں جنہیں حضرت عمر نے تراویح پڑھانے پر مقرر کیا تھا اور

بقول بعض یہ دوسرے ہیں، انہیں ابو حارث کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے صغیر صحابی ہیں حرہ کے روز ۶۳ھ میں شہید ہوئے۔

۶۷۲۸۔ س۔ معاذ بن خالد بن شقیق بن دینار، عبدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو بکر مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۲۹۔ تمییز۔ معاذ بن خالد عسقلانی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ معاذ بن رباح ثقفی، ابوزہیر:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۱۰۵)

۶۷۳۰۔ خ، د، ت، س۔ معاذ بن رفاعہ بن رافع انصاری زرقی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۷۳۱۔ د۔ معاذ بن زہرہ "بقول بعض ابوزہرہ":

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم

ہوا ہے۔

۶۷۳۲۔ خ۔ معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ انصاری:

اس کی حدیث اسی طرح شک کے ساتھ آئی ہے اور ابن مندہ وغیرہ نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۶۷۳۳۔ تمییز۔ معاذ بن سعد سکسکی:

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۷۳۴۔ تمییز۔ معاذ بن سعد بقول بعض سعید:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۷۳۵۔ تمیز۔ معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۷۳۶۔ نخ، ۴۔ معاذ بن عبد اللہ بن خبیب، جہنی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۷۳۷۔ نخ، م، س۔ معاذ بن عبد الرحمن بن عثمان بن عبید اللہ ابن عثمان التیمی، آل طلحہ سے ہے:

اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بقول بعض اسے بھی

صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ معاذ بن عفرأ:

یہ ابن حارث ہے گزر چکا۔ (۶۷۲۶=)

☆ معاذ بن العلاء بن عمار مازنی، ابو غسان بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، خت، ت۔ (۴۹۵۴=)

۶۷۳۸۔ نخ۔ معاذ بن فضالہ زہرائی یا طفاوی، ابوزید بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ بخاری کے کبار شیوخ میں سے ہے ۲۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۳۹۔ ق۔ معاذ بن محمد بن معاذ بن محمد بن ابی ابن کعب:

بقول بعض اس کے نسب میں دوسرا محمد نہیں ہے اور بعض کے نزدیک معاذ نہیں ہے، آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی

ہے۔

۶۷۴۰۔ ع۔ معاذ بن معاذ بن نصر بن حسان عنبری، ابو ثنی بصری قاضی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة متقن“ راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۴۱۔ نخ، ۴۔ معاذ بن ہانی قیسی، بصری، ابو ہانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۲۲-ع۔ معاذ بن ہشام بن ابوعبداللہ دستوائی، بصری:

یمن فروش ہو گیا تھا، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ معاذ قرشی:

یہ ابن حارث ہے گزر چکا۔ (۶۷۲۶=)

۶۷۲۳-ت۔ معارک ابن عباد یا ابن عبداللہ، عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۷۲۴-س۔ معافی بن سلیمان جزری، ابو محمد رَسَعْنِي:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۲۵-خ، د، س۔ معافی بن عمران ازدی فہمی، ابو مسعود موصلی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة عابد فقیہ" راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۸۶ھ میں ہوا۔

۶۷۲۶-کن۔ معافی بن عمران ظہری، حمیری، ابو عمران حمصی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۷۲۷-ق۔ معان ابن رفاعہ سلّامی، شامی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے اور بکثرت ارسال کرتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۲۸-خ، قد، س، ق۔ معاویہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی، ابوالازہر:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۷۲۹-س، ق۔ معاویہ بن جاہمہ ابن عباس بن مرداس سلمی:

اس کے والد اور دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور بقول بعض اسے بھی حاصل ہے۔

۶۷۵۰-نخ، د، س۔ معاویہ بن حدّج کندی، ابو عبدالرحمن یا ابو نعیم:

صغیر صحابی ہیں اور یعقوب بن سفیان نے انہیں تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۶۷۵۱۔ تمیز۔ معاویہ بن حدتج، دوسرا، متاخر، کوفی، جعفی:

یہ ابوخیثمہ اور اس کے بھائیوں کا والد ہے۔

۶۷۵۲۔ س۔ معاویہ بن حفص شععی، کوفی:

حلب فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۷۵۳۔ ر، م، د، س۔ معاویہ بن حکم سلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہو گئے تھے۔

۶۷۵۴۔ ت۔ معاویہ بن حکیم بن معاویہ نمیری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۷۵۵۔ خت، ۴۔ معاویہ بن حیدہ بن معاویہ بن کعب قشیری:

صحابی ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور خراسان میں فوت ہوئے اور یہ بہز بن حکیم کے دادا ہیں۔

۶۷۵۶۔ نخ۔ معاویہ بن سمرہ سوائی، ابو العبید بن:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۵۷۔ ق۔ معاویہ بن سعید بن شریح کچچی، مصری، بقول بعض معاویہ بن یزید:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۷۵۸۔ ع۔ معاویہ بن ابوسفیان صحز بن حرب بن امیہ اموی، ابو عبد الرحمن، خلیفہ:

صحابی ہیں فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور وحی لکھی ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر رجب ۶۰ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۵۹۔ ق۔ معاویہ بن سلمہ نصری، ابو سلمہ کوفی:

دمشق فروکش ہوئے آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۷۶۰۔ ع۔ معاویہ بن سوید بن مقرن مزنی، ابو سوید کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے۔

۶۷۶۱-ع۔ معاویہ بن سلام ابن ابوسلام، ابوسلام دمشقی:

حمص فروکش ہو گیا تھا ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ ۷۷ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۷۶۲-ر، م، ۴۔ معاویہ بن صالح بن حدیر حضرمی، ابو عمرو و ابو عبد الرحمن حمصی، قاضی اندلس:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض ۷۷ھ کے بعد ہوا۔

۶۷۶۳-س۔ معاویہ بن صالح بن ابو عبید اللہ اشعری، ابو عبید اللہ دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۶۴-خت، س، ق۔ معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۶۵-خت۔ معاویہ بن عبد الکریم ثقفی، ابو عبد الرحمن بصری، المعروف ضال:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۶۶-ع، م، ل، س۔ معاویہ بن عمار بن ابو معاویہ دہنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۷۶۷-م، د، س۔ معاویہ بن عمرو بن خالد بن غلاب، نصری، بصری:

اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۷۶۸-ع۔ معاویہ بن عمرو بن مہلب بن عمرو ازدی، مغنی، ابو عمرو و بغدادی المعروف ابن کرمانی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۸۶ برس صحیح قول کے مطابق ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ معاویہ بن عمرو، ابو مہلب جرمی:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۳۹۸=)

☆ معاویہ بن عمرو، ابو نوفل بن ابو عقرب:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۴۲۱=)

☆ معاویہ بن غلاب:

یہ ابن عمرو ہے گزر چکا۔ (۶۷۶ =)

۶۷۶-ع۔ معاویہ بن قرہ بن ایاس بن ہلال مزنی، ابو ایاس بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے عمر ۷۶ برس ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۷-ع۔ مخ، م، س۔ معاویہ بن ابو مؤزّر، عبد الرحمن بن یسار، بنو ہاشم کا غلام، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۷۷-ع۔ مخ، م، س۔ معاویہ بن ہشام القصار، ابو الحسن کوفی، بنی اسد کا غلام:

اسے معاویہ بن ابو عباس بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے

۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۷-ع۔ ت، ق۔ معاویہ بن یحییٰ صدنی، ابو روح دمشقی:

رئی فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اس نے شام میں جو حدیثیں بیان کی ہیں ان حدیثوں سے

قدرے اچھی ہیں جو اس نے رئی میں بیان کی ہیں۔

۶۷۷-ع۔ س، ق۔ معاویہ بن یحییٰ طرابلسی، ابو طیب، دمشقی الاصل یا حمصی الاصل:

ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے جس شخص نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اس سے غلطی

ہوتی ہے، ابن معین اور ابو حاتم وغیرہما کا کہنا ہے کہ طرابلسی صدنی سے زیادہ مضبوط ہے جبکہ دارقطنی نے اس کے برعکس کہا

ہے۔

☆ معاویہ بن یزید:

ابن سعید میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۷۷ =)

۶۷۷-ع۔ معبد بن خالد بن مرثد بن جدلی "قیس کے قبیلہ سے ہے" کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۷۵۔ تمیز۔ معبد بن خالد بن انس:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۷۷۶۔ تمیز۔ معبد بن خالد جہنی:

صحابی ہیں اور ان حضرات میں سے ایک ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے روز جہینہ کے جھنڈے اٹھائے تھے ان کی ابو بکر وغیرہ سے روایت آتی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۷۷۔ تمیز۔ معبد بن خالد جہنی قدری ”بقول بعض یہ ابن عبد اللہ بن عکیم ہے اور بقول بعض اس کے دادا کا نام عویمر ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق بدعتی“ راوی ہے اور یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں قدریت کو رائج کیا ۸۰ھ میں اسے قتل کر دیا گیا ہے۔

۶۷۷۸۔ نخ، ی، ل۔ معبد بن راشد، ابو عبد الرحمن، کوئی یا واسطی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”مقبول فقیہ“ راوی ہے۔

۶۷۷۹۔ خ، م، د، س۔ معبد بن سیرین انصاری، بصری، اکبر اخوتہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۸۰۔ ق۔ معبد بن عبد اللہ بن ہشام بن زہرہ بن عثمان تیمی، ابو عقیل کا والد:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۸۱۔ خ، م، د، س، ق۔ معبد بن کعب بن مالک انصاری سلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۸۲۔ د۔ معبد بن ہرمز مدنی:

چھٹے طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

۶۷۸۳۔ د۔ معبد بن ہوذہ:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور یہ عبد الرحمن بن نعمان کے دادا ہیں۔



۶۷۸۴- خ، م، ہس۔ معبد بن ہلال غنزی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ معبد جہنی:

ابن خالد میں اس کا ذکر ہوا ہے۔ (۶۷۷۷=)

۶۷۸۵- ع۔ معتمر بن سلیمان تیمی، ابو محمد بصری:

اسے طفیل کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ برس سے متجاوز

عمر پا کر ۸۷ میں فوت ہوا۔

۶۷۸۶- مد۔ معدان بن حدیر، ابو جہاہر، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۸۷- م، م، م۔ معدان بن ابو طلحہ ”بقول بعض ابن طلحہ“، یحمری، شامی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۷۸۸- ت، ق۔ معدی بن سلیمان، ابو سلیمان صاحب طعام:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے تاہم عبادت گزار تھا۔

۶۷۸۹- م، د۔ معز بن واصل سعدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۷۹۰- ع۔ معرور بن سوید اسدی، ابو امیہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس نے ۱۲۰ برس عمر پائی۔

۶۷۹۱- خ، م، د، ق۔ معروف بن خزیمہ ذکی، مولیٰ آل عثمان:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے مؤرخ اور بہت بڑا عالم تھا۔

۶۷۹۲- نخ۔ معروف بن سہیل یرجی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۹۳۔ د، س۔ معروف بن سوید جذامی، ابو سلمہ مصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے تقریباً ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۴۔ ق۔ معروف بن عبد اللہ خیاط، ابو خطاب دمشقی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اور اس نے کافی لمبی عمر ۱۳۰ برس یا اس سے بھی زیادہ پائی۔

۶۷۹۵۔ ق۔ معروف بن مشکان مکی، بانی کعبہ، ابو ولید:

ساتویں طبقہ کا "صدوق مشہور مقرئ" راوی ہے بھرم ۶۵ برس ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۶۔ ۴۔ معقل بن سنان بن مطہر اشجعی:

صحابی ہیں پہلے مدینہ پھر کوفہ فرود کش ہوئے اور حرہ کے روز ۶۳ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۹۷۔ م، د، س۔ معقل بن عبید اللہ جزری، ابو عبد اللہ عیسیٰ "ولاء کی وجہ سے ہے":

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۸۔ ر، ت۔ معقل بن مالک باہلی، ابو شریک بصری:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، ازدی نے اسے "متروک" سمجھا ہے اور غلطی کی ہے۔

۶۷۹۹۔ د، س، ق۔ معقل بن ابو معقل "یہ ابن ابو یثم ہے اور بقول بعض ابن یثم" اسدی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۶۸۰۰۔ ع۔ معقل بن یسار مزنی:

صحابی ہیں اور ان حضرات میں سے ہیں جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی مشہور قول کے مطابق ان کی

کنیت "ابو علی" ہے اور یہ وہی معقل ہیں جن کی طرف بصرہ کی نہر معقل منسوب ہے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۶۸۰۱۔ و۔ معقل خثعمی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۸۰۲۔ خ، م، قد، ت، س، ق۔ معقل بن اسد عیسیٰ، ابو یثم بصری، بہز کا بھائی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة پختہ کار" راوی ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ اس نے صرف ایک ہی حدیث

میں غلطی کی ہے، صحیح قول کے مطابق ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۰۳-ت، ق۔ معلیٰ بن راشد ہذلی، ابویمان نبال، بصری، البراء:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۰۴-خت، م، ۴۔ معلیٰ بن زیاد قردوسی، ابوالحسن بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق، قلیل الحدیث زاہد“ راوی ہے اس کے بارے میں ابن معین کے قول میں اختلاف پایا جاتا

ہے۔

۶۸۰۵-ق۔ معلیٰ بن عبدالرحمن واسطی:

نوویں طبقہ کا ”مہتم بالوضع“ راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۸۰۶-ع۔ معلیٰ بن منصور رازی، ابویعلیٰ:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة سنی فقیہ“ راوی ہے اسے منصب قضاء کے لیے طلب کیا گیا تو اس نے اسے قبول

کرنے سے انکار کر دیا، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ احمد نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے، صحیح قول کے

مطابق ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۰۷-ق۔ معلیٰ بن ہلال بن سوید، ابو عبد اللہ الطحان، کوفی:

ناقدین اس کی تکذیب پر متفق ہیں آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۶۸۰۸-ت۔ معمر ابن ابو حبیبة ”بقول بعض حبیبة“ عدوی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۰۹-ع۔ معمر بن راشد ازدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عروہ بصری:

یمن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار فاضل“ راوی ہے تاہم ثابت، اعمش اور ہشام

بن عروہ سے اس کی روایت میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے اسی طرح اس نے جو حدیثیں بصرہ میں بیان کی ہیں ان میں

بھی کمزوری پائی جاتی ہے، بمر ۵۸ برس ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ معمر بن سام:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔ (۶۸۱۳=)

۶۸۱۰۔ د۔ معمر بن عبداللہ بن حنظلہ، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۱۱۔ م، د، ت، ق۔ معمر بن عبداللہ بن نافع بن نھلہ عدوی "یہ ابن ابو معمر ہے":

مہاجرین حبشہ میں سے کبیر صحابی ہیں۔

۶۸۱۲۔ خ، ب، د۔ معمر بن ثنی، ابو عبیدہ تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری نحوی لغوی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق مؤرخ" راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر

پاکر ۲۰۸ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۶۸۱۳۔ س۔ معمر بن مخلد سمرقانی، بقول بعض معمر:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ملطیہ میں ۳۱ھ کو فوت ہوا۔

۶۸۱۴۔ خ۔ معمر بن یحییٰ بن سام ضعی، کوفی، بقول بعض معمر:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۱۵۔ ت، س، ق۔ معمر ابن سلیمان نخعی، ابو عبداللہ الرقی:

نوویں طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ازدی نے اسے قدرے ضعیف کہہ کر غلطی کی ہے اسی طرح اس شخص نے بھی

غلطی کی ہے جس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ بخاری نے اس کی حدیث نقل کی ہے، ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۱۶۔ ق۔ معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابورافع ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "منکر الحدیث" راوی ہے۔

☆ معمر بن مخلد: (۶۸۱۳=)

☆ و معمر بن یحییٰ:

دونوں گزر چکے۔ (۶۸۱۳=)

۶۸۱۷-س۔ معمر بن یحییٰ، ابو عامر دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۱۸-قد۔ معن ابن عبدالرحمن بن سعوف، مہری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۱۹-خ، م۔ معن بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی مسعودی، کوفی، ابوالقاسم قاضی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۲۰-ع۔ معن بن عیسیٰ بن یحییٰ الشجعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابویحییٰ مدنی، قزاز:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ مالک کے اصحاب میں سب

سے زیادہ پختہ ہے ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۲۱-تمیز۔ معن بن عیسیٰ بجلی، ابوسعید نہاوندی، مؤرخ:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۲۲-خ، م، س، ق۔ معن بن محمد بن معن بن ابونضله غفاری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۲۳-خ، د۔ معن بن یزید بن احنس بن حبیب سلمی، ابویزید مدنی:

اسے اس کے والد محترم اور اس کے دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے معن پہلے کوفہ پھر مصر پھر شام فرود کش

ہوا، اور مرج راہط میں ۶۳ھ کو قتل ہوا۔

۶۸۲۴-نخ۔ معن بن یزید یا ابویزید، سہیل بن ذراع کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۶۸۲۵-ع۔ معنیقیب ابن ابوقاطمہ دوسی، حلیف بنی عبد شمس:

سابقین اولین میں سے ہیں دو ہجرتیں کیں اور تمام معرکوں میں شریک تھے اور حضرت عمر کی طرف سے بیت المال

پر مقرر ہوئے اور خلافت عثمان یا علی میں فوت ہوئے۔

۶۸۲۶۔ نخ، د۔ مؤرخاء عبدی، ابو مخارق کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۲۷۔ ق۔ مَغِیْثِ ابْنِ سُمَيِّ، اوزاعی، ابو ایوب شامی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۲۸۔ نخ۔ مَغِیْثِ، بلا نسبت:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۲۹۔ ۴۔ مَغِیْرَہ بن ابو بردہ ”بقول بعض ابن عبداللہ بن ابو بردہ، اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے“:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے مغرب کے غزوہ میں امیر مقرر ہوا، تیسرے طبقہ سے ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۳۰۔ تمیز۔ مَغِیْرَہ بن ابو بردہ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۸۳۱۔ تمیز۔ مَغِیْرَہ بن ابو بَرزہ، سلمی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۳۲۔ س، ق۔ مَغِیْرَہ بن ابو حُرَ، کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۸۳۳۔ خت، م، ت، س۔ مَغِیْرَہ بن حکیم صنعانی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۳۴۔ ۴۔ مَغِیْرَہ بن زیاد بجلی، ابو ہشام یا ہاشم، موصلی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۳۵- ت، س، ق۔ مغیرہ بن سُنَّج، عجمی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۳۶- ت۔ مغیرہ بن سعد بن اِخْرَم طائی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۸۳۷- س۔ مغیرہ بن سلمان خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۳۸- خت، م، د، س، ق۔ مغیرہ بن سلمہ مخزومی، ابو ہشام بصری:

نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۳۹- ۴۔ مغیرہ بن شبل ”تصغیر سے بھی کہا جاتا ہے“ بجلی احمسی، ابو طفیل کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۴۰- ع۔ مغیرہ بن شعبہ بن مسعود بن معتب ثقفی:

مشہور صحابی ہیں حدیبیہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور پہلے بصرہ پھر کوفہ پر امیر مقرر ہوئے، صحیح قول کے مطابق

۵۰ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۴۱- د، س۔ مغیرہ بن ضحاک بن عبداللہ قرشی اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۴۲- م، د، تم، س۔ مغیرہ بن عبداللہ بن ابو عقیل یثغرہ، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۴۳- خ، د، س، ق۔ مغیرہ بن عبدالرحمن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش ابن ابوربیعہ مخزومی، ابو ہاشم یا

ہشام، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق فقیہ“ راوی ہے تاہم وہم کر جاتا تھا ۸۶ھ یا ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴۴- مد۔ مغیرہ بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، ابو ہاشم یا ہشام مدنی، ابو بکر کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة سخاوت پسند“ راوی ہے۔ ۱۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۸۴۵- ع۔ مغیرہ بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن خالد بن حزام، حزامی، مدنی:

اس کا لقب قصی ہے ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اسے غریب حدیثیں مروی ہیں ابو داؤد نے کہا ہے کہ یہ عسقلان

فروکش ہو گیا تھا۔

۶۸۴۶- س۔ مغیرہ بن عبد الرحمن بن عون بن حبیب اسدی، اسد خزیمہ، حرانی، ابو احمد:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴۷- س۔ مغیرہ بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۴۸- د۔ مغیرہ بن فروہ ثقفی، ابواز ہر دمشقی ”بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے“:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۴۹- قد، ت۔ مغیرہ بن ابو قرہ سدوسی:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۸۵۰- نخ، ت، س، ق۔ مغیرہ بن مسلم قسملی، ابو سلمہ سراج، مدائنی، اصلاً مرو سے ہے:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۸۵۱- ع۔ مغیرہ بن مقسم، الضعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو ہشام کوفی، نابینا:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة متقن“ راوی ہے تاہم تدلیس کرتا تھا خصوصاً ابراہیم سے۔ صحیح قول کے مطابق ۳۶ھ میں فوت

ہوا۔

۶۸۵۲- خ، م، د، ت، س۔ مغیرہ بن نعمان نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



۶۸۵۳-ق۔ مغیرہ بن زینب الحجری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ مغیرہ، ابوالولید یا ابوالمغیرہ الولید:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۳۸۶=)

☆ مغیرہ ازدی:

یہ قسمی ہے۔ (۶۸۵۰=)

۶۸۵۴-ت۔ مفضل بن صالح الاسدی النخاس، الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۸۵۵-ق۔ مفضل بن عبداللہ کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ ابن صالح ہے، بعض حضرات نے اس کے والد کے نام میں غلطی کی ہے۔

۶۸۵۶-تمیز۔ مفضل بن عبداللہ ربوعی بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۸۵۷-د، ت، ق۔ مفضل بن فضالہ بن ابوامیہ، ابومالک بصری، مبارک کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۸۵۸-ع۔ مفضل بن فضالہ بن عبید بن شامہ قتبانی، مصری، ابومعاویہ قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة فاضل عابد“ راوی ہے، ابن سعد نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵۹-تمیز۔ مفضل بن فضالہ مصری، پہلے والے راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۰-تمیز۔ مفضل بن فضالہ نسوی، ابوالحسن:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ابن عدی نے اس سے استفادہ کیا ہے۔

۶۸۶۱۔ د، س۔ مفضل بن مہلب بن ابوصفرہ ازدی، ابوغسان بصری:

مشہور امراء میں سے چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۰۲ھ میں قتل ہوا۔

۶۸۶۲۔ م، س، ق۔ مفضل بن مہلب سعدی، ابو عبد الرحمن کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار شریف عابد" راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۳۔ یخ۔ مفضل بن لاحق بصری، ابو بشر:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۸۶۴۔ د۔ مفضل بن یونس جہمی، ابو یونس کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۵۔ تمیز۔ مفضل بن یونس کنانی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۶۶۔ د، س۔ مقاتل بن بشیر عجمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۶۷۔ م، ۴۔ مقاتل بن حیان نبطی، ابوبسطام بلخی، خزاز:

چھٹے طبقہ کا "صدوق فاضل" راوی ہے ازدی نے اپنے اس گمان کہ "وکیع نے اس کی تکذیب کی ہے" میں غلطی کی

ہے کیونکہ وکیع نے اس کے بعد والے راوی کی تکذیب کی ہے (نہ کہ اس کی)۔ ہند کی سرزمین پر ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۶۸۔ ل۔ مقاتل بن سلیمان بن بشیر ازدی خراسانی، ابوالحسن بلخی:

مرو فروش ہوا، اور اسے ابن دوال دوز بھی کہا جاتا ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور اسے چھوڑ دیا تھا، مزید

برآں اس پر تجسیم کا الزام لگایا گیا ہے ساتویں طبقہ سے ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۹۔ ع۔ مقداد بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن ربیعہ البہرانی ثم الکندی ثم الزہری:

مقداد کے والد عمرو بن ثعلبہ نے کندہ سے معاہدہ حلف کیا تھا (جس کی بناء پر انہیں کندی کہا جاتا ہے) اور اسود بن

عبد یغوث زہری نے مقدار کو اپنا (منہ بولا بیٹا) بنایا تھا اسی مناسبت سے مقدار کو زہری بھی کہا جاتا ہے۔

مقداد سابقین میں سے مشہور صحابی ہیں (بدر کے روز صرف یہی گھڑ سوار تھے یہاں تک کہ) ان کے علاوہ بدر میں

کسی کا گھڑ سوار ہونا ثابت نہیں، بھرم ۷۰ برس ۳۳ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۷۰-خ، م، ۴۔ مقدار بن شریح بن ہانی بن یزید حارثی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۸۷۱-خ، ۴۔ مقدار بن معدی کرب بن عمرو کندی:

مشہور صحابی ہیں شام فروکش ہوئے اور بھرم ۹۱ برس صحیح قول کے مطابق ۸۷ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۷۲-خ۔ مقدم "محمد کے وزن پر ہے" ابن محمد بن یحییٰ ابن عطاء بن مقدم ہلالی مقدمی، واسطی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۸۷۳-خ، ۴۔ مقسم ابن بجرہ "بقول بعض نجدہ، ابوالقاسم، عبداللہ بن حارث کا غلام:

ابن عباس کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے اسے ابن عباس کا بھی غلام کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی

ہے اور ارسال کرتا تھا ۱۰ھ میں فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۶۸۷۴-ت۔ مکتوم بن عباس، ابوالفضل مروزی "بقول بعض ترمذی":

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۷۵-ر، م، ۴۔ مکحول شامی، ابو عبداللہ:

پانچویں طبقہ کا "ثقة فقیہ بکثرت ارسال کرنے والا، مشہور" راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۸۷۶-خ۔ مکحول ازدی، بصری، ابو عبداللہ:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۸۷۷-ع۔ مکی بن ابراہیم بن بشیر تمیمی، بلخی، ابوسکن:

نوویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے بھرم ۹۰ برس ۱۱۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ ملحدان:

عبدالملک بن قتادہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۴۲۰۳=)

۶۸۷۸۔ د۔ ملقمام "ہلقام بھی کہا جاتا ہے" ابن تلب، تمیمی عنبری:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۸۷۹۔ بخ، م، ۴۔ مطور اسود حبشی، ابوسلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے تاہم ارسال کرتا ہے۔

۶۸۸۰۔ س۔ منبوذا بن ابوسلیمان مکی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے اور منبوذا اس کا لقب ہے، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۸۱۔ س۔ منبوذ مدنی "آل ابورافع سے ہے":

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۸۲۔ م، فق۔ منجاب ابن حارث بن عبدالرحمن تمیمی، ابو محمد کوفی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۸۳۔ د، ق۔ مندل ابن علی عنزی، ابو عبداللہ کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے اور مندل لقب ہے، ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۱۰۳ھ کو پیدا ہوا اور

۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۸۴۔ خ، ق۔ منذر بن ابواسید ساعدی، انصاری:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا اور نبی کریم ﷺ نے ہی اس کا نام رکھا تھا جس کی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا

جاتا ہے۔

۶۸۸۵۔ د، س، ق۔ منذر بن ثعلبہ طائی یا سعدی، ابونضر بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۸۸۶- م، د، س، ق۔ منذر بن جریر بن عبد اللہ بجلی کوفی:  
تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ منذر بن سعد:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابو حمید ساعدی کا نام ہے۔ (= ۸۰۶۵)

۶۸۸۷- نخ، ہس۔ منذر بن عائد بن منذر بن حارث عَصْرِي، ائج عبد القیس:  
صحابی ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور وہیں فوت ہوئے۔

۶۸۸۸- س۔ منذر بن عبد اللہ بن منذر بن مغیرہ ابن عبد اللہ بن خالد بن حزام، اسدی، جزامی، ابراہیم کا والد:  
آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔  
☆ منذر بن عبد الرحمن:

مہدی کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۶۹۳۱)

۶۸۸۹- د، س۔ منذر بن عبید مدنی:  
چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۹۰- خت، م، ۴۔ منذر بن مالک بن قطعہ عبدی، عَوَاقِي بصری، ابونضرہ:  
اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۸ھ یا ۱۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹۱- د، س۔ منذر بن مغیرہ مدنی:  
چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۹۲- س۔ منذر بن ابو منذر:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۹۳- خ، د۔ منذر بن ولید بن عبد الرحمن بن حبیب عبدی، جارودی، بصری:  
دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے۔

۶۸۹۴-ع۔ منذر بن یعلیٰ ثوری، ابو یعلیٰ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۹۵-ق۔ منذر، ابو یحییٰ، بلانست:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۸۹۶-د، ت، س۔ منصور بن ابوسلام لیثی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام حازم ہے آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۸۹۷-م، د، س۔ منصور بن حیان ابن حصین اسدی، اسحاق کا والد:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۹۸-ع۔ منصور بن زاذان، واسطی، ابو مغیرہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار عابد“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹۹-خ، س۔ منصور بن سعد بصری، لؤلؤ کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۰۰-د۔ منصور بن سعید یا ابن زید بن اصبح کلبی مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ منصور بن سقیر:

ابن سقیر کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۹۰۳=)

۶۹۰۱-خ، م، مد، س۔ منصور بن سلمہ بن عبدالعزیز، ابوسلمہ خزاعی، بغدادی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار حافظ“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۲-س۔ منصور بن سلمہ ہذلی ”بقول بعض لیثی“ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ منصور بن صفیہ:

یہ ابن عبدالرحمن ہے۔ (۶۹۰۴=)

۶۹۰۳-ق۔ منصور بن صقیّر "بقول بعض سقیّر" ابونضر بغدادی:

نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے "ضعیف" راوی ہے۔

۶۹۰۴-خ، م، د، س، ق۔ منصور بن عبدالرحمن بن طلحہ بن حارث عبدری، جچی مکی:

یہ ابن صفیہ بنت شیبہ ہے پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ابن حزم نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۳۷۳ھ یا

۳۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۵-م، د۔ منصور بن عبدالرحمن غدانی، بصری، الاشلی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا ہے۔

۶۹۰۶-تمیز۔ منصور بن عبدالرحمن بڑجی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۰۷-م، د، س۔ منصور بن ابومزاحم بشیر ترکی، ابونضر بغدادی، کاتب:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بھمر ۸۰ برس ۳۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۸-ع۔ منصور بن معتمر بن عبداللہ سلمی، ابو عتّاب، کوفی:

اعمش کے طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے تالیس نہیں کرتا تھا ۳۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۹-فق۔ منصور بن مہاجر واسطی، ابوالحسن، بیاع القصب "اسے بڑوری کہا جاتا ہے"

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "مستور" راوی ہے۔

۶۹۱۰-خت۔ منصور بن نعمان یشکری، ابو حفص بصری:

پہلے مرو پھر بخاری فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۹۱۱-ت، عس، ق۔ منصور بن وردان اسدی عطار، کوفی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۱۲۔ تمیز۔ منصور بن وردان مصری، مولی قریش:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۱۳۔ دس۔ منظور ابن سیار فزاری، بصری "بقول بعض سیار بن منظور":

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۱۴۔ نخ۔ منقذ بن قیس مصری، ابن سراقہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" ہیں۔

۶۹۱۵۔ تمیز۔ منقذ بن قیس مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۹۱۶۔ نخ، ت۔ منکدر بن محمد بن منکدر قرشی، تیمی مدنی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۱۷۔ د، ت، ق۔ منہال بن خلیفہ عجمی، ابو قدامہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۹۱۸۔ خ، ح، ق۔ منہال بن عمرو اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوفی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆ منہال:

عبد الملک بن قتادہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۴۲۰۳)

۶۹۱۹۔ س۔ منیب ابن عبد اللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری حارثی مدنی:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۲۰۔ ق۔ منیر شامی، ابو ذراردنی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔



☆ منیہ:

سنن ابی داؤد کتاب الحج میں ”عن یعلیٰ بن منیہ عن ابیہ“ آتا ہے مگر اس کا والد امیہ ہے اور منیہ اس کی والدہ ہے، د۔

۶۹۲۱۔ د، ت، س۔ مہاجر بن عکرمہ بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۲۔ د، س، ق۔ مہاجر بن عمرو بن ابی شامی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۳۔ د، س، ق۔ مہاجر بن قنفذ ابن عمیر بن جڈعان، تمیمی:

صحابی ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے حضرت عثمان نے اپنے دور میں انہیں پولیس پر مامور کیا تھا بصرہ میں فوت ہوئے۔

۶۹۲۴۔ ت، س، ق۔ مہاجر بن مخلد ابو مخلد، بکرات کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۵۔ ن، د، ق۔ مہاجر بن ابو مسلم دینار شامی، انصاری، اسماء بنت یزید کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۶۔ م، ت، ق۔ مہاجر بن مسمار زہری، سعد مدنی کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۷۔ خ، م، د، ت، س۔ مہاجر ابو الحسن التیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی، صلیح:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۲۸۔ د، س، ق۔ مہدی ”یہ نام نسب کے الفاظ میں ہے“ ابن حرب عبدی ”یہ ابن ابو مہدی ہجری ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۹۔ د۔ مہدی بن حفص بغدادی، ابو احمد:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۰۰ھ - نیکو مہر بن جعفر بن خیرا بن ہاشم ازبک

بچے نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

۱۳۰۱ھ - نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

بچے نسا نے نسا کے والد سے

۱۳۰۲ھ - نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

بچے نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

۱۳۰۳ھ - نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

بچے نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

۱۳۰۴ھ - نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

بچے نسا نے نسا کے والد سے

نسا نے نسا کے والد سے

نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

۱۳۰۵ھ - نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

بچے نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

۱۳۰۶ھ - نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

بچے نسا نے نسا کے والد سے

۱۳۰۷ھ - نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

۱۳۰۸ھ - نسا نے نسا کے والد سے نکاح کیا اور اس سے تین بچے ہوئے۔

۶۹۳۸۔ د، عس۔ مہنا بن عبد الحمید، ابو شبل "بقول بعض ابوسہل" بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے۔

☆ مہند بن عبد الرحمن:

مہدی کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۶۹۳۱)

۶۹۳۹۔ ق۔ مؤثر ابن عفازہ، ابو ثنی کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۴۰۔ ع۔ موزق ابن مخرج، ابن عبد اللہ عجل یا معتمر بصری:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة عابد" راوی ہے۔ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۹۴۱۔ د، س۔ موسیٰ بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابوربیعہ مخزومی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۴۲۔ ت، س، ق۔ موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری خزاعی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے۔

۶۹۴۳۔ ع۔ موسیٰ بن اسماعیل منقری، ابوسلمہ ثبوذکی:

اپنی کنیت اور اپنے نام سے مشہور ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة پختہ کار" راوی ہے، ابن خراش کا

قول "کہ لوگوں نے اس پر کلام کیا ہے" قابل التفات نہیں ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۴۔ خ، م، د، س، ق۔ موسیٰ بن اعین جزری، مولیٰ قریش، ابوسعید:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۵۷ھ یا ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۵۔ ع۔ موسیٰ بن انس بن مالک انصاری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اپنے بھائی نصر کے بعد فوت ہوا۔

☆ موسیٰ بن انس:

اسے ابن فلان بن انس کہا گیا ہے، آئے گا۔ (= ۷۰۲۷)

۶۹۴۶۔ د، عس، ق۔ موسیٰ بن ایوب بن عامر غافقی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۷۔ د، س۔ موسیٰ بن ایوب بن عیسیٰ نصیبی، ابو عمران انطاکی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۹۴۸۔ د، ت، س۔ موسیٰ بن ایوب ”بقول بعض ابن ابویوب“ مہری، ابو الفیض حمصی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۴۹۔ د۔ موسیٰ بن باذان، ”کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسلم ہے“ حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۹۵۰۔ نخ۔ موسیٰ بن بحر مروزی، ابو عمران، عراقی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۵۱۔ م، س۔ موسیٰ بن ابوتیم مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۵۲۔ م، د، س۔ موسیٰ بن ثروان ”بقول بعض فروان اور بقول بعض سروان ہے“، عجلی، معلم، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۵۳۔ ت۔ موسیٰ بن ابی الجارود، ابو ولید کی، فقیہ، شافعی کا ساتھی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۹۵۴۔ د، ق۔ موسیٰ بن جبیر انصاری، مدنی، حذاء (موچی)، بنو سلمہ کا غلام:

مصر فرود کش ہو نیوالا چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۹۵۵۔ ت، ق۔ موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی، ابو الحسن ہاشمی، المعروف کاظم:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ موسیٰ بن جہضم:

درست موسیٰ ابو جہضم ہے اور یہ ابن سالم ہے آئے گا، ق۔ (۶۹۶۲=)

۶۹۵۶۔ خ، ت، س۔ موسیٰ بن حزام، ترمذی، ابو عمران:

بلخ فروکش ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ موسیٰ بن حمزہ:

موسیٰ بن فلان کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۰۲۷=)

۶۹۵۷۔ م۔ موسیٰ بن خالد شامی، ابوالولید حلبی، ابواسحاق فزاری کا داماد:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۵۸۔ خت، د، س۔ موسیٰ بن خلف عجمی، ابو خلف بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق عابد صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۶۹۵۹۔ م، د، س، ق۔ موسیٰ بن داؤد ضعیف، ابو عبد اللہ طرسوسی، خلّقانی:

بغداد فروکش ہوا پھر طرسوس میں عہدہ قضاء پر مقرر رہا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق فقیہ زاہد

صاحب اوہام“ راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۶۰۔ ی۔ موسیٰ بن دہقان، بصری مدنی، کوفی الاصل:

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اور یہ ان روایات میں سے ہے جن کا حافظہ بدل گیا تھا، ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆ موسیٰ بن رومان:

موسیٰ بن مسلم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۰۱۱=)

۶۹۶۱۔ س۔ موسیٰ بن زیاد بن حدیم، ابن عمرو سعدی، ابن عمرو سعدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۶۲۔ ۳۔ موسیٰ بن سالم، ابو جہضم، آل عباس کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۹۶۳۔ د، س۔ موسیٰ بن سائب، ابوسعده بصری "بقول بعض واسطی":

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ موسیٰ بن سائب:

ابن میتب کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۰۱۴=)

۶۹۶۴۔ ت، س، ق۔ موسیٰ بن سُرّجس، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

☆ موسیٰ بن سروان:

ابن ثروان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۹۵۲=)

۶۹۶۵۔ ن، خ۔ موسیٰ بن سعید یا سعید، بن زید بن ثابت انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۶۶۔ ن، خ۔ موسیٰ بن سعد مدنی، آل ابوبکر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "مجبہول" راوی ہے۔

۶۹۶۷۔ س۔ موسیٰ بن سعید بن نعمان بن بسام طرسوسی، ابوبکر و خدیجہ انی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۹۶۸۔ م، د، س۔ موسیٰ بن سلمہ بن محقق "محمد کے وزن پر ہے" ہذلی بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۹۶۹۔ س۔ موسیٰ بن سلمہ بن ابومریم مصری، بنو حجاج کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۰۔ س۔ موسیٰ بن سلیمان بن اسماعیل بن قاسم منجی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے بقیہ کی احادیث کے علاوہ میں صالح الحدیث راوی ہے۔

۶۹۷۱۔ مد۔ موسیٰ بن سلیمان بن موسیٰ اموی، ابو عمرو دمشقی:

بیروت فروکش ہونیوالا چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۷۲۔ دس۔ موسیٰ بن سہل بن قادم، ابو عمران رملی، نسائی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۳۔ تمیز۔ موسیٰ بن سہل بن کثیر بغدادی، الوشاء:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۴۔ مدس۔ موسیٰ بن شیبہ حضرمی مصری:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۷۵۔ مد۔ موسیٰ بن شیبہ یا ابن ابوشیبہ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اس سے مرسل روایات آتی ہیں۔

۶۹۷۶۔ تمیز۔ موسیٰ بن شیبہ بن عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۹۷۷۔ س۔ موسیٰ بن طارق یمانی ابوثرہ ”قاف پر ضمہ ہے“ زبیدی ”زاء پر فتح ہے“ قاضی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۹۷۸۔ ع۔ موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی، ابو عیسیٰ یا ابو محمد مدنی:

کوفہ فروکش ہونیوالا دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ثقة راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا

تھا، صحیح قول کے مطابق ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۹۔ د۔ موسیٰ بن عامر بن عمارہ بن خزیم الناعم، مری، ابو عامر بن ابو ہبید ام ”ہاء کے اوپر فتح یا ساکن اور

پھر ذال ہے“ دمشقی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۰-ع۔ موسیٰ بن ابوعائشہ ہمدانی ”میم ساکن ہے“ ”ہمدانی نسبت ولاء کی وجہ ہے“ ابوالحسن کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے اور ارسال کرتا تھا۔

۶۹۸۱-بخ۔ موسیٰ بن عبداللہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی، طلحی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۸۲-ق۔ موسیٰ بن عبداللہ بن ابوامیہ مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۹۸۳-س۔ موسیٰ بن عبداللہ بن موسیٰ خزاعی، ابوطلحہ بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۸۴-م، د، تم، ق۔ موسیٰ بن عبداللہ بن یزید حطمی ”خاء کے اوپر فتح اور طاء ساکن ہے“ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۸۵-م، ت، س، ق۔ موسیٰ بن عبداللہ ”بقول بعض ابن عبدالرحمن“ جہنی، ابوسلمہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ قطان نے اس پر طعن کیا ہے، ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۶-د، س۔ موسیٰ بن عبدالرحمن بن زیاد حلبی انطاکی، ابوسعید القلاء ”قاف اور پھر لام تشدید ہے“:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۹۸۷-ت، س، ق۔ موسیٰ بن عبدالرحمن بن سعید بن مسروق کندی مسروقی، ابو عیسیٰ کوفی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۸-ر، د، س۔ موسیٰ بن عبدالعزیز عدنی، ابوشعب قنباری ”قاف کے نیچے کسرہ نون ساکن اور پھر باء ہے

اور قنبار لیف حبال ہے“:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق برے حافظہ والا“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔



۶۹۸۹- ت، ق۔ موسیٰ بن عبیدہ ”پہلے لفظ کے اوپر ضمہ ہے“ ابن نشیط ”نون پر فتحہ شین کے نیچے کسرہ اس کے بعد یاء ساکنہ پھر طاء ہے“ ربذی ”راء اور باء کے اوپر فتحہ پھر ذال ہے“ ابو عبد العزیز مدنی:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے خصوصاً عبد اللہ بن دینار کی روایات میں، تاہم عبادت گزار تھا اور ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۹۰- خت، س۔ موسیٰ بن ابو عثمان التبان ”تاء اور باء کے ساتھ ہے“ مغیرہ کا غلام، مدنی: چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۹۱- د، س، ق۔ موسیٰ بن ابو عثمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے ابن ابو حاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۶۹۹۲- ع۔ موسیٰ بن عقبہ بن ابو عیاش ”یاء اور شین کے ساتھ ہے“ اسدی، آل زبیر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ مغازی کا امام“ راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابن معین نے اسے قدرے کمزور کہا ہے، ۴۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۹۹۳- ت۔ موسیٰ بن ابو علقمہ فروی ”فاء اور راء کے اوپر فتحہ ہے“ آل عثمان کا غلام: نوویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۹۹۴- ن، م، ۴۔ موسیٰ بن علی ”تصغیر ہے“ ابن رباح ”باء کے ساتھ ہے“ لنحی، ابو عبد الرحمن مصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۷۰ برس سے قدرے زائد عمر پا کر ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۹۵- ت۔ موسیٰ بن عمرو بن سعید بن العاص اموی، مکی، سعید کا غلام ایوب کا والد: چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۹۹۶- س۔ موسیٰ بن عمیر تمیمی عنبری کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۹۷- تمیز۔ موسیٰ بن عمیر قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو ہارون کوفی، نابینا:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابو حاتم نے اسے جھوٹا کہا ہے۔

۶۹۹۸- تمیز۔ موسیٰ بن عمیر انصاری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۹۹۹- م۔ موسیٰ بن عیسیٰ لیشی، قاری کوفی، الخياط:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۸۳ھ کو جوانی میں فوت ہوا۔

۷۰۰۰- خت، م، د، ق۔ موسیٰ بن ابو عیسیٰ الحنات ”حاء اور نون کے ساتھ ہے“ غفاری، ابو ہارون مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کے والد کا نام میسرہ ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ موسیٰ بن فروان:

موسیٰ بن ثروان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۹۵۲=)

۷۰۰۱- ق۔ موسیٰ بن فضل ربیع، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۰۲- م۔ موسیٰ بن قریش بن نافع تمیمی، بخاری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۰۳- د، س۔ موسیٰ بن قیس حضرمی، ابو محمد الفراء، کوفی:

اسے ”عصفور الجنة“ (جنت کی چڑیا) کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا

الزام لگایا گیا ہے۔

۷۰۰۴- ن، ح، س۔ موسیٰ بن ابو کثیر انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو صباح:

اسے موسیٰ کبیر کہا جاتا ہے اور یہ اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا

ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۷۰۰۵۔ ق۔ موسیٰ بن کردم کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۰۰۶۔ ت، ق۔ موسیٰ بن محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابو محمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۰۷۔ تمیز۔ موسیٰ بن محمد بن ابراہیم ہذلی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے میرے نزدیک بعید نہیں کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۷۰۰۸۔ س۔ موسیٰ بن محمد شامی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۰۹۔ د، س، ق۔ موسیٰ بن مروان ابو عمران التمار بغدادی:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، ۱۳۶ھ کورقہ میں فوت ہوا۔

۷۰۱۰۔ خ، د، ت، ق۔ موسیٰ بن مسعود نہدی ”نون پر فتحہ ہے“ ابو حذیفہ بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق برے حافظے والا“ راوی ہے اور تصحیف کرتا تھا، نوے برس سے زائد

عمر پا کر ۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا، بخاری میں اس کی حدیث متابعت آتی ہے۔

۷۰۱۱۔ د۔ موسیٰ بن مسلم بن رومان:

(سند) میں اسی طرح آیا ہے مگر درست صالح بن مسلم بن رومان ہے بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا

ہے، چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۰۱۲۔ خ۔ موسیٰ بن مسلم بن ابو مسلم، بنت قارظ کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۱۳۔ د، س، ق۔ موسیٰ بن مسلم کوفی، ابو عیسیٰ الطحان:

اسے موسیٰ صغیر کہا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے سجدہ کی حالت میں فوت ہوا۔

۷۰۱۴۔ ع، س، ق۔ موسیٰ بن مسیب یا سائب، ثقفی، ابو جعفر کوفی، البرز از:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کی تضعیف میں ازدی (کے قول) کی طرف التفات نہیں کیا جائے گا۔

۷۰۱۵۔ ت، ق۔ موسیٰ بن موسیٰ اشعری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۱۶۔ ن، د، کن۔ موسیٰ بن میسرہ دیلی ”دال پر کسرہ اور یاء ساکن ہے دلی نسبت ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عروہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۱۷۔ تمیز۔ موسیٰ بن میسرہ عبدی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۰۱۸۔ خ، م، ہس۔ موسیٰ بن نافع اسدی ”بقول بعض ہذلی“ ابو شہاب الحنطی، بصری، الاکبر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۰۱۹۔ تمیز۔ موسیٰ بن نافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۰۲۰۔ د۔ موسیٰ بن نجدہ حنفی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۰۲۱۔ خ، د، ہس۔ موسیٰ بن ہارون قیسی بردی ”باء کے اوپر ضمہ ہے“ کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۴ھ کو مصر کی سرزمین فیوم میں فوت ہوا۔

۷۰۲۲۔ تمیز۔ موسیٰ بن ہارون بن عبد اللہ جمال ”حاء کے ساتھ ہے“ بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة کبیر حافظ“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۲۳۔ ن، ۴۔ موسیٰ بن وردان عامری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عمر مصری، مدنی الاصل:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات خطا کر جاتا ہے بمر ۷۴ برس ۱۷ھ کو فوت ہوا۔

۷۰۲۴۔ خت، م، د، س، ق۔ موسیٰ بن یسار مطلبی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۰۲۵۔ نخ، ت۔ موسیٰ بن یسار اردنی ”ہمزہ اور وال پر ضمہ ہے اور ان دونوں کے درمیان راء ساکن ہے پھر

نون مشدد ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۲۶۔ نخ، ۴۔ موسیٰ بن یعقوب بن عبداللہ بن وہب ابن زمعہ مطلبی زمعی، ابو محمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق برے حافظے والا“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۲۷۔ ت، ق۔ موسیٰ بن فلان بن انس بن مالک:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن حمزہ ہے۔

۷۰۲۸۔ س۔ موسیٰ، بلانست، سعید جریری کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ موسیٰ:

اس نے زعفرانی سے روایت کیا ہے اور یہ دندانی ہے۔ (= ۶۹۶۷)

☆ موسیٰ جہنی:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (= ۶۹۸۵)

☆ موسیٰ الحناط:

یہ ابن ابو عیسیٰ ہے۔ (= ۷۰۰۰)

☆ موسیٰ صغیر:

یہ ابن مسلم ہے۔ (= ۷۰۱۳)

☆ موسیٰ کبیر:

یہ ابن ابو کثیر ہے۔ (= ۷۰۰۴)

☆ موسیٰ قاری:

یہ ابن عیسیٰ ہے۔ (= ۶۹۹۹)

☆ موسیٰ:

اس نے شبلی سے روایت کیا ہے اور یہ ابن مسعود ہے مذکورہ بالا تمام حضرات کے تراجم گزر چکے۔

۷۰۲۹۔ خت، قد، ت، س، ق۔ مؤمل ”محمد کے وزن پر ہے“ ابن اسماعیل بصری، ابو عبد الرحمن:

مکہ مکرمہ فروش ہونیوالا نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق برے حافظے والا“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں

فوت ہوا۔

۷۰۳۰۔ د، س۔ مؤمل بن اہاب ”پہلے لفظ پر کسرہ ہے“ ربیع عجل، ابو عبد الرحمن کوفی، کرمانی الاصل:

رملہ فروش ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ مؤمل بن عبد الرحمن:

درست ابو عبد الرحمن ہے اور اس کے والد کا نام اسماعیل ہے گزر چکا۔ (= ۷۰۲۹)

۷۰۳۱۔ تمیز۔ مؤمل بن عبد الرحمن بن عباس بن عبد اللہ بن عثمان بن ابوالعاص ثقفی، بصری:

مصر فروش ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۰۳۲۔ د، س۔ مؤمل بن فضل جزری، ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۳۳۔ خ، د، س۔ مؤمل بن ہشام یشکری ”یاء اور شین کے ساتھ ہے“ ابو ہشام بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۳۴۔ نخ۔ مؤمل بن وہب اللہ مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۰۳۵۔ ۴۔ ملازم بن عمرو بن عبد اللہ بن بدر، ابو عمرو یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۰۳۶۔ ت۔ میزان بصری، ابوصالح:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۷۰۳۷۔ نخ، د، ت، س۔ میسرہ بن حبیب نہدی ”نون کے اوپر فتح ہے“ ابو حازم کوئی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۰۳۸۔ خ، م، س، فق۔ میسرہ بن عمار ”بقول بعض ابن تمام“ اشجعی کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۰۳۹۔ د، تم، س، ق۔ میسرہ بن یعقوب ابو جمیلہ ”جیم پر فتح ہے“ طہوی ”طاء کے اوپر ضمہ ہے“ کوئی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۴۰۔ د، س۔ میسرہ ابوصالح کندی، کوئی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۴۱۔ ق۔ میسرہ، فضالہ بن عبید کا غلام، دمشقی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۴۲۔ ف، ق۔ میمون بن ابان بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ میمون بن استاذ:

کہا گیا ہے کہ یہ میمون ابو عبد اللہ ہے عنقریب آئے گا۔ (۷۰۵۱=)

۷۰۴۳۔ س۔ میمون بن اصبح ”غین کے ساتھ ہے“ ابن فرات نصیبی، ابو جعفر:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۴۔ د۔ میمون بن جابان، بصری، ابوالحکم:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۴۵۔ خ، س۔ میمون بن سیاہ "سین کے نیچے کسرہ ہے اور اس کے بعد یاء ہے" بصری، ابو بکر:

چوتھے طبقہ کا "صدوق عابد" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۷۰۴۶۔ نخ، م، ۴۔ میمون بن ابوشیبہ ربعی، ابونصر کوفی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق بکثرت ارسال کرنیوالا" راوی ہے جماعہ میں ۸۳ھ کو فوت ہوا۔

۷۰۴۷۔ س۔ میمون بن عباس بن عطاء رافعی "فاء پھر قاف ہے":

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۸۔ د۔ میمون بن عبداللہ:

ثابت سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے شاید یہ میمون بن ابان ہو۔

۷۰۴۹۔ نخ، م، ۴۔ میمون بن مہران جزری، ابویوب، کوفی الاصل:

رقہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا "ثقة فقیہ" راوی ہے تاہم ارسال کرتا تھا عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے جزیرہ پروالی

مقرر ہوا، اور ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۵۰۔ ت، ق۔ میمون بن موسیٰ "بقول بعض ابن عبدالرحمن" بن صفوان بن قدامہ مرانی "میم اور راء کے

اوپر فتح ہے اور یاء سے پہلے ہمزہ ہے" ابو موسیٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق مدلس" راوی ہے۔

۷۰۵۱۔ ت، س، ق۔ میمون ابو عبداللہ بصری، ابن سمرہ کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام استاذ ہے جبکہ ابن ابوحاتم نے ان دونوں میں فرق

کیا ہے۔

۷۰۵۲۔ تمیز۔ میمون، ابو عبداللہ الغزال، بصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۰۵۳۔ تمیز۔ میمون، ابو عبداللہ الوراق، خراسانی:

ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔



۴۰۵۲۔ د۔ میمون مکی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۰۵۵۔ د، س۔ میمون القناد ”قاف اور نون کے ساتھ ہے“ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۵۶۔ عس۔ میمون کردی، ابوبصیر ”باء کے اوپر فتح ہے ابونصیر بھی کہا گیا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۵۷۔ ت، ق۔ میمون ابو حمزہ، اعور:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۰۵۸۔ مد۔ میمون ابو مغلس ”میم پر ضمہ غین پر فتح اور لام پر تشدید ہے پھر سین ہے“:

بقول بعض اس کا نام عمر ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور اس کا شیخ ابونجیح صحابی نہیں ہے۔

☆ میمون:

ثابت سے روایت کرتا ہے درست حاتم بن میمون ہے۔ (= ۹۹۹)

۴۰۵۹۔ ت۔ میناء ”میم کے نیچے کسرہ اور یاء ساکن ہے پھر نون ہے“ ابن ابومیناء، الخزاز، عبدالرحمن بن عوف

کا غلام:

”متروک“ راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور ابو حاتم نے اسے جھوٹا قرار دیا ہے، دوسرے طبقہ سے

ہے حاکم کو بھول ہوئی ہے اور انہوں نے اسے صحابی بنا دیا ہے۔



## حرف النون

۷۰۶۰۔ د، ت، ہس۔ نابل، صاحب عباء واکسیہ و شمال ”شین کے کسرہ کے ساتھ ہے“:  
تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۶۱۔ س۔ نائل ”تاء کے ساتھ ہے“ ابن قیس بن زید شامی فلسطینی:

معاویہ کے امراء اور اولاد میں سے ایک۔ بہ تیسرے طبقہ سے ہے ۶۶ھ میں قتل ہوا، بلا روایت نسائی میں اس کا ذکر آیا ہے۔

۷۰۶۲۔ س۔ ناجیہ بن جندب بن عمیر بن یحمر اسلمی:

صحابی ہیں ان سے مجزاة بن زاہر اور دیگر حضرات نے روایت کیا ہے۔

۷۰۶۳۔ ۴۔ ناجیہ بن جندب بن کعب ”بقول بعض ابن کعب بن جندب“ خزاعی:

صحابی ہیں عروہ بن زبیر ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، واللہ اعلم۔

۷۰۶۴۔ س۔ ناجیہ بن خفاف ”خاء کے اوپر ضمہ ہے“ عنزی ”عین اور نون پر ضمہ ہے پھر زاء ہے“ کوفی:

عمار سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے روایت میں بلا نسبت آیا ہے ابن مدینی وغیرہ نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ ابن خفاف ہے اور جس نے اسے ابن کعب سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۰۶۵۔ د، ت، ہس۔ د، ت، ہس۔ ناجیہ بن کعب اسدی:

علی سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ناجیہ بن کعب خزاعی:

ابن جنذب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۷۰۶۳=)

۷۰۶۶۔ س۔ ناشرہ ”شہین کے نیچے کسرہ ہے“ ابن سہمی ”تصغیر ہے“ یزنی ”یاء اور زاء کے اوپر فتح ہے اور پھر نون ہے“ مصری:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۰۶۷۔ ت۔ ناصح بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمن، تمیمی، محلی، ابو عبداللہ حاتمک، سماک بن حرب کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۰۶۸۔ تمیز۔ ناصح بن العلاء، ابو العلاء بصری، بنو ہاشم کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ترمذی: نے اسے سماک کا ساتھی گمان کیا ہے۔

۷۰۶۹۔ تمیز۔ ناصح ابو عبداللہ شامی، بنو امیہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۰۷۰۔ م، ۴۔ ناعم بن ابیحیل ہمدانی، ابو عبداللہ مصری، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۱۔ ع۔ نافذ ”فاء اور ذال کے ساتھ ہے“ ابو معبد، ابن عباس کا غلام، مکی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ نافع بن ابوالنس:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔ (۷۰۸۱=)

۷۰۷۲۔ ع۔ نافع بن جبیر بن مطعم نوفلی، ابو محمد ابو عبداللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۳۔ نخ، ہس۔ نافع بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، مکی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۰۷۴۔ ع۔ نافع بن عباس ”باء اور سین کے ساتھ ہے یا پھر یاء اور شین کے ساتھ عیاش ہے“ ابو محمد اقرع مدنی:

قنادہ کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے اسے قنادہ کا غلام بھی کہہ دیا جاتا ہے وگرنہ یہ عقیلہ غفاریہ کا غلام تھا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۰۷۵۔ ق۔ نافع بن عبد اللہ یا ابن کثیر:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۷۰۷۶۔ نخ، م، د، س، ق۔ نافع بن عبد الحارث بن خالد خزاعی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں مکہ پر امیر مقرر کیا تھا اور یہ اپنی وفات تک وہیں مقیم رہے۔

۷۰۷۷۔ فق۔ نافع بن عبد الرحمن بن ابو نعیم قاری، مدنی، بنو لیث کا غلام، اصہبانی الاصل:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے قراءت میں صدوق پختہ کار راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۸۔ م، ق۔ نافع بن عتبہ بن ابو وقاص زہری:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جوانی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

۷۰۷۹۔ د۔ نافع بن عجمیر ”تصغیر ہے“ ابن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب مطلبی مکی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان وغیرہ نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۷۰۸۰۔ ع۔ نافع بن عمر بن عبد اللہ بن جمیل جمعی مکی:

ساتویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۱۔ ع۔ نافع بن مالک بن ابو عامر اصحی، تہمی، ابو سہیل مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۸۲۔ ر، د، س۔ نافع بن محمود بن ربیع ”کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام ربیعہ ہے“ انصاری، مدنی:  
بیت المقدس فرودکش ہونیوالا تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۰۸۳۔ د، ت، س۔ نافع بن ابونافع المزاز، ابو عبد اللہ، ابواحمد کا غلام:  
تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ نافع بن ابونافع:

یہ نفعیچ ابوداؤد کو فی ہے اور مزنی کا معقل سے روایت کرنے والے اور ابو ہریرہ سے روایت کرنے والے کو ایک بنانا وہم ہے میں نے تہذیب التہذیب میں اس کی وضاحت کی ہے۔

۷۰۸۴۔ خت، م، د، س، ق۔ نافع بن یزید کلکاعی، ابو یزید مصری:

کہا جاتا ہے کہ یہ شرجیل بن حسنہ کا غلام ہے، ساتویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۵۔ س۔ نافع، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۸۶۔ ع۔ نافع ابو عبد اللہ مدنی، ابن عمر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار فقیہ، مشہور“ راوی ہے ۷۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۸۷۔ م۔ نافع، عامر بن سعد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۰۸۸۔ ق۔ نافع:

اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے جس نے اسے ابن عمر کا غلام گمان کیا ہے اسے

وہم ہوا ہے۔

☆ نافع ”بقول بعض رافع“ ابو غالب:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۲۹۷)

۴۰۸۹-ق۔ نائل ابن کحج حنفی یا ثقفی، ابوہل بصری یا بغدادی:

نودیں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۰۹۰-س۔ نباتہ "نباتہ بھی کہا گیا ہے" والبی یا جھمی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۹۱-خ۔ بہان جمحی "ولاء کی وجہ سے ہے" صالح کا والد مولی التوامہ:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۹۲-۴۔ بہان مخزومی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو یحییٰ مدنی، مکاتپ ام سلمہ:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۹۳-۴۔ یحییٰ "تصغیر ہے" ابن عبداللہ عنزی، ابو عمر و کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۹۴-۴، م۔ نبیثہ "تصغیر ہے" ابن عبداللہ ہذلی:

انہیں نبیثہ الخیر کہا جاتا ہے قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۴۰۹۵-د، تم، س، ق۔ نبیط "تصغیر ہے" ابن شریط اشجعی کوفی:

صغیر صحابی ہیں انہیں ابو سلمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے۔

۴۰۹۶-س۔ نبیط، بلا نسبت:

اس نے جابان سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۹۷-۴، م۔ نبیہ "تصغیر ہے" ابن وہب بن عثمان عبدری، مدنی:

تیسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے اس نے نافع سے روایت کیا ہے اور ان سے پہلے ۲۷ھ

میں فوت ہوا۔

☆ نیب:

بنہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۷۷۰)

۷۰۹۸۔ عس۔ نجدہ بن مبارک سلمی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۹۹۔ د۔ نجدہ بن نفع حنفی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۱۰۰۔ ۴۔ نجیح بن عبدالرحمن سفدی مدنی ابو معشر، بنو ہاشم کا غلام:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ضعیف راوی ہے بڑی عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اسے اچھے میں فوت

ہوا، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن بن ولید بن ہلال تھا۔

۷۱۰۱۔ ۵۔ نجیح۔ نجیح ”تصغیر ہے“ ابن عمران بن حصین خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۱۰۲۔ ۶۔ عس، ق۔ نجیح ”تصغیر ہے“ حضرمی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۱۰۳۔ عس۔ نذیر ”تصغیر ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۱۰۴۔ ۷۔ ت، ق۔ نزار بن حیان اسدی، بنو ہاشم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۱۰۵۔ ۸۔ خ، د، تم، س، ق۔ نزال بن سمرہ ہلالی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۱۰۶۔ د۔ نزال بن عمار بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس نے ابن عباس سے مرسل روایت کیا ہے۔

۷۱۰۷۔ نسیر "تصغیر ہے" ابن ذعلوق ثوری "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو طعمہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۷۱۰۸۔ دق۔ نسی "تصغیر ہے" کندی شامی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ نشیط ابو عمر ملبھی:-

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۲۶۷)

۷۱۰۹۔ ق۔ نصر بن حماد بن عجلان بجلی ابو حارث الوراق، بصری:

نودویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ضعیف" راوی ہے ازدی نے افراط سے کام لیتے ہوئے یہ گمان کر رکھا ہے

یہ حدیثیں گھڑتا ہے۔

۷۱۱۰۔ س۔ نصر بن دہر بن اخرم سلمی:

صحابی ہیں مدینہ فرود کش ہوئے، ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا ابو الہیثم متفرد ہے۔

۷۱۱۱۔ و۔ نصر بن زید مجدر، ابو الحسن بنو ہاشم کا غلام، بغدادی، بختانی الاصل:

نودویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے جوانی میں فوت ہوا۔

۷۱۱۲۔ فق۔ نصر بن سلام:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اپنے شیخ عمر بن ہشام کی طرح۔

☆ نصر بن ابو ضمیر:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔ (= ۷۱۲۳)

۷۱۱۳۔ ی، م، د، س، ق۔ نصر بن عاصم لیشی بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے جبکہ صحیح بات یہ ہے کہ اس نے ان

سے رجوع کر لیا تھا۔



۱۱۴۔ د۔ نصر بن عاصم انطاکی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۱۵۔ ت، ق۔ نصر بن عبد الرحمن بن بکار ناجی کوفی، الوشاء:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۶۔ د۔ نصر بن عبد الرحمن کنانی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۱۷۔ س۔ نصر بن عبد الرحمن مکی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۸۔ س، ق۔ نصر بن علقمہ حضرمی، ابو علقمہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۹۔ ۲۔ نصر بن علی بن صہبان ازدی، جہضمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۲۰۔ ع۔ نصر بن علی بن نصر بن علی جہضمی، سابقہ راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے اسے منصب قضاء کیلئے طلب کیا گیا تھا مگر اس نے اسے قبول کرنے سے انکار

کر دیا ۵۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆ نصر بن علی کوفی:

ابو قطن سے روایت کرتا ہے درست نصر بن عبد الرحمن الوشاء ہے۔ (= ۱۱۵)

۱۲۱۔ س۔ نصر بن عمرو حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۲۲۔ ع۔ نصر بن عمران بن عصام ضبعی، ابو جمرہ بصری:

خراسان فروکش ہونیوالا اپنی کنیت سے مشہور تیسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳-ق۔ نصر بن قاسم "بقول بعض نصیر":

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۲۴-ق۔ نصر بن محمد بن سلیمان بن ابو ضمیرہ ابوالقاسم حمصی:

بسا اوقات اپنے والد کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۱۲۵-د۔ نصر بن مہاجر مصیعی:

دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ نصر مجدر:

یہ ابن زید ہے گزر چکا۔ (= ۱۱۱)

۱۲۶-خ۔ نصیر "تصغیر ہے" ابن ابوالاشعث اسدی، ابوالولید کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۲۷-ح۔ نصیر بن عمر بن یزید اسدی، ابو عمر:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۲۸-دس۔ نصیر بن فرج اسلی، ابو حمزہ ثغری، ابو معاویہ اسود کا خادم:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ نصیر "بقول بعض نصیر" ابن قاسم:

نصر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۱۲۳)

۱۲۹-د۔ نصیر "بقول بعض نصیر اور بقول بعض نصیر":

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ اور ابو ذر (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کیا ہے۔

۱۳۰-ت، س۔ نصر ابن اسماعیل بن حازم بجلی، ابو مغیرہ کوفی، قصہ گو:

مضبوط نہیں ہے آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱-ع۔ نصر بن انس بن مالک انصاری، ابو مالک بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ ۱۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۲-ت۔ نصر بن حماد فزاری ”بقول بعض عتکی“ ابو عبد اللہ کوفی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۳۳-تم۔ نصر بن زرارہ بن عبد الاکرم ذہلی، ابو الحسن کوفی:

بلخ فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۱۳۴-س۔ نصر بن سفیان دؤلی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے زمانہ نبوت پانے کا شرف حاصل ہے۔

۱۳۵-ع۔ نصر بن شمیم مازنی، ابو الحسن نخوی بصری:

مرو فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے۔ ۸۲ برس ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۶-س، ق۔ نصر بن شبان حدانی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۳۷-د۔ نصر بن عبد اللہ بن مطر قیسی بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۱۳۸-ت۔ نصر بن عبد اللہ الاصم:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۹-س۔ نصر بن عبد اللہ سلمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اسے عبد اللہ بن نصر بھی کہا جاتا ہے۔

۱۴۰-تمیز۔ نصر بن عبد اللہ ازدی، ابو غالب کوفی:

اصہبان فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۱۴۱۔ تمیز۔ نضر بن عبداللہ بن ماہان دینوری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۱۴۲۔ تمیز۔ نضر بن عبداللہ حلوانی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والے ہی راوی ہو۔

۷۱۴۳۔ د، س، ق۔ نضر بن عبد الجبار مرادی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مصری، ابوالاسود:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے عمر ۷۴ برس ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۴۴۔ ت۔ نضر بن عبدالرحمن، ابو عمر خزازی:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۷۱۴۵۔ د، ت۔ نضر بن عربی باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوروح ”بقول بعض ابو عمر“ حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۴۶۔ خ۔ نضر بن علقمہ، ابو مغیرہ:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۱۴۷۔ د، س۔ نضر بن کثیر سعدی، ابو سہل بصری، عابد:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۱۴۸۔ خ، م، د، ت، ق۔ نضر بن محمد بن موسیٰ جرشہ، ابو محمد یمامی، بنو امیہ کا غلام:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے متفردا حدیث آتی ہیں۔

۷۱۴۹۔ ل، س۔ نضر بن محمد مروزی، مولیٰ بنی عامر قریش، ابو محمد یا ابو عبداللہ:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۵۰۔ ت۔ نضر بن منصور ذہلی، ابو عبدالرحمن کوفی:

اس کے نسب کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ نضر قیسی:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (= ۷۱۳۷)

☆ نضر، بلا نسبت:

اس سے ثوری نے روایت کیا ہے اور یہ ابن عربی ہے گزر چکا۔ (= ۷۱۳۵)

☆ نضرہ "بقول بعض نضله" ابن اسلم:

حرف باء میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۷۳۱)

۷۱۵۱۔ ع۔ نضله بن عبید، ابو برزہ، سلمی:

اپنی کنیت سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور سات غزوات میں شرکت کی پھر بصرہ فروس ہوئے خراسان جہاد کیا اور وہیں صحیح قول کے مطابق ۶۵ھ میں فوت ہوئے۔

۷۱۵۲۔ ع۔ نعمان بن بشیر بن سعد بن ثعلبہ انصاری خزرجی:

اسے اور اس کے والدین کو صحابیت کا شرف حاصل ہے شام رہائش پزیر ہو گیا تھا پھر کوفہ میں گورنر مقرر ہوا اور بھر ۶۳ برس ۶۵ھ کو حمص میں فوت ہوا۔

۷۱۵۳۔ ت۔ ہ۔ نعمان بن ثابت کوفی، ابو حنیفہ الامام "بقول بعض فارسی الاصل اور بقول بعض بنو تیم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "مشہور فقیہ" راوی ہے عمر ۷۰ برس صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ نعمان بن حنظلہ:

نعیم کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۷۱۶۷)

☆ نعمان بن خربوذ:

سالم بن سرج کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۲۱۷۴)

۷۱۵۴۔ خت، م، ۴۔ نعمان بن راشد جزری، ابو اسحاق رقی، بنو امیہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "صدوق برے حافظے والا" راوی ہے۔

۱۵۵۔ م، ۴۔ نعمان بن سالم طائفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں، واللہ اعلم۔

☆ نعمان بن سبرہ:

نعیم بن حنظلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۱۶۷)

۱۵۶۔ ت۔ نعمان بن سعد بن حَبِیْثَہ ”بقول بعض جبر“ انصاری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۷۔ د۔ نعمان بن ابوشیبہ عبید صنعانی یا جندی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۵۸۔ د، س۔ نعمان بن عبدالسلام بن حبیب تیمی، ابومنذر اصہبانی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد فقیہ“ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۹۔ خ، م، ت، س، ق۔ نعمان بن ابوعمیاش، زرقی انصاری، ابوسلمہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ نعمان بن قبیسہ:

نعیم بن حنظلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۱۶۷)

۱۶۰۔ صد۔ نعمان بن مرہ انصاری، زرقی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۱۔ د۔ نعمان بن معبد بن ہوذہ انصاری مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۶۲۔ ع۔ نعمان بن مقرن بن عائد، ابو عمرو یا ابو حکیم، مزنی ”بھائیوں میں سے ایک“:

مشہور صحابی ہیں نہاوند میں ۲۱ھ کو شہید ہوئے۔

اور اس شخص کو وہم ہوا ہے جس نے سمجھ رکھا ہے کہ یہ:

۱۶۳۔ نعمان بن عمرو بن مقرن ہے:

کیونکہ یہ ایک دوسرا راوی ہے اور یہ اس کا بھتیجا ہے اور تابعی ہے۔

۱۶۴۔ د، س۔ نعمان بن مندر غسانی، ابوالوزیر دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدرت کا الزام لگایا گیا ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۵۔ ی، د، ص۔ نعیم بن حکیم مدائنی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۶۔ خ، مت، د، ت، ق۔ نعیم بن حماد بن معاویہ بن حارث خزاعی، ابو عبد اللہ مروزی:

مصرف روش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ”صدوق، کثیر الخطاء، فقیہ فرائض کا علم رکھنے والا“ راوی ہے، صحیح قول کے مطابق

۳۸ھ میں فوت ہوا، ابن عدی نے اس کی ان احادیث کا تتبع کیا ہے جن میں اس نے غلطی کی ہے اور کہا ہے کہ ان کے علاوہ

اس کی احادیث درست (صحیح) ہیں۔

☆ نعیم بن حمار:

ابن ہمار کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۱۷۷)

۱۶۷۔ ن، د، نعیم:

اسے نعمان بن حنظلہ، نعمان بن سبرہ اور ابن قبیصہ بھی کہا جاتا ہے اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۶۸۔ س۔ نعیم بن دجالہ اسدی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۶۹۔ د۔ نعیم بن ربیعہ ازدی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۷۰۔ ف، س۔ نعیم بن زیاد اثناری، ابو طلحہ شامی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۷۱۔ س۔ نعیم بن عبداللہ بن ہمام قینی، شامی، عمر بن عبدالعزیز کا کاتب:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۷۲۔ ع۔ نعیم بن عبداللہ مدنی، آل عمر کا غلام:

یہ اور اس کا والد بخمر کے لقب سے معروف ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۷۳۔ ن، ح، س۔ نعیم بن قعب رباحی، مخضرمی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۷۴۔ د۔ نعیم بن مسعود بن عامر بن ائیف ”تصغیر ہے“ اشجعی:

مشہور صحابی ہیں حضرت علی کے دور خلافت کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۱۷۵۔ ت، ق۔ نعیم بن میسرہ کوفی، نحوی:

ری فروکش ہوا اسے ابو عمر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۔ د، س۔ نعیم بن ہزال، سلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہوئے ان سے صرف ان کا بیٹا یزید ہی روایت کرتا ہے۔

۱۷۷۔ د، س۔ نعیم بن ہتمار یا ہبہار یا ہبہار یا ہبہار ”خاء یا طاء کے ساتھ“، غطفانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اکثر حضرات نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ ان کے والد کا نام ہمار ہے۔

۱۷۸۔ خت، م، مد، ت، س، ق۔ نعیم بن ابو ہند نعمان بن اشیم اشجعی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۹۔ ن، ح، ع، س۔ نعیم بن یزید:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



۱۸۰-ع۔ نفع بن حارث بن کلدہ ابن عمرو ثقفی، ابوبکرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام مسروح ہے طائف میں مسلمان ہوئے اور پھر بصرہ فروس ہو گئے اور وہیں ۵۱ھ یا ۵۲ھ کو فوت ہوئے۔

۱۸۱-ت، ق۔ نفع بن حارث، ابوداؤد، نابینا، کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اسے نافع بھی کہا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۱۸۲-ع۔ نفع صالح، ابورافع مدنی:

بصرہ فروس ہونیوالا اپنی کنیت سے مشہور دوسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے۔

۱۸۳-کد۔ نفع، مکاتپ ام سلمہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے غالباً یہ ما قبل میں گزرنے والا نافع ہے۔ (۷۰۸۵)

۱۸۴-ق۔ نقادہ ابن عبداللہ اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ابوہبیشہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے جنگل میں رہتے تھے۔

۱۸۵-ق۔ نقیب ”تصغیر کے ساتھ، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے آخر میں دال ہے“ ابن حاجب:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۸۶-د، س۔ نمر بن تولب عسکلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سنن میں ان کی حدیث آتی ہے مگر ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا تاہم طبقات الشعراء میں محمد

بن سلام نے ان کا نام ذکر کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ نمر بن تولب مشہور شاعر کے علاوہ ہیں۔

۱۸۷-ق۔ نمران ابن جاریہ ابن ظفر:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۸۸-د۔ نمران بن عتبہ ذماری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۱۸۹۔ د۔ نملہ بن ابونملہ انصاری، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۱۹۰۔ نخ، ت۔ نمیر ”تصغیر کے ساتھ“ ابن اوس اشعری، قاضی دمشق:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۱ھ یا ۲۲ھ میں فوت ہوا، جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۱۹۱۔ ت۔ نمیر بن عریب ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۱۹۲۔ فق۔ نمیر بن یزید قینی شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۱۹۳۔ د، س، ق۔ نمیر، خزاعی، ابو مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۱۹۴۔ د۔ نمیلہ فزاری:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۱۹۵۔ ق۔ نہار بن عبداللہ عبدی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۱۹۶۔ تمیز۔ نہار عبدی، شامی، دوسرا:

تیسرے طبقہ سے ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۱۹۷۔ نخ، د، ت، ق۔ نہاس ابن قہم، قیسی، ابو خطاب بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۱۹۸۔ ق۔ نہشل بن سعید بن وردان، وردانی، بصری الاصل:

خراسان فروش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے اسحاق بن راہویہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۱۹۹۔س۔ نہشل بن مجمع ضعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۰۰۔ق۔ نہیک "عظیم کے وزن پر ہے" ابن یریم، الاوزاعی، شامی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۰۱۔س۔ نخ، م، ۴۔ نو اس بن سمعان بن خالد کلابی یا انصاری:

مشہور صحابی ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۲۰۲۔س۔ نوح بن ابوبلال مدنی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۰۳۔د۔س۔ نوح بن حبیب قومی، بڈشی، ابو محمد:

دسویں طبقہ کا "ثقة سنی" راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۴۔د۔ نوح بن حکیم ثقفی:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۲۰۵۔ق۔ نوح بن دراج نخعی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو محمد کوفی، قاضی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا، ابن ماجہ نے اپنی

روایت میں اس کی کوئی نسبت بیان نہیں کی۔

۲۰۶۔ق۔ نوح بن ذکوان بصری:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۰۷۔د۔س۔ نوح بن ربیعہ انصاری "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو مکنین، بصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، کعب کو اس کے والد کے نام میں وہم ہوا ہے اور انہوں نے نوح بن ابان کہہ دیا ہے

اور اس شخص کو بھی وہم ہوا ہے جس نے اسے دوراوی بنا دیا ہے۔

۷۲۰۸۔ د۔ نوح بن صعصعہ، مکی:

چوتھے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۲۰۹۔ م، ۴۔ نوح بن قیس بن رباح ازدی، ابوروح بصری، خالد کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۸۳ھ یا ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۱۰۔ ت، فق۔ نوح بن ابومریم، ابو عصمہ مروزی، قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" اپنی کنیت سے مشہور ہے:

علوم کے جامع ہونے کی وجہ سے جامع کے لقب سے معروف ہے تاہم روایت حدیث میں محدثین نے اس کی

تکذیب کی ہے، ابن مبارک نے کہا ہے کہ یہ حدیثیں گھڑتا تھا، ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۱۱۔ ل۔ نوح بن میمون بن عبد الحمید بغدادی:

اصلاً مرو سے ہے اور مضروب کے لقب سے معروف ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے

۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۱۲۔ د۔ نوح بن یزید بن سیار بغدادی، ابو محمد المؤدب:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ نوح بن یزید بن جعونہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو عصمہ ہے۔ (= ۷۲۱۰)

☆ نوح:

اس نے ابو اسحاق سے روایت کیا ہے ابن دراج کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۷۲۰۵)

۷۲۱۳۔ خ، م۔ ثوف ابن فضالہ بگالی، ابن امرأۃ کعب، شامی:

دوسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے ابن عباس نے اس کی ان روایات کی تکذیب کی ہے جو اس نے اہل کتاب سے

روایت کی ہیں ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۱۴۔ تم۔ نوفل بن ایاس ہذلی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۱۵۔ ق۔ نوفل بن عبد الملک بن مغیرہ بن نوفل ابن حارث بن عبد المطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اس کی ایک مرسل روایت ہے۔

۷۲۱۶۔ د۔ نوفل بن مساحق بن عبد اللہ بن مخرمہ قرشی عامری، مدنی، قاضی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۷ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۱۷۔ خ، م، ہس۔ نوفل بن معاویہ بن عروہ بن صخر وئی، ابو معاویہ:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یزید کے ابتدائی دور خلافت تک زندہ رہے اور ۱۲۰ برس

عمر پائی۔

۷۲۱۸۔ د، ت، ہس۔ نوفل اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرودکش ہو گئے تھے۔

۷۲۱۹۔ ت۔ نیار ابن مکرّم سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں معاویہ کے ابتدائی دور خلافت تک زندہ رہے۔

☆ نیار:

اس نے عروہ سے روایت کیا ہے عبد اللہ بن یزید کے ترجمہ میں گزر چکا (ق) (۲۸۳۲) (= بعدہ ۳۷۱۵، ۳۶۷۱)



## حرف الہاء

۷۲۲۰-س۔ ہارون بن ابراہیم اہوازی، ابو محمد:

ساتویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۷۲۲۱-ر، ت، س، ق۔ ہارون بن اسحاق بن محمد بن مالک ہمدانی، ابوالقاسم کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۲۲-خ، م، ت، س، ق۔ ہارون بن اسماعیل خزاز، ابوالحسن بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقفہ“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۲۳-خ۔ ہارون بن اشعث ہمدانی، کوفی الاصل، ابو محمد بخاری:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۷۲۲۴-س۔ ہارون بن حمید دھکی، ابو محمد واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ ہارون بن حیان:

یہ ابن موسیٰ ہے آئے گا۔ (۷۲۲۴=)

۷۲۲۵-م، د، س۔ ہارون بن رباع، تمیمی، ابوبکر یا ابوالحسن:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے اس کے سماع میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۷۲۲۶-د، س۔ ہارون بن زید بن ابوزرقاء تغلمی، ابو محمد موصلی:

رملہ فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۲۷-م۔ ہارون بن سعد عجمی یا جعفی، کوفی، اعور:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر رخصیت کا الزام لگایا گیا ہے اور بقول بعض اس نے اس سے رجوع کر لیا تھا۔

۷۲۲۸-تمیز۔ ہارون بن سعد علی کے صاحب علم، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۲۲۹-تمیز۔ ہارون بن سعد مدنی، مولی قریش:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۳۰-م، د، س، ق۔ ہارون بن سعید انلی، سعدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو جعفر:

مصرف و کوش ہونیوالا دسویں طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے عمر ۸۳ برس ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۱-د، ت، س۔ ہارون بن سلمان یا ابن موسیٰ، عمرو بن حریش مخزومی کا غلام، ابو موسیٰ کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ ہارون بن سلمان:

اس نے ابن ابوفدیک سے روایت کیا ہے درست ہارون بن اسحاق ہے۔ (= ۷۲۲۱)

۷۲۳۲-ت۔ ہارون بن صالح بن ابراہیم بن محمد بن طلحہ تیمی طلحی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۲۳۳-عس۔ ہارون بن صالح ہمدانی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۲۳۴-د۔ ہارون بن عباد ازدی، ابو محمد انطاکی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۳۵-م، ۴۔ ہارون بن عبداللہ بن مروان بغدادی، ابو موسیٰ جمال بزاز:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۰ برس عمر یا ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۶۔ د، س، فق۔ ہارون بن عثمان بن عبد الرحمن شیبانی، ابو عبد الرحمن یا ابو عمرو، ابن ابو کعب کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۷۔ س۔ ہارون بن ابو عیسیٰ:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۳۸۔ د، س۔ ہارون بن محمد بن بکار بن بلال عالمی، دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۲۳۹۔ ق۔ ہارون بن مسلم بصری:

ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۲۴۰۔ تمیز۔ ہارون بن مسلم بن ہرمز عجمی، صاحب حناء (مہندی والے)، ابو الحسن بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۲۴۱۔ ت۔ ہارون بن معاویہ بن عبد اللہ بن یسار اشعری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

۷۲۴۲۔ خ، م، د۔ ہارون بن معروف مروزی، ابو علی خزاز، نابینا:

بغداد فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بھرم ۷۴ برس ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۴۳۔ د، ت۔ ہارون بن مغیرہ بن حکیم بکلی، ابو حمزہ مروزی:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۲۴۴۔ ق۔ ہارون بن موسیٰ بن حیان تمیمی، ابو موسیٰ قزوینی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا "ثقة عالم" راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۴۵۔ ت، س۔ ہارون بن موسیٰ بن ابو علقمہ عبد اللہ بن محمد فروی، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۵۳ھ میں



فوت ہوا۔

۷۲۴۶۔ خ، م، د، ت، س۔ ہارون بن موسیٰ ازدی، عتکی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ اعمور، نحوی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة مقرئ“ راوی ہے تاہم اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۴۷۔ ق۔ ہارون بن ہارون بن عبداللہ تیمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۲۴۸۔ خ۔ ہارون بن یحییٰ قرشی اسدی، مدنی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے (حافظ) ابن عدی (رحمہ اللہ) اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کرنے میں متفرد

ہیں۔

۷۲۴۹۔ ت۔ ہارون، ابو محمد، حسن بن صالح بن حی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۷۲۵۰۔ تمیز۔ ہارون، ابو محمد بربری، آل مغیرہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام ابراہیم ہے میمون بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے۔

۷۲۵۱۔ س۔ ہارون۔ ام ہانی کی اولاد میں سے ہے:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۷۲۵۲۔ د، س، ق۔ ہاشم بن برید، ابو علی کوفی:۔

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تاہم اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۵۳۔ د، س، ق۔ ہاشم بن بلال ”بقول بعض ابن سلام“ ابو عقیل، دمشق، قاضی واسط:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۲۵۴۔ ت۔ ہاشم بن سعید، ابو اسحاق کوفی ثم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۵۵-ق۔ ہاشم بن قاسم بن شیبہ حرانی، مولیٰ قریش، ابو محمد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کا حافظہ بدل گیا تھا اس نے یعلیٰ بن اشدق ”متروک“ راوی سے سماع کیا ہے جس نے صحابہ سے لقاء کا دعویٰ کیا ہے۔

۲۵۶-ع۔ ہاشم بن قاسم بن مسلم لیثی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بغدادی، ابو نصر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا لقب قیصر ہے نوویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ہجرت ۷۳ برس کے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷-خ۔ ہاشم بن مخلد بن ابراہیم ثقفی، مروزی، بزاز:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۸-ع۔ ہاشم بن ہاشم بن عتبہ بن ابووقاص زہری، مدنی ”بقول بعض ہاشم بن ہاشم بن ہاشم:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۵۹-س۔ ہانی بن ایوب حنفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۰-س۔ ہانی بن عبداللہ بن شخیر:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۱-د، ت۔ ہانی بن عثمان جہنی، ابو عثمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۲-د۔ ہانی بن قیس کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۲۶۳-د۔ ہانی بن کلثوم بن عبداللہ کنانی یا کندی، فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے اس نے حضرت عمر سے ارسال کیا ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ ہانی بن نیار، ابو بردہ انصاری:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۷۹۵۳=)

۷۲۶۳۔ نخ، د، س۔ ہانی بن ہانی ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۲۶۵۔ نخ، د، س۔ ہانی بن یزید مذحجی، ابو شریح:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۷۲۶۶۔ د، ت، ق۔ ہانی، بربری، ابو سعید، عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۲۶۷۔ عس۔ ہانی، علی کا غلام:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۶۸۔ ۲۔ ہبیرہ بن یریم "عظیم" کے وزن پر ہے "ہبامی" بقول بعض خارفی، ابو حارث کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم اس پر تشیع کا الزام لگایا ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۷۲۶۹۔ نخ، م، د۔ ہذ، ب، ابن خالد بن اسود قیسی، ابو خالد بصری:

اسے ہذ اب بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے "ثقف عابد" راوی ہے اسے قدرے کمزور کہنے میں

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) متفرد ہیں ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۲۷۰۔ ق۔ ہذ، یہ ابن عبدالوہاب مروزی، ابو صالح:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۷۱۔ ق۔ ہذ، یل "تصغیر ہے" ابن حکم ازدی مسعودی، ابو منذر بصری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۲۷۲۔ د، س۔ ہذیم بن عبداللہ تغلیسی:

بقول بعض اس کے والد کا نام "نزملمہ" ہے بسا اوقات ہذیم کی ہاء کو ہمزہ سے بدل کر اسے اذیم بھی کہا جاتا ہے

دوسرے طبقہ کا ”مقبول مخضرمی“ راوی ہے۔

☆ ہرم بن حبش:

وہب کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (۷۴۷۵=)

☆ ہرم، ابو زرعد:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۱۰۳=)

☆ ہرم ابو العجفاء، کنیتوں میں ہے۔ (۸۲۴۶)

☆ ہرم یا ہرمز، ابو خالد، کنیتوں میں ہے۔ (۸۰۷۳=)

۷۲۷۳۔ دق۔ ہرماس بن حبیب تمیمی عنبری:

ابو حاتم نے کہا ہے کہ دیہاتی شیخ ہے اس سے صرف نظر ہی روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۲۷۴۔ دس۔ ہرماس بن زیاد بن مالک باہلی، ابو حذیر ”تصغیر ہے“ بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یمامہ فروکش ہوئے اور یہ آخری ہیں جو صحابہ میں سے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۷۲۷۵۔ خ۔ ہرمزان:

بخاری میں اس سے موقوف کلام آیا ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا مخضرمی راوی ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کے ہاتھ پر مسلمان ہوا اور جس دن حضرت عمر قتل ہوئے اسی دن یہ بھی قتل ہوا۔

۷۲۷۶۔ س، ق۔ ہرمی بن عبد اللہ خطمی ”بقول بعض ابن عتبہ یا ابن عمر اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ کر عبد اللہ بن ہرمی کہا ہے جو کہ ان حضرات کا وہم ہے“:

دوسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا تھا اور آپ ﷺ سے مرسل روایت کرتا ہے۔

۷۲۷۷۔ تمیز۔ ہرمی بن عبد اللہ بن رفاعہ انصاری، واقفی، مدنی:

ابن سعد نے کہا ہے کہ یہ غزوہ تبوک میں بہت رونے والے حضرات میں سے تھا، اور جس نے اسے خطمی کے ساتھ

ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۲۷۸۔ د۔ ہریر "تصغیر کے ساتھ ہے" ابن عبدالرحمن بن رافع بن خدیج انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۷۹۔ ع۔ ہریم "سابقہ راوی کی طرح تصغیر کے ساتھ ہے مگر اس کے آخر میں میم ہے" ابن سفیان بجلی، ابو

محمد کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

۷۲۸۰۔ م۔ ہریم بن عبدالاعلیٰ بن فرات اسدی، ابو حمزہ بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۸۱۔ ت۔ ہریم بن مسعر ازدی، ابو عبد اللہ ترمذی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۸۲۔ س۔ ہزال ابن یزید اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن سعد نے خندقیین کے طبقہ میں ان کا ذکر کیا ہے۔

۷۲۸۳۔ خ، ۴۔ ہریر "تصغیر کے ساتھ ہے" ابن شریک اودی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة مخضرمی" راوی ہے۔

۷۲۸۴۔ ۴۔ ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن حارث ابن کنانہ، ابو عبد الرحمن مدنی، قرشی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۸۵۔ د، ت، س۔ ہشام بن اسماعیل بن یحییٰ بن سلیمان عطار، ابو عبد الملک دمشقی:

دسویں طبقہ کا "ثقة فقیہ عابد" راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۸۶۔ ۷۔ ہشام بن اسماعیل مکی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۸۷۔ د، س۔ ہشام بن بہرام مدائنی، ابو محمد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۲۸۸۔ خ، م، ہ، س۔ ہشام بن ہبیر ”تصغیر ہے“ مکی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۴۲۸۹۔ ع۔ ہشام بن حسان ازدی قرؤوسی، ابو عبد اللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ ابن سیرین کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد راوی ہے تاہم حسن اور عطاء سے اس

کی روایات میں کلام ہے کیونکہ کہا گیا ہے کہ یہ ان دونوں سے ارسال کرتا تھا، ۴۷ھ یا ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۹۰۔ م، د، س۔ ہشام بن حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد قرشی، اسدی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہا) ہیں صحیحین میں حدیث عمر میں بایں طور پر ان کا ذکر آتا ہے کہ حضرت عمر نے انہیں

سورۃ الفرقان کی قراءت کرتے ہوئے سنا ہے، اپنے والد سے پہلے فوت ہوئے اور جس نے سمجھ رکھا ہے کہ یہ اجنادین کے معرکہ میں شہید ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۲۹۱۔ د، ق۔ ہشام بن خالد بن زید بن مروان ازرق، ابو مروان دمشقی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۹۲۔ ت، ق۔ ہشام بن زیاد بن ابو یزید ”یہ ہشام بن ابو ہشام ہے“ ابو مقدم ”اسے ہشام بن ابو ولید

مدنی بھی کہا جاتا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۴۲۹۳۔ ع۔ ہشام بن زید بن انس بن مالک انصاری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۲۹۴۔ خت، م، ۴۔ ہشام بن سعد مدنی، ابو عباد یا ابو سعید:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۶۰ھ کو یا

اس سے پہلے فوت ہوا۔

۷۲۹۵۔ نخ، د، س۔ ہشام بن سعید طالقانی، ابو احمد بزاز:

بغداد فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اس نے کوئی زیادہ عمر نہیں پائی۔

۷۲۹۶۔ خت، م، ق۔ ہشام بن سلیمان بن عکرمہ بن خالد مخزومی، مکی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ہشام بن سنبر:

یہ ابن ابو عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۷۲۹۹=)

☆ ہشام بن طلحہ:

کامل بن طلحہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۵۶۰۳=)

۷۲۹۷۔ نخ، م، ۴۔ ہشام بن عامر بن امیہ انصاری نجاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ پہلے ان کا نام شہاب تھا جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر دیا۔

۷۲۹۸۔ س۔ ہشام بن عائد بن نصیب اسدی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس نے ابن عمر سے مرسل روایت کیا ہے۔

☆ ہشام بن عبد اللہ بن کنانہ:

یہ ابن اسحاق ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے۔ (۷۲۸۴=)

۷۲۹۹۔ ع۔ ہشام بن ابو عبد اللہ سنبر ”جعفر کے وزن پر ہے“ ابو بکر بصری دستوائی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے بمر ۷۸ برس

۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۰۔ د، س، ق۔ ہشام بن عبد الملک بن عمران یزنی، ابو تقی، حمصی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۱-ع۔ ہشام بن عبد الملک باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوالولید طیالسی بصری:

نوویں طبقہ کا "ثقفہ پختہ کار" راوی ہے، عمر ۹۲ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۲-ع۔ ہشام بن عمروہ بن زبیر بن عوام اسدی:

پانچویں طبقہ کا "ثقفہ فقیہ" راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے، عمر ۸۷ برس ۲۵ھ یا ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۳-ع۔ خ، ۲۔ ہشام بن عمار بن نصیر "تصغیر ہے" سلمی دمشقی، خطیب:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق مقرئ" راوی ہے تاہم بڑی عمر میں تلقین قبول کرتا تھا اور اس سے

پہلے کی اس کی حدیث صحیح ترین ہے اس نے "معروف خیاط" سے سماع کیا ہے مگر معروف ثقہ نہیں ہے، عمر ۹۲ برس صحیح قول کے مطابق ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۴-ع۔ ۲۔ ہشام بن عمرو فزاری:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۳۰۵-ع۔ خت، ۲۔ ہشام بن غاز بن ربیعہ جرشئی، دمشقی:

بغداد فروکش ہوئی والا ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقفہ" راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۳۰۶-ع۔ صد۔ ہشام بن ہارون انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ہشام بن ابولید:

یہ ابن زیاد ہے گزر چکا، ق۔ (۷۲۹۲)۔

۷۳۰۷-ع۔ ق۔ ہشام بن یحییٰ بن العاص بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۳۰۸-ع۔ عس۔ ہشام بن ابویعلیٰ، ثوری کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔



۴۳۰۹-خ، ۴- ہشام بن یوسف صنعانی، ابو عبد الرحمن قاضی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۱۰-س- ہشام بن یوسف سلمی، حمصی، قاضی:

واسط فروکش ہونیوالا پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۱۱-ت- ہشام بن یونس بن وابل، تمیمی، نہشلی، ابوالقاسم کوفی، لؤلؤی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۱۲-ع- ہشیم ”تصغیر کے ساتھ ہے“ ابن بشیر ”عظیم کے وزن پر ہے“ ابن قاسم بن دینار سلمی، ابو معاویہ بن ابو حازم، واسطی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار بکثرت تدلیس وارسال خفی کرنیوالا“ راوی ہے ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۳ھ میں

فوت ہوا۔

☆ ہشیم بن معتمر:

درست ہم ہے۔ (۲۶۷۰=)

۴۳۱۳-س، ق- ہشام ابن کاہن ”بقول بعض کاہم“ عدوی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۱۴-م، ۴- ہشام ابن زیاد سنکسینی۔ دمشقی:

بیروت فروکش ہوا، کہا گیا ہے ہشام لقب ہے اس کا نام محمد یا عبد اللہ ہے اور اوزاعی کا کاتب تھا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“

راوی ہے ۷۹ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۳۱۵-د، ت، ق- ہلب طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، کہا گیا ہے ان کا نام یزید ہے اور ہلب لقب ہے۔

☆ ہلقام:

ہلقام کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۸۷۸=)

۴۳۱۶۔ ع۔ ہمام بن حارث بن قیس بن عمرو نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۱۷۔ ع۔ ہمام بن منبہ بن کامل صنعانی، ابو عقبہ، وہب کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۱۸۔ ت۔ ہمام بن نافع حمیری صنعانی۔ عبدالرزاق کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۱۹۔ ع۔ ہمام بن یحییٰ بن دینار عوفی، ابو عبد اللہ یا ابو بکر، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۶۲ھ یا ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۲۰۔ ع، م، ۴۔ ہناد بن سری ابن مصعب تمیمی، ابوالسری کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ہمر ۹۱ برس ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۲۱۔ تمییز۔ ہناد بن سری بن یحییٰ بن سری تمیمی:

بارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۲۲۔ تم۔ ہند بن ابو ہالہ ”اس کا نام نباش ہے“ تمیمی، نبی کریم ﷺ کے پروردہ:

ان کی والدہ خدیجہ بنت خویلد ہے، کہا گیا ہے کہ جنگ جمل میں حضرت علی کی طرف سے شریک ہو کر شہید ہوئے

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد زندہ رہے۔

۴۳۲۳۔ د، س۔ ہنیدہ بن خالد خزاعی ”بقول بعض نخعی“ حضرت عمر کا پروردہ:

اسے صحابہ میں ذکر کیا گیا ہے، کہا گیا ہے کہ دوسرے طبقہ سے ہے ابن حبان نے دو جگہ اس کا ذکر کیا ہے۔

۴۳۲۴۔ د، ق۔ ہنسی ابن ثؤیرہ، ضعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے عبادت گزار حضرات میں سے ہے ۸۰ھ سے پہلے قتل ہوا۔

۴۳۲۵۔ خ۔ ہنی، عمر کا غلام:

حضرت عمر نے اسے حمی کا گورنر بنایا دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بخاری میں بلا روایت اس کا ذکر آیا ہے۔

۴۳۲۶۔ یحییٰ، ت۔ ہود بن عبد اللہ عبدی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۲۷۔ ق۔ ہؤذہ ابن خلیفہ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابوبکرہ ثقفی، بکر راوی، ابوالاشہب بصری، الاصم:

بغداد فرود کش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ ہلال بن اساف:

یہ ابن یساف ہے آئے گا۔ (۴۳۵۲=)

☆ ہلال بن اسامہ:

یہ ابن علی ہے۔ (۴۳۴۳=)

۴۳۲۸۔ تمیز۔ ہلال بن اسامہ فہری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ شیخ ہے اس سے صرف اسامہ بن زید لیشی ہی نے روایت کیا ہے۔

۴۳۲۹۔ ر، د، س۔ ہلال بن بشر بن محبوب مزنی، ابوالحسن بصری، مسجد یونس احدب کا امام:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۳۰۔ ق۔ ہلال بن جبیر ”بقول بعض ابن جبر بلا تصغیر“، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے ابن حبان نے انس سے اس کے سماع میں شک کا کیا ہے۔

۴۳۳۱۔ تمیز۔ ہلال بن جبیر، کوفی:

مسر کے مشائخ میں سے ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۳۲۔ س۔ ہلال بن حنظل، ابو یحییٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۳۳۔ خ، م، د، ت، س۔ ہلال بن ابو حمید یا ابن حمید یا ابن مقلاص یا ابن عبد اللہ، جہنی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو الجہم، صیرفی، وزان، کوفی:

اس کے والد کے نام اور اس کی کنیت کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۳۴۔ ۴۔ ہلال بن خباب عبدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو العلاء بصری:

مدائن فروش ہو نیوالا پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۳۵۔ خت۔ ہلال بن رواد طائی یا کنانی، شامی، کاتب:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۳۶۔ ق۔ ہلال بن زید بن یسار، ابو عقال، بصری:

عسقلان فروش ہو نیوالا پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۴۳۳۷۔ تمیز۔ ہلال بن زید بن حسن بن اسامہ بن زید کلبی، ابو عقال دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۳۳۸۔ ق۔ ہلال بن ابوزینب فیروز، قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۳۳۹۔ د۔ ہلال بن سراج حنفی، یمامی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۰۰ھ تک زندہ رہا۔

۴۳۴۰۔ مد۔ ہلال بن سلمان ہمدانی، ابو محلم ”محمد کے وزن پر ہے مگر لام کے نیچے کسرہ ہے“ کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۴۱۔ د، س۔ ہلال بن عامر بن عمرو مزنی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۲۲۔ د۔ ہلال بن عامر "ابن عمرو بھی کہا گیا ہے" بصری:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے۔

۴۳۲۳۔ ت۔ ہلال بن عبداللہ، باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوہاشم بصری:

ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۴۳۲۴۔ ع۔ ہلال بن علی بن اسامہ عامری، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔ ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۳۲۵۔ د۔ ہلال بن عمرو کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۳۲۶۔ س۔ ہلال بن العلاء بن ہلال بن عمر، باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عمر رقی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر محرم ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ ہلال بن عیاض:

عیاض بن ہلال کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (۵۲۸۱=)

☆ ہلال بن فیاض:

حرف شین میں شاذ کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۲۷۳۰=)

☆ ہلال بن مقلاص:

یہ ابن ابوجمید ہے گزر چکا۔ (۷۳۳۳=)

۴۳۲۷۔ د، س۔ ہلال بن میمون جہنی یا ہندی، رملی:

کوفہ فروش ہوا، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ ہلال بن ابومیمونہ:

یہ ابن علی ہے گزر چکا۔ (۷۳۲۴=)

۴۳۲۸-ق۔ ہلال بن ابو ہلال اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۴۳۲۹-خت، د۔ ہلال بن ابو ہلال یا ابن ابو مالک ”یہ ابن میمون ہے“ اس کے والد کے نام کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، ابو ظلال، قسملی، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۴۳۵۰-تمیز۔ ہلال بن ابو ہلال بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اس سے صرف یحییٰ بن متوکل نے ہی روایت کیا ہے، جس نے اسے پہلے والے

راوی سے ملایا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ہلال بن ابو ہلال عامری:

یہ ابن علی ہے گزر چکا۔ (۴۳۲۳=)

۴۳۵۱-نخ، د، س، ق۔ ہلال بن ابو ہلال مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۵۲-خت، م، ۴۔ ہلال بن یساف ”ابن اساف بھی کہا جاتا ہے“ اشجعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ہلال، وزان:

یہ ابن ابو حمید ہے گزر چکا۔ (۴۳۳۳=)

☆ ہلال، ابو طعمہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۱۸۶=)

۴۳۵۳-ت، ق۔ ہلال، ربیع کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۵۴۔ نخ۔ ہیاج ابن بسام، عبسی خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۵۵۔ ق۔ ہیاج بن بسطام تمیمی بڑنجی، ابو خالد ہروی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اس سے اس کے بیٹے خالد نے سخت منکر روایتیں نقل کی ہیں ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۵۶۔ نخ۔ ہیاج بن عمران بن فصیل، تمیمی بصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۵۷۔ نخ۔ یثیم بن اسود مدنجی، ابوالعزیران، کوفی، شاعر:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۳۵۸۔ س۔ یثیم بن ایوب سلمی، ابو عمران طالقانی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۵۹۔ خ، قد، عس، ق۔ یثیم بن جمیل بغدادی، ابو سہل:

انطاکیہ فروکش ہوا، اصحاب حدیث میں سے "ثقة" راوی ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۱۳ھ میں

فوت ہوا۔

۴۳۶۰۔ یثیم بن حبیب صیرفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے عبدالغنی نے اس کا ذکر کیا ہے مگر یہ ذکر نہیں کیا کہ اس کی روایت کس نے نقل کی ہے

اور (حافظ) مزنی نے کہا ہے کہ ممکن ہے کہ اس کی روایت مراہیل ابی داؤد میں ہو۔

۴۳۶۱۔ تمیز۔ یثیم بن حبیب، طبرانی کے شیخ محمد بن رزق کا شیخ:

دسویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۴۳۶۲۔ ۴۔ یثیم بن حمید غسانی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو احمد یا ابو حارث:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۳۶۳-س۔ یثیم بن حیان، ابوالیسع، بعلبکی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۶۴-خ، س، ق۔ یثیم بن خارجہ مروزی، ابواحمد یا ابویحییٰ:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۲۷ھ کے آخری دن میں فوت ہوا۔

۴۳۶۵-د۔ یثیم بن خالد "بقول بعض ابن جناد" جہنی، ابوالحسن کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۶۶-تمیز۔ یثیم بن خالد بجلی، کوفی، خشاب:

دسویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۴۳۶۷-تمیز۔ یثیم بن خالد بن یزید، ابوصالح کوفی، ابونعیم کا کاتب:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۶۸-تمیز۔ یثیم بن خالد بن یزید مصیصی، عثمان کا غلام:

بغداد فروکش ہونے والا گیارہویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۳۶۹-تمیز۔ یثیم بن خالد قرشی، ابوالحسن بغدادی، بصری الاصل:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۴۳۷۰-تمیز۔ یثیم بن خالد، ابوفرَج:

گیارہویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے، میرا گمان ہے کہ یہ مصیصی ہے۔

۴۳۷۱-تمیز۔ یثیم بن خالد کندی:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۷۲-ق۔ یثیم بن رافع حنفی یا باہلی، ابویحییٰ یا ابوالحکم یا ابوالحارث "بقول بعض یہ تین ہیں":

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔



۴۳۴۔ ت۔ یثیم بن ربیع عقیلی، ابو ثنی بصری یا واسطی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۳۴۔ خ۔ یثیم بن ابوسنان مدنی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۳۵۔ د، س، ق۔ یثیم بن شفی "صحیح قول کے مطابق علی کے وزن پر ہے" زینبی، ابوالحسنین بخاری، مصری:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۳۶۔ ن، خ۔ یثیم بن مالک طائی، ابو محمد شامی، نابینا:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۳۷۔ س۔ یثیم بن مروان بن یثیم عثسی، ابوالحکم دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



## حرف الواو

۴۷۸- د، ت، ق۔ وایضہ ابن معبد بن عتبہ اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جزیرہ فروکش ہوئے اور نوے برس کے قریب عمر پائی۔

۴۷۹- ع۔ وائلہ بن اسقع ابن کعب لیثی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے ۸۵ھ تک زندہ رہے اور ۱۰۵ برس عمر پائی۔

۴۸۰- ع۔ واسع بن حبان ابن منقذ بن عمرو انصاری مازنی، مدنی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہا) ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ثقہ ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۴۸۱- مد۔ واصل بن ابو جمیل شامی، ابو بکر سلامانی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۸۲- ع۔ واصل بن حیان بن احدب اسدی، کوفی، بیاع السابری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقہ پختہ کار“ راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳- ت، ق۔ واصل بن سائب رقاشی، ابو یحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۴- م، م۔ واصل بن عبدالاعلیٰ بن ہلال اسدی، ابوالقاسم یا ابو محمد کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۵- م، قدس۔ واصل بن عبدالرحمن، ابو خزیمہ، بصری:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ عابد راوی ہے اور حسن سے تدلیس کرتا تھا ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۶۔ خ، م، د، س، ق۔ واصل، ابو عیینہ کا غلام:  
چھٹے طبقہ کا "صدوق عابد" راوی ہے۔

☆ واقعہ بن عبد اللہ:

یہ واقعہ بن محمد بن زید بن عبد اللہ ہے اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے، د۔

۴۸۷۔ د۔ واقعہ بن عبد الرحمن بن سعد:

پانچویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۴۸۸۔ م، د، ت، س۔ واقعہ بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری اشہلی، ابو عبد اللہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۹۔ خ، م، د، س۔ واقعہ بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب عدوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۹۰۔ د۔ واقعہ بن ابو واقد لیثی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بلکہ تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۹۱۔ س۔ واقعہ ابو عبد اللہ، زید بن خلیدہ کا غلام، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ واقعہ:

وقدان کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۴۳=)

۴۹۲۔ بخ، مد۔ وہب بن عبد اللہ معافری، پھر کعمی، ابو عبد اللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۔ ر، م، ۴۔ وائل بن حجر ابن سعد بن مسروق حضرمی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یمن کے بادشاہوں میں سے تھے پھر کوفہ فرود کش ہو گئے اور (سیدنا)

معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد ولایت میں فوت ہوئے۔

۴۳۹۳۔ نخ، ۴۔ وائل بن داؤد تیمی، کوفی، بکر کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ وائل بن علقمہ:

وائل بن حجر سے روایت کرتا ہے اور اس سے عبد الجبار بن وائل نے روایت کیا ہے درست سند ”عن عبد الجبار، عن

علقمہ ابن وائل، عن ابیہ“ ہے، د۔ (۷۳۹۳، ۴۶۸۴، ۳۷۷۴۴=)

۴۳۹۵۔ س۔ وائل بن مہانہ تیمی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۹۶۔ د، س، ق۔ ویر ابن ابو ذؤلیہ ”تصغیر کے ساتھ ہے اس کا نام مسلم ہے“ طاہمی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۹۷۔ خ، م، د، س۔ ویرہ ابن عبد الرحمن مُسَلَمی، ابو خزیمہ یا ابو العباس، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۹۸۔ مد، س۔ وبرہ حارثی، کرز کا والد، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۳۹۹۔ د، ق۔ وحشی ابن حرب بن وحشی بن حرب حبشی، حمصی:

آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۴۰۰۔ خ، د، ق۔ وحشی بن حرب حبشی، سابقہ راوی کا دادا:

انہیں ابو ذؤلمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حمص فروکش ہوئے اور وہیں فوت ہوئے۔

۴۴۰۱۔ ع۔ ویراد، ثقفی، ابو سعید یا ابو الورد، کوفی، مغیرہ کا کاتب و غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۰۲۔ ع۔ ورد بن عبد اللہ تمیمی، ابو محمد طبری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۰۳۔ ع۔ ورقاء بن عمر یشکری، ابو بشر کوفی:

مدائن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم منصور سے اپنی حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۴۰۴۔ ق۔ وزیر ابن صبیح، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول عابد“ راوی ہے۔

۴۰۵۔ تمیز۔ وزیر بن صبیح وزان، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۰۶۔ ق۔ وساج ابن عقبہ بن وساج ازدی:

آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۰۷۔ ع۔ وضاح یشکری، واسطی، المزاز، ابو عوانہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۷۵ یا ۷۶ میں فوت ہوا۔

۴۰۸۔ د، ع۔ ق۔ و ضنین ابن عطاء بن کنانہ، ابو عبد اللہ یا ابو کنانہ، خزاعی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق برے حافظے والا“ راوی ہے اس پر قدرت کا الزام لگایا ہے، بعمر ۷۰ برس ۷۶ میں فوت ہوا۔

۴۰۹۔ ن، د۔ وعلہ بن عبد الرحمن بن وثاب یمامی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۰۔ د۔ وفاء ابن شریح حضرمی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۱۔ قدس۔ وقاء ابن ایاس اسدی، ابو یزید کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۱۲۔ نخ، د۔ وقاص ابن ربیعہ عئسیٰ، ابورشدین شامی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ابودرداء سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۴۱۳۔ ع۔ وقدان، ابویعفور، عبدی، کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور یہ (قدان) کبیر ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام واقد ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تقریباً ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۴۔ ع۔ وکیع بن جراح بن ملیح رُوّاسی، ابوسفیان کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة حافظ عابد“ راوی ہے بمر ۷۰ برس ۹۶ھ کے آخر اور ۹۷ھ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۴۱۵۔ ق۔ وکیع بن عدس ”دوسرے لفظ پر بعض اوقات فتح بھی پڑھا جاتا ہے اور حدس بھی کہا جاتا ہے“ ابو مصعب عقیلی، طائفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۶۔ ق۔ وکیع بن محرز بن وکیع ناجی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۴۱۷۔ ق۔ ولید بن بکیر ”تصغیر کے ساتھ ہے“ تمیمی، ابوحنابہ، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۱۸۔ د، س، ق۔ ولید بن ثعلبہ طائی یا عبدی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ولید بن ابوثور:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (= ۴۳۱)

☆ ولید بن جمیع:

یہ بھی ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (= ۴۳۲)

۴۱۹۔ نخ، ت، ق۔ ولید بن جمیل فلسطینی، ابوالحجاج:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کرتا ہے۔

۴۲۰۔ م۔ ولید بن حرب اشعری، کوفی:

اس کا لقب ولاد ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۱۔ نخ۔ ولید بن دینار سعدی، ابو فضل بصری، بیتاس:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۲۔ خت، د، ت، ق۔ ولید بن رباح مدنی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے کچھ میں فوت ہوا۔

☆ ولید بن رباح:

رباح بن ولید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۱۸۷۶)

۴۲۳۔ د۔ ولید بن زوران "بقول بعض زوران" سلمی، رقی:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ولید بن زیاد:

یہ ابن ابوشامہ ہے آئے گا۔ (= ۴۶۳)

☆ ولید بن زیاد:

ابن یزید کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (= ۴۶۶)

۴۲۴۔ م، س۔ ولید بن سرج، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۲۵۔ د، ت، ق۔ ولید بن سفیان بن ابومریم غسانی، شامی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۲۶۔ عس۔ ولید بن سفیان:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ولید بن سلمہ، ابوبشر:

درست ابن مسلم ہے آئے گا۔ (= ۷۲۵۵)

۷۲۲۷۔ صد، س، ق۔ ولید بن سلیمان بن ابوسائب قرشی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۲۲۸۔ م، د، ت، ق۔ ولید بن شجاع بن ولید بن قیس نسکونی، ابوہمام بن ابوبدر کوفی:

بغداد فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۲۹۔ خ، م۔ ولید بن صباح نخاس، ضعی، ابو محمد جزری:

بغداد فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۲۳۰۔ خ، م، ت، س، ق۔ ولید بن عبادہ بن صامت انصاری، مدنی، ابو عبادہ:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۷۰ھ سے کچھ سال

بعد پیدا ہوا۔

۷۲۳۱۔ نخ، د، ت، ق۔ ولید بن عبداللہ بن ابو ثور ہمدانی، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۲۔ نخ، م، د، ت، س۔ ولید بن عبداللہ بن جمیع زہری مکی:

کوفہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۳۳۔ خ۔ ولید بن عبداللہ بن ابومغیث عبدری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۲۳۴۔ خ۔ ولید بن عبدالرحمن بن حبیب جارودی، بصری، ابو العباس:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔



۷۳۳۵۔ ت، س۔ ولید بن عبد الرحمن بن ابومالک ہمدانی، ابوعباس دمشقی:

کوفہ فرود کش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۳۶۔ ع، م، ۴۔ ولید بن عبد الرحمن جُرشی، حمصی زجاج:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۳۳۷۔ د۔ ولید بن عبدہ، عمرو بن العاص کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عمرو بن ولید ہے، ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۳۸۔ تمیز۔ ولید بن عبدہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۳۳۹۔ د۔ ولید بن عتبہ اشجعی، ابوعباس دمشقی، مقرئ:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بھتر ۶۴ برس ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۴۰۔ تمیز۔ ولید بن عتبہ دمشقی، دوسرا:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۳۴۱۔ م۔ ولید بن عطاء بن خباب:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۳۴۲۔ د۔ ولید بن عقبہ بن ابو معیط بن ابو عمرو ابن امیہ قرشی اموی، والدہ کی طرف سے عثمان کا بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے معاویہ کے عہد خلافت تک زندہ رہا۔

۷۳۴۳۔ د۔ ولید بن عقبہ بن مغیرہ یا ابن کثیر شیبانی، کوفی طحان:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۳۴۴۔ ق۔ ولید بن عقبہ بن نزار عنسی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۷۴۴۵-ق۔ ولید بن عمرو بن سکین بصری، ابوالعباس:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۴۴۶-خ، م، ت، س۔ ولید بن عیزار بن حریث عبدی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۴۴۷-ت، س، ق۔ ولید بن قاسم بن ولید ہمدانی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۴۸-ع، د، ت۔ ولید بن قیس بن اہرم نجیبی، مصری:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۷۴۴۹-س۔ ولید بن قیس سکونی، کوفی ابوہمام:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۴۵۰-د، س۔ ولید بن کامل بن معاذ بکلی، ابو عبیدہ شامی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۴۵۱-س۔ ولید بن کثیر بن سنان مزنی، سعید مدنی راذانی:

کوفہ فروش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۴۵۲-ع۔ ولید بن کثیر مخزومی، ابو محمد مدنی پھر کوفی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق مغازی کا علم رکھنے والا" راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۱ھ میں

فوت ہوا۔

☆ ولید بن ابوما لک:

یہ ابن عبدالرحمن ہے گزر چکا۔ (= ۷۴۳۵)

۲۵۳۔ ت، ق۔ ولید بن محمد موقری، ابو بشر بلقاوی، بنو امیہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۴۔ د، س۔ ولید بن مزید، عذری، ابو عباس بیرونی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ غلطی اور تدلیس نہیں کرتا تھا

۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۔ ر، م، د، س۔ ولید بن مسلم بن شہاب عنبری، ابو بشر بصری:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۵۶۔ ع۔ ولید بن مسلم قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عباس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے مگر بہت زیادہ تدلیس اور تسویہ کرنے والا ہے ۹۴ھ کے آخر میں یا ۹۵ھ کی ابتداء

میں فوت ہوا۔

۲۵۷۔ ح، د۔ ولید بن مغیرہ بن سلیمان مصری، ابو عباس:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۔ تمیز۔ ولید بن مغیرہ مخزومی، مکی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۹۔ س۔ ولید بن نافع:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "مقبول" راوی ہے۔

۲۶۰۔ ن، ح۔ ولید بن نمیر بن اوس اشعری، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۶۱۔ م، م، م۔ ولید بن ہشام بن معاویہ بن ہشام بن عقبہ بن ابو معیط "تصغیر کے ساتھ ہے" اموی، ابو یعیش

معیطی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۴۶۲۔ د، ت۔ ولید بن ہشام یا ابن ابو ہشام کوفی، ہمدان کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۴۶۳۔ م، ۴۔ ولید بن ابو ہشام زیاد، ہشام ابو مقدم کا بھائی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۴۶۴۔ ن، م، ۴۔ ولید بن ابو ولید عثمان "بقول بعض ابن ولید" عثمان یا ابن عمر کا غلام، مدنی، ابو عثمان:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۴۶۵۔ د۔ ولید بن یزید بن ابو طلحہ ربیع، رملی، عطار:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے۔

۷۴۶۶۔ مد۔ ولید بن یزید ہذلی، ابو ہاشم بصری:

آٹھویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

☆ ولید، ابو مغیرہ بجلی یا مغیرہ ابو ولید:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۳۸۶=)

☆ ولید، ابو زید۔ بنو ثعلبہ کا غلام:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۱۰۹=)

☆ ولید ابو ہشام:

فرقہ سے روایت کرتا ہے درست ولید بن ابو ہشام، ابو مقدم کا بھائی ہے۔ (۷۴۶۳=)

☆ وہبان:

یہ وہب بن بقیہ ہے آئے گا۔ (۷۴۶۹=)

۷۴۶۷۔ د، س۔ وہب بن اجدع ہمدانی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۴۶۸۔ نخ، ق۔ وہب بن اسماعیل بن محمد بن قیس اسدی، ابو محمد کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۴۶۹۔ م، د، س۔ وہب بن بقیہ بن عثمان واسطی، ابو محمد:

اسے وہبان بھی کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر ۹۵ یا ۹۶ برس ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۷۰۔ د، س۔ وہب بن بیان واسطی، ابو عبد اللہ:

مصرف روش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۷۱۔ د، س۔ وہب بن جابر خویانی، ہمدانی کوفی ”بسا اوقات بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۴۷۲۔ ع۔ وہب بن جریر بن حازم بن زید، ابو عبد اللہ ازدی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۷۳۔ ت۔ وہب بن حذیفہ ”بقول بعض حذافہ“ غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) اور اصحاب صفہ میں سے ہیں خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۷۴۷۴۔ د، ت، ق۔ وہب بن خالد حمیری، ابو خالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۴۷۵۔ س، ق۔ وہب بن حبش ”جعفر کے وزن پر ہے“ طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے اور بقول بعض ان کا نام ہرم ہے مگر وہب زیادہ صحیح ہے۔

۷۴۷۶۔ م، ت۔ وہب بن ربیعہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ وہب بن ابودبی:

یہ ابن عبد اللہ ہے۔ (۷۴۷۸)

۷۲۷۔ ر، مق، ت، س۔ وہب بن زمعہ تمیمی، ابو عبد اللہ مروزی:

دسویں طبقہ کے قدماء حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ وہب بن سعید بن عطیہ:

یہ ابن عبد الوہاب ہے گزر چکا۔ (۴۲۵۶=)

☆ وہب بن سفیان:

اس نے بیان سے روایت کیا ہے درست ہریم ابن سفیان ہے۔ (۷۲۷۹=)

۷۲۸۔ عس۔ وہب بن عبد اللہ بن ابو ذؤبی، ہُنائی، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور سلمان سے اس کی روایت

مرسل ہے۔

۷۲۹۔ ع۔ وہب بن عبد اللہ سُوَائی ”بقول بعض اس کے والد کا نام وہب ہے“ ابو حنیفہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اسے وہب الخیر کہا جاتا ہے معروف صحابی ہے حضرت علی کا ساتھی تھا ۷۳ھ میں فوت

ہوا۔

۷۲۸۰۔ ق۔ وہب بن عبد بن زمعہ بن اسود بن مطلب اسدی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبد اللہ بن وہب بن زمعہ ہے۔ (۳۶۹۳=)

۷۲۸۱۔ خت۔ وہب بن عثمان بن بشر مخزومی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۲۸۲۔ د۔ وہب بن عقبہ عامری، بگائی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ وہب بن عمرو:

یہ وہیب ہے آئے گا۔ (۷۲۸۸=)

۴۸۳-ع۔ وہب بن کیسان قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو نعیم مدنی، معلم:

چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۴-د، س۔ وہب بن مانوس "نون کے ساتھ ہے اور باء کے ساتھ بھی کہا گیا ہے" بصری:

یمن فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۴۸۵-خ، م، د، ت، س، فق۔ وہب بن منبہ بن کامل یمانی، ابو عبد اللہ ابن اوی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۸۶-د۔ وہب، ابو احمد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ کنیتوں میں آنے والا ابوسفیان ہے، د۔ (= ۸۱۳۶)

۴۸۷-ع۔ وہیب "تصغیر کے ساتھ" ابن خالد بن عجلان باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو بکر بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ قدرے بدل گیا تھا ۶۵ھ میں فوت ہوا، اور

بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۴۸۸-د، فق۔ وہیب بن عمرو بن عثمان ثمری، ابو عثمان یا ابو عمرو، بصری:

نوویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۴۸۹-م، د، ت، س۔ وہیب بن وڑد قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" مکی، ابو عثمان یا ابو امیہ "بقول بعض اس کا

نام عبد الوہاب ہے":

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة عابد" راوی ہے۔



## حرف لام الف

۷۳۹۰-ع۔ لاحق بن حمید بن سعید سدوسی، بصری، ابو مجلز:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے لا۰ھ میں فوت ہوا، بقول بعض

۱۰۹ھ میں اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔



## حرف الیاء

۴۹۱-ق۔ یاسین بن شیبان یا ابن سنان یا ابن سیار عجمی، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے جس نے اسے ابن معاذ زیات سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۲-س۔ یاسین بن عبدالاحد بن ابوزرارہ قتبانی، مصری، ابوالیسین:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد، ابوامیہ شعبانی:

کنیتوں میں ہے۔ (۷۹۷=)

۴۹۳-م، س۔ یحییٰ بن عبداللہ، ابوموسیٰ آل زبیر کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۹۴-کن۔ یحییٰ بن ابراہیم بن عثمان بن داود بن ابوقتیبة ”تصغیر ہے“، سلمی، ابوابراہیم مدنی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے۔

۴۹۵-س۔ یحییٰ بن ابراہیم بن محمد بن ابو عبیدہ مسعودی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۹۶-ع۔ یحییٰ بن آدم بن سلیمان کوفی، ابوزکریا، بنوامیہ کا غلام:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة حافظ فاضل“ راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۷-د۔ یحییٰ بن ازہر بصری، مولیٰ قریش:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۸۔ د۔ یحییٰ بن اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلمحہ انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس نے براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) نے مرسل روایت کیا ہے۔

۴۹۹۔ م، ۴۔ یحییٰ بن اسحاق بن یحییٰ، ابوزکریا ابو بکر:

بغداد فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۰۔ ت، س۔ یحییٰ بن اسحاق یا ابن ابواسحاق انصاری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۱۔ ع۔ یحییٰ بن ابواسحاق حضرمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری نحوی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۔ ق۔ یحییٰ بن ابواسحاق ہنائی ”یزید بن ابواسحاق اور یزید بن ابویحییٰ بھی کہا جاتا ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۰۳۔ ق۔ یحییٰ بن ابوامامہ اسعد بن زرارہ انصاری، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۰۴۔ س۔ یحییٰ بن اسماعیل بن جریر بجلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۰۵۔ د۔ یحییٰ بن اسماعیل واسطی، ابوزکریا:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۶۔ تمیز۔ یحییٰ بن اسماعیل بن زکریا خواص، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۷۔ ت۔ یحییٰ بن اسلم بن محمد بن قطن تمیمی، مروزی، ابو محمد، مشہور قاضی:

دسویں طبقہ کا ”فقہ صدوق“ راوی ہے تاہم اس پر حدیث چوری کرنے کا الزام لگایا گیا ہے مگر اس میں کوئی ایسی

بات نہیں پائی جاتی البتہ یہ روایت بالاجازہ اور وجادہ کا قائل تھا، عمر ۸۳ برس ۴۲ھ یا ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۰۸۔ ت۔ یحییٰ بن ابوانیسہ ”تقصیر ہے“ ابو زید جزری:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۰۹۔ س۔ یحییٰ بن ایوب بن بادی ”نادی کے وزن پر ہے“ العلاف، خولانی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۰۔ خت، د، ت۔ یحییٰ بن ایوب بن ابوزرعہ بن عمرو بن جریر بجلی، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۵۱۱۔ ع۔ یحییٰ بن ایوب عافقی، ابو عباس مصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۲۔ ع، م، د، عس۔ یحییٰ بن ایوب مقاپری، بغدادی عابد:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بھر ۷۷ برس ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۳۔ م۔ یحییٰ بن بشر بن کثیر خری، کوفی:

کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۴۔ خ۔ یحییٰ بن بشر بلخی فلاس:

دسویں طبقہ کا ”ثقة زاہد“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۵۔ د۔ یحییٰ بن بشیر بن خلاد انصاری، مدنی:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن بکیر:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۷۵۸۰=)

۷۵۱۶۔ ع۔ یحییٰ بن ابوبکیر ”اس کا نام نثر ہے“ کرمانی، کوفی الاصل:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۸ھ یا ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۷۔ تمیز۔ یحییٰ بن ابوبکر نخعی، کوفی:

دسویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

ت۔ ث۔ خالی ہے۔

۷۱۸۔ یحییٰ بن جابر بن حسان طائی، ابو عمرو حمصی، قاضی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بہت زیادہ ارسال کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۹۔ م، ۴۔ یحییٰ بن جزاعرنی، کوفی "کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام زبان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زبان اس کا لقب ہے:"

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تشیع میں غلو کا اس پر الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۰۔ د، تم، س، ق۔ یحییٰ بن جعدہ بن ہبیرہ بن ابو وہب مخزومی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ابن مسعود اور ان جیسے حضرات سے بسا اوقات اس نے مرسل روایت کیا ہے۔

۷۲۱۔ خ۔ یحییٰ بن جعفر بن اعین ازدی، بخاری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۲۔ ۴۔ یحییٰ بن حارث ذماری، ابو عمرو شامی، قاری:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۔ ق۔ یحییٰ بن حارث شیرازی:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۲۴۔ تمیز۔ یحییٰ بن حارث:

اپنی بھائی زہدہ سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا دیا

ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۲۵۔ نخ۔ یحییٰ بن حبیب بن اسماعیل اسدی، کوفی، ابو عقیل، جمال:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۵۲۶۔ م، ۴۔ یحییٰ بن حبیب بن عربی بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ۲۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۲۷۔ ت، س۔ یحییٰ بن ابوجحاج اہتمی "اس کے والد کا نام عبداللہ ہے" ابو ایوب بصری:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۲۸۔ ق۔ یحییٰ بن حرب مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن حزام:

درست ابن خدام ہے آئے گا۔ (۵۳۸=)

۵۲۹۔ خ، م، د، ت، س۔ یحییٰ بن حسان تیزی، بصری الاصل:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، عمر ۶۴ برس ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۰۔ نخ، س۔ یحییٰ بن حسان فلسطینی بکری:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۳۱۔ د۔ یحییٰ بن حسن بن عثمان بن عبدالرحمن بن عوف، ابو ابراہیم زہری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے۔

۵۳۲۔ د، س، ق۔ یحییٰ بن حصین احمسی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۳۳۔ س، ق۔ یحییٰ بن حکیم بن صفوان بن امیہ جمحی، مکی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۵۳۴۔ د، س، ق۔ یحییٰ بن حکیم مقوم، ابوسعید بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ عابد مصنف“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۳۵۔ خ، م، خد، ت، س، ق۔ یحییٰ بن حماد بن ابوزیاد شیبانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری، ابوعموانہ کا داماد:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة عابد“ راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۳۶۔ ع۔ یحییٰ بن حمزہ بن واقد حضرمی، ابو عبد الرحمن دمشقی قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر قدرت کا الزام لگایا گیا ہے بمر ۸۰ برس صحیح قول کے مطابق ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۳۷۔ د، ت، ق۔ یحییٰ بن ابوجیہ کلبی، ابو جتاب:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے بہت زیادہ تدلیس کرنے کی وجہ سے محدثین نے اس کی تضعیف کی ہے چھٹے طبقہ

سے ہے ۵۰ھ کو یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۴۵۳۸۔ ق۔ یحییٰ بن خدام ابن منصور سقطی بصری:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۳۹۔ م، د، ت، ق۔ یحییٰ بن خلف باہلی، ابوسلمہ بصری، بٹو باری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۴۰۔ خ، ۴۔ یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک بن عجلان انصاری، زرقی، مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا،

جس نے کہا ہے کہ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا اسے وہم ہوا ہے کیونکہ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہونے والا اس کا پوتا یحییٰ بن علی ہے۔

☆ یحییٰ بن ابوخلید:

یہ یحییٰ بن مسلم بکاء ہے آئے گا۔ (۷۴۵=)

۴۵۴۱۔ ق۔ یحییٰ بن داود بن میمون واسطی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۔ ت، س، ق۔ یحییٰ بن دُرُست ابن زیاد بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن دینار، ابوہاشم رمانی:

کنتیوں میں آئے گا۔ (= ۸۲۲۵)

۵۲۳۔ د۔ یحییٰ بن راشد بن مسلم لیشی، ابوہشام دمشقی، طویل:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۲۴۔ تمیز۔ یحییٰ بن راشد۔ دوسرا، شامی، ضمیرہ کا شیخ:

پانچویں طبقہ سے ہے بخاری وغیرہ نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۵۲۵۔ ق۔ یحییٰ بن راشد مازنی، ابوسعید بصری، البراء:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۲۶۔ تمیز۔ یحییٰ بن راشد بصری، ابوبکر، ابو عاصم کا مستملی:

نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۔ س۔ یحییٰ بن زرارہ بن عبدالکریم ”اس کا لقب کریم“ تصغیر کے ساتھ ہے، ابن حارث بن عمرو باہلی

پھر سہمی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۸۔ ع۔ یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ ہمدانی، ابوسعید کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة متقن“ راوی ہے عمر ۶۳ برس ۱۸۳ھ یا ۱۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۹۔ س۔ یحییٰ بن زکریا بن یحییٰ نیشاپوری اعرج:

اسے حیویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ فقیہ“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۔ خ۔ یحییٰ بن ابوزکریا غسانی، ابومروان واسطی، شامی الاصل:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے بخاری میں صرف ایک ہی مقام پر اس کی حدیث متابعہ آئی ہے ۹۰ھ میں

فوت ہوا۔

۵۵۱-ق۔ یحییٰ بن زیاد بن ابوداؤد اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو محمد رقی:

اس کا لقب فہیر ہے آٹھویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔

۵۵۲-خت۔ یحییٰ بن زیاد بن عبداللہ اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی فراء، مشہور نحوی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳-ت، ق۔ یحییٰ بن سام ابن موسیٰ ضعی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۴-ع۔ یحییٰ بن سعید بن ابان بن سعید بن العاص اموی، ابو ایوب کوفی:

بغداد فروکش ہوا، اس کا لقب جمل ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث

لاتا ہے بعمر ۸۰ برس ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۵-ع۔ یحییٰ بن سعید بن حیان، ابو حیان تیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۶-نخ، م۔ یحییٰ بن سعید بن العاص اموی، عمرو اشراق کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۵۷-ع۔ یحییٰ بن سعید بن فرخ، تمیمی، ابو سعید قطان بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة متقن حافظ امام پیشوا“ راوی ہے بعمر ۷۸ برس ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۸-تمیز۔ یحییٰ بن سعید عطار، انصاری، شامی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے پہلے راوی سے کچھ عرصہ پہلے فوت ہوا۔

۵۵۹-ع۔ یحییٰ بن سعید بن سعید انصاری مدنی، ابو سعید قاضی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۴۴ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔



۷۵۶۰۔ د، ق۔ یحییٰ بن ابوسفیان بن احنس احنسی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اس نے ابو ہریرہ وغیرہ سے مرسل روایت کیا ہے۔

۷۵۶۱۔ ت۔ یحییٰ بن سلمہ بن کہیل ”تصغیر کے ساتھ ہے“، حضرمی، ابو جعفر کوفی:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے اور شیعہ تھا ۷۹ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

☆ یحییٰ بن ابوسلمہ، جعفی:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔ (۷۵۶۴=)

☆ یحییٰ بن سلیم، ابونج:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۰۰۳=)

☆ یحییٰ بن سلیم بکاء:

ابن مسلم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۶۴۵=)

۷۵۶۲۔ د۔ یحییٰ بن سلیم بن زید:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۷۵۶۳۔ ع۔ یحییٰ بن سلیم طائفی:

مکہ فرودکش ہوا، نوویں طبقہ کا صدوق برے حافظے والا راوی ہے ۹۳ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۵۶۴۔ خ، ت۔ یحییٰ بن سلیمان بن یحییٰ بن سعید جعفی، ابوسعید کوفی:

مصر فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۳۷ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن سلیمان:

ابن جریج سے روایت کرتا ہے درست یحییٰ بن سلیم طائفی ہے۔ (۷۵۶۳=)

۷۵۶۵۔ ن، د، ت، س۔ یحییٰ بن ابوسلیمان مدنی، ابوصالح:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۵۶۶۔ عس۔ یحییٰ بن سیرین انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عمرو بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اپنے بھائی محمد سے پہلے فوت ہوا۔

۴۵۶۷۔ ل۔ یحییٰ بن شبل بلخی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۵۶۸۔ خ، م، د، ت، ق۔ یحییٰ بن صالح و حاطی، حمصی:

اہل رائے میں سے ”صدوق“ راوی ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر

۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۶۹۔ ت۔ یحییٰ بن ابوصالح مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا والد ابوصالح سمان ہے۔

۴۵۷۰۔ و۔ یحییٰ بن صلیح خراسانی، مقری:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے مکہ مکرمہ فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن صفی:

یحییٰ بن عبداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۴۵۸۹=)

☆ یحییٰ بن ضحاک:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۴۵۸۵=)

۴۵۷۱۔ م، ت۔ یحییٰ بن ضرّیس ”تصغیر ہے“ بجلی، رازی قاضی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۷۲۔ ت، س، ق۔ یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۵۷۳۔ ت۔ یحییٰ بن طلحہ بن ابوکثیر ربوعی، کوفی:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔



۴۵۸۲-خ۔ یحییٰ بن عبداللہ بن زیاد سلمیٰ، بلخی:

مرد فروکش ہوا، اس کا لقب خاقان ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۵۸۳-تمیز۔ یحییٰ بن عبداللہ بن خاقان:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۵۸۴-م، د، س۔ یحییٰ بن عبداللہ بن سالم بن عبداللہ بن عمر مدنی:

آٹھویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن عبداللہ بن صفی:

چار راویوں کے بعد آئے گا۔ (۴۵۸۹=)

۴۵۸۵-خت، س۔ یحییٰ بن عبداللہ بن ضحاک بابلتی، ابو سعید حرانی، اوزاعی کی بیوی کا بیٹا:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے عمر ۷۰ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۸۶-م، د۔ یحییٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد یا اسعد بن زرارہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۵۸۷-قد، ق۔ یحییٰ بن عبداللہ بن عبید اللہ بن ابوملیکہ، مکی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۸۸-س۔ یحییٰ بن عبداللہ بن مالک بن عیاض:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۵۸۹-ع۔ یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن صفی مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۵۹۰-صد۔ یحییٰ بن عبداللہ بن یزید بن انیس انصاری، انیس، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن عبداللہ، ابوبکر کا غلام:

درست یحییٰ بن عثمان ہے۔ (۷۰۶=)

۷۹۱-م۔ یحییٰ بن عبدالحمید بن عبدالرحمن ابن بشمین، جتانی، کوفی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”حافظ“ راوی ہے تاہم محدثین نے اس پر حدیث چوری کرنے کا الزام لگایا

ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۲-م، ۴۔ یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب بن ابوبلتعہ، ابو محمد یا ابوبکر، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۳-ت، س، ق۔ یحییٰ بن عبدالرحمن بن مالک بن حارث ارجبی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۷۹۴-ق۔ یحییٰ بن عبدالرحمن کنانی یا کندی، ابوشیبہ مصری:

ہشیم نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے اور عبدالرحمن بن یحییٰ کہا ہے، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۹۵-نخ۔ یحییٰ بن عبدالرحمن عَصْرِي، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۶-س۔ یحییٰ بن عبدالرحمن ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۷-نخ، د۔ یحییٰ بن عبدالعزیز، ابو عبدالعزیز اَزْدِي:

یمامہ فردکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور ابو عبدالرحمن شافعی کا والد ہے۔

۷۹۸-خ، م، مد، ت، س، ق۔ یحییٰ بن عبدالملک بن حمید بن ابو غنّیہ، خزاعی، کوفی، اصہبانی الاصل:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اس سے متفرّد حدیثیں مروی ہیں ۸۰ھ سے کچھ سال بعد

فوت ہوا۔

۷۵۹۹۔ ت، ق۔ یحییٰ بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن مؤہب، تیمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "متروک" راوی ہے حاکم نے بری بات کہی ہے اور اس پر حدیثیں گھڑنے کا الزام لگایا ہے۔

☆ یحییٰ بن عبید اللہ:

عبید اللہ بن مسلم سے روایت کرتا ہے درست یحییٰ بن عبد اللہ الجابر ہے گزر چکا، ق۔ ۷۵۸۱)

۷۶۰۰۔ م، د، س، ق۔ یحییٰ بن عبید "بلا اضافت" ابو عمر بہرانی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۶۰۱۔ د، س۔ یحییٰ بن عبید کی، بنو مخزوم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۶۰۲۔ ت۔ یحییٰ بن عبید:

عطاء بن ابورباح سے روایت کرتا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہوو گرنہ مجہول ہے۔

۷۶۰۳۔ ع۔ یحییٰ بن عتیق طفاوی، بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ایوب سے پہلے فوت ہوا اور ایوب سے چھوٹا تھا۔

۷۶۰۴۔ د، س، ق۔ یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی، حمصی:

دسویں طبقہ کا "صدوق عابد" راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۰۵۔ ق۔ یحییٰ بن عثمان بن صالح السہمی "ولاء کی وجہ سے ہے" مصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے اور بعض حضرات نے اسے قدرے کمزور کہا

ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۰۶۔ ق، د، ق۔ یحییٰ بن عثمان تیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو سہل بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۷۶۰۷۔ تمیز۔ یحییٰ بن عثمان حربی، سجستانی الاصل:

بغداد فرکوش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ہنقل سے اس کی روایت میں محدثین نے کلام کیا ہے ۳۸ھ

میں فوت ہوا۔

۶۰۸۔ خ، م، د۔ یحییٰ بن عمرو بن زبیر بن العوام اسدی، ابو عمرو مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۹۔ ص۔ یحییٰ بن عقیف کندی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۰۔ نخ، م، د، س، ق۔ یحییٰ بن عقیل ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بصری:

مرو فردکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۱۱۔ د، ت، س۔ یحییٰ بن علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع انصاری، زرقی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۲۔ ع۔ یحییٰ بن عمارہ بن ابو حسن انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۳۔ ت، س۔ یحییٰ بن عمارہ ”بقول بعض ابن عباد“ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۴۔ ت۔ یحییٰ بن عمرو بن مالک نگری، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ حماد بن زید نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۶۱۵۔ م۔ یحییٰ بن ابو عمر عدنی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۶۔ نخ، د، س، ق۔ یحییٰ بن ابو عمرو سببانی، ابو زرہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور صحابہ سے اس کی روایت مرسل ہے ۲۸ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۷۔ س۔ یحییٰ بن عمیر مدنی، بزاز، بنو نوفل کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۶۱۸۔ د، ق۔ یحییٰ بن العلاء بجلی، ابو عمرو یا ابو سلمہ، رازی:

اس پر وضع حدیث کا الزام لگایا گیا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۶۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۷۶۱۹۔ ن، م، د، ت، ق۔ یحییٰ بن عیسیٰ تمیمی نہشلی، فاخوری، جرار، کوفی:

رملہ فروش ہوا، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے خطا کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۲۰۔ م، ت، ہس۔ یحییٰ بن غیلان بن عبداللہ بن اسماء خزاعی یا اسلمی، بغدادی، ابوالفضل:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۲۱۔ تمیز۔ یحییٰ بن غیلان راسبی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۶۲۲۔ د، ق۔ یحییٰ بن فضل بن یحییٰ بن کیسان عنزی، بصری، خرقی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۲۳۔ د۔ یحییٰ بن فضل سجستانی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۶۲۴۔ د۔ یحییٰ بن قیاض، زیمانی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۶۲۵۔ م، ق۔ یحییٰ بن فلان:

اس نے محمد بن کعب سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے مسلم کے مقدمہ میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۷۶۲۶۔ خ۔ یحییٰ بن قز عقرشی مکی، مؤدب:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۶۲۷۔ خت۔ یحییٰ بن قیس کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔



۶۲۸۔ د، ت، س۔ یحییٰ بن قیس سبائی، یمنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۹۔ ع۔ یحییٰ بن کثیر بن درہم عنبری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری، ابو غسان:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۔ ر، د۔ یحییٰ بن کثیر کاہلی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۱۔ ق۔ یحییٰ بن کثیر، ابونضر، صاحب بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۳۲۔ ع۔ یحییٰ بن ابوکثیر طائی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابونصر یمامی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے مگر ارسال اور تدریس کرتا ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس

سے پہلے ہوا۔

☆ یحییٰ بن ابوبکر یمہ:

یہ ابن یوسف ہے آئے گا۔ (= ۶۸۰)۔

۶۳۳۔ مت، د۔ یحییٰ بن متوکل مدنی، ابو عقیل، بہیہ کا ساتھی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۴۔ تمیز۔ یحییٰ بن متوکل باہلی، بصری، ابوبکر:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے مصیصہ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن محمد بن حرب:

ابو عمر سے روایت کرتا ہے درست محمد بن حرب ہے اس میں یحییٰ نہیں ہے۔ (= ۵۸۰۵)

۶۳۵۔ س۔ یحییٰ بن محمد بن سابق کوفی:

مصیصہ فروکش ہوا، اس کا لقب عصا ابن ادریس ہے، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۶-خ، د، س۔ یحییٰ بن محمد بن سکین بن حبیب قرشی، بزار بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۷-ت۔ یحییٰ بن محمد بن عباد بن ہانی مدنی، شجری:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے نابینا تھا تلقین قبول کرتا تھا۔

☆ یحییٰ بن محمد بن عبداللہ بن صفی:

یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صفی کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (= ۷۵۸۹)

۶۳۸-د، ت، س۔ یحییٰ بن محمد بن عبداللہ بن مہران مدنی، مولیٰ بنی نوفل:

اسے "جاری" کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۳۹-ن، م، د، ت، س، ق۔ یحییٰ بن محمد بن قیس محاربی، نابینا، ابو محمد مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، اس کا لقب "ابوزکیر (تصغیر کے ساتھ)" ہے آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بہت زیادہ

غلطیاں کرتا ہے۔

۶۴۰-م۔ یحییٰ بن محمد بن معاویہ لؤلوی، مروزی:

بخاری فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۱-ق۔ یحییٰ بن محمد بن یحییٰ ذہلی نیشاپوری:

اس کا لقب "حیکان" ہے گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے ۷۶ھ میں شہید ہوا۔

☆ یحییٰ بن محمد بصری، ابوزکیر:

گزر چکا۔ (= ۷۶۳۹)

۶۴۲-س۔ یحییٰ بن مختار صنعانی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۴۳-س۔ یحییٰ بن مخلد مقسمی بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۴۴-ت۔ یحییٰ بن مسلم بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۴۵-ت، ق۔ یحییٰ بن مسلم یا ابن سلیم (تصغیر ہے) ”یہ ابن ابو خلید بصری المعروف یحییٰ البرکاء

ہے“ حدّانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶-د۔ یحییٰ بن مسلم، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۴۷-تمیز۔ یحییٰ بن مسلم ہمدانی، ابوصحاک کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۴۸-تمیز۔ یحییٰ بن مسلم بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

۶۴۹-ق۔ یحییٰ بن ابومطاع قرشی، الارودنی، بلال کا بھانجا:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے دحیم نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ عرباض سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۶۵۰-ق۔ یحییٰ بن معالی بن منصور، ابو عوانہ رازی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق صاحب حدیث“ راوی ہے۔

۶۵۱-ع۔ یحییٰ بن معین بن عون غطفانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوزکریا بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”مشہور جرح و تعدیل کا امام ثقہ حافظ“ راوی ہے ستر سے کچھ زائد برس عمر یا ۳۳ھ کو مدینہ منورہ میں

فوت ہوا۔

۶۵۲-ت۔ یحییٰ بن مغیرہ بن اسماعیل بن ایوب مخزومی، ابوسلمہ مدنی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۔ د، س، ق۔ یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب:

چوتھے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۵۴۔ خ، ت، س۔ یحییٰ بن مہلب بجلي، ابو کلدینہ، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۵۵۔ خ، د، ت، س۔ یحییٰ بن موسیٰ بلخی، کوفی الاصل:

اس کا لقب "خت" ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کے والد کا لقب ہے، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ میں

فوت ہوا۔

۶۵۶۔ د۔ یحییٰ بن میمون بن عطاء قرشی، ابو ایوب التمار، بصری:

بغداد فرود کش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "مترک" راوی ہے ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۵۷۔ د، س۔ یحییٰ بن میمون حضرمی، ابو عمرہ مصری، قاضی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم قضاء کے متعلقہ اس پر کسی چیز (رشوت خوری) کا عیب لگایا گیا ہے

۱۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۸۔ خ، ت، س، ق۔ یحییٰ بن میمون ضعی، ابو معالی عطار کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۹۔ خ، صد، ق۔ یحییٰ بن نصر انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۶۰۔ تمیز۔ یحییٰ بن نصر بن عبداللہ اصہبانی، دقاق:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۱۔ د، ت، س۔ یحییٰ بن ہانی بن عروہ مرادی، ابوداؤد کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اور ابن مسعود سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۶۶۲۔ نخ، تم۔ یحییٰ بن ابویہثم عطار کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۶۶۳۔ ع۔ یحییٰ بن واضح انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو تمیلہ، مروزی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۶۶۴۔ خ، م، ت، س، ق۔ یحییٰ بن وثاب اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوف مقرر:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۶۵۔ تمیز۔ یحییٰ بن وثاب جزری:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے خارجہ بن مصعب کے مشائخ میں سے ہے۔

۷۶۶۶۔ س۔ یحییٰ بن ولید بن عبادہ بن صامت:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۶۶۷۔ د، س، ق۔ یحییٰ بن ولید طائی، ابوزغراء، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۶۶۸۔ خ، م، ت، س۔ یحییٰ بن یحییٰ بن بکر بن عبدالرحمن تمیمی، ابوزکریا نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کارامام“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۶۹۔ تمیز۔ یحییٰ بن یحییٰ بن کثیر لثی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ قرطبی، ابو محمد:

دسویں طبقہ کا ”صدوق فقیہ قلیل الحدیث، صاحب اوہام“ راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن یحییٰ غسانی:

یہ ابن ابوزکریا ہے گزر چکا۔ (۷۵۵۰=)

۷۶۷۰۔ د۔ یحییٰ بن یحییٰ بن قیس بن حارثہ غسانی، ابو عثمان شامی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۱-س۔ یحییٰ بن ابویحییٰ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۶۷۲-ق۔ یحییٰ بن یزید ادعسکری، ابوسقر:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۶۷۳-م، د۔ یحییٰ بن یزید ہنکائی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بقول بعض یہ ابن ابواسحاق متقدم ہے۔ (۷۵۰۲)

۷۶۷۴-د۔ یحییٰ بن یزید جزری، ابوشیبہ رباوی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۶۷۵-خ، م، د، س، ق۔ یحییٰ بن یعلیٰ بن حارث محاربی، کوفی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۶-م، ت، س، ق۔ یحییٰ بن یعلیٰ تمیمی، ابوحنیفہ، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۶۷۷-ن، ت۔ یحییٰ بن یعلیٰ اسلمی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف شیعہ“ راوی ہے۔

۷۶۷۸-ع۔ یحییٰ بن یحیٰ، بصری، قاضی مرو:

مرد فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة فصیح“ راوی ہے ارسال کرتا تھا ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا اور بقول بعض اس کے

بعد ہوا۔

۷۶۷۹-ن، م، ۴۔ یحییٰ بن یمان عجمی، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق عابد بکثرت غلطیاں کرنیوالا“ راوی ہے اور اس کا حافظہ بدل گیا تھا

۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۸۰۔ خ، ق۔ یحییٰ بن یوسف زمی، خراسانی:

بغداد فروکش ہوا، اسے ابن ابی کریمہ کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ سے

کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۶۸۱۔ ق۔ یحییٰ انصاری، عبداللہ کا والد:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ البرکاء (بہت زیادہ رونے والا):

یہ ابن مسلم ہے گزر چکا۔ (= ۷۶۴۵)

☆ یحییٰ الجابر:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (= ۷۵۸۱)

☆ یحییٰ الجاری:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔ (= ۷۶۳۸)

☆ یحییٰ کندی:

ابن قیس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۷۶۲۷)

۷۶۸۲۔ عس۔ یحییٰ:

اس نے عمیر بن سعد سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ یزیداد:

ازداد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔

۷۶۸۳۔ بخ، ت، ق۔ یزید بن ابان رقاشی، ابو عمرو بصری، قصہ گو:

پانچویں طبقہ کا ”زائد ضعیف“ راوی ہے ۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۶۸۴۔ ع۔ یزید بن ابراہیم شستری، ابوسعید:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی روایت میں

قدرے کمزوری پائی جاتی ہے صحیح قول کے مطابق ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵ء۔ د، ت، س۔ یزید بن اسود یا ابن ابواسود خزاعی ”بقول بعض عامری“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں طائف فروش ہوئے جس نے انہیں کوفیوں میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۸۶ء۔ ن، م، ۴۔ یزید بن اصم ”اس کا نام عمرو بن عبید ابن معاویہ بنگائی، ابو عوف کوفی، ام المؤمنین میمونہ کی بہن کا بیٹا:

رقہ فروش ہوا، کہا جاتا ہے کہ اسے رویت کا شرف حاصل ہے مگر یہ بات ثابت نہیں ہے یہ تیسرے طبقہ کا ”ثقة“

راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۷ء۔ د، س، ق۔ یزید بن امیہ، ابوسنان دوولی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے۔

۶۸۸ء۔ ق، د۔ یزید بن امیہ قرشی، عمر بن ذر کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۸۹ء۔ تمیز۔ یزید بن امیہ، دوسرا:

اس سے سعد بن صلت روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۹۰ء۔ د، تم۔ یزید بن ابوامیہ اعور:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۹۱ء۔ ع، ح۔ یزید بن انیس ہذلی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲ء۔ د، س۔ یزید بن اوس، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۳ء۔ ن، ح۔ یزید بن ایہم ”احمر کے وزن پر ہے“:

اسے ابورواحہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔





۷۷۰۳۔ خ، ت، س، ق۔ یزید بن ابوحکیم عدنی، ابو عبید اللہ:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۰۴۔ ع۔ یزید بن حمید ضُبَعی، ابوتیاح، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۰۵۔ س۔ یزید بن حو تکیہ تمیمی، کوفی:

اکثر بغیر نام کے آتا ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۰۶۔ م، د، س۔ یزید بن حیان تمیمی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۰۷۔ ق، د، ت، ق۔ یزید بن حیان نبطی، بلخی، مقاتل کا بھائی:

مدائن فرود کش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے۔

۷۷۰۸۔ د، س، ق۔ یزید بن خالد بن یزید بن مویب، رملی ابو خالد:

دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۳۲ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆ یزید بن حصیفہ:

یہ ابن عبداللہ بن حصیفہ ہے آئے گا۔ (۷۷۳۸=)

۷۷۰۹۔ ن، م، ۴۔ یزید بن خمیر ”لقصیر ہے“ رخی، ابو عمر حمصی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۷۱۰۔ د۔ یزید بن خمیر یزنی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۱۔ م، ق۔ یزید بن رباح سہمی، ابو فراس مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ یہ مصر کی پہلی فتح میں شریک تھا۔

۷۷۱۲۔ ع۔ یزید بن رومان مدنی، ابوروح، آل زبیر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا، اور ابو ہریرہ سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۷۱۳۔ ع۔ یزید بن زریح ”تصغیر ہے“ بصری، ابو معاویہ:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۴۔ ع، س، ق۔ یزید بن زیاد بن ابوجعد اشجعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۷۱۵۔ ن، خ، ت، کن۔ یزید بن زیاد بن ابوزیاد، بنی مخزوم کا غلام، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۱۶۔ ت، ق۔ یزید بن زیاد یا ابن ابوزیاد قرشی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۷۷۱۷۔ خت، م، ۴۔ یزید بن ابوزیاد ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے بڑی عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تلقین قبول کرتا تھا اور شیعہ تھا ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۸۔ ن، خ، د، ت۔ یزید بن سعید بن ثمامہ بن اسود، سائب کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ میں شریک تھے حضرت عمر نے انہیں منصب قضاء پر مقرر کیا تھا۔

۷۷۱۹۔ م، د۔ یزید بن ابوسعید مدنی، مہری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۲۰۔ ن، خ، ۴۔ یزید بن ابوسعید نخوی، ابوالحسن قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مروزی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۳۱ھ میں ظلماً قتل کیا گیا۔

☆ یزید بن سفیان، ابو مہزم:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۳۹۷)

۷۷۲۱-ق۔ یزید بن ابوسفیان بن حرب اموی، معاویہ کا بھائی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں دمشق پر امیر مقرر کیا یہاں تک کہ وہیں ۱۹ھ کو طاعون سے فوت ہوئے۔

۷۷۲۲-ت۔ یزید بن سلمہ بن یزید جعفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کہا گیا ہے کہ یہ کوفہ فرودکش ہو گئے تھے۔

۷۷۲۳-س۔ یزید بن ابوسلیمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۲۴-مد، کن، ق۔ یزید بن سمط صنعانی، ابوسمط دمشقی، فقیہ:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے حاکم سے اس کی تضعیف میں غلطی ہوئی ہے ۶۰ھ کے بعد

فوت ہوا۔

۷۷۲۵-د۔ یزید بن ابوسمیہ "تصغیر ہے" ابو صحرانی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۲۶-س۔ یزید بن سنان بن یزید قزاز بصری، ابو خالد:

مصرف فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۲۷-ت، ق۔ یزید بن سنان بن یزید تمیمی، ابو فروہ رہاوی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ضعیف" راوی ہے ۶۶ برس ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ یزید بن شخیر:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا، نخ۔ (۷۷۴۰=)

۷۷۲۸-نخ، د، ت، ق۔ یزید بن شریح حضرمی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور نعیم بن ہمار سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۷۲۹-ع۔ یزید بن شریک بن طارق تیمی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس نے جاہلیت کا دور پایا ہے عبد الملک کے عہد خلافت میں

فوت ہوا۔

۷۷۳۰-۴۔ یزید بن شیبان ازدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۷۳۱-د۔ یزید بن صالح ”بقول بعض صلیح“ تصغیر کے ساتھ ہے ”رجی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۳۲-د۔ یزید بن صُحَّح، اصحی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۳۳-خ، م، د، س، ق۔ یزید بن صہیب کوفی، ابو عثمان:

یہ فقیر کے لقب سے معروف ہے اور اسے فقیر اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ اپنی ریڑھ کی ہڈی میں زخم کی شکایت کرتا

تھا (فقار عربی میں ریڑھ کی ہڈی کو کہتے ہیں) چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ یزید بن ضبہ:

ابن مقسم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۷۸۲=)

۷۷۳۴-س، ق۔ یزید بن طلق:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۷۳۵-د، ق۔ یزید بن طہمان رقاشی، ابو معتمر بصری:

حیرہ فردکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۳۶-د۔ یزید بن عامر بن اسود عامری پھر سوائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۷۳۷-ع۔ یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن الہادی لیشی، ابو عبداللہ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة کثیر الحدیث“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۳۸-ع۔ یزید بن عبداللہ بن خسیفہ ابن عبداللہ بن یزید کنندی، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۳۹-س۔ یزید بن عبداللہ بن رزیق ”تصغیر ہے“ شامی، ابو عبداللہ قرشی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۴۰-ع۔ یزید بن عبداللہ بن شخیر عامری، ابو العلاء بصری:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۱۱ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا اور حضرت عمر کے عہد خلافت میں پیدا

ہوا تھا، جس نے سمجھ رکھا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۷۴۱-ع۔ یزید بن عبداللہ بن قسیط ”تصغیر ہے“ ابن اسامہ لیشی، ابو عبداللہ مدنی، اعرج:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بمرنوںے برس ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۴۲-ق۔ یزید بن عبداللہ بن یزید بن میمون بن مہران یمامی، ابو محمد:

مکہ فروش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۴۳-ت، ق۔ یزید بن عبداللہ شیبانی، ابو عبداللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۴۴-ق۔ یزید بن عبداللہ مکی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے، بقول بعض اس کا نام زید ہے۔

۷۷۴۵-م، د، س، ق۔ یزید بن عبد ربہ زبیدی، ابو الفضل حمصی، مؤذن:

اسے جُزجسی کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر ۵۶ برس ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ یزید بن عبدالرحمن بن اذینہ، ابو کثیر:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۳۲۴=)

۷۷۴۶۔ نخ، ت، ق۔ یزید بن عبد الرحمن بن اسود، اؤدی، ابوداؤد:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ یزید بن عبد الرحمن بن ابوسلامہ، ابو خالد:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۰۷۲=)

۷۷۴۷۔ د۔ یزید بن عبد الرحمن بن علی بن شیبان حنفی، یمامی:

ساتویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۷۷۴۸۔ د، س، ق۔ یزید بن عبد الرحمن بن ابوما لک ہمدانی، دمشقی قاضی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے ستر برس سے زائد عمر پا کر ۳۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۴۹۔ خ، م، د، س۔ یزید بن عبد العزیز بن سیاہ، اسدی حتمانی، ابو عبد اللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۷۵۰۔ س۔ یزید بن عبد العزیز رعیثی، مصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۵۱۔ ق۔ یزید بن عبد الملک بن مغیرہ بن نوفل بن حارث ہاشمی نوفلی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۷۷۵۲۔ ق۔ یزید بن عبد "بلا اضافة" مزنی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا "مجبول الحال" راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

۷۷۵۳۔ د، س۔ یزید بن عبید، ابو وجرہ سعدی، مدنی شاعر:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۲-ع۔ یزید بن ابو عبیدہ سلمی، سلمہ بن اکوع کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۵۵-ع۔ یزید بن عبیدہ، ابن ابو مہاجر سکونی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۵۶-ع۔ یزید بن عطاء بن یزید یثکری ابو خالد واسطی، بزاز، سید ابو عوانہ:

اس کے نسب کے بارے میں اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی

ہے کچھ میں فوت ہوا۔

۴۵۷-ع۔ تمیمز۔ یزید بن عطاء سکسکی، ابو عطاء شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یزید بن عطار، ابو بزی:

کنیتوں میں ہے۔ (۹۵۴=)

☆ یزید بن عمر، ابو عبد اللہ تمیمی:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۲۰۶=)

۴۵۸-ع۔ د، ت، ق۔ یزید بن عمرو معافری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۵۹-ع۔ د، ت، س۔ یزید بن عمیرہ حمصی، زبیدی یا کندی ”اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں“:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے کوفہ فروش ہو گیا تھا۔

۴۶۰-ع۔ ق۔ یزید بن عوف شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



۷۷۶۱-ت، ق۔ یزید بن عیاض بن یحٰمد بہ، لیشی، ابوالحکم مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے مالک وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے چھٹے

طبقہ سے ہے۔

☆ یزید بن غزوان:

ابن نمران کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۷۸۸=)

۷۷۶۲-س۔ یزید بن فراس حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۷۷۶۳-د۔ یزید بن قیس ”تصغیر ہے“ ابن سلیمان شامی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۶۴-د، ت، ق۔ یزید بن قطیب ”تصغیر ہے“ سکونی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یزید بن قعقاع، ابو جعفر:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۰۲۱=)

۷۷۶۵-خ۔ یزید بن ابوبکیر سکسکی، دمشق:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۶۶-د، س۔ یزید بن کعب عؤذی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۷۷۶۷-خ، م، ۴۔ یزید بن کیسان یشکری، ابواسماعیل یا ابومنہن ”تصغیر ہے“ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلط کر جاتا ہے۔

۷۷۶۸-تمیز۔ یزید بن کیسان، ابو حفص:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یزید بن ابومالک:

یہ ابن عبدالرحمن ہے۔ (۷۷۲۸=)

۷۷۶۹-ص۔ یزید بن محمد بن حثیم "تصغیر ہے":

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۷۰-د،س۔ یزید بن محمد بن عبدالصمد بن عبداللہ دمشقی، ابوالقاسم دمشقی "ولاء کی وجہ سے ہے":

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، عمر ۷۹ برس کے بعد میں فوت ہوا۔

۷۷۷۱-س۔ یزید بن محمد بن فضیل رسعنی، جعفر کا بھائی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۷۲-خ،د،س۔ یزید بن محمد بن قیس بن مخرمہ بن مطلب قرشی مطلبی، مدنی:

مصرف و کش ہوا، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ یزید بن مربع:

زید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۲۱۵۷=)

۷۷۷۳-مد۔ یزید بن مرشد، ابو عثمان ہمدانی صنعانی "صنعاء دمشق سے ہے":

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس سے مرسل روایتیں مروی ہیں۔

۷۷۷۴-س۔ یزید بن مردانہ، کوفی، اصیہانی الاصل:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۷۷۵-خ،۴۔ یزید بن ابو مریم "کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام ثابت ہے" انصاری، ابو عبداللہ

دمشقی، امام الجامع:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۴۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆ یزید بن مطوس، ابو مطوس:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۳۷۴=)

۶۷۷-خ۔ یزید بن معاویہ نخعی، کوفی عابد:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۷-مد۔ یزید بن معاویہ بن ابوسفیان اموی، ابو خالد:

۶۰ھ میں خلیفہ بنا اور ۶۴ھ میں فوت ہوا چالیس برس مکمل نہیں کر سکا، یہ اس بات کا اہل نہیں ہے کہ اس سے کچھ

روایت کیا جائے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۷۷۸-تمیز۔ یزید بن معاویہ کوفی، ابوشیبہ:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۷۷۹-تمیز۔ یزید بن معاویہ بگائی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۸۰-فق۔ یزید بن مغلص بن عبداللہ باہلی، ابو خالد بصری:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۱-نخ، د، س، ق۔ یزید بن مقدم بن شرح کوفی، حارثی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کی تضعیف میں عبدالحق سے غلطی ہوئی ہے۔

۷۸۲-ق۔ یزید بن مقسم ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ طاہمی، المعروف ابن ضبہ:

ضبہ اس کی والدہ ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یزید بن مکرز:

ایوب بن عبداللہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۶۱۷)

۷۸۳-م، ت۔ یزید بن ابومنصور ازدی، ابوروح بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۸۴-س۔ یزید بن مہران اسدی، ابو خالد حجازی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۸۵۔ د۔ یزید بن ابونقیبہ، سلمیٰ:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۷۸۶۔ ت۔ یزید بن نعامہ ضعی، ابو مودود بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس کا صحابی ہونا ثابت نہیں۔

۷۷۸۷۔ م، د، س۔ یزید بن نعیم بن ہزال سلمیٰ:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور اس کی اپنے دادا سے روایت مرسل ہے۔

۷۷۸۸۔ د۔ یزید بن ثمران ابن یزید مذحجی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام غزوان ہے۔

☆ یزید بن الہاد:

یہ ابن اسامہ ہے گزر چکا۔ (۷۷۳۷=)

۷۷۸۹۔ ع۔ یزید بن ہارون بن زاذان سلمیٰ ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو خالد واسطی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة متقن عابد“ راوی ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۰۔ م، د، ت، س۔ یزید بن ہرمز مدنی، بنولیت کا غلام:

صحیح قول کے مطابق یہ یزید فارسی کے علاوہ ہے اور عبد اللہ کا والد ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں

فوت ہوا۔

۷۷۹۱۔ م، د، ت، ق۔ یزید بن یزید بن جابر ازدی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۷۹۲۔ د۔ یزید بن یزید بن جابر رقی:

یزید بن اصم سے روایت کرتا ہے بقول بعض یہ پہلے والا ہی راوی ہے اور بقول بعض دوسرا ہے، اہل رقبہ میں سے

ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۷۹۳-ع۔ یزید بن ابویزید ضبجی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابواز ہر بصری:

"رشک" کے لقب سے معروف ہے چھٹے طبقہ کا "ثقفہ عابد" راوی ہے جس نے اسے قدرے کمزور کہا ہے اسے وہم

ہوا ہے عمر ۱۰۰ برس ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۴-ت۔ یزید بن یوسف رخی، صنعانی "صنعاء دمشق سے ہے":

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۷۷۹۵-ل۔ یزید بن یوسف فارسی، مصری:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ یزید اعور:

یہ ابن ابوامیہ ہے گزر چکا۔ (۷۶۹۰=)

☆ یزید رشک:

یہ ابن ابویزید ہے گزر چکا۔ (۷۷۹۳=)

☆ یزید قاشی:

یہ ابن ابان ہے۔ (۷۶۸۳=)

☆ یزید فقیر:

یہ ابن صہیب ہے۔ (۷۷۳۳=)

☆ یزید نحوی:

یہ ابن ابوسعید ہے گزر چکے۔ (۷۷۲۰=)

۷۷۹۶-د، ت، س۔ یزید فارسی بصری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۹۷-ع۔ یزید، ابومرہ، عقیل بن ابوطالب کا غلام، بقول بعض عقیل کی بہن ام ہانی کا غلام، مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا "ثقفہ" راوی ہے۔

۷۷۹۸-ع۔ یزید، مُنْبَعِثِ كَاغْلَام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۷۹۹-د۔ یزید ذومضرم، مُقْرَئِي، حمصی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۸۰۰-د، ت۔ یسار بن زید، ابوبلال، مولی النبی ﷺ:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ یسار بن عبدالرحمن، ابوولید:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۴۳۸)

۷۸۰۱-نخ، قد، ت۔ یسار بن عبد، ابو عَزَّه، ہذلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۷۸۰۲-د، ت، ق۔ یسار مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۸۰۳-تمیز۔ یسار بن نمیر مدنی، عمر کا غلام:

کوفہ فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۸۰۴-د۔ یسار معلم، مروزی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۷۸۰۵-م، د، ت، س۔ یسار کی، ابونحیح، مولی ثقیف:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اور یہ عبداللہ بن ابونحیح کا والد ہے ۱۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۰۶-خ۔ یسرہ ابن صفوان بن جمیل نخعی، دمشقی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۱۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۰۷۔ مد۔ یسع بن مغیرہ مخزومی، مکی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۰۸۔ نخ، م، قد، س۔ یسیر "تصغیر کے ساتھ ہے" ابن عمرو یا ابن جابر کوفی، اصلاً اسیر ہے:

اس کی نسبت میں اختلاف ہے بقول بعض کندی ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، اسے روایت کا شرف حاصل ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ابن جابر دوسرا ہے، تابعی ہے۔

۷۸۰۹۔ ت، س۔ یسیر بن عمیلہ، فزاری:

اسے اسیر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۸۱۰۔ نخ، م، یسع بن معدان حضرمی، کوفی:

اسے یسع کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۸۱۱۔ ع۔ یعقوب بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف زہری، ابو یوسف مدنی:

بغداد فرود کش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة فاضل" راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۱۲۔ ع۔ یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بن زید بن اسلم عبدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو یوسف دورقی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۶ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور حفاظ حدیث میں سے تھا۔

☆ یعقوب بن ابراہیم:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے محمد بن ابراہیم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۵۷۰۶=)

۷۸۱۳۔ م، د، تم، س، ق۔ یعقوب بن اسحاق بن زید حضرمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو محمد مقرئ نحوی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ یعقوب بن اوس:

عقبہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۴۶۳۱=)

۷۸۱۴-س۔ یعقوب بن جعفر بن ابوکثیر انصاری، مدنی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۱۵-ع، ق۔ یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی:

مکہ فروس ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے ۲۰ھ یا ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۱۶-نخ، س۔ یعقوب بن زید بن طلحہ تیمی، ابو یوسف مدنی، قاضی مدینہ:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۸۱۷-ت، س۔ یعقوب بن سفیان فارسی، ابو یوسف نسوی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۸۱۸-د، ق۔ یعقوب بن سلمہ لیشی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۷۸۱۹-م، د، ت، ق۔ یعقوب بن ابوسلمہ ماجشون تیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یوسف مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۸۲۰-م، د، س۔ یعقوب بن عاصم بن عمرو بن مسعود ثقفی، نافع کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۲۱-ع، م، ت، س، ق۔ یعقوب بن عبداللہ بن اشج، ابو یوسف مدنی، مولیٰ قریش:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۲-خت، ۴۔ یعقوب بن عبداللہ بن سعد اشعری، ابوالحسن قمی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۳-م۔ یعقوب بن عبداللہ بن ابوطحہ:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



۸۲۴۔ خ، م، د، ت، س۔ یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری، مدنی، حلیف بنوزہرہ:

اسکندریہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۵۔ د، س، ق۔ یعقوب بن عتبہ بن مغیرہ بن احنس ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۶۔ س۔ یعقوب بن عطاء بن ابورباح مکی:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۷۔ س۔ یعقوب بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۸۔ د، س۔ یعقوب بن قعقاع بن الاعلم ازدی، ابوالحسن خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۲۹۔ د۔ یعقوب بن کعب بن حامد حلبي، ابو یوسف:

انطاکیہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۰۔ س۔ یعقوب بن ماہان بغدادی، ابو یوسف البناء، بنو ہاشم کا غلام:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۳۱۔ ن، م، د۔ یعقوب بن مجاہد، قصہ گو:

اسے ابو خزرجہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور زیادہ تر کنیت سے ہی مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے

۴۹ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۸۳۲۔ د۔ یعقوب بن مجمع بن یزید بن جاریہ، انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۳۳-م۔ یعقوب بن محمد بن طلحاء، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے۔

۷۸۳۴-خت، ق۔ یعقوب بن محمد بن عیسیٰ بن عبد الملک بن حمید بن عبد الرحمن بن عوف زہری، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق کثیر الوہم اور ضعیف راویوں سے بکثرت روایت

کرنے والا“ راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۳۵-ت، ق۔ یعقوب بن ولید بن عبد اللہ بن ابو ہلال ازدی، ابو یوسف یا ابو ہلال، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، احمد وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۷۸۳۶-ق۔ یعقوب بن یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر العوام اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

۷۸۳۷-د، ت، ق۔ یعقوب بن ابو یعقوب مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۸۳۸-ت۔ یعقوب مدنی، حرقہ کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یعقوب سدوسی:

یہ ابن اوس ہے گزر چکا۔ (= ۷۸۱۳)

☆ یعقوب:

ابراہیم بن سعد سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن حمید یا ابن ابراہیم دورقی ہے، خ۔ (= ۷۸۱۲، ۷۸۱۵)

۷۸۳۹-ع۔ یعلیٰ بن امیہ بن ابو عبیدہ بن ہمام تمیمی، حلیف قریش ”یہ یعلیٰ بن مئیہ ہے اور مئیہ اس کی والدہ

ہے“:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۸۴۰۔ خ، م، د، س، ق۔ یعلیٰ بن حارث بن حرب محارب، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۴۱۔ خ، م، د، س، ق۔ یعلیٰ بن حکیم ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ یعلیٰ بن سیاہ:

یہ ابن مرہ ہے۔ (۷۸۴۷=)

۷۸۴۲۔ ت، ق۔ یعلیٰ بن شیب مکی، آل زبیر کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۴۳۔ د، ق۔ یعلیٰ بن شداد بن اوس انصاری، ابو ثابت مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے شام فروکش ہوا۔

☆ یعلیٰ بن عبدالرحمن:

عمر و بن شریک سے روایت کرتا ہے درست عبداللہ بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۴۳۸=)

۷۸۴۴۔ ع۔ یعلیٰ بن عبید بن ابوامیہ کوفی، ابو یوسف طنافسی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے تاہم ثوری سے اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی

ہے عمر نوے برس ۲۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۸۴۵۔ ر، م، ۴۔ یعلیٰ بن عطاء عامری ”بقول بعض لیثی“ طاکھی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۸۴۶۔ س۔ یعلیٰ بن عقبہ مکی، آل زبیر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۴۷۔ ن، خ، ق، د، ت، س، ق۔ یعلیٰ بن مرہ بن وہب بن جابر ثقفی، ابو مزازم ”اس کی والدہ سیاہ ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے۔

۷۸۴۸۔ نخ۔ مجعلی بن مرہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۸۴۹۔ خ، م، د، ت، س۔ یعلیٰ بن مسلم بن ہرمزکی، بصری الاصل:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۸۵۰۔ نخ، د، ت، س۔ یعلیٰ بن مملک "جعفر کے وزن پر ہے" مکی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ یعلیٰ بن مدیہ:

یہ ابن امیہ ہے گزر چکا۔ (۷۸۳۹=)

۷۸۵۱۔ د۔ یعلیٰ بن ابویحییٰ مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ یعیش بن طخفہ:

طخفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۳۰۱۰=)

۷۸۵۲۔ د، ت، س۔ یعیش بن ولید بن ہشام بن معاویہ اموی معیطی، دمشق:

جزیرہ فروس ہوا، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ یمان:

قیس سے روایت کرتا ہے وہب بن سفیان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۷۴۷۷=)

۷۸۵۳۔ ق۔ یمان بن عدی حضرمی، ابوعدی حمصی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۵۴۔ ت۔ یمان بن مغیرہ بصری، ابوحدیفہ:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ یث، جہنی:

باء میں گزر چکا۔ (۷۷۰=)

۷۸۵۵۔ ت، ق۔ یوسف بن ابراہیم تمیمی، ابوشیبہ جوہری واسطی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۷۸۵۶۔ ع۔ یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سبعی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۵۷۔ ی، خ، ۴۔ یوسف بن ابوبرودہ بن ابوموسیٰ اشعری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۸۵۸۔ خ۔ یوسف بن بہلول تمیمی، اقباری:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ یوسف بن ثابت:

محمد بن یوسف کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۸۷۹، ۶۴۱۲=)

۷۸۵۹۔ ت۔ یوسف بن حکم بن ابو عقیل عمرو بن مسعود بن عامر ثقفی، حجاج امیر کا والد:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۸۶۰۔ م، ت، س، ق۔ یوسف بن حماد مغنی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۶۱۔ تمیز۔ یوسف بن حماد الاستر ابا ذی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے پہلے والا راوی اس سے بڑا ہے۔

۷۸۶۲۔ ق۔ یوسف بن خالد بن عمیر ستمی، ابو خالد بصری، مولیٰ بنی لیث:

حضرات نے اسے ترک کر دیا تھا ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ فقہاء حنفیہ میں سے تھا، آٹھویں طبقہ

سے ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۶۳-س۔ یوسف بن زبیر مکی، آل زبیر کا غلام ”بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۸۶۴-تمیز۔ یوسف بن زبیر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۸۶۵-ت، س۔ یوسف بن سعدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری:

بقول بعض یہ یوسف بن مازن ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۸۶۶-س۔ یوسف بن سعید بن مسلم، مصیصی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے اسے ۸۹ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۴۸۶۷-ت، عس۔ یوسف بن سلمان باہلی یا مازنی، ابو عمر بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۸۶۸-د، ت، س۔ یوسف بن صہیب کنڈی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۸۶۹-م، ت، س، ق۔ یوسف بن عبداللہ بن حارث انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو ولید بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۸۷۰-نخ، ۴۔ یوسف بن عبداللہ بن سلام اسرائیلی، مدنی، ابو یعقوب:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جبکہ عجمی نے انہیں ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆ یوسف بن عبداللہ بن نجید:

عبداللہ بن نجید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۳۶۶۳)

۴۸۷۱-نخ، ت۔ یوسف بن عبدہ ازدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبدہ بصری، قصاب:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۸۷۲-خ،س۔ یوسف بن عدی بن رزق تیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوئی:

مصرف روش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۴۸۷۳-فق۔ یوسف بن عطیہ بن ثابت صفار، بصری، ابوہل:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۴۸۷۴-تمییز۔ یوسف بن عطیہ باہلی، ابو منذر کوئی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے عمرو بن علی نے کہا ہے کہ یہ صفار سے زیادہ جھوٹا ہے۔

۴۸۷۵-د،س۔ یوسف بن عمرو بن یزید فارسی، ابو یزید مصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق صالح فقیہ" راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۷۶-خ،م،ت،س۔ یوسف بن عیسیٰ بن دینار زہری، ابو یعقوب مروزی:

دسویں طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۷۷-ق۔ یوسف بن ابو کثیر:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ یوسف بن مازن:

یوسف بن سعد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۷۸۶۵)

۴۸۷۸-ع۔ یوسف بن ماکہ بن بہزاد، مکی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۴۸۷۹-د،س۔ یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن ہشام:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اسے محمد بن یوسف بھی کہا گیا ہے۔

۴۸۸۰-ق۔ یوسف بن محمد بن صفی "بقول بعض ابن یزید بن صفی بن صہیب بن سنان":

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۸۸۱-ق۔ یوسف بن محمد بن منکدر تمیمی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۸۸۲-خ۔ یوسف بن محمد عصفری، ابو یعقوب خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۸۸۳-س۔ یوسف بن مروان نسائی، ابوالحسن مؤذن:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۴-س۔ یوسف بن مسعود بن حکم زرقی، انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۸۸۵-س، ق۔ یوسف بن منازل "منزل کی جمع کے لفظ کے ساتھ ہے" ابو یعقوب کوئی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۶-خ، ت۔ یوسف بن مہران بصری:

یہ یوسف بن مابک نہیں ہے وہ "ثقة" ہے اور اس سے صرف ابن جدعان نے ہی روایت کیا ہے اور یہ چوتھے طبقہ کا

روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۸۸۷-خ، د، ت، عس، ق۔ یوسف بن موسیٰ بن راشد قطان، ابو یعقوب کوئی:

پہلے رقی پھر کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۸-تمییز۔ یوسف بن موسیٰ تستری، ابو غسان یشکری:

رقی فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

۴۸۸۹-ق۔ یوسف بن میمون مخزومی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوئی، صباغ (رنگریز):

چوتھے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۸۹۰-تمییز۔ یوسف بن میمون کوئی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ابن حبان، رازیان اور دیگر حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔



۷۸۹۱-س۔ یوسف بن واضح ہاشمی، ابو یعقوب بصری، مکتب:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۸۹۲-ل، ت۔ یوسف بن یحییٰ قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یعقوب بو یطی، شافعی کا ساتھی:

اہل السنہ میں سے ”ثقة فقیہ“ راوی ہے قید کی حالت میں ۳۱ھ یا ۳۲ھ کو بغداد میں فوت ہوئے۔

۷۸۹۳-س۔ یوسف بن یزید بن کامل قرطیسی، ابو یزید، بنو امیہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۱۰۰ برس زندہ رہا۔

۷۸۹۴-خ، م۔ یوسف بن یزید بصری، ابو معشر المرءاء، العطار:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۷۸۹۵-خ، م، ت، س، ق۔ یوسف بن یعقوب بن ابوسلمہ ماجشون، ابوسلمہ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۸۹۶-خ، ت، س، ق۔ یوسف بن یعقوب بن ابوقاسم سدوسی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یعقوب  
سَلْعی ”بقول بعض سَلْعی“ بصری، ضَبْعی:

نویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۹۷-خ، م۔ یوسف بن یعقوب صفار، ابو یعقوب کوفی، مولیٰ قریش:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ یوسف، ابوالحکم:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، درست عمران بن موسیٰ ابوالحکم ہے۔ (= ۵۱۴۷)

۷۸۹۸-س، ق۔ یوسف قرشی، اموی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۹۹۔ ر، م، ۴۔ یونس بن ابواسحاق سبیمی، ابواسرائیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق قلیل الوہم“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۰۔ خت، م، د، ت، ق۔ یونس بن بکیر بن واصل شیبانی، ابوبکر جمال کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۱۔ ع۔ یونس بن جبیر باہلی، ابوغلاب بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور اس نے وصیت کی تھی کہ اس کا نماز جنازہ

(سیدنا) انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) پڑھائیں۔

۷۹۰۲۔ د، ت، ق۔ یونس بن حارث ثقفی، طائفی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ یونس بن حلبس:

یہ ابن میسرہ ہے آئے گا۔ (۷۹۱۶=)

۷۹۰۳۔ ن، خ، ۴۔ یونس بن خباب الاسیدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے اور اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۹۰۴۔ د۔ یونس بن راشد حرانی، ابواسحاق قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر راء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ یونس بن ابوسالم:

یہ ابن یوسف لیشی ہے۔ (۷۹۲۱=)

۷۹۰۵۔ ت، س۔ یونس بن سلیم صنعانی:

نوویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۹۰۶۔ د، س۔ یونس بن سیف کلاعی، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور جس نے اس کا نام یوسف ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۰۷۔ م، س، ق۔ یونس بن عبدالاعلیٰ بن میسرہ صدفی، ابو موسیٰ مصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ہجر ۹۶ برس ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۸۔ کد۔ یونس بن عبید اللہ عمیری لیثی، ابو عبد الرحمن بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۹۰۹۔ ع۔ یونس بن عبید بن دینار عبدی، ابو عبید بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار فاضل پرہیزگار“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۰۔ د، ت، س۔ یونس بن عبید ”محمد بن قاسم ثقفی کا غلام“:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۱۱۔ تمیز۔ یونس بن عبید ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے، زیاد کو معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے اپنے ساتھ لاحق

کرنے سے پہلے اسے والد کی طرف سے زیاد کا بھائی کہا جاتا تھا“:

اس کا بلا روایت ذکر آتا ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۷۹۱۲۔ خ، ت، س، ق۔ یونس بن ابوفرات قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوفرات بصری، اسکاف:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اسے قدرے کمزور کہہ کر ابن حبان نے اچھا نہیں کیا۔

۷۹۱۳۔ خ۔ یونس بن قاسم حنفی، ابو عمر یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ یونس بن ابوکثیر:

ابو بردہ سے روایت کرتا ہے درست یونس بن ابواسحاق ہے گزر چکا۔ (= ۷۸۹۹)

۷۹۱۴۔ ع۔ یونس بن محمد بن مسلم بغدادی، ابو محمد مؤدب:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۵۔ تمیز۔ یونس بن محمد الصدوق:

نوویں طبقہ کا ”کذاب (بہت بڑا جھوٹا)“ راوی ہے۔

☆ یونس بن مسلم:

درست ابو یونس حاتم ابن مسلم ہے۔ (۹۹۸=)

۷۹۱۶۔ د، ت، ق۔ یونس بن میسرہ بن حلبس ”جعفر کے وزن پر ہے“:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد معمر“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۷۔ د، س۔ یونس بن نافع خراسانی، ابو غانم قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۸۔ ن، ح، ت، س، ق۔ یونس بن یحییٰ بن نباتہ اموی، ابو نباتہ مدنی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ یونس بن یزید بن سنان:

درست نوح بن یزید بن سیار ہے۔ (۷۲۲=)

۷۹۱۹۔ ع۔ یونس بن یزید بن ابوالنجدائلی، ابو یزید، آل ابوسفیان کا غلام:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے تاہم زہری سے اس کی روایت میں قدرے وہم اور زہری

کے علاوہ میں خطا پائی جاتی ہے، صحیح قول کے مطابق ۵۹ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض ۶۰ھ میں ہوا۔

۷۹۲۰۔ م، ق۔ یونس بن ابویخفور ”اس کا نام و قدان ہے“ عبدی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطا“ راوی ہے۔

۷۹۲۱۔ م، س، ق۔ یونس بن یوسف بن حتماس:

یونس بن یوسف بن حتماس چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ یہ یوسف بن

یونس ہے، جس نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، واللہ اعلم۔

- آخر الاسماء

۸ ربیع الاول ۸۲۶ھ میں اس سے فراغت ہوئی۔

## باب: کنیتوں کے بیان میں

### حرف الألف

۹۲۲-ت، س۔ ابو ابراہیم اشہلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن ابوقنادہ ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆ ابو ابراہیم اسدی:

یہ محمد بن قاسم ہے گزر چکا۔ (=۶۲۳۰)

☆ ابو ابراہیم ترجمانی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم بن بسام ہے گزر چکا۔ (=۴۱۲)

☆ ابوالا برد، بنی حطمہ کا غلام:

یہ زیاد ہے گزر چکا، موسیٰ بن سلیم بھی کہا گیا ہے، ت ق۔ (=۲۱۰۹)

۹۲۳-س۔ ابوالابيض عنسی، شامی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۸ھ میں قتل ہوا، جس نے اس کا نام عیسیٰ ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۹۲۴-د، ق۔ ابوالابی بن ام حرام ”اس کا نام عبداللہ بن عمرو ہے، بقول بعض ابن کعب“ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بیت المقدس فرودکش ہوئے اور یہ صحابہ میں سے آخری ہیں جو بیت المقدس میں فوت

ہوئے ابن حبان کا گمان ہے کہ ان کا نام شمعون ہے۔

۹۲۵-ق۔ ابو احمد بن علی کلاعی، دمشقی:

کہا گیا ہے کہ یہ عمر بن ابو عمر ہے ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

☆ ابو احمد زبیری:

محمد بن عبداللہ بن زبیر ہے۔ (۶۰۱۷=)

☆ ابو احمد:

بخاری میں ”عن محمد بن یحییٰ“ ہے یہ مرار بن حمویہ ہے اور بقول بعض محمد بن عبدالوہاب فراء ہے۔ (۶۱۰۴، ۶۵۴۵=)

☆ ابوالاحوص بغوی:

محمد بن حیان ہے۔ (۵۸۴۰=)

☆ ابوالاحوص جشمی:

عوف بن مالک ہے۔ (۵۲۱۸=)

☆ ابوالاحوص حنفی:

سلام بن سلیم ہے۔ (۲۷۰۳=)

☆ ابوالاحوص شامی:

حکیم بن عمیر ہے۔ (۱۴۷۶=)

۹۲۶-۴۔ ابوالاحوص، بنی لیث یا غفار کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس سے زہری کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

☆ ابوالاحوص، قاضی عکبر:

محمد بن یثیم ہے۔ (۶۳۶۷=)

☆ ابوالاحوص، محارب بن کوفی:

سلیمان بن زید ہے۔ (۲۵۶۱=)

☆ ابوالاحوص، خولانی:

عائذ اللہ بن عبداللہ ہے۔ (۳۱۱۵=)

۷۹۲۷۔ د۔ ابوادریس سکونی حمصی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۹۲۸۔ ت، ق۔ ابوادریس مُرّہمی، کوفی:

اس کا نام سوار یا مساور ہے چوتھے طبقہ کا "صدوق شیعہ" راوی ہے۔

۷۹۲۹۔ س۔ ابوادریس بصری:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۹۳۰۔ س۔ ابوارطاة کوفی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۹۳۱۔ د۔ ابوازہر "بقول بعض ابوزہیر" انماری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فردکش ہوئے ان کا نام معلوم نہیں ہے بقول بعض یحییٰ بن نفیر ہے۔

☆ ابوالازہر باہلی بصری:

صالح بن درہم ہے، د۔ (= ۲۸۵۵)

☆ ابوالازہر نیشاپوری:

احمد بن ازہر ہے، س ق۔ (= ۵)

☆ ابوالازہر دمشقی:

مغیرہ بن فروہ ہے، د۔ (= ۶۸۴۸)

۷۹۳۲۔ ق۔ ابوالازہر بصری:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابواسامہ الحجام:

یہ زید ہے۔ (= ۲۱۶۳)

☆ ابواسامہ الرقی:

زید بن علی ہے۔ (۲۱۵۱=)

☆ ابواسامہ کوفی:

حماد بن اسامہ ہے۔ (۱۲۸۷=)

☆ ابوالاسباط حارثی:

بشر بن رافع ہے۔ (۶۸۵=)

۷۹۳۳۔ ابواسحاق اشجعی، کوفی، ابونضر کا شیخ:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے (یہ عبید اللہ نہیں ہے بلکہ دوسرا ہے۔

☆ ابواسحاق کوفی:

عبداللہ بن میسرہ ہے۔ (۳۶۵۲=)

۷۹۳۴۔ ابواسحاق کوفی، دوسرا:

اس کا نام ہارون ہے اس سے حماد بن زید نے روایت کیا ہے۔

☆ ابواسحاق حمیسی:

خازم بن حسین ہے۔ (۱۶۱۴=)

☆ ابواسحاق سبعی:

عمرو بن عبداللہ ہے۔ (۵۰۶۵=)

☆ ابواسحاق شیبانی:

سلیمان بن ابوسلیمان ہے۔ (۲۵۶۸=)

☆ ابواسحاق طالقانی:

ابراہیم بن اسحاق بن عیسیٰ ہے۔ (۱۴۵=)



☆ ابواسحاق فزاری:

ابراہیم بن محمد بن حارث ہے۔ (۲۳۰=)

۹۳۵ء۔ س۔ ابواسحاق، عبداللہ بن حارث کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۳۶ء۔ تمیز۔ ابواسحاق دوسی، بنی ہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

☆ ابواسحاق ہروی:

ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم ہے۔ (۱۹۳=)

۹۳۷ء۔ فق۔ ابواسحاق:

اس نے ابو حوریرث سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۹۳۸ء۔ س۔ ابواسرائیل جشمی:

اس کا نام شعیب ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابواسرائیل ملائی:

اس کا نام اسماعیل بن خلیفہ ہے۔ (۲۲۰=)

☆ ابواسماء رجبی:

عمر و بن مرثد ہے۔ (۵۱۰۹=)

۹۳۹ء۔ س۔ ابواسماء صیقل:

پانچویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ابواسماء:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے درست عبداللہ، مولیٰ اسماء ہے۔ (۳۵۵۷=)

☆ ابو اسماعیل اسلمی:

ابو حازم سے روایت کرتا ہے یہ بشیر بن سلمان ہے۔ (۷۱۵=)

☆ ابو اسماعیل ترمذی:

یہ محمد بن اسماعیل ہے۔ (۵۷۳۸=)

☆ ابو اسماعیل قتاد:

ابراہیم بن عبد الملک ہے۔ (۲۱۲=)

☆ ابو اسماعیل، مؤدب:

ابراہیم بن سلیمان ہے۔ (۱۸۱=)

۷۹۴۰-ع۔ ابوالاسود دینلی "بقول بعض دؤلی" بصری:

اس کا نام ظالم بن عمرو بن سفیان ہے عمرو بن ظالم بھی کہا جاتا ہے اور ان دونوں کو تصغیر کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے مزید برآں عمرو بن عثمان یا عثمان بن عمرو بھی کہا جاتا ہے، ثقہ فاضل مخضرمی راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۴۱-س۔ ابوالاسود سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست ابوالیبر سلمی ہے۔

۷۹۴۲-س۔ ابوالاسود محاربی، بنی عمرو بن حریث کا غلام، قاضی کوفہ:

اس کا نام سوید ہے پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابوالاسود مرادی:

نضر بن عبد الجبار ہے۔ (۷۱۴۳=)

☆ ابوالاسود، سوادہ کا والد:

مسلم بن مخراق ہے۔ (۶۶۴۳=)

☆ ابوالاسود۔ عروہ کا یتیم:

یہ محمد بن عبدالرحمن نوفلی ہے۔ (۶۰۸۵=)

۷۹۲۳۔ ت، س۔ ابواسید بن ثابت انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبداللہ ہے، ان سے حدیث آتی ہے دارقطنی کا کہنا ہے کہ درست

ابواسید "ہمزہ پر فتح ہے" ہے۔

☆ ابواسید البراد:

دوست ابوسعید بن ابواسید ہے۔ (۵۱۰=)

☆ ابواسید ساعدی:

مالک بن ربیعہ ہے۔ (۶۴۳۶=)

☆ ابوالاشعث جرمی:

یہ صنعانی ہے، ت۔

☆ ابوالاشعث صنعانی:

یہ شراحیل بن آدہ ہے۔ (۲۷۶۱=)

☆ ابوالاشعث عجمی:

احمد بن مقدم ہے۔ (۱۱۰=)

☆ ابوالاشعث عطاروی:

جعفر بن حیان ہے۔ (۹۳۵=)

☆ ابوالاعلیٰ خولانی:

عبدالرحمن بن سلمان ہے۔ (۳۸۸۳=)

۷۹۲۳۔ د، س، ق۔ ابوالفتح ہمدانی، مصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوامامہ بن سہل بن حنیف:

اس کا نام اسعد ہے بقول بعض سعد ہے۔ (۲۰۲=)

☆ ابوامامہ باہلی:

صدی بن عجلان ہے۔ (۲۹۲۳=)

۷۹۲۵۔ م، ۴۔ ابوامامہ بلوی، حلیف بنو حارثہ:

اس کا نام ایاس ہے عبداللہ بن ثعلبہ اور ثعلبہ بن عبداللہ یا ابن سہیل بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے

احادیث آتی ہیں۔

۷۹۲۶۔ د۔ ابوامامہ ”بقول بعض ابوامیمہ“ تمیمی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۲۷۔ ع، د، ت، ق۔ ابوامیمہ شعبانی، دمشقی:

اس کا نام یحییٰ ہے یحییٰ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی

ہے۔

☆ ابوامیمہ ضمیری:

عمر بن امیہ ہے۔ (۳۹۹۰=)

☆ ابوامیمہ طرسوسی:

محمد بن ابراہیم ہے۔ (۵۷۰۰=)

☆ ابوامیمہ قشیری:

انس بن مالک ہے۔ (۵۶۶=)

۷۹۲۸۔ دس، ق۔ ابوامیہ مخزومی یا انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابوانس اصحی:

مالک بن ابو عامر ہے۔ (=۶۲۲۳)

☆ ابواولیس، اصحی:

عبداللہ بن عبداللہ بن اولیس ہے۔ (=۳۲۱۲)

☆ ابویاس بجلی:

عامر بن عبدہ ہے۔ (=۳۱۰۴)

☆ ابویاس مزنی:

معاویہ بن قرہ ہے۔ (=۶۷۶۹)

☆ ابویوب افریقی:

عبداللہ بن علی ہے۔ (=۳۲۸۷)

☆ ابویوب انصاری:

خالد بن زید ہے۔ (=۱۶۳۳)

☆ ابویوب رقی، خطاب:

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔ (=۲۵۹۱)

☆ ابویوب غیلانی:

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔ (=۲۵۹۰)

۷۹۲۹۔ خ، م، دس، ق۔ ابویوب مراغی، ازدی:

اس کا نام یحییٰ ہے اور حبیب بن مالک بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ ابو ایوب ہاشمی:

سلیمان بن داؤد بن داؤد بن علی ہے۔ (۲۵۵۲=)

☆ ابو ایوب، عثمان کا غلام:

اس کا نام سلیمان ہے عبد اللہ بن ابو سلیمان بھی کہا گیا ہے۔ (۳۳۷۳=)

۷۹۵۰-س۔ ابو ایوب شامی:

اس نے زہری سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



## حرف الباء

☆ ابو بکر براوی:

عبدالرحمن بن عثمان ہے۔ (۳۹۴۳=)

☆ ابو بکر تہ:

عبداللہ بن قیس ہے۔ (۳۵۴۴=)

☆ ابو بکر شری:

سعید بن فیروز ہے۔ (۲۳۸۰=)

☆ ۹۵۱-۴۔ ابوالبداء اح ابن عاصم بن عدی بن جد بلوی، حلیف انصار:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عدی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کی کنیت ابو عمرو ہے اور ابوالبداء لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ ۱۰ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا، جس نے اسے صحابی کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابوبدر سکونی:

شجاع بن ولید ہے۔ (۲۷۵۰=)

☆ ابوبدر غمیری:

عباد بن ولید ہے۔ (۳۱۵۱=)

☆ ۹۵۲-ع۔ ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے حارث بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۰۲ھ میں فوت ہوا اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۷۹۵۳۔ ع۔ ابو بردہ بن نیار، بلوی، حلیف انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام ہانی ہے حارث بن عمرو اور مالک بن ہبیرہ بھی کہا گیا ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

☆ ابو بردہ بن عبد اللہ بن ابو بردہ:

اس کا نام بڑید ہے۔ (۶۵۸=)

☆ ابو بردہ تمیمی:

عمرو بن یزید کوفی ہے۔ (۵۱۴۰=)

☆ ابو یزہ، سلمی:

اس کا نام نصلہ بن عبید ہے۔ (۷۱۵۱=)

۷۹۵۴۔ ابو یزری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۹۵۵۔ د، ت۔ ابو بشر غفاری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو بشر بصری:

یہ بکر بن حکم یا مفضل بن لاحق ہے، بخ۔ (۶۸۶۳، ۷۳۷=)

☆ ابو بشر عنبری:

ولید بن مسلم ہے۔ (۷۴۵۵=)

☆ ابو بشر کوفی:

بیان بن بشر ہے۔ (۷۸۹=)

☆ ابو بشر یشکری:

جعفر بن ایاس ہے۔ (۹۳۰=)



۷۹۵۶۔ مد۔ ابو بشر، مسجد دمشق کا مؤذن:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۹۵۷۔ ابو بشر، صاحب ابو زاہریہ:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۷۹۵۸۔ ت۔ ابو بشر، ابو وائل کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۷۹۵۹۔ ت۔ ابو بشر، حسن بن صالح کا شیخ، بقول بعض حلبی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ بن بشر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ولید بن محمد بلقاوی ہے، واللہ اعلم۔

۷۹۶۰۔ خ، م، د، س۔ ابو بشیر انصاری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام قیس بن عبید ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ خندق میں شریک تھے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ ابو بصرہ غفاری:

حمیل بن بصرہ ہے۔ (۱۵۷۲=)

۷۹۶۱۔ قد، س، ق۔ ابو بصیر عبدی، کوفی، نابینا:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حفص ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو بکار، غزال:

حکم بن فروخ ہے۔ (۱۳۵۷=)

☆ ابو بکر بن احمر:

اس کا نام جبریل ہے۔ (۸۹۵=)

۷۹۶۲-س۔ ابو بکر بن اسحاق بن یسار مطلبی "ولاء کی وجہ سے ہے" صاحب مغازی محمد کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن اسحاق، صغانی:

اس کا نام محمد ہے۔ (۵۷۲۱=)

☆ ابو بکر بن ابوالاسود:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن حمید ہے۔ (۳۵۷۸=)

☆ ابو بکر بن اصرم:

اس کا نام بور ہے، گزر چکے۔ (۷۷۴=)

۷۹۶۳-م، صدہس۔ ابو بکر بن انس بن مالک انصاری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن ابواولیس:

یہ عبدالحمید بن عبداللہ ہے۔ (۳۷۶۷=)

☆ ابو بکر بن ابو جہم:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (۷۹۷۰=)

☆ ابو بکر بن حزم:

یہ ابن عمرو ہے آئے گا۔ (۷۹۸۸=)

☆ ابو بکر بن ابو حثمہ:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔ (۷۹۶۷=)

☆ ابو بکر بن حفص بن عمر بن سعد:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (۳۲۷۷=)

☆ ابو بکر بن حفص ابلی:

اس کا نام اسماعیل ہے۔ (۴۳۴=)

☆ ابو بکر بن حویطب:

اس کا نام رباح ہے گزر چکے۔ (۱۸۷۴=)

۷۹۶۴۔ س۔ ابو بکر بن خالد بن عرفطہ عذری، حلیف بنی زہرہ:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن خلاد باہلی:

اس کا نام محمد ہے گزر چکا۔ (۵۸۶۵=)

۷۹۶۵۔ ق۔ ابو بکر بن ابوزہیر ثقفی:

اس کے والد کا نام معاذ ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۹۶۶۔ خ، م۔ ابو بکر بن سالم بن عبداللہ بن عمر:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن ابوسبرہ:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (۷۹۷۳=)

۷۹۶۷۔ خ، م، د، ت، س۔ ابو بکر بن سلیمان بن ابوشمہ عبداللہ بن حذیفہ عدوی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة نسب کا علم رکھنے والا" راوی ہے۔

۷۹۶۸۔ م، ت۔ ابو بکر بن شعیب بن خجّاب، ازدی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے ساتویں طبقہ کا "ثقة" ہے۔

☆ ابو بکر بن شیبہ:

اس کا نام عبدالرحمن بن عبدالملک ہے۔ (۳۹۳۶=)

☆ ابو بکر بن ابوشیبہ:

اس کا نام عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم ہے گزر چکے۔ (= ۳۵۷۵)

۷۹۶۹-س۔ ابو بکر بن ابوشیخ سہمی:

اسے بکیر بن موسیٰ کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۷۰-ر، م، ت، س، ق۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن ابو جہم عدوی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے۔

۷۹۷۱-ق۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن زبیر بن العوام:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے جوانی کی عمر میں فوت ہوا۔

۷۹۷۲-قد۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس بکری، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۹۷۳-ق۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن محمد بن ابوسمیرہ، ابن ابورہم ابن عبد العزی قرشی عامری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ ہے محمد بھی کہا گیا ہے، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے محدثین نے اس پر روایات گھڑنے کا الزام لگایا گیا ہے اور مصعب زبیری نے کہا ہے کہ ”عالم“ تھا، ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۷۴-د، ت، ق۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن ابومریم غسانی، شامی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض اس کا نام بکیر اور بقول بعض عبد السلام ہے، ساتویں

طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے (عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۷۵-نخ۔ ابو بکر بن عبد اللہ ثقفی، اصہبانی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے جس نے اسے یعقوب ثقفی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۷۶-ع۔ ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے مغیرہ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابو بکر اس کا نام ہے اور اس کی کنیت

ابو عبد الرحمن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہی اس کی کنیت ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ عابد“ راوی ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے بارے میں اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

☆ ابو بکر بن عبد الرحمن بن ابوسفیان بن حویطب:

اس کا نام رباح ہے۔ (۱۸۷۳=)

۷۹۷ھ۔ س۔ ابو بکر بن عبد الرحمن بن مسور بن مخرمہ:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۸ھ۔ نخ، ت۔ ابو بکر بن عبید اللہ بن انس بن مالک:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول الحال“ راوی ہے۔

۷۹۹ھ۔ م، د، ت، س۔ ابو بکر بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۹۸۰ھ۔ خ۔ ابو بکر بن عبید اللہ بن ابوملیکہ تیمی، مکی، عبد اللہ کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۸۱ھ۔ خ، م، س۔ ابو بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف انصاری اوسی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن علی بن سعید مروزی:

اس کا نام احمد ہے گزر چکا۔ (۸۱=)

۷۹۸۲ھ۔ س۔ ابو بکر بن علی بن عطاء بن مقدم ”محمد کے وزن پر ہے“ مقدمی بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۸۳ھ۔ م، د، س۔ ابو بکر بن عمارہ بن رومیہ، ثقفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۸۴۔ خ، م، ت، س، ق۔ ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن بن عبد اللہ ابن عمر قرشی عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اور اس کی اپنے والد کے دادا سے روایت منقطع ہے۔

۴۹۸۵۔ ع۔ ابو بکر بن عیاش، ابن سالم اسدی، کوفی، مقرئی، حناط:

اپنی کنیت سے مشہور ہے مگر سب سے زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ اس کا نام ہے، اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ یا محمد یا سالم یا شعبہ یا روثہ یا مسلم یا خدش یا مطرف یا حماد یا حبیب ہے ساتویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے تاہم بڑی عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا اور اس کی کتاب صحیح ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۹۴ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے ایک یا دو سال پہلے فوت ہوا، مسلم کے مقدمہ میں اس کی روایت آتی ہے۔

۴۹۸۶۔ تمیز۔ ابو بکر بن عیاش سلمی:

فاضل ہے غریب حدیث کے متعلقہ اس کی ایک کتاب ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن مبشر:

یہ فضل ہے گزر چکا۔ (۵۴۱۶=)

۴۹۸۷۔ س۔ ابو بکر بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۸۸۔ ع۔ ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری نجاری، قاضی:

اس کا نام اور کنیت ایک ہی ہے تاہم بقول بعض اس کی کنیت ابو محمد ہے۔ پانچویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے

۱۲۰ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

☆ ابو بکر بن ابو مریم:

ابن عبد اللہ ہے۔ (۷۹۷۴=)

☆ ابو بکر بن ابو ملیکہ:

ابن عبید اللہ ہے۔ (۷۹۸۰=)

☆ ابو بکر بن موسیٰ:

یہ ابن ابوشیخ ہے گزر چکے۔ (۷۶۹=)

۷۸۹۔ خ، م، د، ت، س۔ ابو بکر بن منکدر بن عبداللہ تیمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور اپنے بھائی محمد سے بڑا تھا۔

۷۹۰۔ ع۔ ابو بکر بن ابو موسیٰ اشعری:

اس کا نام عمرو یا عامر ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے لاہ میں فوت ہوا، اور اپنے بھائی ابو بردہ سے بڑا تھا۔

۷۹۱۔ م، د، ت، کن۔ ابو بکر بن نافع عدوی، ابن عمر کا غلام، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے بقول بعض اس کا نام عمر ہے، صفیہ بنت ابو عبید سے اس

کی روایت مرسل ہے۔

۷۹۲۔ نخ۔ ابو بکر بن نافع عدوی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی، قاضی بغداد:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن نافع عبدی:

اس کا نام محمد بن احمد ہے گزر چکا۔ (۵۱۶=)

۷۹۳۔ س۔ ابو بکر بن نصر بن انس بن مالک انصاری، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۹۴۔ م، ت، س۔ ابو بکر بن نصر بن ابونضر بغدادی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اس کا نام اور کنیت ایک ہی ہے تاہم بقول بعض اس کا نام محمد اور

بقول بعض احمد ہے، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا، (اس کے نسب میں) ابونضر (سے مراد) ہاشم

بن قاسم ہے۔

۷۹۵۔ س۔ ابو بکر بن ولید بن عامر زبیدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام صمضموم ہے، ساتویں طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے اور مشہور محمد کا بھائی ہے۔

۷۹۹۶۔ نخ، ق۔ ابوبکر بن یحییٰ بن نصر انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابوبکر العطار:

اس کا نام احمد بن محمد ہے۔ (=۹۰)

☆ ابوبکر انصاری:

اس کا نام فضل بن مبشر ہے۔ (=۵۲۱۶)

۷۹۹۷۔ ق۔ ابوبکر حکمی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوبکر الحنفی الاکبر:

اس کا نام عبداللہ بن عبداللہ ہے۔ (=۳۷۲۴)

☆ ابوبکر الحنفی الصغیر:

اس کا نام عبدالکبیر بن عبدالحمید ہے۔ (=۴۱۴۷)

☆ ابوبکر صغانی:

اس کا نام محمد بن اسحاق ہے گزر چکے۔ (=۵۷۲۱)

☆ ابوبکر صدیق:

عبداللہ بن عثمان کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۴۶۷)

۷۹۹۸۔ ابوبکر عنسی:

ابن عدی نے کہا ہے کہ یہ مجہول ہے جبکہ میرا گمان ہے کہ یہ ابن ابومریم ہے جس کا ذکر گزر چکا، ق۔ (=۷۹۷۴)

۷۹۹۹۔ تمیز۔ ابوبکر عنسی، دوسرا، متقدم:

دوسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔



☆ ابو بکر غفاری:

اس کا نام عبدالرحمن بن وردان ہے گزر چکا۔ (۴۰۳۸=)

۸۰۰۰۔ ت، ق۔ ابو بکر، مدینی:

ہشام بن عروہ سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۸۰۰۱۔ م، ت، س، ق۔ ابو بکر ہشلی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن قطاف یا ابن ابو قطاف ہے وہب اور معاویہ بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۰۲۔ ق۔ ابو بکر ہذلی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلمیٰ ابن عبداللہ ہے روح بھی بتایا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مؤرخ، متروک الحدیث“ راوی ہے

۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابو بکر، ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام نفع بن حارث ہے۔ (۷۱۸۰=)

☆ ابو بکر ”تصغیر کے ساتھ ہے“ تیمی:

اس کا نام مرزوق ہے۔ (۶۵۵۷=)

☆ ابو بکر نخعی:

اس کا نام عبداللہ بن سعید بن خازم ہے، گزر چکے۔ (۳۳۵۵=)

۸۰۰۳۔ ۴۔ ابونج، فزاری کوفی پھر واسطی، الکبیر:

اس کا نام یحییٰ بن سلیم یا ابن ابوسلیم یا ابن ابوالاسود ہے، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی

کرجاتا ہے۔

۸۰۰۴۔ تمبیز۔ ابولج صغیر، تمبیزی، واسطی:

اس کا نام جاریہ بن بلج ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۸۰۰۵۔ دس۔ ابوہبیسہ، فزاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں ان سے ان کی بیٹی بہیسہ نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان

کا نام عمیر ہے۔



## حرف التاء

☆ ابو تجیب ”بقول بعض ابو نجیب“:

آئے گا۔ (۸۴۰۹=)

☆ ابو تنجی:

اس کا نام حکیم بن سعد ہے۔ (۱۴۸۳=)

☆ ابو تقی:

اس کا نام عبد الحمید بن ابراہیم ہے، س۔ (۳۷۵۱=)

☆ ابو تقی الاصغر:

یہ ہشام بن عبد الملک ہے۔ (۷۳۰۰=)

☆ ابو تمیلہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ مروزی:

اس کا نام یحییٰ بن واضح ہے۔ (۷۶۶۳=)

☆ ابو تمیم، حیشانی:

اس کا نام عبد اللہ بن مالک ہے۔ (۳۵۶۴=)

☆ ابو تمیمہ ”ہاء تانیث کی زیادتی کے ساتھ ہے“ بجمعی:

اس کا نام طریف بن مجالد ہے۔ (۳۰۱۴=)

☆ ابو توبہ حلبی:

اس کا نام ربیع بن نافع ہے۔ (۱۹۰۲=)

☆ ابوئیح:

اس کا نام یزید بن حمید ہے، گزر چکے۔ (= ۷۷۰۴)



## حرف الثاء

☆ ابو ثابت ثعلبی:

اس کا نام ایمن بن ثابت ہے۔ (۵۹۵=)

☆ ابو ثابت مدنی:

اس کا نام محمد بن عبید اللہ ہے، ان دونوں کا ذکر گزر چکا۔ (۶۱۱۰=)

☆ ۸۰۰۶۔ ع۔ ابو ثعلبہ حُشنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام جرثوم یا جرثومہ یا جرثم یا جرہم یا لاشر یا لاش ”راء کے بغیر“، یا لاشق یا لاشومہ یا ناشب یا باشر یا غرنوق یا شق یا زید یا اسود ہے، اسی طرح ان کے والد کے نام میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے، ۵۷ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بہت پہلے ۴۰ھ کے بعد خلافت معاویہ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

☆ ابو ثفال، مری:

اس کا نام ثمامہ ہے گزر چکا۔ (۸۵۶=)

☆ ۸۰۰۷۔ د۔ ابو ثمامہ، حناط، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

☆ ۸۰۰۸۔ ت۔ ابو ثور، ازدی حدانی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ حبیب بن ابو ملیکہ ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو ثور کلبی فقیہ:

اس کا نام ابراہیم بن خالد ہے۔ (۱۷۲=)

☆ ایڈیٹورین "سٹیز کے ساتھ ہے" صحیح:

س کا: محمد بن عبدالرحمن ہے۔ دونوں گزر چکے۔ (= ۲۰۲۶)



## حرف الجیم

☆ ابو جارود، کوفی:

اس کا نام زیاد بن مندر ہے، گزر چکا۔ (۲۱۰۱=)

۸۰۰۹۔ د، ت۔ ابو جاریہ عبدی بصری:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۱۰۔ ت۔ ابو جبیر ”تصغیر کے ساتھ ہے“ حکم بن عمرو غفاری کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۱۱۔ ن، ح، ۲۔ ابو جبیرہ ابن ضحاک انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ ابو جبیرہ، انصاری، دوسرا:

اس کا نام زید بن جبیرہ ہے۔ (۲۱۲۲=)

☆ ابو نجف:

اس کا نام داؤد بن ابو عوف ہے۔ (۱۸۰۵=)

☆ ابو حنیفہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

اس کا نام وہب بن عبد اللہ ہے، گزر چکے۔ (۷۴۷۹=)

۸۰۱۲۔ د، س۔ ابو الجراح، ام المؤمنین ام حبیبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زبیر ہے، جراح بھی کہا گیا ہے مگر یہ وہم ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۱۳۔ ت۔ ابو الجراح، بہزی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۱۴۔ عس۔ ابو جبرو، مازنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو جری "تصغیر کے ساتھ ہے"، بھیجی "یہ بھی تصغیر کے ساتھ ہے":

ان کا نام جابر بن سلیم ہے سلیم بن جابر بھی کہا گیا ہے، معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بخ، د، ت،

س۔ (۸۶۶=)

۸۰۱۵۔ ابو الجعد، ضمیری:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام ادرع ہے عمرو اور جنادہ بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے

، کہا گیا ہے کہ جمل کے روز قتل ہوئے۔

☆ ابو الجعد غطفانی، سالم کا والد:

اس کا نام رافع ہے گزر چکا۔ (۱۸۷۰=)

۸۰۱۶۔ د، ت۔ ابو جعفر بن محمد بن رکانہ:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۰۱۷۔ بخ، ۴۔ ابو جعفر مؤذن انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے اسے محمد بن علی بن حسین سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۰۱۸۔ تمیز۔ ابو جعفر انصاری، دوسرا:

پہلے والے راوی سے بڑا ہے اس نے (سیدنا) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو پایا ہے دوسرے طبقہ کا "مقبول"

راوی ہے ثابت بن عبید نے اس سے روایت کیا ہے۔

☆ ابو جعفر باقر:

یہ محمد بن علی بن حسین ہے۔ (۶۱۵۱=)

☆ ابو جعفر حطمی:

اس کا نام عمیر بن یزید ہے گزر چکے۔ (۵۱۹۰=)



۸۰۱۹۔ نخ، ۴۔ ابو جعفر رازی، تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ عبداللہ بن ماہان ہے اصلاً مروکار بننے والا ہے اور رسی تک تجارت کرتا تھا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق خصوصاً منغیرہ سے روایت کرنے میں برے حافظے والا“ راوی ہے، ۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ ابو جعفر سمنانی:

اس کا نام محمد بن جعفر ہے۔ (۵۷۸۹=)

۸۰۲۰۔ نخ، ۵۔ ابو جعفر الفراء الکوفی:

اس کا نام سلمان ہے کيسان اور زیاد بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابو جعفر:

عمارہ بن خزیمہ سے روایت کرتا ہے، ترمذی نے کہا ہے کہ یہ خطمی نہیں ہے شاید اس کے بعد والا ہے۔

۸۰۲۱۔ د۔ ابو جعفر قاری، مدنی، مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

اس کا نام یزید بن قعقاع ہے جناب بن فیروز اور فیروز بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۰ھ میں ہوا۔

☆ ابو جعفر، مسجد عریان کا مؤذن:

اس کا نام محمد بن ابراہیم بن مسلم ہے گزر چکا۔ (۵۷۰۱=)

۸۰۲۲۔ س۔ ابو جعفر، سوادہ بن ابوجعد کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ باقر ہے۔

☆ ابو جعفر، محمد بن سوقہ کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ کثیر بن جہان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ باقر ہے، ق۔ (۶۱۵۱، ۵۶۰۷=)

۸۰۲۳-س۔ ابو جعفر:

اس نے ابوسلمان کے واسطے سے ابو محذورہ سے اذان کے متعلقہ حدیث روایت کی ہے ثوری کے شیوخ میں سے ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ فراء ہے، س۔ (۸۰۲۰=)

☆ ابو جمرہ ضبعی:

اس کا نام نصر بن عمران ہے۔ (۷۱۲۲=)

☆ ابو جمیع بجمی:

اس کا نام سالم بن دینار ہے۔ (۲۱۷۲=)

☆ ابو جمیلہ:

سنین ہے۔ (۲۶۴۷=)

☆ ابو جمیلہ طہوی:

اس کا نام میسرہ بن یعقوب ہے، گزر چکے۔ (۷۰۳۹=)

۸۰۲۴-ع۔ ابو جمعہ انصاری یا کنانی:

ان کا نام حبیب بن سباع ہے جُنُبْد ابن سبع بھی کہا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے شام پھر مصر فرودکش ہوئے اور ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ ابو ختاب:

اس کا نام یحییٰ بن ابو حبیہ ہے۔ (۷۵۳۷=)

☆ ابو جُؤب، یشکری:

عقبہ بن علقمہ ہے۔ (۴۶۴۶=)

☆ ابو جہضم، بنی ہاشم کا غلام:

اس کا نام موسیٰ بن سالم ہے۔ (۶۹۶۲=)

☆ ابوالجہم، جوز جانی:

سلیمان بن جہم ہے۔ (۲۵۳۳=)

☆ ابوالجہم، حنفی:

ازرق بن علی ہے۔ (۳۰۱=)

☆ ابو جہم حنظلی:

زیاد بن حصین ہے، گزر چکے۔ (۲۰۶۹=)

۸۰۲۵-ع۔ ابو جہیم "تصغیر کے ساتھ ہے" ابن حارث بن صمہ ابن عمرو انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ ہے بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبد اللہ بن جہیم بن حارث بن صمہ ہے، اس کا نام حارث بن صمہ بھی بتلایا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دوسرا ہے، معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور ابی بن کعب کا بھانجا ہے خلافت معاویہ تک زندہ رہا۔

☆ ابوالجوزاء، ضعی:

اس کا نام احوص بن جواب ہے۔ (۲۸۹=)

☆ ابوالجوزاء:

اس کا نام اوس بن عبد اللہ ربیع ہے، ان دونوں کا ذکر گزر چکا۔ (۵۷۷=)

۸۰۲۶-د۔ ابوالجوزاء دی، اسدی شامی:

واسط فردکش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام حارث بن عمیر ہے چھٹے طبقہ کا "ثقفہ" راوی ہے اور ابو ذر

سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ ابوجویریہ "تصغیر کے ساتھ ہے":

اس کا نام حطان بن خفاف الکبیر ہے، گزر چکا۔ (۱۳۹۸=)

۸۰۲۷- تمیز۔ ابو جوریہ، صغیر:

اس کا نام عبد الحمید ابن عمران، کوفی ہے مدینہ فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۸۰۲۸- تمیز۔ ابو جوریہ عبدی، دوسرا:

اس کا نام عبد الرحمن بن مسعود ہے، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو الجلاس شامی:

اس کا نام عقبہ بن سیار ہے گزر چکا۔ (= ۴۶۳۸)

۸۰۲۹- عس۔ ابو الجلاس کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔



## حرف الحاء

☆ ابو حاتم رازی:

محمد بن ادریس ہے۔ (۵۷۱۸=)

☆ ابو حاتم:

ابن عون سے روایت کرتا ہے اور یہ اشہل بن حاتم ہے، دونوں کا ذکر گزر چکا۔ (۵۳۳=)

۸۰۳۰۔ مدت۔ ابو حاتم مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض انہیں صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے اور بقول بعض ان کا نام عقیل بن مقرن ہے۔

☆ ابو حاسب، عنزی:

یہ سوادہ بن عاصم ہے گزر چکا۔ (۲۶۸۱=)

۸۰۳۱۔ نخ۔ ابو الحارث کرمانی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۰۳۲۔ د۔ ابو حازم بن صخر بن عمیلہ:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے بقول بعض اس کے والد کی کنیت بھی ابو حازم ہے۔

☆ ابو حازم اشجعی:

اس کا نام سلمان ہے۔ (۲۴۷۹=)

☆ ابو حازم، اعرج:

اس کا نام سلمہ بن دینار ہے، گزر چکے۔ (۲۴۸۹=)

۸۰۳۳۔ مد۔ ابو حازم انصاری بیاضی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور بقول بعض انہیں صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے۔

۸۰۳۴۔ ع، س۔ ابو حازم غفاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ تمار، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۰۳۵۔ ابو حازم بجلی حمسی، قیس کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام حصین ہے عوف اور عبد عوف بھی کہا گیا

ہے۔

☆ ابو حاضر، ازدی:

اس کا نام عثمان بن حاضر ہے۔ (= ۲۲۵۷)

☆ ابو الحباب:

اس کا نام سعید بن یسار ہے، گزر چکے۔ (= ۲۲۲۳)

۸۰۳۶۔ ابو حنبلہ، انصاری، بدری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر بن عمرو ہے ”بقول بعض ابن عمرو“ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے، ابن اسحاق نے کہا ہے کہ غزوہ احد میں شہید ہوا جبکہ واقدی کا گمان ہے کہ جس نے بدر میں شرکت کی اور احد میں شہید ہوا وہ ابو حنبلہ ہے، اور بظاہر ”ابو حنیہ“ جس نے حدیث معراج اور حدیث (لم یکن) روایت کی ہے اور اس سے ابن حزم اور عمار بن ابو عمار نے روایت کیا ہے اسے محدثین نے باء کے ساتھ لکھا ہے اور اس کے علاوہ ہے جس کے غزوہ احد میں شہید ہونے کا اہل مغازی نے ذکر کیا ہے، اور پھر اس بات میں بھی حضرات کا اختلاف ہے کہ آیا وہ باء کے ساتھ ہے یا نون یا تاء کے ساتھ ہے، عمار کا شیخ (ابو حنیہ) خلافت معاویہ تک زندہ رہا کیونکہ اس سے عمار نے سماع کی تصریح کی ہے، واللہ اعلم۔

۸۰۳۷۔ تمییز۔ ابو حنیہ بن غزیہ انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید بن غزیہ ہے اس کی کنیت بھی سابقہ راوی کی طرح ”ابو حنیہ“ باء کے ساتھ ہے تاہم نون

کے ساتھ بھی کہا گیا ہے مگر یہ وہم ہے، اور یہ یمامہ میں قتل ہو۔

۸۰۳۸-ق۔ ابو حبیب بن یعلیٰ بن منیہ تمیمی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۳۹-د، ت، س۔ ابو حبیبہ طائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۴۰-نخ۔ ابو حدرہ اسلمی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبد ہے عبید اور سلامہ بن عمیر بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ

عبداللہ بن ابو حدرہ صحابی کے والد ہیں، عبداللہ اے میں فوت ہوا۔ ( )

☆ ابو حذیفہ ارجبی:

اس کا نام سلمہ بن صہیب ہے۔ (= ۲۴۹۸)

☆ ابو حذیفہ نہدی:

اس کا نام موسیٰ بن مسعود ہے، گزر چکے۔ (= ۷۰۱۰)

۸۰۴۱-س۔ ابو حذیفہ، بلانست، نیچی بن ہانی بن عروہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن محمد کوفی ہے۔

۸۰۴۲-م، م، م۔ ابو حرب بن ابوالاسود یلی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام محسن ہے عطاء بھی کہا گیا ہے، ۱۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۴۳-س۔ ابو حرب بن زید بن خالد جہنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو حرملة:

ابو حرملة کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (= ۸۰۶۸)

☆ ابو حرمہ سلمی:

اس کا نام عبدالرحمن بن حرمہ ہے، گزر چکا۔ (۳۸۴۰=)

☆ ابو حرمہ شیبانی:

اس کا نام ایاس بن حرمہ ہے حرمہ بن ایاس بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجبہول“ راوی ہے۔

☆ ابو خزہ، بصری:

اس کا نام واصل بن عبدالرحمن ہے۔ (۷۳۸۵=)

☆ ابو حرمہ رقاشی:

اس کا نام حنیفہ ہے۔ (۱۵۸۸=)

☆ ابو حریر:

یہ عبداللہ بن حسین ہے، گزر چکے۔ (۳۲۷۶=)

۸۰۴۴-ق۔ ابو حریر:

وائل بن حجر سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجبہول“ راوی ہے۔

☆ ابو حریر یا حریر ”شک کے ساتھ ہے“:

(۱۱۸۶=)

اسی طرح:

☆ ابو حریر، معاویہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حریر ہے، ق۔ (۱۱۸۵=)

☆ ابو خزہ:

اس کا نام یعقوب بن مجاہد ہے، گزر چکے۔ (۷۸۳۱=)

۸۰۴۵-تمیز۔ ابو خزہ، دوسرا:

اس کا نام قیس بن سالم ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۸۰۴۶۔ خت، م، ۴۔ ابو حسان اعرج احرود، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام مسلم بن عبداللہ ہے چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۳۰ھ میں قتل ہوا۔

☆ ابو حسان عامری:

اس کا نام افلت ہے اور اسے افلیت بھی کہا جاتا ہے۔ (= ۵۴۶)

☆ ابو حسان قیسی:

اس کا نام خالد بن غلاق ہے۔ (= ۱۶۶۴)

☆ ابو الحسن تمیمی، صائغ:

اس کا نام مہاجر ہے۔ (= ۶۹۲۷)

☆ ابو الحسن سوائی:

اس کا نام عطاء ہے، گزر چکے۔ (= ۴۶۰۸)

۸۰۴۷۔ د، ت۔ ابو الحسن جزری:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے جس نے اس کا نام عبدالحمید ذکر کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۸۰۴۸۔ د، ت۔ ابو الحسن عسقلانی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ابو الحسن، مزنی، کوفی:

اس کا نام عبید بن حسن ہے۔ (= ۴۳۶۷)

☆ ابو الحسن، میمونی:

اس کا نام عبدالملک ابن عبدالحمید ہے، گزر چکے۔ (= ۴۱۹۰)

۸۰۴۹۔ م، د، س، ق۔ ابو الحسن، بنی نوفل کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۰۵۰۔ نخ، س۔ ابوالحسن، مولی الانصار:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۵۱۔ د۔ ابوالحسن، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۵۲۔ س۔ ابوالحسن، شعبہ کا شیخ:

ابوحاتم نے کہا ہے کہ ”مجہول“ ہے چھٹے طبقہ سے ہے اور نسائی نے کہا ہے کہ احتمال ہے کہ یہ محمد بن عمرو بن علقمہ یا

مہاجر ہو، ابن عدی کی نقل کے مطابق باغندی نے دوسرے (یعنی مہاجر ہونے) کو ترجیح دی ہے۔

☆ ابوالحسن، صاحب اکفان:

یہ علی بن یزید صدائی ہے، گزر چکا۔ (= ۲۸۱۶)

۸۰۵۳۔ د، ت، عس۔ ابوالحسناء:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسن ہے حسین بھی کہا گیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوالحسن عکلی:

یزید بن حباب ہے۔ (= ۲۱۲۳)

☆ ابو حصین ابن احمد بن عبداللہ بن یونس:

اس کا نام عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (= ۳۲۰۴)

۸۰۵۴۔ د۔ ابو حصین بن یحییٰ بن سلیمان رازی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

☆ ابو حصین اسدی:

اس کا نام عثمان بن عاصم ہے۔ (= ۲۲۸۴)

☆ ابو حصین نخجری:

اس کا نام پشم بن شفی ہے، گزر چکے۔ (= ۷۳۷۵)

۸۰۵۵-فق۔ ابو حصین فلسطینی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ مروان بن روہبہ تغلمی ہے۔

☆ ابو حفص بن عمرو ”ابو عمرو بن حفص بھی کہا گیا ہے“:

عبداللہ بن حفص کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (=۳۲۷۹)

☆ ابو حفص بن العلاء:

عمر بن العلاء کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (=۴۹۵۴)

☆ ابو حفص الابار:

یہ عمر بن عبدالرحمن ہے، گزر چکا۔ (=۴۹۳۷)

۸۰۵۶-س۔ ابو حفص بصری، سری بن یحییٰ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۵۷-ق۔ ابو حفص دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عمر دمشقی ہے عثمان بن ابوعاتکہ بھی کہا گیا ہے۔

☆ ابو حفص الفلاس الصیرفی:

یہ عمرو بن علی الحافظ ہے۔ (=۵۰۸۱)

۸۰۵۸-س۔ ابو حفصہ، مولیٰ عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو حفصہ یا ابو حفص، حبشی شامی:

اس کا نام حبیش بن شریح ہے، د۔ (=۱۱۱۶)

☆ ابو الحکم بجلی:

اس کا نام عبدالرحمن بن ابو نعیم ہے، گزر چکے۔ (=۴۰۲۸)

۸۰۵۹- ت، ابوالحکم بجلی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆ ابوالحکم سلمی:

اس کا نام عمران بن حارث ہے۔ (= ۵۱۳۷)

☆ ابوالحکم عنزی، بصری:

اس کا نام زید بن ابوشعثاء ہے۔ (= ۲۱۳۱)

☆ ابوالحکم عنزی، واسطی:

اس کا نام سیار ہے۔ (= ۲۷۱۸)

☆ ابوالحکم:

اس کا یوسف کے ترجمہ میں ذکر ہے، گزر چکے۔ (= ۷۸۹۷)

۸۰۶۰- س، ق۔ ابوالحکم، بنی لیث کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۰۶۱- ت۔ ابوالحکم، اسماعیل کا والد:

کہا گیا ہے کہ یہ عثمان کا غلام ہے، تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۸۰۶۲- ق۔ ابوخلبیس:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اور بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

☆ ابو عثمان:

حمان کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (= ۱۵۱۱)

۸۰۶۳- ق۔ ابوالحمراء۔ نبی کریم ﷺ کا غلام و خادم:

اس کا نام ہلال بن حارث یا ابن ظفر ہے حمص فروش ہوا۔

☆ ابو حمزہ بن سلیم:

اس کا نام عیسیٰ ہے۔ (۵۲۹۳=)

☆ ابو حمزہ اعور، قصاب:

اس کا نام میمون ہے۔ (۷۰۵۷=)

☆ ابو حمزہ بصری:

اس کا نام عبداللہ بن حازم ہے۔ (۳۲۳۳=)

☆ ابو حمزہ ثُمالی:

اس کا نام ثابت بن ابوصفیہ ہے۔ (۸۱۸=)

☆ ابو حمزہ سکری، مروزی:

اس کا نام محمد بن میمون ہے۔ (۶۳۳۸=)

☆ ابو حمزہ صیرفی:

اس کا نام سوار بن داود ہے۔ (۲۶۸۲=)

☆ ابو حمزہ عطار:

اس کا نام اسحاق بن ربیع ہے۔ (۳۵۲=)

☆ ابو حمزہ، قصاب، بیاع القصب:

اس کا نام عمران بن ابو عطاء ہے۔ (۵۱۶۳=)

☆ ابو حمزہ، مولیٰ الانصار:

اس کا نام طلحہ بن یزید ہے، گزر چکے۔ (۳۰۳۸=)

☆☆ ابو حمزہ، شعبہ کا پڑوسی:

عبدالرحمن بن عبداللہ کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (۳۹۳۰=)

☆ ابو حمزہ کوفی:

سیار کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (۲۷۱۹=)

۸۰۶۴۔ د۔ ابو حمید، رعینی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۶۵۔ ع۔ ابو حمید ساعدی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام منذر بن سعید بن منذر یا ابن مالک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبدالرحمن ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے، ۶۰ھ خلافت یزید کی ابتداء تک زندہ رہے۔

☆ ابو حمید، عؤہی:

اس کا نام احمد بن محمد بن مغیرہ ہے۔ (۹۹=)

☆ ابو حمید مصیسی:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن تمیم ہے، گزر چکے۔ (۳۵۸۰=)

۸۰۶۶۔ ق۔ ابو حمید، مسامح کا غلام:

کہا گیا ہے کہ یہ عبدالرحمن بن سعد مقعد ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۰۶۷۔ ق۔ ابو حنیفہ کوفی، عبدالاکرم کا والد:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو حنیفہ:

نعمان بن ثابت مشہور امام ہیں۔ (۷۱۵۳=)

☆ ابوالحواری:

اس کا نام زید بن حواری ہے۔ (۲۱۳۱=)

☆ ابوالحوراء سعدی:

اس کا نام ربیعہ بن شیبان ہے، گزر چکے۔ (= ۱۹۰۷)

۸۰۶۸۔ د۔ ابو حوئل "بقول بعض ابو حوئل (امام) ابو داؤد کے نزدیک یہی راجح ہے":

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ابو حویرث "تصغیر کے ساتھ ہے" زرقی:

اس کا نام عبدالرحمن بن معاویہ ہے۔ (= ۴۰۱۱)

۸۰۶۹۔ فق۔ ابو حویرث:

عائشہ سے روایت کرتا ہے اگر یہ اس سے پہلے والا راوی نہیں ہے تو پھر مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو جی، مؤذن:

اس کا نام شداد بن جی ہے۔ (= ۲۷۵۳)

☆ ابو حیان:

اس کا نام یحییٰ بن سعید بن حیان ہے، گزر چکے۔ (= ۷۵۵۵)

۸۰۷۰۔ ۳۔ ابو حبیہ بن قیس وادعی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو بن نصر ہے عبداللہ اور عامر بن حارث بھی کہا گیا ہے اور (امام) ابوالاحمد الحاکم وغیرہ نے کہا ہے کہ اس کا نام معلوم نہیں ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو حبیہ کلبی، ابوجناب کا والد:

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، ق۔

☆ ابو حیوہ حضرمی:

اس کا نام شریح بن یزید حمصی ہے، گزر چکا۔ (= ۲۷۸۰)

## حرف الخاء

☆ ابو خالد الاحمر:

اس کا نام سلیمان بن حیان ہے۔ (= ۲۵۴۷)

☆ ابو خالد واسطی:

اس کا نام عمرو بن خالد ہے، گزر چکے۔ (= ۵۰۲۱)

۸۰۷۱۔ نخ، د، ت، ق۔ ابو خالد بجلی، حمسی، اسماعیل کا والد:

اس کا نام سعد یا ہرمز یا کثیر ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۷۲۔ ۴۔ ابو خالد دالانی، اسدی، کوفی:

اس کا نام یزید بن عبدالرحمن ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطاء“ راوی ہے اور تہذیب لیس کرتا تھا۔

۸۰۷۳۔ د، ت، ق۔ ابو خالد، والہی، کوفی:

اس کا نام ہرمز ہے ہرم بھی کہا جاتا ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) کے پاس

آیا، اور کہا گیا ہے کہ (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) سے اس کی حدیث مرسل ہے اس صورت میں یہ تیسرے طبقہ سے ہوگا۔

۸۰۷۴۔ د۔ ابو خالد، جعدہ بن ہبیرہ مخزومی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۷۵۔ د۔ ابو خالد، ابن جریج کا شیخ:

احتمال ہے کہ یہ دالانی ہو وگرنہ مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو خالد، قرشی:

یہ عبدالعزیز بن ابان ہے۔ (= ۴۰۸۳)



☆ ابو خالد:

مہاجر بن مخلد ہے۔ (۶۹۲۳=)

☆ ابو خد اش:

اس کا نام حبان بن زید ہے، گزر چکے۔ (۱۰۷۳=)

۸۰۷۶-ق۔ ابو خراش، رعینی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ابو خراش اسلمی:

اس کا نام حدرد بن ابو حدرد ہے، گزر چکا۔ (۱۱۵۱=)

۸۰۷۷-قد، ت، ق۔ ابو خزامہ ابن یحییٰ، سعدی:

بنی حارث بن سعد بن ہذیم میں سے ایک ہیں کہا جاتا ہے کا ان کا نام زید بن حارث یا حارث ہے مگر یہ دونوں نام وہم ہیں، یہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے رقیہ (جھاڑ پھونک وغیرہ) کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور بعض راویوں نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے۔

۸۰۷۸-ق۔ ابو خزیمہ عبدی، بصری:

اس کا نام نصر بن مرداس ہے صالح بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

☆ ابو خزیمہ مزنی:

اس کا نام عمرو بن خزیمہ ہے۔ (۵۰۲۳=)

☆ ابو خشینہ:

اس کا نام حاجب بن عمر ہے۔ (۱۰۰۵)

☆ ابو نصیب:

اس کا نام زیاد بن عبدالرحمن ہے۔ (۲۰۸۹=)

☆ ابو خطاب:

اس کا نام زیاد بن یحییٰ حسانی ہے، گزر چکے۔ (= ۲۱۰۴)

۸۰۷۹-ق۔ ابو خطاب دمشقی:

رزیق سے روایت کرتا ہے اس کا نام حماد ہے اور یہ ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۸۰-س۔ ابو خطاب، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۸۱-ق۔ ابو خطاب، ہجری:

اس کا نام عمرو ہے عمر بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو خطاب بصری:

اس کا نام حمید بن یزید ہے، گزر چکا۔ (= ۱۵۶۵)

۸۰۸۲-ت۔ ابو خطاب، لیث بن ابوسلیم کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو خالد:

اس کا نام خالد بن دینار ہے، گزر چکا۔ (= ۱۶۲۷)

۸۰۸۳-ق۔ ابو خلف نابینا، انس کا خادم، موصل فروکش ہونیوالا:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حازم بن عطاء ہے، پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن معین نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے اور جس نے اسے مروان اصفہر سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، (امام) مسلم کے کہنے کے مطابق مروان اصفہر کو بھی ابو خلف کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، واللہ اعلم، ق۔

☆ ابو خلف، عمی، بصری:

موسیٰ بن خلف ہے۔ (= ۶۹۵۸)

☆ ابوخلیفہ یا ابن خلیفہ:

یہ عبداللہ بن خلیفہ ہے، گزر چکے۔ (۳۲۹۵=)

۸۰۸۴- عس۔ ابوخلیفہ طائی، بصری:

علی سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوخلیل، حضرمی:

عبداللہ بن خلیل ہے۔ (۳۲۹۶=)

☆ ابوخلیل ضبعی:

صالح بن ابومریم ہے، گزر چکے۔ (۲۸۸۷=)

۸۰۸۵- ق۔ ابوخلاد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبدالرحمن بن زہیر ہے۔

☆ ابوخیثمہ:

زہیر بن معاویہ جعفی ہے۔ (۲۰۵۱=)

☆ ابوخیثمہ:

زہیر بن حرب بغدادی ہے۔ (۲۰۴۲=)

☆ ابوالخیر:

مرشد بن عبداللہ یزنی ہے، گزر چکے۔ (۶۵۴۷=)

## حرف الدال

☆ ابو داود، نابینا:

اس کا نام نفع ہے۔ (۷۱۸۱=)

☆ ابو داود حمرانی:

اس کا نام سلیمان بن سیف ہے۔ (۲۵۷۱=)

☆ ابو داود حفری:

اس کا نام عمر بن سعد ہے۔ (۴۹۰۴=)

☆ ابو داود بختانی، صاحب سنن:

ان کا نام سلیمان بن اشعث ہے۔ (۲۵۳۳=)

☆ ابو داود بخئی:

سلیمان بن معبد ہے۔ (۲۶۱۱=)

☆ ابو داود طیالسی:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے۔ (۲۵۵۰=)

☆ ابو داود:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، درست داود سراج ہے، گزر چکے۔ (۱۸۱۹=)

☆ ابو داود:

عومیر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۵۲۲۸=)

☆ ابودہماء عدوی، بصری:

قرنہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۵۵۳۶=)

۸۰۸۶۔ تمییز۔ ابودہماء بصری صغیر:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابودوس حمصی:

عثمان بن عبید ہے، گزر چکا۔ (۴۴۹۹=)



## حرف الذال

☆ ابو ذبیان تمیمی:

اس کا نام خلیفہ بن کعب ہے۔ (۱۷۴۷=)

۸۰۸۷-ع۔ ابو ذر غفاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں صحیح قول کے مطابق ان کا نام جنذب بن جنادہ ہے، بریر "باء کے ساتھ مصغر یا مکبر ہے" بھی کہا گیا ہے، ان کے والد کے نام میں بھی اختلاف ہے کہا گیا ہے کہ جنذب یا عشرقہ یا عبد اللہ یا سکین ہے، یہ بہت پہلے مسلمان ہوئے تاہم ان کی ہجرت مؤخر ہو گئی بدر میں شریک نہیں ہوئے، اور ان کے مناقب بہت زیادہ پائے جاتے ہیں ۳۲ھ کو خلافت عثمانی میں فوت ہوئے۔

## حرف الراء

۸۰۸۸۔ نخ، د، ت، ق۔ ابوراشد خمرانی، شامی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام اخضر ہے نعمان بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۰۸۹۔ د۔ ابوراشد:

عمار سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابورافع صانغ:

اس کا نام نفع ہے۔ (۷۱۸۲=)

☆ ابورافع مدنی، قصہ گو:

اس کا نام اسماعیل بن رافع ہے۔ (۴۴۲=)

۸۰۹۰۔ ع۔ ابورافع قبطنی، مولیٰ رسول اللہ ﷺ:

اس کا نام ابراہیم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسلم یا ثابت یا ہرمز ہے، صحیح قول کے مطابق (حضرت) علی (رضی اللہ

عندہ) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۸۰۹۱۔ د۔ ابورافع:

اس سے رافع بن خدیج نے بٹائی پر زمین دینے کے بارے میں روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ ان دو عمیہ میں سے

ایک ہو جن سے صحیح میں روایت کیا گیا ہے اور ان دونوں کا نام ظہیر اور مہیر ہے۔

☆ ابورافع:

جابر یا ابن رافع یا رافع سے روایت کرتا ہے، درست عبید اللہ بن عبدالرحمن بن رافع بن خدیج ہے،

گزر چکا۔ (۸۱۰۲=)

☆ ابو ربیع زہرانی:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے۔ (۲۵۵۶=)

☆ ابو ربیع:

اس کا نام اشعث بن سعید ہے۔ (۵۲۳=)

☆ ابو ربیع مہری:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے، گزر چکے۔ (۲۵۵۱=)

۸۰۹۲۔ نخ، ت۔ ابو ربیع مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۰۹۳۔ د، ت، ق۔ ابو ربیعہ ایادی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمر بن ربیعہ ہے۔

۸۰۹۴۔ د، ت۔ ابو ربیعہ، ابو بکر صدیق کا غلام:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو ربیعہ حدانی:

اس کا نام محمد بن سیف ہے۔ (۵۹۴۸=)

☆ ابو ربیعہ جزری:

اس کا نام محرز بن عبد اللہ ہے۔ (۶۵۰۲=)

☆ ابو ربیعہ ہروی:

اس کا نام عبد اللہ بن واقد ہے۔ (۳۶۸۴=)

☆ ابو ربیعہ عطاروی:

اس کا نام عمران بن ملحان ہے۔ (۵۱۷۱=)



☆ ابور جاء، ابو قلابہ کا غلام:

اس کا نام سلمان ہے، گزر چکے۔ (۲۴۸۰=)

۸۰۹۵۔ د۔ ابور جاء:

ابوصلت سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ہروی ہے وگرنہ مجہول ہے، ہروی کے طبقہ سے ہی ہے۔

☆ ابور جال، انصاری:

اس کا نام محمد بن عبدالرحمن ہے، گزر چکا۔ (۶۰۷۰=)

۸۰۹۶۔ ت۔ ابور جال انصاری، بصری:

اس کا نام محمد بن مخلد ہے، خالد بن محمد بھی کہا گیا ہے، پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۸۰۹۷۔ خت۔ ابور حال طائی، کوفی:

اس کا نام عقبہ بن عبید ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابور داد لیثی:

رداد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۱۹۳۱=)

☆ ابور زین اسدی:

یہ مسعود بن مالک ہے گزر چکا۔ (۶۶۱۲=)

☆ ابور زین عقیلی:

اس کا نام لقیط ہے، گزر چکا۔ (۵۶۸۰=)

☆ ابور زین:

علی سے روایت کرتا ہے۔ درست ابن زریر ہے اور ابن زریر، عبداللہ ہے، گزر چکا۔ (۳۳۲۲=)

۸۰۹۸۔ نخ۔ ابور زین مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابورشدین:

یہ کریب، ابن عباس کا غلام ہے، گزر چکا۔ (۵۶۳۸=)

۸۰۹۹۔ نخ، م، س۔ ابورفاعہ عدوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام تمیم بن اسد ہے عبد اللہ بن حارث بھی کہا گیا ہے، بصرہ فروکش ہوئے اور بقول بعض ۴۴ھ میں شہید ہوئے۔

☆ ابورفاعہ:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، رفاعہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۱۹۵۱=)

۸۱۰۰۔ د، س، ق۔ ابورفیع "تصغیر کے ساتھ ہے" مخدجی:

بقول بعض اس کا نام رفیع ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۰۱۔ عس۔ ابوزقاد۔ نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۰۲۔ د، ت، س۔ ابورمۃ، بلوی "بقول بعض تیمی اور بقول بعض تیمی اور یہ بھی کہا جاتا ہے یہ دو ہیں"، کہا گیا ہے

کہ اس کا نام رفاعہ بن یثربی ہے اس کے برعکس بھی کہا جاتا ہے اور عمارہ بن یثربی اور حیان بن وہیب بھی کہا گیا ہے، اسی

طرح جنذب اور خشخاص بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے (حافظ) ابن سعد نے کہا ہے کہ افریقہ میں فوت ہوا۔

☆ ابورملہ:

یہ عامر ہے۔ (۳۱۱۳=)

☆ ابورہم سمعی:

یہ احزاب ہے۔ (۲۸۶=)

☆ ابورہم غفاری:

یہ کلثوم ہے۔ (۵۶۵۶=)

☆ ابو رواحہ شامی:

یہ یزید بن اسہم ہے۔ (۷۶۹۳=)

☆ ابوروح شامی:

یہ شیب بن نعیم ہے۔ (۲۷۲۲=)

☆ ابوروح عسکری:

یہ عبدالرحمن بن قیس ہے۔ (۳۹۸۸=)

☆ ابوروق ہمدانی:

یہ عطیہ بن حارث ہے۔ (۴۶۱۵=)

☆ ابوریحانہ مدنی:

یہ شمعون ہے۔ (۲۸۲۲=)

☆ ابوریحانہ سعدی:

یہ عبداللہ بن مطر ہے، گزر چکے۔ (۳۶۲۳=)

☆ ابوریئمہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، ابن مندہ نے اسی طرح لکھا ہے جبکہ ابوداؤد کے نسخوں میں ”ابو

رمثہ“ ہے جو کہ گزر چکا۔ (۸۱۰۲=)

## حرف الزاء

☆ ابو زاہریہ:

یہ حدیر بن کریب ہے، گزر چکا۔ (= ۱۱۵۳)

☆ ابو زائد:

ابوزید کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۸۱۰۸)

☆ ابو زبید:

یہ عبث بن قاسم ہے۔ (= ۳۱۹۷)

☆ ابو زبیر کی:

یہ محمد بن مسلم ہے۔ (= ۶۲۹۱)

☆ ابو زرارہ مصری:

یہ لیث بن عاصم ہے، گزر چکے۔ (= ۵۶۸۶)

۸۱۰۳-ع۔ ابو زرعہ بن عمرو بن جریر بن عبد اللہ بکلی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہرم ہے عمرو، و عبد اللہ اور عبد الرحمن و جریر بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابو زرعہ دمشقی حافظ:

یہ عبد الرحمن بن عمرو ہے۔ (= ۳۹۶۵)

☆ ابو زرعہ رازی حافظ:

یہ عبید اللہ بن عبد الکریم ہے۔ (= ۴۳۱۶)

☆ ابو زرعہ سببانی:

یہ یحییٰ بن ابو عمرو ہے، گزر چکے۔ (۷۶۱۶=)

۸۱۰۴-ت۔ ابو زرعہ:

اس نے ابو ادریس خولانی سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن عمرو بن جریر ہے، بصورت دیگر ”مجبول“

ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ ابو زعراء ازدی، اکبر:

اس کا نام عبداللہ بن ہانی ہے۔ (۳۶۷۷=)

☆ ابو زعراء جشمی، اصغر:

یہ عمرو بن عمرو ہے۔ (۵۰۸۲=)

☆ ابو زعراء طائی:

یہ یحییٰ بن ولید ہے۔ (۷۶۶۷=)

☆ ابو زکیر ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یحییٰ بن محمد بن قیس ہے۔ (۷۶۳۹=)

☆ ابو زمیل ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ سماک بن ولید ہے۔ (۲۶۲۸=)

☆ ابو زناد:

یہ عبداللہ بن ذکوان ہے۔ (۳۳۰۲=)

☆ ابو زہیر:

یہ عبدالرحمن بن مغراء ہے۔ (۴۰۱۳=)

☆ ابو زہیر ازدی:

یہ العلاء بن زہیر ہے، گزر چکے۔ (۵۲۳۷=)

☆ ابو زہیر:

ابوالا زہر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۷۹۳۱=)

☆ ۸۱۰۵-ق۔ ابو زہیر ثقفی:

یہ معاذ بن رباح ہے، ابن معاذ بن رباح بھی کہا گیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار بن حمید ہے اسی طرح عمارہ بن رویہ بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابو زیاد شامی:

یہ خیابن سلمہ یا ابن سلمہ ہے، گزر چکا۔ (۱۷۷۱=)

☆ ۸۱۰۶-تمیز۔ ابو زیاد، شامی، غسانی، دوسرا:

اس کا نام یحییٰ بن عبید ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ۸۱۰۷-د۔ ابو زیاد کلانی لغوی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید بن عبد اللہ بن حارث ہے، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو زیادہ:

یہ عبید اللہ بن زیادہ ہے۔ (۴۲۹۳=)

☆ ابو زید، انصاری:

یہ عمرو بن اخطب ہے۔ (۴۹۸۸=)

☆ ابو زید انصاری نحوی:

سعید بن اوس ہے، گزر چکے۔ (۲۲۷۲=)

☆ ۸۱۰۸-د، ت، ق۔ ابو زید مخزومی، عمرو بن حریش کا غلام:

ابو زائد بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوزید ہروی:

یہ سعید بن ربیع ہے، گزر چکا۔ (= ۲۳۰۳)

۸۱۰۹-ق۔ ابوزید، بنی ثعلبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ولید ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۱۰-ق۔ ابوزید:

اس نے ابو مغیرہ سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبد الملک بن میسرہ

ہے۔

۸۱۱۱-س۔ ابوزید، ابو جہم کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۱۲-ق۔ ابوزینب، حازم بن حرملہ غفاری کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



## حرف السین

☆ ابوساسان:

یہ ہضمین بن مندر ہے۔ (۱۳۹۷=)

☆ ابوسالم حیشانی:

یہ سفیان بن ہانی ہے، گزر چکے۔ (۲۳۵۵=)

۸۱۱۳۔ ر، م، ۴۔ ابوسائب انصاری، مدنی، ابن زہرہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن سائب ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابوسائب:

یہ سلم بن جنادہ ہے۔ (۲۳۶۴=)

☆ ابوسبا، تنوخی:

یہ عتبہ بن تمیم ہے، گزر چکے، مد۔ (۲۳۲۶=)

۸۱۱۴۔ د، ت، ق۔ ابوسمرہ، نخعی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن عابس ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ۸۱۱۵۔ عس۔ ابوسخیلہ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسرّوۃ:

یہ عقبہ بن حارث ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا بھائی ہے۔ (۲۶۳۴=)



☆ ابو سمریحہ:

یہ حذیفہ بن اسید ہے، گزر چکے۔ (۱۱۵۴=)

۸۱۱۶- ت، ق۔ ابوسعد، بن ابوفضالہ، بقول بعض ابوسعید بن فضالہ بن ابوفضالہ:  
صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۱۱۷- ت، ق۔ ابوسعد، ازدی، کوفی، قاری، ازد، بقول بعض ابوسعید:  
تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعد:

یہ شریک بن سعد ہے۔ (۲۷۶۴=)

☆ ابوسعد انصاری:

ابوسعید کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۸۱۲۵، ۸۱۲۹=)

☆ ابوسعد بقال:

یہ سعید بن مرزبان ہے گزر چکا۔ (۲۳۸۹=)

۸۱۱۸- د۔ ابوسعد، حمیری، حمصی، بقول بعض ابوسعید:  
چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۱۹- ق۔ ابوسعد ساعدی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعد صغانی:

یہ محمد بن میسر ہے، گزر چکا۔ (۶۳۴۴=)

☆ ابوسعد مدنی:

ابورافع سے روایت کرتا ہے کہا گیا ہے کہ یہ شریک بن سعد ہے، ق۔ (۲۷۶۴=)

۸۱۲۰-ق۔ ابوسعید، مکی، نابینا:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعید الخیر، بقول بعض ابوسعید حمرانی:

آئے گا۔ (۸۱۲۶=)

۸۱۲۱-قدس۔ ابوسعید بن رافع مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۲۲-خ، د، س، ق۔ ابوسعید بن معلیٰ انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام رافع بن اوس ہے، حارث بھی کہا گیا ہے اسی طرح ابن نفع بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی

اللہ عنہ) ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۸۱۲۳-ت۔ ابوسعید بن ابو معلیٰ ”بقول بعض ابن معلیٰ“ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعید ازدی:

ابوسعید کے ترجمہ میں ہے۔ (۸۱۱۷=)

۸۱۲۴-د۔ ابوسعید ازدی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعید الانشج:

یہ عبد اللہ بن سعید ہے۔ (۳۳۵۴=)

☆ ابوسعید البراد:

یہ اسید بن ابوسعید ہے۔ (۵۱۰=)

☆ ابوسعید جہمی:

یہ یحییٰ بن سلیمان ہے، گزر چکے۔ (۷۵۶۴=)

۸۱۲۵-س۔ ابوسعید انصاری "بقول بعض ابوسعید":

بقول بعض یہ عمر بن حفص بن ثابت حلبی ہے، دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۲۶-د، ق۔ ابوسعید خضریٰ، حمصی:

اس کا نام زیاد ہے عامر اور عمر بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۲۷-تمیز۔ ابوسعید الخیر، الانماری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے جس نے انہیں ان سے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے

اسے وہم ہوا ہے۔

۸۱۲۸-د، ق۔ ابوسعید تمیزی، شامی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے معاذ بن جبل سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ ابوسعید خدری:

یہ سعد بن مالک ہے۔ (=۲۲۵۳)

☆ ابوسعید عینی:

یہ جعثل ابن ہاعان ہے، گزر چکے۔ (=۹۲۳)

۸۱۲۹-س، ق۔ ابوسعید زرقی انصاری:

ابوسعید بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عمارہ بن سعید یا اس کے برعکس ہے ابن حبان نے اسے صحیح

کہا ہے، اسی طرح عامر بن مسعود بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلطی ہے اور ابن حبان نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ ابوسعید الخیر

ہے۔

۸۱۳۰-م۔ ابوسعید، شامی:

اس نے مغیرہ بن شعبہ کے غلام وراہ سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عائشہ کا رضاعی بھائی کثیر یا عمرو بن سعید

ثقفی یا عبد ربہ یا حسن بصری یا کوئی دوسرا ہے مقبول ہے اس کا نام معلوم نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۳۱-ق۔ ابوسعید شامی:

اس نے مکحول سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعید مقبری:

یہ کیسان ہے۔ (۵۶۷۶=)

☆ ابوسعید مؤدب:

یہ محمد بن مسلم ہے۔ (۶۲۹۸=)

☆ ابوسعید، بنی ہاشم کا غلام:

یہ عبدالرحمن بن عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (۳۹۱۸=)

۸۱۳۲-م، مدس، ق۔ ابوسعید، ابن عامر خزاعی کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۳۳-م، دت، س۔ ابوسعید، مہری کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۳۴-ق۔ ابوسعید:

اس نے عبدالملک زبیری سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوالسفر:

یہ سعید بن تکمد ہے۔ (۲۴۱۳=)

☆ ابوسفیان:

یہ صخر بن حرب ہے۔ (۲۹۰۵=)

☆ ابوسفیان بن عبدربہ:

یہ عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۳۹۱۶=)

۸۱۳۵۔ دس۔ ابوسفیان بن سعید بن مغیرہ بن اخنس ثقفی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابوسفیان اصہبانی:

یہ صالح بن مہران ہے۔ (۲۸۹۰=)

☆ ابوسفیان الالہبانی:

یہ محمد بن زیاد ہے۔ (۵۸۸۹=)

☆ ابوسفیان حمیری:

یہ سعید بن یحییٰ ہے۔ (۲۴۱۷=)

☆ ابوسفیان سعدی:

یہ طریف بن شہاب ہے۔ (۳۰۱۳=)

☆ ابوسفیان معمری:

یہ محمد بن حمید ہے۔ (۵۸۳۵=)

☆ ابوسفیان:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ طلحہ بن نافع ہے، گزر چکے۔ (۳۰۳۵=)

۸۱۳۶۔ ع۔ ابوسفیان، ابن ابواحمد کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام وہب ہے قزمان بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۸۱۳۷۔ د۔ ابوسفیان:

عمرو بن حریش سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابوسکین طائی:

یہ زکریا بن یحییٰ ہے، گزر چکا۔ (۲۰۳۲=)

۸۱۳۸۔ دس۔ ابوسیکنہ حمصی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محکم ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور اس سے حدیث آتی ہے۔

۸۱۳۹۔ س۔ ابوسلمان، مؤذن:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہمام ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۴۰۔ تمیز۔ ابوسلمان، حجاج کا مؤذن، دوسرا:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۴۱۔ س۔ ابوسلمی، نبی کریم ﷺ کا چرواہا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام حریث ہے۔

☆ ابوسلمہ بن سفیان مخزومی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (= ۳۳۶۱)

☆ ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (= ۳۴۲۰)

۸۱۴۲۔ ع۔ ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف زہری، مدنی:

اس کا نام عبداللہ ہے اسماعیل بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة کثیر الحدیث“ راوی ہے ۹۳ھ یا ۱۰۴ھ میں فوت

ہوا جبکہ ۲۰ھ سے کچھ سال بعد پیدا ہوا تھا۔

۸۱۴۳۔ د۔ ابوسلمہ بن نبیہ، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوسلمہ، شحام بصری:

یہ عثمان ہے۔ (= ۴۵۳۱)

☆ ابوسلمہ تبوذکی:

یہ موسیٰ بن اسماعیل ہے۔ (= ۶۹۴۳)

☆ ابو سلمہ حمصی:

یہ سلیمان بن سلیم ہے۔ (۲۵۶۶=)

☆ ابو سلمہ:

ربیع بن حبیب ہے۔ (۱۸۸۶=)

☆ ابو سلمہ خراسانی:

یہ مغیرہ بن مسلم سراج ہے۔ (۶۸۵۰=)

☆ ابو سلمہ خزاعی:

یہ منصور بن سلمہ ہے، گزر چکے۔ (۶۹۰۱=)

۸۱۴۴-ق۔ ابو سلمہ حمصی:

بلال سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۴۵-ق۔ ابو سلمہ، عاقلی، شامی:

یہ حکم ابن عبداللہ بن خطاف ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن سعد ہے، ساتویں طبقہ کا ”متروک“

راوی ہے ابو حاتم نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے۔

۸۱۴۶-ت۔ ابو سلمہ، کنڈی، زید بن حباب کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو سلمہ:

یہ یحییٰ بن مغیرہ ہے۔ (۷۶۵۲=)

☆ ابو سلیل:

یہ ضریب بن تقیر ہے۔ (۲۹۸۴=)

☆ ابو سلیمان جہنی:

یہ زید بن وہب ہے۔ (۲۱۵۹=)

☆ ابوسلیمان عصری:

یہ خلید بن عبداللہ ہے۔ (۱۷۴۱=)

☆ ابوسح:

یہ دراج ہے، گزر چکے۔ (۱۸۲۳=)

۸۱۳۷۔ دس، ق۔ ابوسح، نبی کریم ﷺ کا خادم:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام ایاد ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے جسے بعض حضرات نے مختصر نقل کیا ہے۔

۸۱۳۸۔ ق۔ ابوسمیہ "تقصیر کے ساتھ ہے":

جابر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۳۹۔ ت، س، ق۔ ابوسناہل ابن بعلک "جعفر کے وزن پر ہے" ابن حارث بن عمیلہ ابن سباق بن عبدالدار قرشی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عمرو ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لبید ربہ یاحبہ یا حنہ یا عامر یا اصرم ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆ ابوسنان دوولی:

یہ یزید بن معاویہ ہے۔ (۷۶۸۷=)

☆ ابوسنان شیبانی اکبر:

یہ ضرار بن مرہ ہے۔ (۲۹۸۳=)

☆ ابوسنان قسملی:

یہ عیسیٰ بن سنان ہے۔ (۵۲۹۵=)

☆ ابوسہل:

یہ کثیر بن زیاد ہے۔ (۵۶۱۰=)



☆ ابوہبل:

شعمی سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن سالم ہے، گزر چکے۔ (۵۸۹۸=)

۸۱۵۰۔ قد۔ ابوہبل، داود بن سلیم:

چوتھے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ ابوہبل انصاری:

یہ محمد بن عمرو ہے۔ (۶۱۹۲=)

☆ ابوہبلہ:

یہ سائب بن خلاد ہے، گزر چکے۔ (۲۱۹۶=)

۸۱۵۱۔ ت، ق۔ ابوہبلہ، عثمان بن عفان کا غلام ”ابوہبلہ بھی کہا جاتا ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابوہبم:

شین میں آئے گا۔ (۸۱۶۴=)

☆ ابوہبیل بن مالک بن ابو عامر اصبھی:

اس کا نام نافع ہے۔ (۷۰۸۱=)

☆ ابوسوار عنبری:

یہ عبداللہ بن قدامہ ہے، گزر چکے۔ (۳۵۳۹=)

۸۱۵۲۔ خ، م، ہس۔ ابوسوار عدوی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسان بن حریث ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اسی طرح حریف، منقذ اور جحیر بن ربیع

بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابوسوداء نہدی:

یہ عمرو بن عمران ہے، گزر چکا۔ (۵۰۸۴=)

۸۱۵۳-س۔ ابوسوداء:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسودہ:

عنقریب آئے گا۔ (۸۱۵۵=)

۸۱۵۴-د، ت، ق۔ ابوسؤرہ، انصاری، ابویوب کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۸۱۵۵-د۔ ابوسوید ”تصغیر کے ساتھ ہے“ یا ابوسویہ، بصری:

یہ عبید بن سویہ ہے ابن حمید بھی کہا گیا ہے اور جس نے اسے ابوسودہ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابوسلام اسود حبشی:

یہ ممتور ہے۔ (۶۸۷۹=)

☆ ابوسلام حنفی:

یہ عبدالملک بن مسلم ہے، گزر چکے۔ (۴۲۱۶=)

۸۱۵۶-ق۔ ابوسلام، نبی کریم ﷺ کے خادم، اسی طرح آیا ہے مگر درست (سند) ”عن ابی سلام عن رجل خدم

النبی ﷺ“ ہے اور اس (سند) میں ابوسلام سے مراد مذکورہ راوی ممتور ہے۔

☆ ابوسلامہ:

خداش کے ترجمہ میں ہے، ق۔ (۱۷۰۴=)

۸۱۵۷-ق۔ ابوسیارہ مٹھی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عمیرہ بن اعزل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمر یا عمیر یا حارث بن

مسلم ہے۔



## حرف الشین

☆ ابو شجاع:

یہ سعید بن یزید ہے۔ (۲۲۲۲=)

☆ ابو شجرہ:

یہ کثیر بن مرہ ہے، گزر چکے۔ (۵۶۳۱=)

☆ ۸۱۵۸-ع۔ ابو شریح خزاعی، کعمی:

ان کا نام خویلد بن عمرو ہے یا اس کے برعکس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبدالرحمن بن عمرو یا ہانی یا کعب ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مدینہ فرودکش ہوئے اور صحیح قول کے مطابق ۶۸ھ میں فوت ہوئے۔

☆ ابو شریح، کندی:

یہ ہانی بن یزید ہے۔ (۷۲۶۵=)

☆ ابو شریح معافری:

یہ عبدالرحمن بن شریح ہے، گزر چکے۔ (۳۸۹۲=)

☆ ۸۱۵۹-ق۔ ابو شریح:

ابو مسلم عبدی سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ۸۱۶۰-م، ہس۔ ابو شعبہ مزنی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوئی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو شعناء:

یہ جابر بن زید ہے۔ (۸۶۵=)

☆ ابو شعناء محاربی:

یہ سلیم بن اسود ہے۔ (۲۵۲۳=)

☆ ابو شعیب مجنون:

یہ صلت بن دینار ہے، گزر چکے۔ (۲۹۴۷=)

☆ ابو شعیب، صاحب طیالہ:

یہ شعیب ہے اسماء میں گزر چکا۔ (۲۸۱۰=)

۸۱۶۱-ت۔ ابو شمال:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۱۶۲-م، س۔ ابو شمر ضبعی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۶۳-خت۔ ابو شمس بلوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابو شہاب حناط:

یہ موسیٰ بن نافع ہے۔ (۷۰۱۸=)

☆ ابو شہاب حناط، دوسرا، یہ چھوٹا ہے:

اس کا نام عبد ربہ بن نافع ہے، گزر چکے۔ (۳۷۹۰=)

۸۱۶۴-س۔ ابو شہم، ابو شہم بھی کہا گیا ہے:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروش ہوئے، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام یزید بن ابوشیبہ ہے۔

☆ ابو شہم:

ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے اسی طرح آیا ہے درست ابو سلمہ ابن عبد الرحمن ہے، ق۔ (۸۱۴۲=)

☆ ابو شیبہ بن ابوشیبہ:

یہ ابراہیم بن عبد اللہ ہے۔ (۲۰۰=)

☆ ابو شیبہ جوہری:

یہ یوسف بن ابراہیم ہے۔ (۷۸۵۵=)

☆ ابو شیبہ:

یہ یحییٰ بن یزید ہے۔ (۷۶۷۴=)

☆ ابو شیبہ زبیدی:

یہ سعید بن عبد الرحمن ہے۔ (۲۳۵۱=)

☆ ابو شیبہ کبیر:

یہ ابراہیم بن عثمان ہے۔ (۲۱۵=)

☆ ابو شیبہ:

یہ یحییٰ بن عبد الرحمن کنڈی ہے۔ (۷۵۹۴=)

☆ ابو شیبہ واسطی:

یہ عبد الرحمن بن اسحاق ہے، گزر چکے۔ (۳۷۹۹=)

۸۱۶۵-ت، ق۔ ابو شیبہ:

عبد اللہ بن عکیم سے روایت کرتا ہے احتمال ہے کہ یہ مذکورہ حضرات میں سے کوئی ایک ہو بصورت دیگر مجہول ہے

چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۶۶-د، س۔ ابو شیخ ہنکائی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حیوان ”حیوان مہملہ یا معجمہ کے ساتھ ہے“ ابن خالد ہے، اور تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔



## حرف الصاد

۸۱۶۷-س، ق۔ ابوصادق ازدی، کوئی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام مسلم بن یزید ہے عبداللہ بن ناجذ بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اور علی سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۸۱۶۸-ق۔ ابوصالح اشعری شامی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۶۹-فق۔ ابوصالح اشعری یا انصاری:

ابو امامہ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے بصورت دیگر مجہول ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ ابوصالح، لیث کا کاتب:

یہ عبداللہ بن صالح ہے۔ (۳۳۸۸=)

☆ ابوصالح حرانی:

یہ عبدالغفار بن داود ہے، گزر چکے۔ (۴۱۳۶=)

۸۱۷۰-س۔ ابوصالح حارثی:

کہا جاتا ہے کہ خازن یا حادی ہے، پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابوصالح، حنفی:

یہ عبدالرحمن بن قیس ہے، گزر چکا۔ (۳۹۸۷=)

۸۱۷۱۔ تمیز۔ ابوصالح حنفی، دوسرا:

اس کا نام سمیع زیات ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۷۲۔ نخ، ت، ت۔ ابوصالح خوزی:

تیسرے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ابوصالح سمان:

یہ ذکوان ہے۔ (۱۸۴۱=)

☆ ابوصالح غفاری:

یہ سعید بن عبدالرحمن ہے۔ (۲۳۵۶=)

☆ ابوصالح بن زنبور:

اس کا نام محمد ہے۔ (۵۸۸۶=)

☆ ابوصالح توءمہ کا غلام:

اس کا نام بہان ہے، گزر چکے۔ (۷۰۹۱=)

۸۱۷۳۔ ت۔ ابوصالح، طلحہ یا ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بقول بعض اس کا نام زاذان ہے۔

۸۱۷۴۔ ت، س۔ ابوصالح، عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس کا نام حارث ہے تڑکان بھی کہا جاتا ہے۔

☆ ابوصالح کوفی:

اس کا نام میسرہ ہے۔ (۷۰۴۰=)

☆ ابوصالح ام ہانی کا غلام:

اس کا نام باذان ہے ذکوان بھی کہا جاتا ہے، گزر چکے۔ (۶۳۴=)

۸۱۷۵-ت۔ ابوصالح، مولیٰ ضباعہ:

تیسرے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اور اس کا نام مینا ہے۔

☆ ابوصالح:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے اس کا نام میزان ہے، گزر چکا۔ (۷۰۳۶=)

☆ ابوصالح:

ابن زریر سے روایت کرتا ہے درست ابوالفح ہے۔ (۷۹۳۳=)

☆ ابوصالح، ابن مبارک کا ساتھی، سلمویہ:

اس کا نام سلیمان ہے، گزر چکا۔ (۲۵۷۲=)

☆ ابوصالح ایلی:

اس کا نام سعدان بن سالم ہے۔ (۲۲۶۶=)

☆ ابوصباح، ابراہیم کا غلام:

اس کا نام سلیمان بن یسیر ہے۔ (۲۶۲۰=)

☆ ابوصباح رعینی:

اس کا نام محمد بن شمیر ہے۔ (۵۹۵۹=)

☆ ابو صحر ایلی:

یہ یزید بن ابوسمیہ ہے۔ (۷۷۲۵=)

☆ ابو صحر الخراط:

یہ حمید بن زیاد ہے۔ (۱۵۶۳=)

☆ ابو صحر ۵:

یہ جامع بن شداد ہے۔ (۸۸۸=)



## ☆ ابو صدقہ عجمی:

یہ سلیمان بن کندیر ہے۔ (۲۶۰۴=)

## ☆ ابو صدقہ، انس کا زام:

اس کا نام توبہ ہے۔ (۸۰۹=)

## ☆ ابو صدیق:

یہ بکر بن عمرو ناجی ہے، گزر چکے۔ (۷۴۷=)

## ☆ ۸۱۷۶۔ نخ، م، ۴۔ ابو صرمہ، مازنی انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام مالک بن قیس ہے قیس بن صرمہ بھی کہا گیا ہے، شاعر تھے۔

## ☆ ابو صعبہ:

یہ عبدالعزیز بن ابو صعبہ ہے، گزر چکا۔ (۴۱۰۱=)

## ☆ ابو صفوان اموی:

یہ عبداللہ بن سعید ہے۔ (۳۳۵۷=)

## ☆ ابو صفوان:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے اس کا نام مہران ہے، گزر چکے۔ (۶۹۳۴=)

## ☆ ابو صفوان بن عمیرہ:

سوید بن قیس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۲۶۹۶=)

## ☆ ۸۱۷۷۔ قد۔ ابو صلت ثقفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

## ☆ ۸۱۷۸۔ ابو صلت:

ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ابو صلت ہروی:

یہ عبدالسلام بن صالح ہے، گزر چکا۔ (= ۴۰۷۰)

۸۱۷۹۔ د۔ ابو صلت، ابورجاء کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ شہاب بن خراش ہے بصورت دیگر مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۸۰۔ ت، فق۔ ابو صہباء کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو صہباء، ابن عباس کا غلام:

اس کا نام صہیب ہے۔ (= ۲۹۵۶)

☆ ابو صفی واسطی:

اس کا نام بشیر بن میمون ہے، گزر چکے۔ (= ۷۲۵)



## حرف الضاد

☆ ابوالضحیٰ:

یہ مسلم بن صبیح ہے، گزر چکا۔ (۶۶۳۲=)

۸۱۸۱-فق۔ ابوضحاک:

ابوہریرہ سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو ضمیر مدنی:

یہ انس بن عیاض ہے، گزر چکا۔ (۵۶۳=)

## حرف الطاء

۸۱۸۲- ت۔ ابوطارق سعدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوطالب:

یہ زید بن اوزم ہے، گزر چکا۔ (= ۲۱۱۴)

۸۱۸۳- ت۔ ابوطالوت شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوطالوت بن ابو حازم:

اس کا نام عبدالسلام ہے۔ (= ۴۰۶۶)

☆ ابوطاہر بن سرح:

یہ احمد بن عمرو ہے، گزر چکے۔ (= ۸۵)

۸۱۸۴- قد۔ ابوطریف، عبدالرحمن بن طلحہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۸۵- تمیز۔ ابوطریف، دوسرا، ہذلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام (یقینی طور پر) معلوم نہیں ہے تاہم کہا جاتا ہے کہ کیسان یا سان ہے، اور جس نے انہیں پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۱۸۶- دس، ق۔ ابوطعمہ، شامی:

مصرف و کوش ہوا اور عمر بن عبدالعزیز کا غلام تھا، کہا جاتا ہے اس کا نام ہلال ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، یہ

بات ثابت نہیں ہے کہ مکحول نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے۔

☆ ابو طعمہ:

یہ نسیر بن ذعلوق ہے حرف نون میں ہے۔ (= ۷۱۰۷)

۸۱۸۷-س۔ ابو طعمہ، یحییٰ بن ابوکثیر کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ ہلال مذکور ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو طفیل:

عامر بن وائلہ ہے۔ (= ۳۱۱۱)

☆ ابو طلحہ انصاری:

زید بن بہل ہے۔ (= ۲۱۳۹)

☆ ابو طلحہ انماری:

نعیم بن زیاد ہے، گزر چکے۔ (= ۷۱۷۰)

۸۱۸۸-د۔ ابو طلحہ اسدی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۸۹-ت۔ ابو طلحہ خولانی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، نبی کریم ﷺ سے اس کی حدیث مرسل ہے، اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سفیان

بن عبد اللہ ہے۔

۸۱۹۰-تمیز۔ ابو طلحہ خولانی:

مصرف و کوش ہوا، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس کی صحبت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور اس کا نام ذرع

”ذال یاسین کے ساتھ“ ہے، شاید یہ پہلے والے ہی راوی ہو۔

☆ ابو طلحہ راسبی:

یہ شداد بن سعید ہے، گزر چکا۔ (= ۲۷۵۵)

☆ ابو طہفہ غفاری:

طہفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۳۰۱۰، ۳۰۲۸=)

☆ ابو طوٰالہ:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری ہے، گزر چکا۔ (۳۲۳۵=)

☆ ابو طییبہ کلاعی "ابو طییبہ بھی کہا جاتا ہے":

(۸۱۹۲=)

☆ ابو طییبہ مروزی:

یہ عبداللہ بن مسلم ہے، گزر چکا۔ (۳۶۱۷=)



## حرف الظاء

☆ ابو ظبیان جنبی:

یہ حصین بن جندب ہے، گزر چکا۔ (= ۱۳۶۶)

۸۱۹۱۔ تمیز۔ ابو ظبیان قرشی:

عمر سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۹۲۔ نخ، د، س، ق۔ ابو ظبیہ ”ابو ظبیہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا زیادہ صحیح ہے“، سلفی، کلاعی:

حمص فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو ظفر:

یہ عبدالسلام بن مطہر ہے۔ (= ۲۰۷۵)

☆ ابو ظلال:

یہ ہلال بن ابو ہلال ہے۔ (= ۷۳۲۹)

## حرف العین

۸۱۹۳-ت۔ ابو عاتکہ بصری یا کوفی:

اس کا نام طریف بن سلمان ہے یا اس کے برعکس ہے، پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے سلیمانی نے اس کے بارے میں مبالغہ سے کام لیا ہے۔

۸۱۹۴-ق۔ ابو عازب کوفی:

اس کا نام مسلم بن عمرو یا ابن اراک ہے، چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو عاصم ثقفی:

یہ محمد بن ابویوب ہے۔ (۵۷۵۳=)

☆ ابو عاصم حنفی:

یہ احمد بن جو اس ہے، گزر چکے۔ (۲۱=)

۸۱۹۵-ق۔ ابو عاصم عبادانی، بصری:

اس کا نام عبداللہ بن عبید اللہ ہے یا اس کے برعکس ہے اسے ابن عبد ”اضافت کے بغیر“ بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں

طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۱۹۶-د۔ ابو عاصم غنوی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عاصم نبیل:

یہ ضحاک بن مخلد ہے۔ (۲۹۷۷=)



☆ ابو عاصم بن اصرم:

یہ خشیش ہے۔ (۱۷۱۵=)

☆ ابو عالیہ ریاحی:

یہ ریح ہے، گزر چکے۔ (۱۹۵۳=)

۸۱۹۷۔ خ، م، ہس۔ ابو عالیہ المرءاء، بصری:

اس کا نام زیاد ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کلثوم یا اذینہ یا ابن اذینہ ہے۔ چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے شوال

۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۱۹۸۔ خت، ت۔ ابو عامر اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبید بن ہانی یا ابن وہب ہیں عبدالملک کے

دور خلافت تک زندہ رہے۔

۸۱۹۹۔ تمیز۔ ابو عامر اشعری، دوسرے صحابی:

ان کا نام عبید ہے اور ابو موسیٰ اشعری کے چچا ہیں غزوہ حنین میں شہید ہوئے۔

☆ ابو عامر البہانی:

اس کا نام عبداللہ بن غابر ہے۔ (۳۵۲۵=)

☆ ابو عامر اوصابی:

اس کا نام لقمان بن عامر ہے، گزر چکے۔ (۵۶۷۹=)

۸۲۰۰۔ و، ہس۔ ابو عامر نجری، مصری:

اس کا نام عبداللہ بن جابر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے درست ابو عامر ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے۔

☆ ابو عامر عقدی:

اس کا نام عبدالملک بن عمرو ہے۔ (۴۱۹۹=)

☆ ابو عامر خزاز:

یہ صالح بن رستم ہے۔ (۲۸۶۱=)

☆ ابو عامر ہوزنی:

یہ عبداللہ بن لُحی ہے، گزر چکے۔ (۳۵۶۲=)

۸۲۰۱-س۔ ابو عائد اللہ بن ربیعہ یا ابن عبداللہ بن ربیعہ:

یہ ابراہیم بن عبداللہ ہے وگرنہ مجہول ہے یہ بات ذہلی نے کہی ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۰۲- ابو عائشہ اموی "ولاء کی وجہ سے ہے" جلیس ابی ہریرہ:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو عباد ضبعی:

یہ یحییٰ بن عباد ہے۔ (۷۵۷۶=)

☆ ابو عبادہ زرقی:

یہ عیسیٰ بن عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۵۳۰۶=)

۸۲۰۳- تمیز۔ ابو عبادہ زرقی، دوسرا، مدنی:

اس کا نام معلوم نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو عباس شاعر، نابینا:

یہ سائب بن فروخ ہے، گزر چکا۔ (۲۱۹۹=)

۸۲۰۴- ابو عباس قَلَوْرِي، عصفری، بصری:

اس کا نام احمد ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمد بن عمرو بن عباس بن عبیدہ یا عبدک ہے، گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی

ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۰۵۔ د، ق۔ ابو عبد اللہ اشعری، شامی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ الاغر:

یہ سلمان ہے۔ (۲۴۷۸=)

☆ ابو عبد اللہ الالبانی:

یہ رزق ہے۔ (۱۹۳۸=)

☆ ابو عبد اللہ البراد:

یہ سالم ہے۔ (۲۱۸۶=)

☆ ابو عبد اللہ بصری:

یہ میمون ہے، گزر چکے۔ (۷۰۵۱=)

۸۲۰۶۔ تم۔ ابو عبد اللہ تمیمی:

ابو ہالہ کی اولاد میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید بن عمرو ہے۔

۸۲۰۷۔ د، ت، س۔ ابو عبد اللہ جدلی:

اس کا نام عبد یا عبد الرحمن بن عبد ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا

گیا ہے۔

☆ ابو عبد اللہ جبری:

اس کا نام حمیری ہے۔ (۱۵۷۰=)

☆ ابو عبد اللہ شقری:

اس کا نام سلمہ بن تمام ہے۔ (۲۴۸۶=)

☆ ابو عبد اللہ قراظ:

اس کا نام دینار ہے، گزر چکے۔ (۱۸۳۷=)

۸۲۰۸۔ د۔ ابو عبد اللہ حتمی، سعید جریری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ دوسی، ابو ہریرہ کا چچا زاد بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد الرحمن بن ہضمہاض ہے ابن صامت بھی کہا گیا ہے، دق۔

۸۲۰۹۔ صد۔ ابو عبد اللہ زرقی ”ابو عبید بھی کہا گیا ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے انصار کی فضیلت میں حدیث آتی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ صنابھی:

اس کا نام عبد الرحمن بن عسیلہ ہے، گزر چکا۔ (= ۳۹۵۲)

۸۲۱۰۔ د۔ ابو عبد اللہ قرشی ”تصغیر کے ساتھ بھی کہا گیا ہے“ مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۱۱۔ س۔ ابو عبد اللہ مدنی، جند عمین کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ نافع بن ابونافع ہے۔

۸۲۱۲۔ د۔ ابو عبد اللہ مصری، اسماعیل کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ:

معاذ بن جبل سے روایت کرتا ہے مسلم کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۶۶۳۸)

۸۲۱۳۔ س۔ ابو عبد اللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عرفہ نے ان سے روزے کے بارے میں حدیث روایت کی ہے۔

۸۲۱۴۔ د۔ س۔ ابو عبد اللہ، بنی تیم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ، شداد کا غلام:

یہ سالم بن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۲۱۷۷=)

۸۲۱۵۔ د۔ ابو عبد اللہ آل ابو بردہ اشعری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۲۱۶۔ س۔ ابو عبد اللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۱۷۔ نخ، د۔ ابو عبد اللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ابو قلابہ نے زوایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حدیفہ ہیں۔

۸۲۱۸۔ مد۔ ابو عبد اللہ دائم ہذا دی، بصری:

اس کا نام عبد الملک بن کردوس ہے ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۸۲۱۹۔ ق۔ ابو عبد رب دمشقی زاہد، بقول بعض ابو عبد ربہ یا عبد رب العزرة:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد الجبار ہے عبد الرحمن اور قسطنطین بھی کہا گیا ہے فلسطین بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلط ہے

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابو عبد الرحمن افریقی:

یہ عبد اللہ بن عمر بن غانم ہے۔ (۳۳۹۲=)

☆ ابو عبد الرحمن حبلی:

یہ عبد اللہ بن یزید ہے، گزر چکے۔ (۳۷۱۲=)

☆ ابو عبد الرحمن:

قنادہ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن بشیر ہے۔ (۲۲۷۶=)

۸۲۲۰-ق۔ ابو عبد الرحمن تمیمی، شامی:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۸۲۲۱-ق۔ ابو عبد الرحمن جہنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید ہے، مصر فروکش ہوئے۔

☆ ابو عبد الرحمن خراسانی:

اس کا نام اسحاق بن اسید ہے۔ (۳۲۲=)

☆ ابو عبد الرحمن سلمی:

اس کا نام عبد اللہ بن حبیب ہے۔ (۳۲۷۱=)

☆ ابو عبد الرحمن فزاری:

اس کا نام نصر بن منصور ہے، گزر چکے۔ (۷۱۵۰=)

۸۲۲۲-د۔ ابو عبد الرحمن فہری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام یزید بن ایاس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حارث بن ہشام یا عبیدیا کرز بن ثعلبہ ہے، غزوہ حنین اور فتح مصر میں شریک تھے۔

۸۲۲۳-د، س۔ ابو عبد الرحمن:

بلال سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ مسلم بن یسار ہے وگرنہ مجهول ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو عبد الرحمن مقرئ:

اس کا نام عبد اللہ بن یزید ہے۔ (۳۷۱۵=)

☆ ابو عبد الرحیم حرانی:

اس کا نام خالد بن ابو زید ہے۔ (۱۶۹۷=)

☆ ابو عبد السلام:

اس کا نام صالح بن رستم ہے۔ (۲۸۶۰=)

☆ ابو عبد الصمدی:

یہ عبد العزیز بن عبد الصمد ہے۔ (۲۱۰۸=)

☆ ابو عبد العزیز ارزانی:

یہ یحییٰ بن عبد العزیز ہے، گزر چکے۔ (۷۵۹۷=)

۸۲۲۳- نخ۔ ابو عبد العزیز:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۲۲۵- نخ۔ ابو عبد الملک، ام مسکین کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد الملک:

قاسم سے روایت کرتا ہے، یہ علی بن یزید ہے، گزر چکا۔ (۲۸۱۷=)

۸۲۲۶- نخ، ت، س۔ ابو عبس بن جئمر ابن زید بن جشم انصاری:

ان کا نام عبد الرحمن ہے عبد اللہ اور معبد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بدر اور اس کے بعد والے غزوات

میں شریک تھے بھروسہ ۷۰ برس ۳۲ھ میں فوت ہوئے۔

☆ ابو عببلہ:

درست ابراہیم بن ابو عببلہ ہے۔ (۲۱۳=)

☆ ابو عبید اللہ اشعری ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ معاویہ بن صالح ہے۔ (۶۷۶۳=)

☆ ابو عبید اللہ خزاعی:

یہ مسلم بن مشکم ہے۔ (۶۶۲۸=)

☆ ابو عبید اللہ مخزومی:

یہ سعید بن عبد الرحمن ہے۔ (۲۳۲۸=)

☆ ابو عبید اللہ، ابن وہب کا بھتیجا:

یہ احمد بن عبد الرحمن بن وہب ہے۔ (۶۷=)

☆ ابو عبید اللہ مکی، مولیٰ ام علی:

اس کا نام سلیم ہے۔ (۲۵۳۰=)

☆ ابو عبید اللہ وراق:

یہ حماد بن حسن ہے۔ (۱۴۹۳=)

☆ ابو عبید بن سلام:

یہ قاسم ہے، گزر چکے۔ (۵۴۶۲=)

☆ ابو عبید زرقی:

ابو عبد اللہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۲۰۹=)

۸۲۲۷۔ خت، م، د، س۔ ابو عبید مذحجی، سلیمان کا دربان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد الملک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حی یا حی یا حوی ہے، پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے

۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۲۲۸۔ تم۔ ابو عبید، نبی کریم ﷺ کا غلام:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابو عبید، ابن ازہر کا غلام:

اس کا نام سعد بن عبید ہے۔ (۲۲۲۸=)

☆ ابو عبیدہ بن جراح:

یہ عامر بن عبد اللہ بن جراح فہری ہے، گزر چکے۔ (۳۰۹۸=)

۸۲۲۹۔ س، ق۔ ابو عبیدہ بن حذیفہ بن یمان کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۸۲۳۰- م، د، س، ق۔ ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ بن اسود ابن مطلب بن اسد بن عبد العزی قرشی اسدی:  
تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۳۱- ع۔ ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود، کوئی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور زیادہ تر یہی مشہور ہے کہ اس کے علاوہ اس کا کوئی نام نہیں ہے تاہم بقول بعض اس کا نام عامر ہے، تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے، اور راجح یہی ہے کہ اس کا اپنے والد سے سماع صحیح نہیں ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ ابو عبیدہ بن ابوسفر:

اس کا نام احمد بن عبد اللہ ہے، گزر چکا۔ (=۶۰)

۸۲۳۲- د۔ ابو عبیدہ بن عبید اللہ بن عبید الرحمن اشجعی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عباد ہے، نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۳۳- م، س۔ ابو عبیدہ بن عقبہ بن نافع فہری:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مرہ ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۳۴- ۴۔ ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر:

سلمہ کا بھائی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبیدہ بن معن مسعودی:

عبد الملک کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۴۲۱۸)

۸۲۳۵- ر۔ ابو عبیدہ:

انس سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ حمید طویل ہے وگرنہ مجہول ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ ابو عبیدہ حداد:

اس کا نام عبد الواحد بن واصل ہے، گزر چکا۔ (=۴۲۳۹)

☆ ابو عبیدہ:

عبداللہ بن محمد سے روایت کرتا ہے، یہ ابن ابوسفر ہے، گزر چکا، س۔ (= ۶۰)

☆ ابو عبیدہ، سہیل بن ابوصالح کا شیخ:

درست ابو عبیدہ مذہبی ہے، گزر چکا۔ (= ۸۲۲۷)

☆ ابو العبیدین ”تثنیہ کے ساتھ ہے“:

اس کا نام معاویہ بن سبرہ ہے۔ (= ۶۷۵۶)

☆ ابو عتاب:

یہ اہل بن حماد ہے۔ (= ۲۶۵۴)

☆ ابو عتبہ:

یہ احمد بن فرج ہے، گزر چکے۔

۸۲۳۶-س۔ ابو عتبہ، مسعر کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۲۳۷-س، ق۔ ابو عثمان بن سئہ، خزاعی دمشقی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے اس کی حدیث مرسل ہے۔

☆ ابو عثمان بن نصر:

درست ابو یثیم بن نصر ہے۔ (= ۸۲۳۰)

۸۲۳۸-مد۔ ابو عثمان بن یزید، ابن جریج کا شیخ:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور اس کی حدیث مرسل ہے۔

۸۲۳۹-ر، ت۔ ابو عثمان النصاری، مدنی، قاضی مرو:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمر یا عمرو ہے اور اس کا والد سالم یا سلم یا سلیم ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عثمان:

یہ جعد بن دینار ہے۔ (۹۲۴=)

☆ ابو عثمان صنعانی:

یہ شراحیل بن مرثد ہے۔ (۲۷۶۲=)

☆ ابو عثمان طبری:

یہ مسلم بن یسار ہے۔ (۶۶۵۳=)

☆ ابو عثمان نہدی:

یہ عبدالرحمن بن مل ہے، گزر چکے۔ (۴۰۱۷=)

۸۲۴۰۔ د، س، ق۔ ابو عثمان:

سلیمان تیمی کا شیخ ہے اور انہوں نے اپنی روایت میں کہا ہے کہ یہ نہدی نہیں ہے، کہا گیا ہے اس کا نام سعد ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۴۱۔ عس۔ ابو عثمان خراسانی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام مروان ہے۔

۸۲۴۲۔ خت، د، ت، س۔ ابو عثمان تبتان، مغیرہ بن شعبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد یا عمران ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۴۳۔ م، د، ت، س۔ ابو عثمان، ربیعہ بن یزید مشقی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن ہانی خولانی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حریر بن عثمان ہے، وگرنہ تیسرے طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے۔

☆ ابو عثمان:

اس نے انس سے روایت کیا ہے اور اس سے ابراہیم بن طہمان نے روایت کیا ہے اور یہ جعد ہے، گزر چکا،

۸۲۴۳۔ ت۔ ابو عثمان، عبدالرحمن بن زیاد کا شیخ:

یہ مسلم بن یسار ہے وگرنہ ”مجہول“ ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۴۵۔ د۔ ابو عثمان، اوزاعی کا شیخ:

ابوداؤد نے کہا ہے کہ میرا گمان ہے کہ یہ جسر بن حسن ہے، وگرنہ مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۲۴۶۔ ۳۔ ابو جعفر سلمی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہرم بن نسیب ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اور ابن نصیب بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے کہنے کے مطابق ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۲۴۷۔ ن۔ ابو عجلان محاربی:

اسے ابو مخارق بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۴۸۔ د، ق۔ ابو العَدَّ بَس، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۲۴۹۔ تمیز۔ ابو العَدَّ بَس اشعری یا اسدی، کوفی:

یہ پہلے والے راوی سے بڑا ہے اور اس کا نام منیع بن سلیمان ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بعض حضرات نے اسے اور اس سے پہلے والے راوی کو ایک ہی بنا دیا ہے۔

۸۲۵۰۔ د، ت، ق۔ ابو عَدَّ رَہ:

اس سے حمام کے متعلقہ حدیث آتی ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے جس نے اسے صحابی کہا ہے اسے

وہم ہوا ہے۔

☆ ابو الغریان:

یہ بیہم بن اسود نخعی ہے، ن۔ (۷۳۵۷=)

☆ ابو عَزَّہ ہذلی:

یہ یسار بن عبد ہے۔ (۷۸۰۱=)

☆ ابو عَشَّانہ:

یہ جی بن یومن مصری ہے، گزر چکے۔ (۱۶۰۳=)

۸۲۵۱-۴۔ ابو العُشْرَاء، دارمی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام اسامہ بن مالک بن قہطم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عطار دیا یسار یا سنان بن برزیا بلز ہے اور

یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام بلاز بن یسار ہے، یہ دیہاتی ہے اور چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ ہے۔

۸۲۵۲-م، د، ت، س۔ ابو عصام بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ثمامہ ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عصام:

یہ خالد بن عبید ہے، گزر چکا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے۔ (۱۶۵۴=)

☆ ابو عصمہ مروزی:

یہ نوح بن ابو مریم جامع ہے، گزر چکا۔ (۷۲۱۰=)

۸۲۵۳-خ، م، د، ت، س۔ ابو عطیہ وادعی ہمدانی:

اس کا نام مالک بن عامر یا ابن ابو عامر یا ابن عوف یا ابن حمزہ یا ابن ابو حمزہ ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے

۷۷۰ کی حدود میں فوت ہوا۔

۸۲۵۴-تمییز۔ ابو عطیہ وادعی، دوسرا:

اس کا نام عمرو بن ابو جندب یا ابن جندب ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۷۷۰ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی

کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے۔

۸۲۵۵-د، ت، س۔ ابو عطیہ، بنی عقیل کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عقیل:

ہلال بن زید ہے، گزر چکا۔ (۷۳۳۶=)

۸۲۵۶- نخ۔ ابو عقبہ، عبدالعزیز بن مختار کا شیخ:

عبدالعزیز بن مختار نے اس کی تعریف کی ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۲۵۷- دق۔ ابو عقبہ فارسی، مولیٰ الانصار:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام رشید ہے انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۲۵۸- نخ، س۔ ابو عقرب کنانی، ابو نوفل کا والد:

ان کا نام خویلد بن بکیر ہے، عوتج بن خویلد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے اور بڑے

بہادر تھے۔

☆ ابو عقیل:

یہ عبداللہ بن عقیل ہے۔ (۳۲۸۱=)

☆ ابو عقیل جمال:

یہ یحییٰ بن حبیب ہے۔ (۷۵۲۵=)

☆ ابو عقیل دمشقی:

یہ ہاشم بن بلال ہے۔ (۷۲۵۳=)

☆ ابو عقیل دورقی:

یہ بشیر بن عقبہ ہے۔ (۷۱۷=)

☆ ابو عقیل، صاحب بہیہ:

یہ یحییٰ بن متوکل ہے۔ (۷۶۳۳=)

☆ ابو عقیل تمیمی:

یہ زہرہ بن معبد ہے، گزر چکے۔ (۲۰۴۰=)

۸۲۵۹۔ قد۔ ابو عقیل، عمر کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۲۶۰۔ ق۔ ابو عکاشہ ہمدانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو علقمہ فروی، الاکبر:

اس کا نام عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن ابو فروہ ہے، گزر چکا۔ (= ۳۵۸۷)

۸۲۶۱۔ تمیز۔ ابو علقمہ فروی، الاصغر:

یہ عبد اللہ بن ہارون بن موسیٰ بن ابو علقمہ الاکبر ہے اور گیارہویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۸۲۶۲۔ ر، م، ۴۔ ابو علقمہ فارسی مصری، بنو ہاشم کا غلام، بقول بعض حلیف النصار:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اور افریقہ میں قاضی تھا۔

☆ ابو علقمہ:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے درست ابو طعمہ ہے، گزر چکا، د۔ (= ۸۱۸۶)

۸۲۶۳۔ د، ت۔ ابو علی بن یزید ایلی، یونس کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۲۶۴۔ س۔ ابو علی ازدی:

ابو ذر سے روایت کرتا ہے، اس کا نام عبید بن علی ہے اور تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، اسے ابو الفیض بھی

کہا گیا ہے مگر ”ابو علی“ زیادہ صحیح ہے، س۔

☆ ابو علی اصحی ہمدانی:

یہ تمامہ بن شفی ہے۔ (= ۸۵۲)

☆ ابو علی جنبی:

یہ عمرو بن مالک ہے۔ (= ۵۱۰۵)

☆ ابوعلی حنفی:

یہ عبید اللہ بن عبدالمجید ہے۔ (۴۳۱۷=)

☆ ابوعلی رجبی:

یہ حسین بن قیس ہے۔ (۱۳۴۲=)

☆ ابوعمار دمشقی:

یہ شداد بن عبد اللہ ہے۔ (۲۷۵۶=)

☆ ابوعمار مروزی:

یہ حسین بن حریث ہے۔ (۱۳۱۴=)

☆ ابوعمار ہمدانی:

یہ عریب بن حمید ہے۔ (۴۵۷۳=)

☆ ابوعمارہ انصاری:

اس کا نام قیس ہے۔ (۵۵۹۸=)

☆ ابو عمر بزار:

اس کا نام دینار ہے۔ (۱۸۳۶=)

☆ ابو عمر بزاز قاری:

اس کا نام حفص بن سلیمان ہے۔ (۱۴۰۵=)

☆ ابو عمر بہرانی:

یہ یحییٰ بن عبید ہے۔ (۷۶۰۰=)

☆ ابو عمر حوضی:

یہ حفص بن عمر ہے۔ (۱۴۱۲=)



☆ ابو عمر دوری:

یہ حفص بن عمر ہے۔ (۱۴۱۶=)

☆ ابو عمر صفار:

یہ حماد بن واقد ہے۔ (۱۵۰۸=)

☆ ابو عمر صنعانی:

یہ حفص بن میسرہ ہے۔ (۱۴۳۳=)

☆ ابو عمر، مولیٰ اسماء بنت ابی بکر:

اس کا نام عبداللہ بن کیسان ہے، گزر چکے۔ (۳۵۵۷=)

☆ ابو عمر ضریر:

یہ حفص بن عمر ہے، حاء میں گزر چکا۔ (۱۴۲۱=)

۸۲۶۵-س۔ ابو عمر "بقول بعض ابو عمرو، دمشقی:

تھٹھے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۸۲۶۶-س۔ ابو عمر صینی:

بقول بعض اس کا نام شیط ہے مگر یہ وہم ہے اسی طرح اس شخص کو بھی وہم ہوا ہے جس نے اسے ضعیف کہا ہے، چھٹے طبقہ

کا "مقبول" راوی ہے اور ابو درداء سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۸۲۶۷-س۔ ابو عمر منہی، نخعی یا بجلی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور یہ وہی ہے جس کا نام شیط ہے اور جس نے اسے صینی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے

وہم ہوا ہے۔

۸۲۶۸-س۔ ابو عمر "بقول بعض ابو عمرو، غَدَانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اس کا نام یحییٰ بن عبید ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابو عمرو بن حفص یا ابو حفص بن عمرو:

عبداللہ بن حفص کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۳۲۷۹=)

۸۲۶۹-س۔ ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، فاطمہ بنت قیس کے شوہر:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبدالحمید ہے احمد بھی کہا گیا ہے اسی طرح انہیں ابو حفص بن عمرو بن مغیرہ بھی کہا جاتا ہے، صحیح قول کے مطابق نبی کریم ﷺ کی زندگی کے آخری ایام میں یمن میں فوت ہوئے، تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت عمر تک زندہ رہے مگر یہ وہم ہے۔

۸۲۷۰-د۔ ابو عمرو بن حماس، لیشی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۷۱-خت، قد، فق۔ ابو عمرو بن العلاء بن عمار بن عریان مازنی، نحوی قاری:

اس کا نام زبان یا عریان یا یحییٰ یا جزء ہے پہلے والا زیادہ مشہور ہے اور دوسرا صولی کے نزدیک زیادہ صحیح ہے، پانچویں

طبقہ کا "ثقة" راوی ہے علماء عربیہ میں سے ہے، بھمر ۸۶ برس ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابو عمرو اوزاعی:

یہ عبدالرحمن ابن عمرو ہے۔ (۳۹۶۷=)

☆ ابو عمرو شععی:

یہ عامر بن شراحیل ہے، گزر چکے۔ (۳۰۹۲=)

۸۲۷۲-د، ق۔ ابو عمرو بن محمد بن حریث یا ابن محمد بن عمرو بن حریث:

اسے ابو محمد بن عمرو بن حریث بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۲۷۳-د۔ ابو عمرو سدوسی، مدنی:

یہ سعید بن سلمہ بن ابو حسام ہے وگرنہ مجہول ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۸۲۷۴-نخ۔ ابو عمرو سنہانی:

اس کا نام زرعہ ہے دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

## ☆ ابو عمرو شیبانی:

یہ سعد بن ایاس ہے، گزر چکا۔ (۲۲۳۳=)

۸۲۷۵-م۔ ابو عمرو شیبانی، دوسرا، متاخر، کوئی:

بغداد فروکش ہوا، اور نحوی و لغوی تھا، اس کا نام اسحاق بن مزار ہے، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ایک سو بیس

برس کے قریب عمر یا کر ۲۱۰ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

## ☆ ابو عمرو بن عنترہ کوئی:

یہ ہارون ہے، گزر چکا۔ (۷۲۳۶=)

## ☆ ابو عمرو، ولید بن مسلم کا شیخ:

یہ عبدالرحمن بن یزید بن تمیم ہے، ابن حبان نے اس پر متنبہ کیا ہے۔ (۴۰۴۰=)

## ☆ ابو عمرو، قصہ گو، ملائی:

یہ اسباط کا والد محمد بن عبدالرحمن ہے، س۔ (۶۰۷۳=)

## ☆ ابو عمرو ندبی:

یہ بشر بن حرب ہے۔ (۶۸۱=)

## ☆ ابو عمرو، مولیٰ عائشہ:

یہ ذکوان ہے، گزر چکے۔ (۱۸۴۲=)

۸۲۷۶-د۔ ابو عمران انصاری، شامی، ام درداء کا غلام:

اس کا نام سلیمان یا سلیم بن عبداللہ ہے، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور نبی کریم ﷺ سے اس کی حدیث

مرسل ہے۔

## ☆ ابو عمران جوئی:

یہ عبدالملک بن حبیب بصری ہے۔ (۴۱۷۲=)

۸۲۷۷۔ تمییز۔ ابو عمران جونی "بقول بعض جوینی" حافظ، متاخر:

بغداد فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۸۲۷۸۔ س۔ ابو عمرہ انصاری، نجاری، عبدالرحمن کے والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام رشید ہے اسامہ بھی کہا گیا ہے، ابن اسحاق نے انہیں بدری حضرات میں ذکر کیا ہے، خلافت علی میں فوت ہوئے۔

☆ ابو عمرہ انصاری:

زید بن خالد سے روایت کرتا ہے درست "عن ابن ابی عمرة" ہے، اور اس کا نام عبدالرحمن ہے، گزر چکا۔ (= ۳۹۶۹)

۸۲۷۹۔ د، س، ق۔ ابو عمرہ، زید بن خالد جہنی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۲۸۰۔ د۔ ابو عمرہ:

گھڑ سواری کے حصہ کے متعلقہ اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے وگرنہ درست یہ ہے کہ یہ انصاری ہیں عبدالرحمن کے والد۔

۸۲۸۱۔ د، س، ق۔ ابو عمیر بن انس بن مالک انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ انس بن مالک کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔

☆ ابو عمیر:

یہ حارث بن عمیر ہے۔ (= ۱۰۴۱)

☆ ابو عمیس:

یہ عتبہ بن عبداللہ مسعودی ہے۔ (= ۴۴۳۲)

☆ ابو عنینس:

یہ عبداللہ بن صہبان ہے، گزر چکا۔ (= ۳۳۹۵)

۸۲۸۲۔ بخ۔ ابو عنینس ثقفی:

اس کا نام محمد بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمن، ابن اقارب ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۸۳۔ دق۔ ابو عنینس کوفی، عدوی، صاحب ابو عدیس:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حارث بن عبید ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۸۴۔ دس۔ ابو عنینس کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن مروان ہے، ابو شعثاء سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عنینس کوفی، ملائی، الاصر:

اس کا نام سعید بن کثیر بن عبید ہے، گزر چکا۔ (= ۲۳۸۱)

۸۲۸۵۔ تمیز۔ ابو عنینس کوفی، نجفی:

اس کا نام عمرو بن مروان ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۸۲۸۶۔ ق۔ ابو عنینس، خولانی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبداللہ بن عبدہ یا عمارہ ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض

نبی کریم ﷺ کے عہد میں مسلمان ہوئے مگر انہوں نے آپ ﷺ کو دیکھا نہیں ہے، حمص فروکش ہوئے اور صحیح قول کے

مطابق عبدالملک کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

☆ ابو العوام باہلی:

یہ عبدالعزیز بن ربیع ہے۔ (= ۴۰۹۲)

☆ ابو العوام جزاری:

یہ فائد بن کیسان ہے۔ (= ۵۳۷۴)

☆ ابوالعوام قطان:

یہ عمران ہے۔ (۵۱۵۴=)

☆ ابو عوانہ یشکری:

یہ وضاح ہے۔ (۷۴۰۷=)

☆ ابوعمون ثقفی:

یہ محمد بن عبید اللہ ہے، گزر چکے۔ (۶۱۰۷=)

۸۲۸۷-س۔ ابوعمون اعور انصاری، شامی:

اس کا نام عبد اللہ بن ابو عبد اللہ ہے، پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابوالعلاء بن شخیر:

یہ یزید بن عبد اللہ ہے، گزر چکا۔ (۷۷۴۰=)

☆ ابوالعلاء بن لجلان:

حصین بن لجلان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۱۳۸۱=)

☆ ابوالعلاء اودی:

یہ داؤد بن عبد اللہ ہے۔ (۱۷۹۶=)

☆ ابوالعلاء اسکاف:

یہ سعد بن طریف ہے۔ (۲۲۴۱=)

☆ ابوالعلاء خفاف:

یہ خالد بن طہمان ہے۔ (۱۶۴۴=)

☆ ابوالعلاء بن سنان:

یہ برد ہے، گزر چکے۔ (۶۵۳=)

☆ ابوالعلاء عبدی:

یہ ہلال بن خباب ہے۔ (۷۳۳۴=)

☆ ابوالعلاء قصاب:

یہ ایوب بن مسکین ہے۔ (۶۲۳=)

☆ ابوالعلاء قیسی:

یہ حیان بن عمیر ہے، گزر چکے۔ (۱۵۹۷=)

۸۲۸۸-ت، ق۔ ابوالعلاء شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۸۹-نخ، س۔ ابوالعلاء مرائی، بصری:

اس کا نام مسلم ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۹۰-تمیز۔ ابوالعلاء مرائی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۹۱-د، س۔ ابوعمیاش زرقی انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں صلوة الخوف کے بارے میں انہوں نے حدیث نقل کی ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید بن صامت یا ابن نعمان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبید یا عبدالرحمن بن معاویہ ہے، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور ۴۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ ابوعمیاش زرقی، تابعی:

یہ زید بن عمیاش ہے، گزر چکا۔ (۲۱۵۳=)

☆ ابوعمیاش ”ابن ابوعمیاش یا ابن عائش بھی کہا گیا ہے درست پہلا ہے“:

یہ ماقبل میں گزرنے والے زرقی صحابی ہیں۔ (۸۲۹۱=)

۸۲۹۲۔ د، ق۔ ابو عیاش بن نعمان معافری، مصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو عیاض:

یہ عمرو بن اسود ہے، گزر چکا۔ (= ۴۹۸۹)

۸۲۹۳۔ د، س۔ ابو عیاض مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام قیس بن ثعلبہ ہے۔

☆ ابو عیاض:

علی سے روایت کرتا ہے اس کا نام مسلم بن نذیر ہے، گزر چکا۔ (= ۶۶۴۹)

۸۲۹۴۔ ن، م۔ ابو عیسیٰ اسواری، بصری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۲۹۵۔ د۔ ابو عیسیٰ خراسانی، تمیمی:

مصرفروش ہوا، اس کا نام سلیمان بن کیسان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمد بن عبدالرحمن یا ابن قاسم ہے، چھٹے طبقہ کا

"مقبول" راوی ہے اور ابن عمر سے اس کی حدیث مرسل ہے۔

۸۲۹۶۔ تمیمی۔ ابو عیسیٰ خراسانی، دوسرا:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، اس کا نام ہارون بن زیاد ہے۔



## حرف الغین

۸۲۹۷۔ د، ت، ق۔ ابو غالب باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ خیاط بصری:

اس کا نام نافع یا رافع ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۲۹۸۔ نخ، ۴۔ ابو غالب، ابو امامہ کا ساتھی، بصری:

اصہبان فروکش ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام حزور ہے سعید بن حزور اور نافع بھی کہا گیا ہے، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“

راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے۔

۸۲۹۹۔ ق۔ ابو غالب:

ابو سعید سے روایت کرتا ہے، یہ پہلے والا ہی راوی ہے وگرنہ مجہول ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۳۰۰۔ س۔ ابو غالب:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو غالب عبدی:

یہ دلیلم بن غزوان ہے۔ (= ۱۸۳۴)

☆ ابو غانم مروزی:

یہ یونس بن نافع ہے۔ (= ۷۹۷)

☆ ابو غرارہ:

یہ محمد بن عبدالرحمن بن ابوبکر ہے۔ (= ۶۰۶۵)

☆ ابو غریف، ہمدانی:

یہ عبید اللہ بن خلیفہ ہے۔ (= ۴۲۸۶)

☆ ابو غسان تستری:

یہ یوسف بن موسیٰ ہے۔ (۷۸۸۸=)

☆ ابو غسان رازی:

یہ زیج ہے اور اس کا نام محمد بن عمرو ہے۔ (۶۱۸۰=)

☆ ابو غسان عنبری:

یہ یحییٰ بن کثیر ہے۔ (۷۶۲۹=)

☆ ابو غسان کنانی:

یہ محمد بن یحییٰ بن علی ہے۔ (۶۳۹۰=)

☆ ابو غسان مدنی:

یہ محمد بن مطرف ہے۔ (۶۳۰۵=)

☆ ابو غسان مسمعی:

یہ مالک بن عبدالواحد ہے۔ (۶۴۴۴=)

☆ ابو غسان نہدی:

یہ مالک بن اسماعیل ہے۔ (۶۴۴۴=)

☆ ابو غصن مدنی:

ثابت بن قیس ہے اور یہ وہی ہے جس نے صخر بن اسحاق سے روایت کیا ہے اور جس نے ان دونوں میں فرق کیا

ہے اسے وہم ہوا ہے، گزر چکے۔ (۸۲۸=)

۸۳۰۱۔ تمییز۔ ابو غصن مدنی، یحییٰ بن حسان بکری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۰۲۔ م، د، س، ق۔ ابو غطفان ابن طریف یا ابن مالک، مری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۰۳۔ د، ت، ق۔ ابو غطفیف ”تصغیر کے ساتھ ہے“ ہذلی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ غطفیف یا غضیف ہے۔

☆ ابو غفار طائی:

یہ ثنی بن سعید یا ابن سعید ہے۔ (=۶۴۶۹)

۸۳۰۴۔ ق۔ ابو الغوث بن حصین ثعیمی:

عطاء خراسانی ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے اور اس نے ان سے سماع نہیں کیا۔

☆ ابو غلاب باہلی:

یہ یونس بن جبیر ہے۔ (=۷۹۰۱)

☆ ابو الغیث، ابن مطیع کا غلام:

یہ سالم ہے۔ (=۲۱۹۰)

☆ ابو الغیث، دوسرا:

یہ عطیہ بن سلیمان ہے، گزر چکے۔ (=۴۶۱۸)



## حرف الفاء

☆ ابوفاختہ:

یہ سعید بن علاقہ ہے۔ (۲۳۷۶=)

☆ ۸۳۰۵۔ دس، ق۔ ابوفاطمہ لیثی یادوسی:

اس کا نام انیس یا عبداللہ بن انیس ہے، شام اور مصر فروکش ہوا، ابو احمد حاکم نے لیثی اور اردنی میں فرق کیا ہے بظاہر یہی ہے، واللہ اعلم۔

☆ ۸۳۰۶۔ دس۔ ابو فراس نہدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ربیع بن زیاد ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو فراس، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا غلام:

یہ یزید بن رباح ہے۔ (۷۷۱۱=)

☆ ابو فروہ اشجعی: (س ۱۰۶۳۹)

درست فروہ ہے۔ (۵۳۹۱=)

☆ ابو فروہ جزری:

یہ یزید بن بنان ہے۔ (۷۷۲۷=)

☆ ابو فروہ جہنی:

یہ مسلم بن سالم ہے۔ (۶۶۲۷=)

☆ ابو فروہ ہمدانی:

یہ عروہ بن حارث ہے، گزر چکے۔ (۴۵۵۹=)

☆ ابو فروہ:

ابوخلاد سے روایت کرتا ہے اور یہ یزید بن سنان جزری ہی ہے جس نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اسے وہم ہوا

ہے، ق۔ (۷۷۲۷=)

☆ ابو فزارہ عیسیٰ:

یہ راشد بن کیسان ہے، گزر چکا۔ (۱۸۵۶=)

۸۳۰۷۔ د۔ ابو فضل بن خلف انصاری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اسے میم کی زیادتی کے ساتھ ابو مفضل بھی کہا گیا ہے اور اسی طرح ابن فضل بھی کہا گیا

ہے۔

۸۳۰۸۔ س۔ ابو فضل یا ابن فضل ”شک کے ساتھ“:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو فیض شامی:

یہ موسیٰ بن ایوب ہے۔ (۶۹۴۸=)

☆ ابو فیض:

ابو ذر سے روایت کرتا ہے ابو علی ازدی کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۲۶۳=)



## حرف القاف

۸۳۰۹۔ د، ت۔ ابوقابوس، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۱۰۔ ق۔ ابوالقاسم بن ابوزناد مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، نوویں طبقہ سے ہے۔

☆ ابوقاسم جدلی:

یہ حسین بن حارث ہے، گزر چکا۔ (= ۱۳۱۳)

☆ ابوقبیل معافری:

یہ حی بن ہانی ہے، گزر چکا۔ (= ۱۶۰۶)

۸۳۱۱۔ ع۔ ابوقنادہ انصاری، سلمی مدنی:

یہ حارث ہے اور بقول بعض عمرو یا نعمان بن ربیع ابن بلذمہ ہے، (بقول بعض) احد اور اس کے بعد والے لغزوات میں شریک تھا مگر (میرے نزدیک) بدر میں اس کی شرکت والا قول صحیح نہیں ہے، ۵۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۸ھ میں فوت ہوا، مگر پہلا قول زیادہ صحیح اور مشہور ہے۔

☆ ابوقنادہ حرانی:

یہ عبداللہ بن واقد ہے، گزر چکا۔ (= ۳۶۸۷)

۸۳۱۲۔ م، د، س۔ ابوقنادہ عدوی، بصری:

اس کا نام تمیم بن نذیر ہے ابن زبیر بھی کہا گیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام نذیر بن قنفذ ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ ابو قتیبہ شعیری:

یہ سلم بن قتیبہ ہے، گزر چکا۔ (۲۲۷۱=)

۸۳۱۳۔ تمیز۔ ابو قتیبہ، دوسرا:

اس نے ابو قلابہ اور اس کے طبقہ کے لوگوں سے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو قتیلہ، شرعی:

اس کا نام مرشد ہے، د۔ (۶۵۴۹=)

☆ ابو قدامہ:

یہ حارث بن عبید ہے۔ (۱۰۳۳=)

☆ ابو قدامہ سرحسی:

یہ عبید اللہ بن سعید ہے، گزر چکے۔ (۴۲۹۶=)

۸۳۱۴۔ تمیز۔ ابو قدامہ مروزی:

یہ حصین بن عبد الحکیم ہے، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو قر صافہ:

یہ جند رہ بن خیشہ ہے۔ (۹۷۸=)

☆ ابو قرہ:

یہ موسیٰ بن طارق ہے، گزر چکے۔ (۶۹۷۷=)

۸۳۱۵۔ ت۔ ابو قرہ اسدی:

دیہاتیوں میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو قطن:

یہ عمرو بن ہشام ہے۔ (۵۱۳۰=)

☆ ابوالقلوص:

یہ حصین بن ابو حر ہے۔ (۱۳۸۲=)

☆ ابوالقلوص، دوسرا:

یہ زید بن علی عبدی ہے۔ (۲۱۵۲=)

☆ ابو قلابہ:

یہ عبد اللہ بن زید جرمی ہے۔ (۳۳۳۳=)

☆ ابو قلابہ متاخر:

یہ عبد الملک بن محمد رقاشی ہے۔ (۲۲۱۰=)

☆ ابو قیس بن رباح:

اس کا نام زیاد ہے۔ (۲۰۷۴=)

☆ ابو قیس اودی:

یہ عبد الرحمن بن ثروان ہے۔ (۳۸۲۳=)

☆ ابو قیس دمشقی:

یہ محمد بن سعید مصلوب ہے، گزر چکے۔ (۵۹۰۷=)

۸۳۱۶-ع۔ ابو قیس، عمرو بن العاص کا غلام:

اس کا نام عبد الرحمن بن ثابت ہے، ابن حکم بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلط ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۵۴ھ کو

جوانی کی عمر میں فوت ہوا۔





## حرف الکاف

☆ ابو کمال بغدادی:

مظفر بن مدرک ہے، گزر چکا۔ (۶۷۲۲=)

☆ ابو کمال حمدری:

یہ فضیل بن حسین ہے، گزر چکا۔ (۵۴۲۶=)

۸۳۱۷-س، ق۔ ابو کمال احمسی:

بقول بعض ان کا نام قیس بن عائد ہے عبد اللہ بن مالک بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث

آتی ہے۔

۸۳۱۸-ت۔ ابو کباش ”جمع کے صیغہ کے ساتھ ہے“ سلمیٰ یا عبسی:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو عیاش ہے اور ابو کباش لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۱۹-د، ت، ق۔ ابو کبشہ انماری:

یہ سعید بن عمرو یا عمرو بن سعید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمر یا عامر بن سعد ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے شام فروکش

ہوا، اس سے حدیث آتی ہے اور اس نے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) نے روایت کیا ہے۔

۸۳۲۰-د۔ ابو کبشہ سدوسی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۲۱-خ، د، ت، س۔ ابو کبشہ سلولی، شامی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۲۲- تمیز۔ ابو کبشہ براء بن قیس:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۲۳- ع، د، ت، س۔ ابو کثیر زبیدی ”تصغیر کے ساتھ ہے“ کوئی:

اس کا نام زہیر بن اقرم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبد اللہ بن مالک یا جمہان یا حارث بن جمہان ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زہیر بن اقرم، عبد اللہ بن مالک کے علاوہ ہے، واللہ اعلم۔

۸۳۲۴- ن، م، ۴۔ ابو کثیر سجیحی، غمیری، یمامی نابینا:

کہا گیا ہے کہ یہ یزید بن عبد الرحمن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یزید بن عبد اللہ بن اذینہ یا ابن عقیلہ ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۲۵- س۔ ابو کثیر، مولی آل جحش ”بقول بعض لیثین کا غلام“:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تاہم بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بعض حضرات نے اسے باء اور تانیث کے ساتھ لکھا ہے۔

☆ ابو کثیر مصری:

یہ جلاح ہے، گزر چکا۔ (= ۹۹۰)

۸۳۲۵م۔ ابو کثیر، مولی ام سلمہ:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو کثیر یمنیہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ یحییٰ بن مہلب ہے، گزر چکا۔ (= ۷۶۵۴)

۸۳۲۶- ق۔ ابو گرب، ازدی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو کریب ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ محمد بن العلاء ہے۔ (= ۶۲۰۴)

☆ ابوگریمہ:

یہ مقدم ہے۔ (۶۸۷۱=)

☆ ابوکعب، صاحب حریر:

یہ عبد ربہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (۳۷۸۸=)

☆ ابوکعب سعدی، بلقاوی:

یہ ایوب بن موسیٰ یا ابن محمد ہے۔ (۶۲۶=)

☆ ابو کلثم:

یہ سلامہ بن بشر ہے، گزر چکے۔ (۲۷۱۲=)

۸۳۲۷۔ د۔ ابوکنانہ قرشی:

ابو موسیٰ سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے بقول بعض یہ معاویہ بن قرہ ہے مگر یہ ثابت

نہیں۔ (نخ ۳۵۷)

۸۳۲۸۔ ق۔ ابوالکنود، ازدی، کوفی:

یہ عبد اللہ بن عامر یا ابن عمران یا ابن عویمر ہے ابن سعید اور عمرو بن حبشی بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے۔

## حرف اللام

۸۳۲۹۔ خ، م، د، ق۔ ابولبابہ انصاری، مدنی:

ان کا نام بشیر ہے رفاعہ بن عبدالمنزہ بھی کہا گیا ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نقباء میں سے ایک تھے اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہے، جس نے ان کا نام مروان ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابولبابہ قرشی:

یہ عثمان بن فائد ہے۔ (= ۲۵۰۹)

☆ ابولبابہ عقیلی:

یہ مروان ہے۔ (= ۶۵۷۷)

☆ ابولبید:

لمازہ بن زیاد ہے، گزر چکے۔ (= ۵۶۸۱)

۸۳۳۰۔ خ، م، د، س، ق۔ ابویلیٰ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سہل انصاری، مدنی:

بقول بعض اس کا نام عبد اللہ ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۸۳۳۱۔ ۴۔ ابویلیٰ انصاری، عبد الرحمن کے والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام بلال یا بلیل ”تصغیر کے ساتھ“ ہے داؤد بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سیار یا اوس ہیں، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہے۔

۸۳۳۲۔ خ، د، ق۔ ابویلیٰ کنڈی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی:

بقول بعض یہ سلمہ بن معاویہ ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اسی طرح سعید بن بشر اور معلیٰ بھی کہا گیا ہے،

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۳۳-ق۔ ابویعلیٰ خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے تاہم بقول بعض یہ عبداللہ بن میسرہ حارثی ہے۔



## حرف المیم

۸۳۳۴۔ د، ت، ق۔ ابو ماجد:

ابن مسعود سے روایت کرتا ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عائد بن نصلہ ہے مجہول ہے یحییٰ جابر کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۸۳۳۵۔ تمیز۔ ابو ماجدہ، ایوب کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابو ماجدہ سہمی یا ابن ماجدہ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام علی ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور عمر سے اس کی روایت مرسل ہے، د۔ (=۴۷۸۶)

☆ ابو مالک بن ثعلبہ:

یہ مالک بن ثعلبہ ہے۔ (=۶۴۲۸)

☆ ابو مالک اشجعی:

یہ سعد بن طارق ہے۔ (=۲۲۴۰)

☆ ابو مالک اشعری:

یہ حارث بن حارث ہے۔ (=۱۰۱۴)

☆ ابو مالک اشعری:

یہ کعب بن عاصم ہے، گزر چکے۔ (=۵۶۴۱)

۸۳۳۶۔ خت، دس، ق۔ ابو مالک اشعری:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبید ہے عبد اللہ، عمرو، کعب بن کعب اور عامر بن حارث بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۸ھ کو طاعون عمرہ اس میں فوت ہوئے۔

☆ ابو مالک جٹلی:

اس کا نام عمرو بن ہاشم ہے۔ (۵۱۲۶=)

☆ ابو مالک غفاری:

اس کا نام غزو ان ہے، گزر چکے۔ (۵۳۵۴=)

۸۳۳۷۔ ق۔ ابو مالک نخعی، واسطی:

اس کا نام عبد الملک ہے عبادہ بن حسین اور ابن ابو حسین بھی کہا گیا ہے اور اسے ابن ذر بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

☆ ابو مالک بن احنس:

یہ عبید اللہ ہے، گزر چکا۔ (۴۲۷۵=)

۸۳۳۸۔ ت، ق۔ ابو مبارک:

عطاء سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے صہیب سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ ابو متوکل ناجی:

یہ علی بن دؤاد ہے۔ (۴۷۳۱=)

☆ ابو ثنیٰ املوکی:

یہ ضمیمہ ہے، گزر چکے۔ (۲۹۹۴=)

۸۳۳۹۔ ت، ق۔ ابو ثنیٰ اجہنی مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۳۲۰۔ ت، ق۔ ابوثنیٰ خزاعی:

اس کا نام سلیمان بن یزید ہے چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

☆ ابوثنیٰ مؤذن:

یہ مسلم بن ثنیٰ ہے۔ (۶۶۳۲=)

☆ ابو مجاہد طائی:

یہ سعد ہے۔ (۲۲۶۲=)

☆ ابو مجلز:

یہ لاحق بن حمید ہے، گزر چکے۔ (۷۴۹۰=)

☆ ابو مجیبہ باہلی:

مجیبہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۶۳۹۱=)

۸۳۲۱۔ بخ، م، ۴۔ ابو محذورہ جمحی مکی، مؤذن:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام اوس ہے سمرہ، سلمہ اور سلمان بھی کہا گیا ہے، ان کے والد (کا نام) معیر ہے، عمیر بن لوزان بھی کہا گیا ہے، مکہ مکرمہ میں ۵۹ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد تک زندہ زندہ رہے۔

☆ ابو محمد بن عمرو بن حریث:

ابو عمرو بن حریث کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۲۷۲=)

۸۳۲۲۔ د، س، ق۔ ابو محمد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام مسعود بن زید یا ابن اوس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام قیس ابن عبا یہ ہے، مسعود (رضی اللہ عنہ) غزوہ بدر اور فتح مصر میں شریک تھے، کہا گیا ہے کہ (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں یا اس کے بعد فوت ہوئے، اور یہ حدیث وتر والے ہیں عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ) نے (وتر کے



متعلقہ) ان (کے موقف) کارو کیا تھا۔

۸۳۲۳۔ خت۔ ابو محمد حضرمی، ابو ایوب کا غلام:

کہا گیا ہے کہ یہ ابلح ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو محمد زبیدی:

یہ عمرو بن حریش ہے۔ (= ۵۱۰)

☆ ابو محمد، ابو قتادہ کا غلام:

اس کا نام نافع بن عباس ہے، گزر چکے۔ (= ۷۰۷۴)

۸۳۲۴۔ عس۔ ابو محمد ہذلی:

علی سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو محمد، بنی ہاشم کا غلام:

یہ اسید بن زید جمال ہے۔ (= ۵۱۲)

۸۳۲۵۔ ت، ق۔ ابو محمد، (حضرت) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کا غلام ”محمد بن ابو محمد بھی کہا گیا ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو الحیاء:

یہ یحییٰ بن یعلیٰ بن حرمہ ہے، گزر چکے۔ (= ۷۶۷۶)

۸۳۲۶۔ ت۔ ابو مخارق:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۲۷۔ د۔ ابو مختار اسدی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سفیان بن مختار یا ابن ابو حبیب ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے، پانچویں

طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۴۸-ت، عس۔ ابو مختار طائی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو مخلص:

یہ مہاجر بن مخلص ہے، کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابو خالد ہے۔ (=۶۹۲۴)

☆ ابو مخلص:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے درست ابو مجلز ہے۔ (=۷۲۹۰)

۸۳۴۹-د، ق۔ ابو مند لہ، عائشہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۵۰-خ، م، س، ق۔ ابو مرواح غفاری ”بقول بعض لیثی“ مدنی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بصورت دیگر تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۵۱-قد۔ ابو مرواح:

سلمان فارسی سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے وگرنہ مجہول ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو مرثد غنوی:

اس کا نام کناز ہے، گزر چکا۔ (=۵۶۶۶)

☆ ابو مرحب:

مرحب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۶۵۵۱)

☆ ابو مرحوم:

یہ عبد الرحیم بن میمون ہے، گزر چکا۔ (=۴۰۵۹)

۸۳۵۲-د، ق۔ ابو مرزوق یحییٰ ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مصری:

برقہ فردکش ہوا، اس کا نام مشہور قول کے مطابق حبیب ابن شہید ہے، پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۹ھ میں

فوت ہوا۔

۸۳۵۳۔ د، ق۔ ابو مرزوق:

ابو غالب کے واسطے سے ابو امامہ سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں

ہوسکا۔

۸۳۵۴۔ س۔ ابو مرہ طاہی، بحول کا شیخ:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست یہ ہے کہ یہ کثیر بن مرہ

ہے، المتقدم۔ (= ۵۶۳۱)

☆ ابو مرہ، عقیل بن ابوطالب کا غلام:

اس کا نام یزید ہے گزر چکا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن ہے۔ (= ۷۷۹۷)

☆ ابو مروان بن جمویہ:

درست مرار ہے جیسا کہ میم میں گزر چکا ہے۔ (= ۶۵۴۵)

☆ ابو مروان عثمانی:

یہ محمد بن عثمان ہے گزر چکا۔ (= ۶۱۲۸)

۸۳۵۵۔ س۔ ابو مروان اسلمی:

ان کا نام مغیث ہے ’مغتب بھی کہا گیا ہے‘ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام سعید یا عبدالرحمن ہے، انہیں صحابیت کا

شرف حاصل ہے تاہم ان تک سند کمزور ہے اور یہ عطاء بن ابو مروان کے والد ہیں۔

۸۳۵۶۔ د، ت۔ ابو مریم اسندی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عمرو بن مرہ جہنی ہیں اور یہ حجر بن مالک کے

شیخ ’ابو مریم کنڈی‘ اور ابو بکر بن عبداللہ بن ابو مریم کے دادا ’ابو مریم غسانی‘ کے علاوہ ہیں، کہا گیا ہے کہ ان تینوں

کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ ابو مریم اسدی:

یہ عبداللہ بن زیاد ہے، گزر چکا۔ (= ۳۳۲۷)

۸۳۵۷۔ نخ، د، ت۔ ابو مریم انصاری یا حضرمی، دمشق یا حمص کی مسجد کے خادم:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن بن معز ہے اور بقول بعض ابو ہریرہ کے غلام ہیں، دوسرا طبقہ کے ”ثقة“ راوی

ہیں۔

وفی طبقہ:

۸۳۵۸۔ ابو مریم شامی:

عمر سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد (اضافت کے بغیر) ہے۔

۸۳۵۹۔ ی، د، س۔ ابو مریم ثقفی:

اس کا نام قیس مدائنی ہے دوسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۶۰۔ تمییز۔ ابو مریم حنفی قاضی:

اس کا نام ایاس بن یحییٰ ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حنفی ابو مریم کوفی ہے لیکن ابن ماکولانے کہا ہے کہ اس کے علاوہ ہے، اور اس کا نام عبداللہ بن سنان ہے اور یہ بھی دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۶۱۔ ق۔ ابو مریم رقی، مکاتب عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو مریم سلولی:

اس کا نام مالک بن ربیعہ یا ابن خرشہ ہے، گزر چکا۔ (= ۶۳۳۷)

☆ ابو مزاحم سمرقندی:

یہ سباع ہے، گزر چکا۔ (= ۲۲۰۶)

۸۳۶۲-ت۔ ابو مزاحم مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۶۳-نخ۔ ابو مزرد:

اس کا نام عبدالرحمن بن یسار ہے اور یہ معاویہ کا والد ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو مساور:

یہ فضل بن مساور ہے۔ (=۵۲۱۷)

☆ ابو مسعود انصاری:

یہ عقبہ بن عمرو ہے۔ (=۴۶۴۷)

☆ ابو مسعود جرار:

یہ عبدالاعلیٰ ہے۔ (=۳۷۳۷)

☆ ابو مسعود جزیری:

یہ سعید بن ایاس ہے۔ (=۲۲۷۳)

☆ ابو مسعود رازی:

یہ احمد بن فرات ہے، گزر چکے۔ (=۸۸)

۸۳۶۴-د۔ ابو مسعود انصاری زرقی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ مسعود بن حکم ہے۔

☆ ابو مسکین:

یہ حرب بن مسکین ہے۔ (=۱۱۶۱)

☆ ابو مسکین، بقیہ کا شیخ:

یہ طلحہ بن زید ہے۔ (=۳۰۲۰)

☆ ابو مسلم:

یہ اعر ہے۔ (۵۴۴=)

☆ ابو مسلم، اعمش کا ہاتھ تھام کر چلنے والا:

یہ عبید اللہ بن سعید ہے، گزر چکے۔ (۴۲۹۵=)

۸۳۶۵۔ دس۔ ابو مسلم بجلی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۶۶۔ ت، س۔ ابو مسلم جذمی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۶۷۔ م، ۴۔ ابو مسلم خولانی، زاہد، شامی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن ثوب ہے واؤ کے اشباع کے ساتھ بھی کہا گیا ہے اسی طرح ”ابن اثوب (احمر کے وزن پر ہے)“ بھی کہا گیا ہے، بقول بعض ابن عوف یا ابن مشکم ہے اور بقول بعض اس کا نام یعقوب بن عوف ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ کی طرف رخت سفر باندھا مگر آپ ﷺ کو نہ پاسکا، اور یزید بن معاویہ کے زمانے تک زندہ رہا۔

۸۳۶۸۔ ق۔ ابو مسلم عبدی، زید بن صوحان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو مسلمہ:

یہ سعید بن یزید ازدی ہے۔ (۲۴۱۹=)

☆ ابو مسہر:

یہ عبدالاعلیٰ بن مسہر ہے، گزر چکے۔ (۳۷۳۸=)

۸۳۶۹-ق۔ ابو مشجعہ بن ربیع جہنی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۳۷۰-د۔ ابو مصحح مقررئی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے حمص فروکش ہوا۔

☆ ابو مصعب مدنی:

یہ احمد بن ابوبکر ہے۔ (= ۱۷)

☆ ابو مصعب:

یہ عبدالسلام بن مصعب ہے، گزر چکے۔ (= ۴۰۶۸)

۸۳۷۱-س۔ ابو مصعبی۔ مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۸۳۷۲-ل۔ ابو مصلح خراسانی:

اس کا نام نصر بن مشارس "الف کی جگہ یاء کے ساتھ بھی کہا گیا ہے":

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۳۷۳-نخ، ت، س۔ ابو مطر، حجاج بن ارطاة کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

☆ ابو مطرف ابن ابو وزیر:

یہ محمد بن عمر بن مطرف ہے۔ (= ۶۱۷۳)

☆ ابو مطرف خزاعی:

یہ عبید اللہ بن طلحہ بن کریز ہے، گزر چکے۔ (= ۴۳۰۲)

۸۳۷۴-م۔ ابو مطوس:

یہ یزید ہے، ابو عبد اللہ بن مطوس بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ابو مطیع بن عوف انصاری:

رفاعہ (د) کے ترجمہ گزر چکا اس کے نام اور کنیت میں یحییٰ بن ابوکثیر پر اختلاف پایا جاتا ہے۔

☆ ابو معاذ ازوی:

یہ فضیل بن میسرہ ہے۔ (۵۴۳۹=)

☆ ابو معاذ بصری:

یہ سلیمان بن ارقم ہے۔ (۲۵۳۲=)

۸۳۷۵-ق۔ ابو معاذ ”زال کی جگہ نون کے ساتھ بھی کہا گیا ہے“ اور یہی زیادہ راجح ہے:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۷۶-عس۔ ابو معاویہ بجلی:

یہ عمار ذہنی ہے وگرنہ مجہول الحال ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۳۷۷-تمیز۔ ابو معاویہ اشجعی:

عمر و بن معاویہ ہے، چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابو معاویہ ضریر:

یہ محمد بن خازم ہے۔ (۵۸۴۱=)

☆ ابو معاویہ نخوی:

یہ شیبان بن عبدالرحمن ہے۔ (۲۸۳۳=)

☆ ابو معاویہ نخعی:

یہ عمرو بن عبداللہ بن وہب ہے۔ (۵۰۶۷=)

☆ ابو معاویہ عبادانی:

یہ سعید بن زربی ہے، گزر چکے۔ (۲۳۰۴=)



☆ ابو معبد، ابن عباس کا غلام:

یہ نافذ ہے۔ (۷۰۷۱=)

☆ ابو معبد، سلمی:

یہ مجالد بن مسعود ہے۔ (۶۴۸۰=)

☆ ابو معتمر:

یہ حنش بن معتمر ہے، گزر چکے۔ (۱۵۷۷=)

۸۳۷۸۔ دق۔ ابو معتمر بن عمرو بن رافع مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

۸۳۷۹۔ ت۔ ابو معدان مکی:

اس کا نام عبد اللہ بن معدان ہے عامر بن زرارہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو معدان، ”بقول بعض ابن معدان“:

درست معدان ہے اور یہ ابن ابی طلحہ ہے جو کہ گزر چکا، س۔ (۶۷۸۷=)

☆ ابو معشر المرء:

یہ یوسف ابن یزید ہے۔ (۷۸۹۳=)

☆ ابو معشر کوفی:

یہ زیاد بن کلیب ہے۔ (۲۰۹۶)

☆ ابو معشر مدنی:

یہ نجیح ہے، گزر چکے۔ (۷۱۰۰=)

۸۳۸۰۔ س، ق۔ ابو معقل اسدی انصاری:

کہا جاتا ہے کہ ان کا نام بیثم ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اور یہ معقل کے والد اور ام معقل کے شوہر ہیں۔

۸۳۸۱۔ و، ق۔ ابو معقل:

اس نے عمامہ پر مسح کے متعلقہ انس سے روایت کیا ہے، پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۸۲۔ ت۔ ابو معلیٰ بن لوذان انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید بن معلیٰ ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابو معلیٰ عطار:

یہ یحییٰ بن میمون ہے۔ (۷۶۵۸=)

☆ ابو معمر کوفی:

یہ عبداللہ بن سخرہ ہے۔ (۳۳۲۱=)

☆ ابو معمر معقری:

یہ عبداللہ بن عمرو ابن ابو حجاج ہے۔ (۳۲۹۸=)

☆ ابو معمر ہذلی:

یہ اساماعیل بن ابراہیم ہے۔ (۴۱۵=)

☆ ابو معن رقاشی:

یہ زید بن یزید ہے، گزر چکے۔ (۲۱۶۲=)

۸۳۸۳۔ س۔ ابو معن اسکندرانی، خولانی۔ بصری الاصل:

اس کا نام عبدالواحد بن ابو موسیٰ ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقف زاہد“ راوی ہے ۱۵ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۳۸۴۔ تمییز۔ ابو معن محمد بن معن:

اس نے زہرہ بن معبد سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن مبارک نے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس کی نسائی نے حدیث نقل کی ہے۔

۸۳۸۵-ق۔ ابو معن:

انس سے روایت کرتا ہے پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو معید ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ حفص بن غیلان ہے۔ (۱۴۳۲=)

☆ ابو مغلّس مکی:

یہ میمون ہے۔ (۷۰۵۸=)

☆ ابو مغلّس نیری:

یہ عبد ربہ بن خالد ہے، گزر چکے۔ (۳۷۸۵=)

☆ ابو مغیث بن عمرو:

یہ ابو مروان اسلمی ہے المتقدم، اس کی سند میں روایت نے اختلاف کیا ہے، اس۔ (۸۳۵۵=)

۸۳۸۶-س، ق۔ ابو مغیرہ بجلی یا خارنی، کوفی:

اس کا نام عبید بن مغیرہ ہے ابن عمرو، مغیرہ بن ابو عبید، ولید اور ابو ولید مغیرہ بھی کہا گیا ہے، اس سے صرف اکیلے ابو

اسحاق سبعی نے روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۸۷-ق۔ ابو مغیرہ:

اس نے بدعت کی مذمت میں ابن عباس سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۸۸-مد۔ ابو مغیرہ، تابعی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

☆ ابو مغیرہ:

عبد القدوس بن حجاج ہے، گزر چکا۔ (۴۱۴۵=)

☆ ابو مفضل:

ابو مفضل کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۳۰۷=)

☆ ابو مقدم:

یہ ثابت بن ہر مزداد ہے۔ (۸۳۲=)

☆ ابو مقدم مدنی:

یہ ہشام بن زیاد ہے۔ (۷۹۲=)

۸۳۸۹-ت۔ ابو مقاتل سمرقندی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو مکین:

نوح بن ربیعہ ہے، گزر چکا۔ (۷۰۷=)

۸۳۹۰-ع۔ ابولیح بن اسامہ بن عمیر یا عامر ابن عمیر بن حنیف بن ناجیہ ہذلی:

اس کا نام عامر ہے زید اور زیاد بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ ۱۰۸ھ میں یا اس کے بعد ہوا۔

۸۳۹۱-نخ، ت، ق۔ ابولیح فارسی، مدنی، خراط:

اس کا نام صبیح ہے حمید بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابولیح رقی:

یہ حسن بن عمر ہے۔ (۱۲۶۶=)

☆ ابو ملیکہ:

یہ زہیر بن عبداللہ بن جدعان ہے۔ (۲۰۴۴=)

☆ ابو منذر طفاوی:

یہ محمد بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۰۸۷=)

☆ ابو منذر:

اسماعیل بن عمر ہے، گزر چکے۔ (۴۶۹=)

۸۳۹۲۔ دس، ق۔ ابو منذر، ابو ذر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۳۹۳۔ د۔ ابو منذر تابعی:

دوسرے طبقہ سے ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے، بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

☆ ابو منذر:

اس نے ابو سلمہ سے روایت کیا ہے اور اس سے مالک نے روایت کیا ہے، درست سالم ابو نضر ہے، کن۔ (= ۲۱۶۹)

☆ ابو منصور واسطی:

یہ حارث بن منصور ہے۔ (= ۱۰۵۰)

۸۳۹۴۔ د۔ ابو منظور شامی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو منہال بصری:

یہ سیار بن سلامہ ہے۔ (= ۲۷۱۵)

☆ ابو منہال مکی:

یہ عبدالرحمن بن مطعم ہے، گزر چکے۔ (= ۴۰۰۷)

☆ ابو منہال:

عبدالملک بن قتادہ بن ملحان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۲۲۰۳)

۸۳۹۵۔ د۔ ابو یوسف جرجسی، دمشقی:

جو تھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۸۳۹۶۔ تمیز۔ ابو یوسف بصری، احدب:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابو یوسف عتقی:

یہ عبید اللہ بن عبد اللہ ہے۔ (۲۳۱۲=)

☆ ابو مہاجر:

یہ سالم بن عبد اللہ بن ابو مہاجر ہے، گزر چکا۔ (۲۱۷۹=)

☆ ابو مہاجر:

عمران بن حصین سے روایت کرتا ہے درست ابو مہلب ہے، اوزاعی کو اس میں وہم ہوا ہے۔ (۸۳۹۸=)

☆ ابو مہلب:

بریدہ سے روایت کرتا ہے درست ابو یلیح ہے اوزاعی کو اس میں وہم ہوا ہے۔ (۸۳۹۱=)

☆ ابو مہدی حمصی:

یہ سعید بن سنان ہے۔ (۲۳۳۳=)

۸۳۹۷۔ د، ت، ق۔ ابو مہزوم، تمیمی، بصری:

اس کا نام یزید ہے عبد الرحمن بن سفیان بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۸۳۹۸۔ ن، م، ۴۔ ابو مہلب، جرمی، بصری، ابو قلابہ کا چچا: ی

اس کا نام عمرو یا عبد الرحمن بن معاویہ یا ابن عمرو ہے نصر اور معاویہ بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ ابو مہلب بن یزید:

یہ مطرح ہے۔ (۶۷۰۴=)

☆ ابو مودود:

یہ فضہ ہے۔ (۵۴۲۵=)

☆ ابو مودود بصری:

یہ بحر بن موسیٰ ہے۔

☆ ابو موود ہذلی:

یہ عبدالعزیز بن ابوسلیمان ہے، گزر چکے۔ (=۴۰۹۹)

۸۳۹۹۔ ابو موود:

قیس کے غلام زید سے روایت کرتا ہے اور یہ بحر بن موسیٰ ہے وگرنہ مجہول ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔ (نخ ۳۲۹)

☆ ابو مورع:

علی سے روایت کرتا ہے یہ ابو محمد ہذلی ہے۔ (=۸۳۴۴)

☆ ابو موسیٰ اشعری:

یہ عبداللہ بن قیس ہے۔ (=۳۵۴۲)

☆ ابو موسیٰ بصری:

یہ اسرائیل بن موسیٰ ہے، گزر چکے۔ (=۴۰۰)

۸۴۰۰۔ س۔ ابو موسیٰ حذاء (موچی)، مکی:

اس کا نام صہیب ہے چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں۔

☆ ابو موسیٰ عنزی:

یہ محمد بن ثنیٰ ہے۔ (=۶۲۶۴)

☆ ابو موسیٰ ہمدانی:

یہ مالک بن حارث ہے، گزر چکے۔ (=۶۴۳۱)

☆ ابو موسیٰ:

عمر و بن عبید سے روایت کرتا ہے یہ اسرائیل بن موسیٰ ہے۔ (=۴۰۰)

۸۴۰۱۔ د۔ ابو موسیٰ ہلالی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۴۰۲۔ خت۔ ابو موسیٰ:

صلوۃ الخوف کے بارے میں اس نے جابر سے روایت کیا ہے اور یہ علی بن رباح ہے مالک بن عبادہ غافقی بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۴۰۳۔ د۔ ابو موسیٰ، معاویہ بن صالح کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۰۴۔ د، ت، س۔ ابو موسیٰ:

اس نے وہب بن منبہ سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، جس نے اسے اسرائیل بن موسیٰ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۴۰۵۔ عس۔ ابو مؤمن ”بقول بعض ابو مؤمن“:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۰۶۔ د۔ ابو میسرہ عابد:

نوویں طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

☆ ابو میسرہ کوفی:

یہ عمرو بن شریحیل ہے، گزر چکا۔ (= ۵۰۴۸)

۸۴۰۷۔ س۔ ابو میمون:

اس نے رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۰۸۔ ۴۔ ابو میمونہ فارسی، مدنی، الابرار:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیم یا سلمان یا سلمیٰ ہے اسامہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، بعض حضرات نے فارسی اور الابرار میں فرق کیا ہے اور یہ دونوں مدنی ہیں اور ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں، فاللہ اعلم۔





## حرف النون

☆ ابونباتہ مدنی:

یہ یونس بن یحییٰ ہے۔ (۷۹۱۸=)

☆ ابونجاشی:

یہ عطاء بن صہیب ہے، گزر چکے۔ (۴۵۹۳=)

۸۴۰۹۔ نخ، د، س۔ ابونجیب "بقول بعض ابونجیب" عامری، ابن ابوسرح:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام ظلم ہے چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۸۸ھ کو افریقہ میں فوت ہوا۔

☆ ابونجیح سلمی:

(اس کنیت کے) دو صحابی ہیں ان میں سے ایک عمرو بن عبسہ ہیں اور دوسرے عرباض بن ساریہ ہیں، گزر

چکے۔ (۴۵۵۰، ۵۰۷۰=)

☆ ابونجیح مکی، عبداللہ کا والد:

اس کا نام یسار ہے یا میں گزر چکا۔ (۷۸۰۵=)

۸۴۱۰۔ نخ، س۔ ابونخیلہ "بقول بعض ابونخیلہ" بجلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جریر بن عبداللہ سے ان کی روایت آتی ہے۔

۸۴۱۱۔ خت۔ ابونصر اسدی:

چوتھے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

☆ ابونصر تمار:

یہ عبدالملک بن عبدالعزیز ہے۔ (۴۱۹۴=)

☆ ابونصر ضعی:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۴۴۰=)

☆ ابونصر:

انس سے روایت کرتا ہے یہ خثمہ بن ابوخیثمہ ہے، گزر چکے۔ (۱۷۷۲=)

۸۴۱۲-س۔ ابونصر ہلالی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۱۳-س۔ ابونصر ہلالی، دوسرا:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے وگرنہ مجہول ہے قتادہ کے شیوخ میں سے ہے تیسرے طبقہ کا ہے۔

☆ ابونصر، عمرو بن مرہ کا شیخ:

یہ حمید بن ہلال ہے، س۔ (۱۵۶۳=)

۸۴۱۴-د، ت۔ ابونصیر ”تصغیر کے ساتھ ہے“ واسطی:

اس کا نام مسلم بن عبید ہے، پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابونصر بغدادی:

یہ ہاشم بن قاسم ہے۔ (۷۲۵۶=)

☆ ابونصر فراویسی:

یہ اسحاق بن ابراہیم ہے۔ (۳۳۴=)

☆ ابونصر:

سالم مدنی ہے۔ (۲۱۶۹=)

☆ ابونصرہ عبیدی:

یہ منذر بن مالک بن قطعہ ہے۔ (۶۸۹۰=)

☆ ابو نعامة حنفی:

یہ قیس بن عبا یہ ہے۔ (۵۵۸۳=)

☆ ابو نعامة عدوی:

یہ عمرو بن عیسیٰ ہے، گزر چکے۔ (۵۰۸۹=)

☆ ابو نعامة عدوی، دوسرا:

اس کا نام حریث بن مالک ہے ابن حبان نے اس کا ذکر کیا ہے، تمیز۔

۸۳۱۵- م، د، ت، س۔ ابو نعامة سعدی:

اس کا نام عبد ربہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابو نعامة سدوسی:

یہ محمد بن فضل عارم ہے، گزر چکا۔ (۶۲۲۶=)

۸۳۱۶- د، ت۔ ابو نعامة:

اس نے ابو وقاص سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو نعامة ملانی:

یہ فضل بن دکین ہے۔ (۵۴۰۱=)

☆ ابو نعامة طحان:

یہ ضرار بن صرد ہے۔ (۲۹۸۲=)

☆ ابو نعامة نخعی، کوفی، صغیر:

یہ عبد الرحمن بن ہانی ہے، گزر چکے۔ (۴۰۳۲=)

۸۳۱۷- تمیز۔ ابو نعامة نخعی، کبیر، کوفی:

یہ عبد الرحمن بن نعیم ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو نعیم حلبی:

یہ عبید بن ہشام ہے، گزر چکا۔ (= ۴۳۹۸)

☆ ابو نہار، ازدی:

یہ عقبہ بن عبد الغافر ہے اپنے نام سے مشہور ہے، گزر چکا۔ (= ۴۶۴۴)

۸۴۱۸۔ د۔ ابو نملہ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، واقدی نے کہا ہے کہ ان کا نام عمار ہے اور ابن سعد نے عمرو اور دیگر حضرات نے عمارہ کہا ہے، اور یہ اوس کے قبیلہ بنو ظفر سے تعلق رکھنے والے ابن معاذ بن زرارہ ہیں، غزوہ احد میں شریک تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بدر میں بھی شریک تھے۔

۸۴۱۹۔ نخ، د۔ ابو نہیک، ازدی بصری، قاری:

اس کا نام عثمان بن نہیک ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۴۲۰۔ تمیز۔ ابو نہیک اسدی یا ضعی:

اس کا نام قاسم بن محمد ہے۔ چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو نوح:

اس کا لقب قُرّاد اور نام عبد الرحمن بن غزوہ ان ہے، گزر چکا۔ (= ۳۹۷۷)

۸۴۲۱۔ خ، م، د، س۔ ابو نوفل بن ابو عقرب کنانی عریجی:

اس کا نام مسلم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمرو بن مسلم یا معاویہ بن مسلم ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

## حرف الہاء

☆ ابو ہارون عبدی:

اس کا نام عمارہ بن جوین ہے، گزر چکا۔ (= ۲۸۴۰)

۸۴۲۲۔ خ۔ ابو ہارون غنوی:

اس کا نام ابراہیم بن العلاء ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے (جنائز میں) ایک ہی مقام پر بخاری میں اس کی حدیث آتی ہے۔

☆ ابو ہارون مدنی:

یہ موسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے، گزر چکا۔ (= ۷۰۰۰)

۸۴۲۳۔ ت، س، ق۔ ابو ہاشم بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس قرشی عیشمی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام خالد ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شیبہ یا ہاشم یا ہاشم یا ہشام ہے، فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۸۴۲۴۔ د۔ ابو ہاشم دوسی، ابو ہریرہ کا چچا زاد بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۲۵۔ ع۔ ابو ہاشم رُمّانی، واسطی:

اس کا نام یحییٰ بن دینار ہے ابن اسود اور ابن نافع بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت

ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابو ہاشم خارفی:

اس کا نام قاسم بن کثیر ہے۔ (= ۵۴۸۵)

☆ ابو ہاشم زعفرانی:

اس کا نام عمار بن عمارہ ہے۔ (۴۸۳۰=)

☆ ابو ہاشم مکی:

اسما عیل بن کثیر ہے، گزر چکے۔ (۴۷۴=)

☆ ابو ہانی خولانی:

یہ حمید بن ہانی ہے۔ (۱۵۶۲=)

☆ ابو ہبیرہ شیبانی:

یہ یحییٰ بن عباد ہے۔ (۷۵۷۴=)

☆ ابو ہبیرہ دمشقی:

یہ محمد بن ولید بن ہبیرہ ہے۔ (۶۳۷۶=)

☆ ابو ہذیل:

غالب بن ہذیل ہے، گزر چکے۔ (۵۳۵۰=)

۸۲۲۶-ع۔ ابو ہریرہ دوسی:

صحابہ کرام میں سے (بہت بڑے) حافظ حدیث جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کے اور ان کے والد کے نام میں اختلاف ہے: عبدالرحمن بن صخر / ابن غنم / عبداللہ بن عائذ / ابن عامر / ابن عمرو / سکین بن ودمہ / ابن ہانی / ابن مل / ابن صخر / عامر بن عبد شمس / ابن عمیر / یزید بن عثرقہ / عبد نہم / عبد شمس / غنم / عبید بن غنم / عمرو بن غنم / ابن عامر / سعید بن حارث۔ () اور اس میں بھی اختلاف ہے کہ (مذکورہ اسماء میں سے) کونسا نام زیادہ راجح ہے پس اکثر حضرات پہلے نام (عبدالرحمن بن صخر) کی طرف گئے ہیں اور اہل نسب عمرو بن عامر کی طرف گئے ہیں، (سیدنا) ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) ہجر ۷۸ برس ۵۷ھ میں اور بقول بعض ۵۸ھ میں یا ۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

☆ ابو ہریرہ صیرفی:

اس کا نام محمد بن فراس ہے، گزر چکا۔ (= ۶۲۱۸)

☆ ابو ہشام رفاعی:

یہ محمد بن یزید ابن رفاعہ ہے۔ (= ۶۴۰۲)

☆ ابو ہشام مخزومی:

یہ مغیرہ بن سلمہ ہے، گزر چکے۔ (= ۶۸۳۸)

☆ ابو ہمام ابو ازی:

یہ محمد بن زبرقان ہے۔ (= ۵۸۸۴)

☆ ابو ہمام الدلال:

یہ محمد بن محبوب ہے۔ (= ۶۲۶۵)

☆ ابو ہمام سکونی:

یہ ولید بن شجاع ہے۔ (= ۷۴۲۸)

☆ ابو ہمام کوفی:

یہ عبداللہ بن یسار ہے، گزر چکے۔ (= ۳۷۱۸)

۸۴۲۷۔ دس۔ ابو ہند بجلی، شامی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۴۲۸۔ ق۔ ابو ہند صدیق:

مجہول ہے تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام ابراہیم بن میمون صالح ہے وگرنہ مجہول ہی ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۴۲۹۔ بخ، عس۔ ابو ہند ہمدانی، کوفی:

اس کا نام حارث بن عبدالرحمن ہے ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو ہلال راسی:

محمد بن سلیم ہے، گزر چکا۔ (۵۹۲۳=)

☆ ابو ہلال:

ابو ہلال: عمر بن عبدالعزیز سے روایت کرتا ہے درست ہلال، ابو طعمہ ہے۔ (۸۱۸۶=)

☆ ابو الہیاج اسدی:

حیان بن حصین ہے، گزر چکا۔ (۱۵۹۶=)

☆ ابو یثیم عتواری:

یہ سلیمان بن عمرو بن عبید ہے، گزر چکا۔ (۲۵۹۹=)

۸۲۳۰-س۔ ابو یثیم بن نصر بن دہرا سلمی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے۔

۸۲۳۱-م۔ ابو یثیم مرادی، کوفی، صاحب قصب:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے۔

۸۲۳۲-نخ، د، س۔ ابو یثیم مصری، عقبہ بن عامر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



## حرف الواو

۸۲۳۳۔ ابو واقد لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام حارث بن مالک ہے ابن عوف اور عوف بن حارث بھی کہا گیا ہے، ۶۸ھ میں فوت ہوئے اور صحیح قول کے مطابق ۸۵ برس عمر پائی۔

☆ ابو واقد، لیثی، صغیر:

یہ صالح بن محمد بن زائدہ ہے، گزر چکا۔ (= ۲۸۸۵)

☆ ابو وائل اسدی:

یہ شقیق بن سلمہ ہے۔ (= ۲۸۱۶)

☆ ابو وائل صنعانی:

یہ عبداللہ بن بکیر ہے، گزر چکے۔ (= ۳۲۲۲)

☆ ابو وجرہ:

یہ یزید بن عبید ہے، گزر چکا۔ (= ۷۷۵۳)

☆ ابو وڈاک:

یہ جبر بن نوف ہے، گزر چکا۔ (= ۸۹۴)

۸۲۳۴۔ نبح، دت، عس۔ ابو وورد بن ثمامہ بن حزن قشیری بصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۲۳۵۔ ق۔ ابو وورد مازنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصرفروکش ہو گئے تھے، ان کا نام حرب ہے عبید بن قیس اور ثمامہ بن نہیک بھی کہا گیا ہے،

ان سے ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۸۴۳۶۔ تمیز۔ ابوورد، دوسرا صحابی (رضی اللہ عنہ):

ان سے ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے۔

☆ ابوورقاء:

یہ فائد بن عبدالرحمن ہے فاء میں گزر چکا۔ (=۵۳۷۳)

☆ ابو ابو الوضی:

یہ عباد بن نسیب ہے، گزر چکا۔ (=۳۱۵۰)

۸۴۳۷۔ د، ت۔ ابووقاص، ابونعمان کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو وکیع بن علیج:

یہ جراح ہے۔ (=۹۰۸)

☆ ابو وکیع شیبانی:

یہ عنترہ بن عبدالرحمن ہے۔ (=۵۲۰۹)

☆ ابوولید بن ابوچارودکی:

اس کا نام موسیٰ ہے۔ (=۶۹۵۳)

☆ ابوولید بسری:

یہ احمد بن عبدالرحمن بن بکار ہے۔ (=۶۵)

☆ ابوولید طیالسی:

یہ ہشام بن عبدالملک ہے۔ (=۷۳۰۱)

☆ ابوولید، ابن سیرین کا ہم نسب:

یہ عبداللہ بن حارث ہے۔ (=۳۲۶۶)

☆ ابوولید مجاشعی:

اس کا نام برکہ ہے، گزر چکے۔ (۶۵۵=)

۸۲۳۸-م۔ ابوولید کی:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ سعید بن مینا ہے یسار بن عبدالرحمن بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا "مقبول شیخ" ہے۔

۸۲۳۹-د۔ ابوولید:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سیرین کا ہم نسب ہے اور ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ رواحہ کا غلام ہے

اور یہی رانج ہے، چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ابوولید مغیرہ یا ابو مغیرہ ولید:

ابو مغیرہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۸۳۸۶=)

☆ ابوولید:

یہ عبید ہے، گزر چکا۔ (۲۲۰۳=)

۸۲۴۰-نخ، د، س۔ ابو وہب جشمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۲۴۱-د، ت، ق۔ ابو وہب حیشانی، مصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام دیلم بن ہوشع ہے اور ابن یونس نے کہا ہے کہ یہ عبید بن شریبیل ہے، چوتھے طبقہ کا "مقبول"

راوی ہے۔

☆ ابو وہب کلاعی:

اس کا نام عبید اللہ بن عبید ہے۔ (۲۳۱۹=)

۸۲۴۲-تمیز۔ ابو وہب کلاعی، دوسرا:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو وہب مروزی:

یہ محمد بن مزاحم ہے، گزر چکا۔ (= ۶۲۸۵)



## حرف لام الف

☆ ابولاس خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ابن لاس کہا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن عنمہ ہیں مگر درست بات یہ ہے کہ اس کے علاوہ ہیں، خت۔ (۳۵۱۸)



## حرف الیاء

☆ ابو یحییٰ اسلمی:

اس کا نام سمعان ہے۔ (۲۶۳۳=)

☆ ابو یحییٰ اعرج بقول بعض اجرد، معرقب:

اس کا نام مصدرع ہے۔ (۶۶۸۳=)

☆ ابو یحییٰ بزاز، صاعقہ:

یہ محمد بن عبدالرحیم ہے۔ (۶۰۹۱=)

☆ ابو یحییٰ تیمی، کوفی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم ہے۔ (۴۲۱=)

☆ ابو یحییٰ تیمی، مدنی:

یہ عبید اللہ بن عبداللہ بن وہب ہے، گزر چکے۔ (۴۳۱۱=)

۸۴۴۳- تمیز۔ ابو یحییٰ تیمی، مدنی دوسرا:

اس کا نام اسماعیل بن عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

☆ ابو یحییٰ حمائی:

یہ عبدالحمید بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۷۷۱=)

☆ ابو یحییٰ طویل:

یہ عمران بن زید ہے، گزر چکے۔ (۵۱۵۶=)

۸۴۴۴- نخ، د، ت، ق۔ ابو یحییٰ قنات، کوفی:

اس کا نام زاذان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ دینار یا مسلم یا زید یا زبان یا عبد الرحمن ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ابو یحییٰ قرشی:

یہ زیاد ہے گزر چکا، اسے انصار کا غلام اور قیس بن مخرمہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے۔ (= ۲۱۱۱)

۸۴۴۵- ق۔ ابو یحییٰ مکی:

بقول بعض یہ مصدرع ہے وگرنہ مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۴۴۶- ع، د، س، ق۔ ابو یحییٰ مکی:

کہا جاتا ہے کہ یہ سمعان اسلمی ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۴۷- نخ، س، ق۔ ابو یحییٰ، مولیٰ آل جعدہ، مخزومی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو یحییٰ:

سعید بن ابو عمرو بہ سے روایت کرتا ہے یہ حمانی ہے، ق۔ (= ۳۷۷۱)

۸۴۴۸- ق۔ ابو یحییٰ:

ابو ہشام رفاعی سے روایت کرتا ہے اس کا نام عبدالحی بن سوید ہے اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اس کا حال

نامعلوم ہے بارہویں طبقہ سے ہے، بظاہر یہ ابن قطان کے شیوخ میں سے ہے۔

☆ ابو یزید اسدی، والبی:

یہ وقاء بن ایاس ہے، گزر چکا۔ (= ۷۴۱۱)

۸۴۴۹- ت۔ ابو یزید خولانی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۵۰۔ د، ق۔ ابویزید خولانی، مصری، دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، حاکم نے اس کا نام یزید بن مسلم ذکر کیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۸۴۵۱۔ س، ق۔ ابویزید ضعی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۵۲۔ خ، س۔ ابویزید مدنی:

بصرہ فروکش ہونیوالا چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۵۳۔ د، ت، ق۔ ابویزید مکی: حلیف بنی زہرہ:

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ عبید اللہ کے والد ہیں جبکہ ابن حبان نے ان کی توثیق کی ہے

دوسرے طبقہ سے ہیں۔

☆ ابویزید ہنائی:

یہ یحییٰ بن یزید ہے، گزر چکا۔ (= ۷۶۷۳)

☆ ابویزید، دوسرا، سہیل بن ذراع کا شیخ:

معن بن یزید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۶۸۲۴)

☆ ابویسار:

وہب سے روایت کرتا ہے درست ابوسنان ہے اور یہ سعید بن سنان ہے۔ (= ۲۳۳۲)

۸۴۵۴۔ د۔ ابویسار:

اس نے ابوہاشم دوسی سے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

☆ ابویسر، سلمی:

یہ کعب بن عمرو صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، گزر چکے۔ (= ۵۶۴۶)

☆ ابو یعفر، اکبر:

اس کا نام واقعہ ہے وقد ان بھی کہا جاتا ہے۔ (۷۴۱۳=)

☆ ابو یعفر، اصغر:

یہ عبدالرحمن بن عبید بن نسطاس ہے، گزر چکے۔ (۳۹۴۲=)

☆ ابو یعقوب بغدادی:

یہ اسحاق بن ابواسرائیل ہے۔ (۳۳۸=)

☆ ابو یعقوب بویطی:

یہ یوسف بن یحییٰ ہے۔ (۷۸۹۲=)

☆ ابو یعقوب توام:

یہ عبداللہ بن یحییٰ ثقفی ہے، گزر چکے۔ (۳۶۹۸=)

۸۴۵۵- تمیز۔ ابو یعقوب توام، دوسرا:

اس کا نام یوسف بن نافع بصری ہے دسویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

☆ ابو یعقوب ثقفی:

اس کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے۔ (۳۳۶=)

☆ ابو یعقوب حینی:

اس کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے، گزر چکے۔ (۳۳۷=)

☆ ابو یعلیٰ:

یہ محمد بن صلت توزی ہے۔ (۵۹۷۱=)

☆ ابو یعلیٰ:

یہ منذر بن یعلیٰ ثوری ہے، گزر چکے۔ (۶۸۹۳=)



☆ ابو الیقظان:

یہ عثمان بن عمیر بجلی ہے، گزر چکا۔ (= ۴۵۰۷)

☆ ابو الیمان:

یہ حکم بن نافع ہے، گزر چکا۔ (= ۱۴۶۴)

۸۴۵۶۔ د۔ ابو ییمان، رحال، مدنی:

اس کا نام کثیر بن ییمان ہے ابن جریج بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو ییمان:

یہ معلیٰ بن راشد نبال ہے۔ (= ۶۸۰۳)

☆ ابو ییمان ہوزنی:

یہ عبداللہ بن عامر بن لہجی ہے، گزر چکا۔ (= ۳۱۰۰)

۸۴۵۷۔ ق۔ ابو ییمان مصری:

کتاب الطہارۃ میں اسی طرح آیا ہے مگر درست ابو لیمان ہے اور اس کا نام محمد بن عبداللہ بن خالد خراسانی ہے، گیارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو یوسف فارسی:

یہ یعقوب بن سفیان ہے، گزر چکا۔ (= ۷۸۱۷)

☆ ابو یونس قشیری:

یہ حاتم بن ابو صغیرہ ہے۔ (= ۹۹۸)

☆ ابو یونس قوی:

یہ حسن بن یزید ہے۔ (= ۱۲۹۶)

☆ ابو یونس، مولیٰ ابی ہریرۃ:

یہ سلیم بن جبیر ہے۔ (۲۵۲۶=)

☆ ابو یونس سالم:

یہ ابن ابو حفصہ ہے، گزر چکے۔ (۲۱۷۱=)

۸۲۵۸۔ بخ، م، د، ت، س۔ ابو یونس، مولیٰ عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



باب: اپنے والد یا اپنی ماں یا اپنے دادا یا اپنے چچا وغیرہ کی  
طرف منسوب راویوں کا بیان

☆ ابن ابجر:

یہ عبدالملک بن سعید بن حیان ہے۔ (۴۱۸۱=)

☆ ابن ابزی:

یہ عبدالرحمن اور ان کے بیٹے عبداللہ و سعید ہیں۔ (۲۳۲۶، ۳۳۲۳، ۳۷۹۴=)

☆ ابن ابی بن کعب:

یہ محمد ہے اور ابی بن کعب کا ایک دوسرا بیٹا بھی ہے اس کا نام عبداللہ ہے۔ (۳۲۰۰، ۵۷۰۷=)

☆ ابن ابلح:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۰۲=)

☆ ابن ادریس کوفی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۰۷=)

☆ ابن وریس شافعی:

یہ محمد ہے۔ (۵۷۱۷=)

☆ ابن اردک:

یہ عبدالرحمن بن حبیب ہے۔ (۳۸۳۶=)

☆ ابن ارقم:

یہ عبداللہ صحابی ہے۔ (۳۲۰۸=)

☆ وا بن ارقم:

یہ اتباع تابعین میں سے سلیمان ہے۔ (۲۵۳۲=)

☆ ابن اسحاق:

یہ محمد ہے۔ (۵۷۲۵=)

☆ ابن اسقع بکری:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ واثلہ ہیں۔ (۷۳۷۹=)

☆ ابن ابواسود:

یہ عبداللہ بن محمد ہے اسے ابو بکر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے۔ (۳۵۷۸=)

☆ ابن اشجعی:

یہ ابو عبیدہ بن عبید اللہ بن عبید الرحمن ہے۔ (۸۲۳۲=)

☆ ابن اشوع:

یہ سعید بن عمرو ہے۔ (۲۳۶۸=)

☆ ابن اصہبانی:

یہ عبدالرحمن بن عبداللہ اور اس کا بھتیجا محمد بن سلیمان اور اس کے بھتیجے کا بیٹا محمد بن سعید بن سلیمان

ہے۔ (۵۹۱۱، ۵۹۳۰، ۳۹۲۶=)

☆ ابن اعبد:

اس کا نام علی ہے۔ (۴۶۸۹=)

☆ ابن ارح:

یہ عمرو ہے اور عمر بن کثیر بھی کہا جاتا ہے۔ (۵۱۰۲=)

☆ ابن اقرم:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۱۳=)

☆ ابن اکیمہ:

یہ عمارہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، اور اس کا پوتا عمرو بن مسلم ہے عمر بھی کہا گیا ہے۔ (۵۱۱۴، ۴۸۳۷=)

☆ ابن ابوامیہ:

یہ عامر ہے۔ (۳۰۸۶=)

☆ ابن ابوانس، زہری کا شیخ:

یہ ابوسہیل نافع بن مالک بن ابو عامر ہے۔ (۷۰۸۱=)

☆ ابن انعم:

یہ عبدالرحمن بن زیاد ہے۔ (۳۸۶۲=)

۸۴۵۹۔ ابن ابواوس ثقفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن عمرو بن اوس ہے۔

☆ ابن ابواوفی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۱۹=)

☆ ابن ابواولیس:

یہ اسماعیل ہے۔ (۳۶۰=)

☆ ابن ابویوب:

یہ سعید ہے۔ (۲۲۷۲=)

☆ ابن باباہ:

ابن بابیہ اور ابن بیابی بھی کہا جاتا ہے، اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ تین ہیں۔

☆ ابن بجدان:

یہ عمرو ہے۔ (۴۹۹۲=)

☆ ابن بجید:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۰۷)

☆ ابن کسینہ:

یہ عبداللہ بن مالک ہے۔ (= ۳۵۶۷)

☆ ابن بذیمہ:

اس کا نام علی ہے۔ (= ۴۶۹۲)

☆ ابن براء:

یہ عبید ہے۔ (= ۴۳۶۱)

☆ ابن براد اشعری:

یہ عبداللہ ہے۔ (= ۳۲۲۶)

☆ ابن ابو بردہ:

یہ سعید ہے۔ (= ۲۲۷۵)

☆ ابنا بسر سلمیان:

یہ عبداللہ اور عطیہ دونوں صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں۔ (= ۳۶۱۳، ۳۲۲۸)

☆ ابن بشار:

یہ محمد ہے اور اس کا لقب بندار ہے۔ (= ۸۷۵۴)

☆ ابن بشر عبیدی:

یہ محمد ہے۔ (= ۵۷۵۶)

☆ ابن ابو بصیر:

یہ عبداللہ عبیدی ہے۔ (= ۳۲۳۳)

☆ ابن بکر برسانی:

یہ محمد ہے۔ (۵۷۶۰=)

☆ ابن ابوبکر:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے یہ عبداللہ بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۲۲۵=)

☆ ابن ابوبکرہ:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۱۶=)

☆ ابن بکیر:

یہ یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۷۵۸۰=)

☆ ابن ابوبکیر:

یہ یحییٰ کرمانی ہے۔ (۷۵۱۶=)

☆ ابن ابوبلال:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۲۰=)

☆ ابن بیلمانی:

یہ محمد بن عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۶۰۶۷=)

☆ ابن تغلی:

اس کا نام عبید ہے۔ (۴۳۶۲=)

☆ ابن تلب:

یہ ملقاہ ہے، گزر چکے۔ (۶۸۷۸=)

☆ ابن ابو ثابت:

یہ حبیب کوفی ہے ابو ثابت کا ایک دوسرا (بیٹا) بھی ہے اس کا نام عبدالعزیز مدنی ہے۔ (۴۱۱۴، ۱۰۸۴=)

☆ ابن ابوج: <sup>شلیج</sup>

یہ محمد بن عبداللہ بن اسماعیل ہے۔ (۵۹۹۹=)

☆ ابن ثوبان:

یہ محمد بن عبدالرحمن مدنی اور عبدالرحمن بن ثابت شامی ہیں۔ (۳۸۲۰، ۶۰۶۸=)

☆ ابن ابو ثور:

جعفر اور عبید اللہ بن عبداللہ ہیں، گزر چکے۔ (۲۳۰۷، ۹۳۳=)

☆ ابن جابر بن عبداللہ:

اس نے احد کے مقتولین کے بارے میں جابر سے روایت کیا ہے اور یہ عبدالرحمن یا محمد ہے، ق۔ (۵۷۷۸، ۳۸۲۵=)

☆ ابن جابر بن عتیک:

اس نے غیرت کے بارے میں اپنے والد سے روایت کیا ہے اور یہ عبدالرحمن ہے یا اس کا بھائی ہے جس کا نام ذکر

نہیں کیا گیا۔ (۳۸۲۶=)

☆ ابن جابر:

یہ عبدالرحمن بن یزید بن جابر ہے۔ (۴۰۴۱=)

☆ ابن جارود:

یہ عبدالحمید بن منذر ہے۔ (۳۷۷۶=)

☆ ابن جبر:

یہ عبید اللہ بن عبداللہ ہے۔ (۳۴۱۳=)

☆ ابن جبیر بن مطعم:

فالبانیہ نافع ہے۔ (۷۰۷۲=)



☆ ابن جدعان:

یہ علی بن زید بن جدعان ہے۔ (۴۷۳۴=)

☆ ابن جرہد:

جرہد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۹۱۰=)

☆ ابن جرتج فقیہ:

یہ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جرتج ہے۔ (۴۱۹۳=)

☆ ابن جریر بجلی:

غالباً یہ عبید اللہ ہے۔ (۴۲۸۰=)

☆ ابن جریر ضعی:

یہ غزوان ہے۔ (۵۳۵۳=)

☆ ابن جزء:

یہ عبداللہ بن حارث ہے۔ (۳۲۶۲=)

☆ ابن جعد بہ:

یہ یزید بن عیاض ہے۔ (۷۷۶۱=)

☆ ابن ابو جعد:

یہ سالم ہے۔ (۲۱۷۰=)

☆ ابن ابو جعفر مصری:

یہ عبید اللہ ہے، گزر چکے۔ (۴۲۸۱=)

☆ ابن جودان:

جودان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۹۸۵=)

☆ ابن ابوجون:

یہ عبدالرحمن بن سلیمان ہے، گزر چکا۔ (= ۳۸۸۵)

☆ ابن ابو حازم:

یہ عبدالعزیز ہے۔ (= ۴۰۸۸)

☆ ابن حبان:

ابن سلام سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن یحییٰ بن حبان ہے۔ (= ۶۳۸۱)

☆ ابن جبر:

یہ قیس ہے، گزر چکے۔ (= ۵۵۶۷)

☆ ابن حبیب بن ابوثابت:

یحییٰ بن حبیب بن اسماعیل بن عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۷۵۲۵)

☆ ابن ابو حبیب مصری:

یزید ہے۔ (= ۷۷۰۱)

☆ ابن ابو حبیبہ:

ابراہیم بن اسماعیل ہے۔ (= ۱۴۶)

☆ ابن ابو حمہ:

یہ سلیمان ہے اور ابو بکر و محمد اس کے بیٹے ہیں۔ (= ۷۹۶۷، ۵۹۲۶)

☆ ابن ابو حجاج:

یہ یحییٰ ہے، گزر چکے۔ (= ۷۵۲۷)

۸۴۶۰۔ مد۔ ابن حجاج طائی:

اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

۸۴۶۱۔ د۔ ابن حجر عدوی:

اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا دوسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

☆ ابن حجر مصری:

اس کا نام عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۳۸=)

☆ ابن حجر، اصغر:

اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ اس سے پہلے والے راوی ہے کا بیٹا ہے۔ (۳۴۲۹=)

☆ ابن ابو حدردہ:

اس کا نام عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۳۸۳۹=)

۸۴۶۲۔ د۔ ابن حدیر بصری:

چوتھے طبقہ کا "مستور" راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

☆ ابن ابو حر:

یہ حصین عنبری اور مغیرہ کندی ہے۔ (۶۸۳۲، ۱۳۸۲=)

☆ ابن حرب ابرش خولانی:

اس کا نام محمد ہے، گزر چکے۔ (۵۸۰۵=)

۸۴۶۳۔ د۔ ابن حرشف ازدی:

غالباً یہ وہی تمیم ہے جس نے قتادہ سے روایت کیا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ابن حرمہ سلمی:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۴۰=)

☆ ابن ابو حرمہ:

اس کا نام محمد ہے۔ (۵۸۰۶=)

☆ ابن حزم:

(فی حدیث الاسراء) یہ ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ہے۔ (۷۹۸۸=)

☆ ابن حزن:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بکریاں چرانے کے بارے میں ان سے روایت آتی ہے ان کا نام نصر ہے عبدہ اور بشر بھی کہا گیا ہے۔ (۴۲۶۸=)

۸۴۶۳۔ نخ۔ ابن حسنہ جہنی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن ابو حسین:

عبداللہ بن عبدالرحمن مکی اور عمر بن سعید مکی ہیں۔ (۴۹۰۵، ۳۴۳۰=)

☆ ابن حضرمی:

یہ العلاء ہے۔ (۵۲۳۱=)

☆ ابن ابو حفصہ:

زہری سے روایت کرتا ہے، یہ محمد اور شعبہ کا شیخ عمارہ ہے اور ایک تیسرا سالم بھی ہے، گزر چکے۔ (۲۱۷۱، ۴۸۴۳، ۵۸۲۶=)

۸۴۶۵۔ دق۔ ابن ابو حکم غفاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسن ہے عبدالکبیر بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

☆ ابن ابو حکم یا حکم:

حکم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۱۴۴۲=)

☆ ابن حلقہ:

یہ محمد بن عمرو ہے۔ (۶۱۸۴=)

☆ ابن حمید رازی:

یہ محمد ہے۔ (۵۸۳۳=)

☆ ابن ابو حمید مدنی:

یہ محمد ہے۔ (۵۸۳۶=)

☆ ابن حمیر حمصی:

یہ محمد ہے۔ (۵۸۳۷=)

☆ ابن حنبل:

یہ امام احمد بن محمد بن حنبل ہیں۔ (۹۶=)

☆ ابن حنظلہ:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۸۵=)

☆ ابن حنظلیہ:

یہ سہل ہے۔ (۲۶۵۵=)

☆ ابن حنفیہ:

یہ محمد بن علی بن ابوطالب ہے۔ (۶۱۵۷=)

☆ ابن حنین:

یہ عبداللہ اور اس کے بھائی عبید اور ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ہیں۔ (۱۹۵، ۳۳۶۸، ۳۲۸۶=)

☆ ابن حوالہ ازدی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۸۷=)

☆ ابن حوتکیہ:

یہ یزید ہے، گزر چکے۔ (۷۷۰۵=)

۸۴۶۶۔ ابن حیان، ہلال بن سیاف کا شیخ:

غیر معروف ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا، چھٹے طبقہ سے ہے، تاہم بقول بعض اس کا نام حیان بن غالب

ہے، د، س۔

☆ ابن حیویل:

یہ قرہ ہے۔ (۵۵۴۱=)

☆ ابن جی:

صالح بن صالح ہے اور اس کے بیٹے حسن و علی ہیں، گزر چکے۔ (۲۷۴۸، ۱۲۵۰، ۲۸۶۵=)

☆ ابن خارجہ:

یہ عمرو ہے۔ (۵۰۱۹=)

☆ ابن ابو خالد:

یہ اسماعیل ہے۔ (۴۳۸=)

☆ ابن ابو خثعم:

یہ عمر بن عبداللہ ہے۔ (۴۹۲۸=)

☆ ابن خثیم:

یہ عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے۔ (۳۴۶۶=)

☆ ابن ابو خد اش:

یہ عبداللہ بن عبدالصمد ہے۔ (۳۴۴۲=)

☆ ابن خراش:

یہ احمد بن حسن ہے۔ (۲۶=)

☆ ابن خربوز:

اس کا نام معروف ہے ابن خربوز ایک اور بھی ہے اس کا نام سالم بن سرج ہے اور بقول بعض اس کا نام نعمان

ہے، گزر چکے۔ (۲۱۷۴، ۶۷۹۱=)

۸۴۶۷۔ ت، ق۔ ابن ابو خزامہ:

(براہ راست) اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابو خزامہ کے واسطے سے اپنے والد سے روایت

کرتا ہے اور یہی صحیح ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابن خزیمہ انصاری:

یہ عمارہ ہے۔ (۴۸۴۴=)

☆ ابن خلدہ زرقی:

یہ عمر ہے۔ (۴۸۹۰=)

☆ ابن ابو خلف:

یہ محمد بن احمد ہے۔ (۵۷۱۱=)

☆ ابن خلی:

اس کا نام خالد ہے اور محمد اس کا بیٹا ہے۔ (۵۸۴۴، ۱۶۲۴=)

☆ ابن خلیل:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۲۹۶=)

☆ ابن خلاد:

یہ سائب صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (۲۱۹۶=)

☆ ابن ابو خیرہ:

یہ سعید ہے اور اس سے ایک متاخر بھی ہے اس کا نام محمد بن ہشام سدوسی ہے۔ (۶۳۶۳، ۲۲۹۷=)

☆ ابن داب:

یہ محمد ہے۔ (۵۸۶۶=)

☆ ابن داود خرمی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۹۷=)

☆ ابن داویہ:

یا عیسیٰ بن میمون مکی ہے۔ (۵۳۳۳=)

☆ ابن دکین:

یہ فضل ہے۔ (۵۴۰۱=)

☆ ابن دیلمی:

یہ عبداللہ بن فیروز ہے اور اس کا بھائی ضحاک ہے۔ (۲۹۷۵، ۳۵۳۳=)

☆ ابن دینار:

عبداللہ و عمر اور محمد بن ابراہیم ہیں، مزید برآں عبداللہ اور عمر بھائی نہیں ہیں، گزر چکے۔ (۵۶۹۲، ۵۰۲۴، ۳۳۰۰=)

☆ ابن ابو ذباب:

یہ حارث بن عبدالرحمن اور عبداللہ بن عبدالرحمن بن حارث بن سعد ہیں۔ (۳۲۲۷، ۱۰۳۰=)

☆ ابن ذر:

یہ عمر ہے۔ (۲۸۹۳=)

☆ ابن ذکوان:

یہ عبداللہ بن احمد بن بشیر ہے۔ (۳۲۰۳=)

☆ ابن ابو ذؤیب:

یہ اسماعیل بن عبدالرحمن ہے۔ (۴۶۱=)

☆ ابن ابو ذؤیب:

یہ محمد بن عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۶۰۸۲=)



☆ ابن رافع بن خدیج:

اس نے اپنے والد سے مزارعت کی نبی کے بارے میں روایت کیا ہے اس کے دو بیٹے ہیں ہریر اور

عبایہ، گزر چکے، م، س۔ (۴۱۹۶، ۷۲۷۸=)

☆ ابن رافع:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ عبید اللہ بن عبد الرحمن ہے۔ (۴۳۱۳=)

☆ ابن ابورافع:

علی سے روایت کرتا ہے یہ عبید اللہ ہے۔ (۴۲۸۸=)

☆ ابن ربیعہ انصاری:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (۳۳۰۷=)

☆ ابن ابوربیعہ:

یہ عطاء ہے۔ (۴۵۹۱=)

☆ ابن ربیعہ انصاری:

یہ نافع بن محمود بن ربیعہ ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۷۰۸۲=)

☆ ابن ابوربیعہ:

حفصہ سے روایت کرتا ہے یہ حارث بن عبد اللہ مخزومی ہے اور غالب گمان کے مطابق یہ وہی ہے جو عبد اللہ بن عمرو

بن العاص سے روایت کرتا ہے۔ (۱۰۲۸=)

☆ ابن رجاء مکی:

عبد اللہ ہے۔ (۳۳۱۳=)

☆ ابن رجاء بصری غدانی:

عبد اللہ ہے۔ (۳۳۱۲=)

☆ ابن ابور جاء ہروی:

اس کا نام احمد ہے۔ (۵۵=)

☆ ابن ابور جاء مصیسی:

یہ احمد بن محمد بن عبید اللہ بن ابور جاء ہے۔ (۹۷=)

☆ ابن ابور حال:

یہ عبدالرحمن اور ان کے بھائی حارثہ ہیں۔ (۱۰۶۲، ۳۸۵۸=)

☆ ابن ابور زمہ:

یہ عبدالعزیز اور ان کے بیٹے محمد بن عبدالعزیز ہیں۔ (۶۰۹۲، ۴۰۹۴=)

☆ ابن رقیش:

اس کا نام سعید بن عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۲۳۵۵=)

۸۳۶۸-مد۔ ابن رفیع یا ابن ابور رفیع:

طاوس سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ ابن رباح:

یہ عمر بن میمون ہے۔ (۴۹۷۲=)

☆ ابن ابور واد:

یہ عبدالعزیز اور ان کے بیٹے عبدالحمید ہیں، گزر چکے۔ (۴۱۶۰، ۴۰۹۶=)

☆ ابن ابوزاندہ:

یہ زکریا اور ان کے بیٹے یحییٰ ہیں۔ (۷۵۴۸، ۲۰۲۲=)

☆ ابن زبر:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۵۲۱=)

☆ ابن زحر:

یہ عبید اللہ ہے۔ (۴۲۹۰=)

☆ ابن زریر:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۲۲=)

☆ ابن زغب:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۲۳=)

☆ ابن زغبہ:

یہ عیسیٰ بن حماد اور ان کے بھائی احمد ہیں۔ (۲۸،۵۲۹۱=)

☆ ابن ابوزکریا:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۲۳=)

☆ ابن ابوزمیل:

یہ مخلد بن حسن ہے۔ (۶۵۲۸=)

☆ ابن ابوزناد:

یہ عبد الرحمن ہے۔ (۳۸۶۱=)

☆ ابن زنجویہ:

یہ حمید ہے۔ (۱۵۵۸=)

☆ ابن زنجویہ:

یہ محمد بن عبد الملک ہے۔ (۶۰۹۷=)

☆ ابن ابوزیاد:

یہ یزید ہے۔ (۷۷۱۷=)

☆ ابن ابوزیاد:

یہ عبداللہ بن حکم اور عبید اللہ ہیں۔ (= ۳۲۸۰، ۲۲۹۲)

☆ ابن زید:

ابن سیلان سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن زید بن مہاجر ہے، گزر چکے۔ (= ۵۸۹۴)

☆ ابن سابط:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (= ۳۸۶۷)

☆ ابن سابق تمیمی:

یہ محمد ہے۔ (= ۵۸۹۷)

☆ ابن سابق:

محمد بن سعید بن سابق ہے، گزر چکے۔ (= ۵۹۱۰)

۸۴۶۹۔ قد۔ ابن سابق:

کتاب القدر لابی داؤد میں اس کا قول پایا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن سارہ:

یہ جعفر بن خالد ہے۔ (= ۹۳۷)

☆ ابن ساعدی مالکی:

یہ عبداللہ بن سعدی ہے۔ (= ۳۳۵۲)

☆ ابن سالم حمصی:

یہ عبداللہ ہے۔ (= ۳۳۳۵)

☆ ابن سالم انصاری:

عمرو کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۵۰۳۲، ۸۲۳۹)

☆ ابن سائب:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۲۸۵=)

☆ ابن ابوسائب:

یہ ولید بن سلیمان ہے۔ (۷۲۲۷=)

☆ ابن سباع:

یہ محمد بن ثابت ہے۔ (۵۷۶۸=)

☆ ابن سباق:

یہ عبید ہے۔ (۲۳۷۳=)

☆ ابن ابوسبرہ:

یہ ابوبکر ہے۔ (۷۹۷۳=)

☆ ابن سخرہ:

کہا گیا ہے کہ یہ عیسیٰ بن میمون ہے۔ (۵۳۳۵=)

☆ ابن سرجس:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۲۵=)

☆ ابن سرح:

یہ احمد بن عمرو ہے۔ (۸۵=)

☆ ابن ابوسرح:

یہ عیاض بن عبد اللہ ہے۔ (۵۲۷۷=)

☆ ابن ابوسرتج:

یہ احمد بن صباح ہے۔ (۵۰=)

☆ ابن ابوسری:

یہ محمد اور ان کے بھائی حسین ہیں۔ (۱۳۴۳، ۶۲۶۳=)

☆ ابن سعدی:

یہ عبد اللہ ہے، گزر چکے۔ (۳۳۵۲=)

☆ ابن سعد بن ابوقاص:

احتمال ہے کہ یہ مصعب ہو۔ (۶۶۸۸=)

☆ ابن سعد بن عبادہ:

یہ عمرو بن شرجیل بن سعید بن سعد ہے اپنے جد اعلیٰ کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۵۰۴۷=)

☆ ابن سعید بن جبیر:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۵۳=)

☆ ابن ابوسعید خدری:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۷۴=)

☆ ابن ابوسفر:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۵۹=)

☆ ابن سفیان:

یہ ابوسلمہ ہے، گزر چکے۔ (۳۳۶۱=)

☆ ابن سفینہ:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے ابن مندہ نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ عمر ہے۔ (۴۹۰۸=)

☆ ابن سلمہ بن اکوع:

بظاہر یہ ایاس ہے۔ (۵۸۸=)

☆ ابن سلمہ:

ابن اسحاق سے روایت کرتا ہے یہ محمد حرائی ہے۔ (۹۵۲۲=)

☆ ابن ابوسلمہ ماشون:

یہ عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔ (۴۱۰۴=)

☆ ابن ابوسلیمان عزمی:

یہ عبدالملک ہے۔ (۴۱۸۴=)

☆ ابن سلیط:

یہ اسحاق بن عمر ہے۔ (۳۷۲=)

☆ ابن سلیط، دوسرا:

یہ عبدالکریم ہے۔ (۴۱۵۱=)

☆ ابن سمرہ، نعیم بن ابوہند کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ سلیمان ہے۔ (۲۵۶۹=)

☆ ابن سمط:

یہ شرجیل و ابن سمط، ثابت اور یزید ہیں۔ (۷۷۲۳، ۸۱۶، ۲۷۶۶=)

☆ ابن سمعان:

یہ عبداللہ بن زیاد ہے۔ (۳۳۲۶=)

☆ ابن ابوشان و ولی:

یہ شان ہے۔ (۲۶۴۱=)

۸۴۷۰۔ ابن سندر:

یہ عبداللہ ہے۔

☆ ابن سواہ:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۳۹=)

☆ ابن سواد:

یہ عمرو ہے۔ (۵۰۴۶=)

☆ ابن سوادہ:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۷۵=)

☆ ابن سوقہ:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۴۲=)

☆ ابن ابوسوید:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۴۴=)

☆ ابن سلام، صحابی:

یہ عبداللہ ہیں۔ (۳۳۷۹=)

☆ ابن سلام، بخاری کا شیخ:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۴۵=)

☆ ابن سیرین:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۴۷=)

☆ ابن سیلان:

جابر اور عبد ربہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا، گزر چکے۔ (۳۷۸۷، ۸۶۸=)

☆ ابن شبرمہ:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۸۰=)



☆ ابن شبل:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۹۱=)

۸۲۷۱-مد۔ ابن شبل:

اس نے مرسل روایت بیان کی ہے اور اس سے سعید بن ابوالہلال نے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی

ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن شبویہ:

یہ احمد بن محمد بن ثابت ہے۔ (۹۴=)

☆ ابن ابوشیبہ:

یہ میمون ہے۔ (۷۰۴۶=)

☆ ابن فخر:

یہ مطرف بن عبداللہ اور ان کے والد ہیں۔ (۳۳۸۱، ۶۷۰۶=)

☆ ابن ابوشعنا:

یہ اشعث ہے۔ (۵۴۶=)

☆ ابن شفی:

یہ حسین ہے۔ (۱۳۲۳=)

☆ ابن شناسہ:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۹۵=)

☆ ابن شہاب زہری:

محمد بن مسلم ہے۔ (۶۲۹۶=)

☆ ابن ابوشوارب:

یہ محمد بن عبدالملک ہے۔ (۶۰۹۸=)

☆ ابن شوذب:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۸۷=)

☆ ابن شیبہ:

یہ عبد الرحمن بن عبد الملک بن شیبہ ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

☆ ابن ابوشیبہ:

ابوبکر عبد اللہ بن محمد اور ان کے بھائی عثمان ہیں۔ (۳۵۱۳، ۳۵۷۵=)

☆ ابن ابوصعبہ:

اس کا نام عبد العزیز ہے۔ (۴۱۰۱=)

☆ ابن ابوصعبہ:

اس کا نام عبد اللہ بن عبد الرحمن ہے اس کے دو بیٹے ہیں محمد اور عبد الرحمن۔ (۳۹۱۷، ۶۰۳۰، ۳۳۳۱=)

☆ ابن ابوصعیر، بقول بعض ابن صعیر:

اس کا نام عبد اللہ بن ثعلبہ ہے ثعلبہ بن عبد اللہ بھی کہا جاتا ہے۔ (۸۴۲، ۳۲۴۲=)

☆ ابن صفوان:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام محمد ہے۔ (۵۹۶۸=)

☆ ابن صفوان:

کلدہ سے روایت کرتا ہے یہ امیہ ہے۔ (۵۵۵=)

☆ ابن صفوان، ابوزبیر کا شیخ:

یہ صفوان بن عبد اللہ بن صفوان ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۲۹۳۶=)

☆ ابن ابوصفوان:

یہ محمد بن عثمان ہے، گزر چکے۔ (۶۱۳۱=)

۸۴۷۲-س۔ ابن ابوصفیہ:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے بقول بعض یہ عثمان بن ابوصفیہ کوئی ہے مگر یہ ثابت نہیں۔

☆ ابن صلت اسدی:

یہ محمد ہے گزر چکا۔ (۵۹۷۰=)

۸۴۷۳- ابن صہبان:

عباس بن عبدالمطلب سے روایت کرتا ہے میرے گمان کے مطابق اس کا نام عقبہ ہے اگر یہی ہے تو اس کی روایت

منقطع ہے وگرنہ مجہول ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابوالوضیف:

اس کا نام محمد ہے۔ (۵۹۷۳=)

☆ ابن طاوس:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (۳۳۹۷=)

☆ ابن طباع:

اسحاق بن عیسیٰ اور اس کے بھائی محمد ہیں۔ (۶۲۱۰، ۳۷۵=)

☆ ابن طحلاء:

اس کا نام محمد ہے اور اس کے دو بیٹے ہیں یحییٰ اور یعقوب۔ (۷۸۳۳، ۵۹۷۶=)

☆ ابن طحہ غفاری:

اس کا نام قیس ہے، گزر چکے۔ (۳۰۱۰=)

☆ ابن طلحہ:

اس سے شعسی نے روایت کیا ہے یہ یحییٰ ہے۔ (۷۵۷۲=)

☆ ابن ابوطلحہ:

یہ اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ ہے اور اس کا ایک بھائی ہے اس کا نام اسماعیل ہے اور زہری نے ابن ابوطلحہ سے اس

نے اپنے والد سے وضو کے بارے میں روایت کیا ہے غالباً یہ اسحاق کے والد عبد اللہ ہیں۔ (۳۳۹۹، ۳۵۹، ۳۶۷ =)۔  
☆ ابن ظالم:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (۳۴۰۰ =)۔

☆ ابن عابس کوفی:

اس کا نام عبد الرحمن ہے، گزر چکا۔ (۳۹۰۷ =)۔

۸۴۷۴ - س۔ ابن عابس جہنی:

اس نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے اور اس سے ابو عبد اللہ نے روایت کیا ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابن عامر:

عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد الرحمن ہے عبید بھی کہا گیا ہے، د۔ (۳۹۰۹ =)۔

☆ ابن عامر مقرئ:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (۳۴۰۵ =)۔

☆ ابن عائش:

اس کا نام عبد الرحمن ہے۔ (۳۹۱۱ =)۔

☆ ابن عائشہ:

یہ عبید اللہ بن محمد بن حفص ہے۔ (۴۳۳۴ =)۔

☆ ابن عباد بن عبد اللہ بن زبیر:

اس کا نام یحییٰ ہے۔ (۷۵۷۵ =)۔

☆ ابن عباد مکی:

اس کا نام محمد ہے۔

☆ ابن عباد:

سمرہ سے روایت کرتا ہے یہ ثعلبہ بن عباد ہے۔ (۸۴۳ =)۔

☆ ابن عباس حمر:

یہ عبد اللہ ہے، گزر چکے۔ (= ۳۴۰۹)

☆ ابن عبد اللہ بن انیس:

اس نے اپنے والد سے لیلۃ القدر کے بارے میں روایت کیا ہے یہ ضمیرہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، د۔ (= ۵۰۶۱، ۲۹۹۰)

☆ ۸۴۷۵۔ س۔ ابن عبد اللہ بن بسر:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

☆ ابن عبد اللہ بن حارث بن نوفل:

کہا جاتا ہے کہ یہ عبید اللہ ہے۔ (= ۴۳۰۷)

☆ ابن عبد اللہ بن ربیعہ:

یہ ابو عائد اللہ ہے کنتوں میں گزر چکا۔ (= ۸۲۰۱)

☆ ابن عبد اللہ بن عمر، ابو عقیل کا شیخ:

یہ قاسم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر ہے۔ (= ۵۴۷۴)

☆ ابن عبد اللہ بن کعب بن مالک:

یہ عبد الرحمن ہے۔ (= ۳۹۲۳)

☆ ۸۴۷۶۔ ابن عبد اللہ بن مغفل:

اس کا نام یزید ہے۔

☆ ابن عبد اللہ:

عائشہ سے روایت کرتا ہے یہ خیب بن عبد اللہ بن زبیر ہے، گزر چکے۔ (= ۱۷۰۱)

☆ ۸۴۷۷۔ صد۔ ابن ابو عبد اللہ زرقی:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن عبد خیر:

یہ میتب ہے۔ (۶۶۷۶=)

☆ ابن عبد الرحمن بن ابزی:

یہ سعید اور ان کے بھائی عبد اللہ و سب سے زیادہ مشہور سعید ہیں، گزر چکے۔ (۳۴۲۳، ۲۳۴۶=)

۸۴۷۸- نخ۔ ابن عبد الرحمن بن سعید بن یربوع، زید بن حباب کا شیخ:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے اس کا نام عمر ہے عمر و بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابن ابو عبیلہ:

یہ ابراہیم ہے۔ (۲۱۳=)

☆ ابن عبید بن عمیر:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۴۵۵=)

☆ ابن عبید بن نسطاس:

اس کا نام عبد الرحمن ہے۔ (۳۹۴۲=)

☆ ابن ابو عبید:

یہ سلمہ بن اکوع کا غلام یزید ہے، گزر چکے۔ (۷۷۵۴=)

۸۴۷۹- صد۔ ابن ابو عبید زرقی:

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن عبیدہ بن شیط:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۴۵۸=)

☆ ابن ابو عتاب:

اس کا نام زید ہے عبد الرحمن بھی کہا جاتا ہے۔ (۲۱۴۵=)

☆ ابن ابوعتیق:

یہ عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن ابوبکر ہے اور ابوعتیق محمد کی کنیت ہے اور اس کے بیٹے محمد اور عبدالرحمن بھی اسی کنیت

سے معروف ہیں۔ (۳۵۸۸، ۶۰۴۷، ۳۹۲۰)

☆ ابن عتیک:

اس کا نام جابر ہے۔ (۸۷۲=)

☆ ابن عثمہ:

یہ محمد بن خالد ہے۔ (۵۸۴۷=)

☆ ابن عجلان:

یہ محمد ہے، گزر چکے۔ (۶۱۳۶=)

۸۴۸۰۔ ابن عدی بن عدی کندی، عیسیٰ بن یونس کا شیخ:

اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور اس کا حال بھی نامعلوم ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ ابن ابوعدی:

اس کا نام محمد بن ابراہیم ہے۔ (۵۶۹۷=)

☆ ابن عرق:

یہ عبدالرحمن اور ان کا بیٹا محمد ہے۔ (۶۰۷۸، ۳۹۵۱=)

☆ ابن ابو عمرو:

یہ سعید ہے۔ (۲۳۶۵=)

☆ ابن عسکر:

یہ محمد بن اہل ہے۔ (۵۹۳۷=)

☆ ابن ابو عشرین:

یہ عبدالحمید بن حبیب ہے، گزر چکے۔ (۳۷۵۷=)

۸۲۸۱۔ د، ت، س۔ ابن عصام مزنی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے اس کا حال نامعلوم ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن ہے عبداللہ بھی کہا گیا ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۸۲۔ ت۔ ابن عطاء، ابو فروہ کا شیخ:

غالباً یعقوب ہے وگرنہ مجہول ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ ابن عطاء:

اس نے سفر خرچ اور سواری (سے حج کے واجب ہونے) کے بارے میں عکرمہ سے روایت کیا ہے یہ عمر بن عطاء بن وراز ہے۔ (۴۹۴۹=)

☆ ابن عفیر:

یہ سعید بن کثیر بن عفیر ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۲۳۸۲=)

☆ ابن عقیل:

یہ عبداللہ بن محمد بن عقیل ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۳۵۹۲=)

☆ ابن عکیم:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۸۲=)

☆ ابن علیہ:

یہ اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم ہے۔ (۴۱۶=)

☆ ابن عمار موصلی:

یہ محمد بن عبداللہ بن عمار ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۶۰۳۶=)

☆ ابن ابو عمار کی:

یہ عبدالرحمن بن عبداللہ ہے، گمزر چکے۔ (۳۹۲۱=)



۸۲۸۳۔ دس۔ ابن عمر بن ابوسلمہ، ثابت بنانی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابن عمر:

یہ مشہور عبد اللہ ہے۔ (۳۲۹۰=)

☆ ابن ابو عمر:

یہ محمد بن یحییٰ بن ابو عمر عدنی ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۶۳۹۱=)

☆ ابن عمرہ:

یہ ابو رحال ہے اس کا ذکر گزر چکا، عمرہ اس کی والدہ کا نام ہے۔ (۶۰۷۰=)

☆ ابن عمرو بن العاص:

یہ مشہور عبد اللہ ہے، گزر چکا۔ (۳۲۹۹=)

☆ ابن ابو عمیرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے جبیر بن نفیر نے روایت کیا ہے، س۔ (۳۹۷۱=)

☆ ابن ابو عمیرہ، دوسرا:

اس کا نام محمد ہے غالباً یہ اس سے پہلے والے راوی کا بھائی ہے۔ (۶۲۰۱=)

☆ ابن عنج:

یہ محمد بن عبد الرحمن ہے۔ (۶۰۷۹=)

☆ ابن عنمہ:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (۳۵۱۸=)

☆ ابن عویجہ:

یہ عبد الرحمن ہے۔ (۳۹۷۲=)

☆ ابن عوف:

یہ عبدالرحمن مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور متاخرین میں محمد بن عوف طائی مشہور محدث ہیں۔ (۳۹۷۳، ۶۲۰۲)

☆ ابن ابو عوف جرشی:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (= ۳۹۷۳)

☆ ابن عون:

یہ عبداللہ مشہور فقیہ ہے، گزر چکے۔ (= ۳۵۱۹)

۸۲۸۴۔ د۔ ابن العلاء بن حضرمی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے میرے گمان کے مطابق اس کا نام عبداللہ ہے۔

☆ ابن العلاء بن کریب:

یہ ابو کریب محمد ہے۔ (= ۶۲۰۲)

☆ ابن علاشہ:

یہ محمد ہے۔ (= ۶۰۴۰)

☆ ابن علاق:

یہ عثمان بن حسن بن عبیدہ ہے۔ (= ۴۴۵۸)

☆ ابن علاقہ:

یہ زیاد ہے۔ (= ۲۰۹۲)

☆ ابن عیاش:

یہ عبداللہ بن عیاش بن ابوربیعہ وابوبکر بن عیاش کوفی اور ان کے بھائی حسن واسماعیل بن عیاش حمصی اور بخاری کے

شیخ علی بن عیاش ہیں، گزر چکے۔ (= ۴۷۷۹، ۴۷۳، ۱۲۷۲، ۷۹۸۵)

☆ ابن عیینہ:

یہ سفیان ہے گزر چکا۔ (۲۳۵۱=)

☆ ابن غانم افریقی:

یہ عبداللہ بن عمر ہے۔ (۳۳۹۲=)

☆ ابن غزیہ:

یہ عمارہ ہے۔ (۲۸۵۸=)

☆ ابن غنام:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۵۲۸=)

☆ ابن غنم:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۹۷۸=)

☆ ابن ابو غنیۃ:

یہ عبدالملک اور ان کے بیٹے یحییٰ ہیں، گزر چکے۔ (۳۸۱، ۳۶۸=)

۸۲۸۵۔ دس، ق۔ ابن فراسی:

اس نے (براہ راست) نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے اس نے اپنے والد کے واسطے سے

نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے، اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

☆ ابن فغواء:

یہ عمرو ہے۔ (۵۰۹۳=)

☆ ابن فضل ہاشمی:

یہ عبداللہ اور ابو نعمان محمد بن فضل سدوسی ہیں۔ (۶۲۲۶، ۳۵۳۳=)

☆ ابن فضیل:

یہ محمد ہے۔ (۶۲۲۷=)

☆ ابن فلان:

اس نے مقرون ابو سعید خدری سے روایت کیا ہے کہا گیا ہے کہ یہ عبد اللہ بن زیاد بن سمعان ہے، خ۔ (۳۳۲۶=)

☆ ابن فیروز:

یہ عبد اللہ اور ان کے بھائی ضحاک ہیں، گزر چکے۔ (۲۹۷۵، ۳۵۳۲=)

☆ ابن قارظ:

یہ ابراہیم بن عبد اللہ ہے عبد اللہ بن ابراہیم بھی کہا جاتا ہے۔ (۱۹۷=)

☆ ابن قاسم:

یہ مالک کے ساتھی فقیہ عبد الرحمن ہیں۔ (۳۹۸۰=)

☆ ابن قاری:

یہ عبد اللہ بن عثمان بن خثیم ہے۔ (۳۳۶۶=)

☆ ابن قبطیہ:

یہ عبید اللہ ہیں۔ (۲۳۳۱=)

☆ ابن قبصہ بن ذویب:

کہا گیا ہے کہ یہ اسحاق ہے۔ (۳۷۹=)

☆ ابن البوقادہ:

یہ عبد اللہ ہیں۔ (۳۵۳۸=)

☆ ابن قرط:

عبد الرحمن و عبد اللہ اور مسلم ہیں۔ (۶۶۳۹، ۳۵۴۰، ۳۹۸۳=)

☆ ابن قرظہ:

مسلم ہے۔ (۶۶۴۰=)

☆ ابن قسیط:

یہ یزید بن عبداللہ بن قسیط ہیں۔ (۷۷۴۱=)

☆ ابن قعب:

یہ عبداللہ بن مسلمہ بن قعب اور ان کے بھائی اسماعیل ہیں، گزر چکے۔ (۴۹۱، ۳۶۲۰=)

☆ ابن ابو قیس:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۵۴۷=)

۸۲۸۶-ق۔ ابن ابوکبشہ انماری:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابن ابوکبشہ محمدی:

یہ حسین بن سلمہ ہے، گزر چکا۔ (۱۳۲۳=)

☆ ابن کثیر:

عبداللہ مقرئ و سفیان کے ساتھی محمد بن کثیر اور یحییٰ بن کثیر عنبری ہیں۔ (۷۶۲۹، ۶۲۵۲، ۳۵۵۱=)

☆ ابن ابوکثیر:

یہ یحییٰ ہیں، گزر چکے۔ (۷۶۳۲=)

☆ ابن کنانہ بن عباس بن مرداس:

یہ عبداللہ ہے اکامل لابن عدی میں اس کا نام آیا ہے۔ (۳۵۵۶=)

☆ ابن لیبہ یا ابن ابولیبہ:

یہ محمد بن عبدالرحمن ہیں۔ (۶۰۸۰=)

☆ ابن ابولبید:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۵۶۰=)

☆ ابن لہیعہ:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۵۶۳=)

☆ ابن ابویسیٰ:

یہ عبد الرحمن اور ان کے بیٹے محمد عیسیٰ و عبد اللہ بن عیسیٰ ہیں۔ (۳۵۲۳، ۵۳۰۷، ۶۰۸۱، ۳۹۹۳=)

☆ ابن ماجہ سہمی:

اس کا نام علی ہے اور اسے ابو ماجدہ بھی کہا جاتا ہے۔ (۴۷۸۶=)

☆ ابن ماجہ شون:

یہ فقیہ عبد الملک بن عبد العزیز بن عبد اللہ وان کے والد اور یوسف بن یعقوب ہیں۔ (۷۸۹۵، ۴۱۰۴، ۴۱۹۵=)

☆ ابن مافنہ:

یہ کثیر بن زید ہے۔ (۵۶۱۱=)

☆ ابن ابو مالک:

یہ خالد بن زید ہے۔ (۱۶۸۸=)

☆ ابن ماہک:

یہ یوسف ہے۔ (۷۸۷۸=)

☆ ابن مبارک:

یہ مشہور عبد اللہ ہیں۔ (۳۵۷۰=)

☆ ابن شنی:

یہ محمد ہیں۔ (۶۲۶۳=)

☆ ابن ابو مجالد:

یہ عبد اللہ ہے محمد بھی کہا گیا ہے۔ (۳۵۷۲=)

☆ ابن مجمع:

یہ ابراہیم بن اسماعیل و یعقوب بن مجمع اور ان کے بیٹے مجمع ہیں۔ (۱۲۸، ۷۸۳۲، ۷۸۳۰، ۶۳۹۰)

☆ ابن محیریز "تصغیر کے ساتھ ہے":

یہ عبد اللہ ہے، گزر چکے۔ (۳۶۰۴=)

۸۲۸۷۔ د۔ ابن محمد بن مسلمہ، (قصہ خیبر میں) محمد بن اسحاق کا شیخ:

غیر معروف ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ ابن محیصن:

یہ عمر بن عبد الرحمن ہے۔ (۴۹۳۸=)

☆ ابن محیصہ:

یہ حرام بن سعد ہے۔ (۱۱۶۳=)

☆ ابن مدویہ:

یہ محمد بن احمد ہے۔ (۵۷۱۰=)

☆ ابن مریج:

یہ زید ہے، عبد اللہ اور یزید بھی کہا گیا ہے، گزر چکے۔ (۲۱۵۷=)

☆ ابن ابو مرحب:

ابو مرحب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۵۵۱)

☆ ابن ابو مریم، بصری و شامی و حمصی و مصری:

بصرہ کا رہنے والا برید، شام کا رہنے والا یزید، حمص کا رہنے والا ابو بکر بن عبد اللہ ابن ابو مریم، اور مصر کا رہنے والا

سعید بن حکم بن ابو مریم ہے۔ (۶۵۹، ۷۷۷۵، ۷۹۷۲، ۷۹۷۶، ۲۲۸۶)

☆ ابن مسافر:

یہ عبد الرحمن بن خالد بن مسافر ہے۔ (۳۸۴۹=)

☆ ابن مسہر:

علی ہے۔ (۴۸۰۰=)

☆ ابن میتب:

یہ سعید ہے، گزر چکے۔ (۲۳۹۶=)

☆ ابن مطوس:

ابو مطوس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۳۷۴=)

☆ ابن معاذ:

یہ عبید اللہ ہے۔ (۴۳۴۱=)

☆ ابن معانق:

یہ عبد اللہ ہے، گزر چکے۔ (۳۶۲۹=)

☆ ابن معدان:

ثوبان سے روایت کرتا ہے درست معدان ہے۔ (۶۷۸۷=)

☆ ابن معقل:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۶۳۴=)

☆ ابن ابو معقل:

درست معقل ہے۔ (۶۷۹۹=)

☆ ابن مغفل:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۶۳۸=)

۸۲۸۸- ت۔ ابن ابو معقل: انصاری:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا، تیسرے طبقہ کا "غیر معروف" راوی ہے۔



☆ ابن مغیرہ:

اس نے اپنے والد سے پیشانی پر مسح کے بارے میں روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حمزہ ہے۔ (= ۱۵۳۳)

☆ ابن مغیرہ ثقفی:

یہ عثمان ہے، گزر چکا۔ (= ۲۵۲۰)

☆ ابن مفضل:

ابو مفضل کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۳۰۷)

☆ ابن مقدم:

محمد بن ابوبکر بن علی بن مقدم مقدمی واس کے چچا عمر بن علی اور قاسم بن یحییٰ ابن عطاء بن مقدم ہیں۔ (=)

(۵۵۰۴، ۴۹۵۲، ۵۷۶۱)

☆ ابن مقرئ:

یہ محمد بن عبداللہ بن یزید ہے۔ (= ۶۰۵۴)

☆ ابن مقسم:

یہ عبید اللہ ہے، گزر چکے۔ (= ۲۳۲۴)

☆ ابن مکرز، شامی، بکیر بن اشج کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ ایوب بن عبداللہ ہے یزید بھی کہا گیا ہے۔ (= ۶۱۷)

☆ ابن مکرم عمی:

یہ عقبہ ہے۔ (= ۴۶۵۱)

☆ ابن ملحان قیسی:

یہ عبدالملک بن قتادہ ہے۔ (= ۴۲۰۳)

☆ ابن ابوملیکہ:

یہ عبداللہ بن عبید اللہ ہے۔ (= ۳۴۵۴)

☆ ابن مملک:

یہ یعلیٰ ہے۔ (۷۸۵۰=)

☆ ابن مملیکۃ الجعفیان (مملیکہ کے دو جھٹی بیٹے):

ابن مملیکہ کے دو جھٹی بیٹوں میں سے ایک کا نام سلمہ بن یزید ہے۔ (۲۵۱۶=)

☆ ابن منبہ:

ہام اوران کے بھائی وہب ہیں۔ (۷۲۸۵، ۷۳۱۷=)

☆ ابن منجاب:

یہ سہم ہے۔ (۲۶۷۱=)

☆ ابن منذر:

ابراہیم حزامی مدنی اور علی بن منذر کوفی ہیں۔ (۲۸۰۳، ۲۵۳=)

☆ ابن منصور:

یہ اسحاق کوج، واسحاق سلولی، وعمر بن منصور نسائی، ومحمد بن منصور نسائی، ومحمد بن منصور طوسی اور محمد بن منصور جواز ہیں

، سلولی کے علاوہ سبھی ایک ہی طبقہ سے ہیں۔ (۶۳۲۵، ۶۳۲۶، ۵۱۱۹، ۳۸۵، ۳۸۴=)

☆ ابن منکدر:

یہ محمد ہے۔ (۶۳۲۷=)

☆ ابن منیر مروزی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۶۴۱=)

☆ ابن مثنیہ:

یہ یعلیٰ بن امیہ اوران کے والد صفوان ہیں۔ (۲۹۴۵، ۷۸۳۹=)

☆ ابن مہدی:

یہ عبدالرحمن ہے (۴۰۱۸=)

☆ ابن مہاجر:

عمر و شامی، وان کے بھائی محمد شامی، و ابراہیم بن مہاجر کوفی، وان کے بیٹے اسماعیل اور محمد بن مہاجر (دوسرا) کوفی ہیں، گزر چکے (= ۶۳۳۲، ۴۱۷، ۲۵۴، ۶۳۳۱، ۵۱۲۰)

۸۴۸۹- فق۔ ابن مواہن:

کعب احبار سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ابن موسیٰ، اسماعیل بن یعقوب کا شیخ:

یہ محمد بن موسیٰ بن اعین ہے۔ (= ۶۳۳۲)

☆ ابن موہب:

عبداللہ ہمدانی، و عبید اللہ بن عبداللہ تمیمی، وان کے بھتیجے عبید اللہ بن عبدالرحمن ابن عبداللہ اور یزید بن خالد بن موہب

ہیں۔ (= ۷۷۰۸، ۴۳۱۴، ۴۳۱۱، ۳۶۵۰)

☆ ابن میمون:

عبداللہ قداح اور محمد خیاط ہیں۔ (= ۶۳۴۵، ۳۶۵۳)

☆ ابن مینا:

حکم، و سعید و زیاد اور عباس بن عبدالرحمن ہیں۔ (= ۳۱۷۴، ۲۱۰۲، ۲۴۰۳، ۱۴۶۳)

☆ ابن ابو میمونہ:

عطاء، و ابراہیم اور ہلال ہیں، گزر چکے۔ (= ۷۳۴۴، ۲۶۴، ۴۶۰۱)

☆ ابن نافع:

اس کا نام عبداللہ صائغ ہے۔ (= ۳۶۵۹)

☆ ابن نبیہ کعسی:

اس کا نام عمر ہے۔ (= ۴۹۷۸)

☆ ابن ابونحج:

اس کا نام عبد اللہ ہے اور ابونحج کا نام یسار ہے۔ (۳۶۶۲=)

☆ ابن نجی "تصغیر کے ساتھ ہے":

یہ عبد اللہ حضرمی ہے۔ (۳۶۶۳=)

☆ ابن نسی:

یہ عبادہ کندی ہے۔ (۳۱۶۰=)

☆ ابن نسیر:

اس کا نام قطن ہے۔ (۵۵۵۶=)

☆ ابن ابوثقبہ:

اس کا نام یزید ہے۔ (۷۷۸۵=)

☆ ابن نطاح:

یہ محمد بن صالح بن مہران ہے۔ (۵۹۶۳=)

☆ ابن ابونعم:

یہ عبدالرحمن بجلی ہے۔ (۴۰۲۸=)

☆ ابن ابونعیم "تصغیر کے ساتھ ہے":

اس کا نام عمرو ہے۔ (۵۱۲۳=)

☆ ابن نفیر:

اس کا نام جبیر ہے۔ (۹۰۴=)

☆ ابن نفیل:

یہ عبد اللہ بن محمد ہے۔ (۳۵۹۴=)

☆ ابن نمر:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۴۰۳۰=)

☆ ابن ابونمر:

یہ شریک بن عبداللہ ہے۔ (۲۷۸۸=)

☆ ابن نمران:

اس کا نام یزید ہے۔ (۷۷۸۸=)

☆ ابن نمیر ”تصغیر ہے“:

عبداللہ اور ان کے بیٹے محمد بن عبداللہ بن نمیر ہیں۔ (۶۰۵۳، ۳۶۶۸=)

☆ ابن ابونملہ انصاری:

یہ نملہ ہے۔ (۷۱۸۹=)

☆ ابن نہیک ”عظیم کے وزن پر ہے“:

یہ بشیر ہے اپنے والد کے وزن پر۔ (۷۲۶=)

☆ ابن ابونہیک:

یہ عبداللہ ہے عبید اللہ ”تصغیر کے ساتھ“ بھی کہا جاتا ہے۔ (۳۶۶۹=)

☆ ابن نوفل بن مساحق:

یہ عبدالملک ہے۔ (۲۲۲۶=)

☆ ابن نیار:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۶۷۱=)

☆ ابن نیرک:

یہ احمد بن محمد ہے۔ (۱۰۲=)

☆ ابن الہاد:

یہ یزید بن عبد اللہ ہے۔ (۷۷۳۷=)

☆ ابن ہاشم:

یہ عبد اللہ طوسی ہے۔ (۳۶۷۵=)

☆ ابن ابو ہالہ:

یہ ہند ہے۔ (۷۳۲۲=)

۸۴۹۰۔ نخ۔ ابن ہانی، حریر کا شیخ:

پانچویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ ابن ہبیرہ سبئی:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (۳۶۷۸=)

☆ ابن ابو ہذیل:

عبد اللہ ہے۔ (۳۶۷۹=)

☆ ابن ابو ہندہ "بقول بعض ہبیدہ:

اس کا نام عبد الرحمن ہے۔ (۴۰۳۴=)

☆ ابن ابو ہند:

داود، وسعید اور عبد اللہ بن سعید ہیں، مزید برآں سعید داود کا بھائی نہیں ہے۔ (۳۳۵۸، ۲۴۰۹، ۱۸۱۷=)

☆ ابن ہلال عبسی:

یہ عبد الرحمن ہے۔ (۴۰۳۵=)

☆ ابن ابو ہلال:

یہ سعید ہے۔ (۲۴۱۰=)

☆ ابن ہشیم:

یہ عبداللہ عبدی ہے۔ (۳۶۸۳=)

☆ ابن ابو ہشیم:

یہ یحییٰ عطار ہے۔ (۷۶۶۲=)

☆ ابن ابو ہبیدام:

یہ موسیٰ بن عامر مری ہے۔ (۶۹۷۹=)

☆ ابن واسع:

اس کا نام محمد ہے۔ (۶۳۶۸=)

☆ ابن ابو واقد لیثی:

اس کا نام واقد ہے۔ (۷۳۹۰=)

☆ ابن وشمہ نصری:

یہ زفر ہے۔ (۲۰۱۹=)

☆ ابن وزیر:

محمد مشقی، محمد واسطی، و محمد مصری اور احمد بن یحییٰ بن وزیر مصری ہیں۔ (۱۲۶، ۶۳۷۱، ۶۳۷۰، ۶۳۶۹=)

☆ ابن وعلہ:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۴۰۳۹=)

☆ ابن ولید بن عبادہ بن صامت:

یہ یحییٰ ہے۔ (۷۶۶۶=)

☆ ابن ولید عدنی:

عبداللہ، و محمد بسری اور محمد فحام ہیں۔ (۶۳۷۵، ۶۳۷۳، ۳۶۹۲=)

۸۴۹۱- ت. ابن وہب بن منبہ:

چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

وہب کے تین بیٹے تھے عبداللہ، وعبدالرحمن، وایوب۔

☆ ابن وہب مصری، مالک کے ساتھی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (۳۶۹۴=)

☆ ابن لاحق مکی و بصری:

مکی کا نام عبداللہ اور بصری کا نام مفضل ہے۔ (۶۸۶۳، ۳۶۹۶=)

☆ ابن یامین:

یہ عبداللہ طائفی ہے۔ (۳۶۹۷=)

☆ ابن محسن:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۴۳۶=)

☆ ابن ابویحییٰ:

یہ محمد اور ان کے بیٹے عبداللہ و ابراہیم ہیں۔ (۲۴۱، ۳۶۰۰، ۶۳۹۵=)

☆ ابن ابویزید مکی:

یہ عبید اللہ ہے۔ (۴۳۵۳=)

☆ ابن یسار:

یہ محمد بن اسحاق مطلبی کے چچا موسیٰ ہیں۔ (۷۰۲۴=)

☆ ابن یساف:

یہ ہلال ہے۔ (۷۳۵۲=)

☆ ابن یعقوب:

حرقہ کے غلام عبدالرحمن ہیں۔ (۴۰۴۶=)



☆ ابن ابوالعفور:

یہ یونس ہے۔ (۷۹۲۰=)

☆ ابن ابویعقوب:

یہ محمد ضعی ہے۔ (۶۰۵۵=)

☆ ابن یعمر:

یہ یحییٰ ہے۔ (۷۶۷۸=)

☆ ابن یعلیٰ بن امیہ:

غالباً صفوان ہے۔ (۲۹۳۵=)

☆ ابن یعیش بن طخفہ:

طخفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۳۰۱۰=)

☆ ابن یمان:

یہ یحییٰ ہے۔ (۷۶۷۹=)

☆ ابن یوسف تنیسی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۷۲۱=)

☆ ابن یونس:

یہ احمد بن عبداللہ ہے۔



فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں کسی کا بھتیجا کہا گیا ہے۔

۸۲۹۲- ت۔ حارث اعور کا بھتیجا:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۲۹۳- نخ۔ ابورہم کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، زہری کے شیوخ میں سے ہے۔

☆ زہری کا بھتیجا:

یہ محمد بن عبداللہ بن مسلم ہے۔ (=۶۰۴۹)

☆ ابن وہب کا بھتیجا:

یہ احمد بن عبدالرحمن بن وہب مصری ہے۔ (=۶۷)

۸۲۹۴- ت، ق۔ عبداللہ بن سلام کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۲۹۵- س۔ کثیر بن صلت کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۸۲۹۶- ت، س، ق۔ ابن مسعود کی بیوی زینب ثقفیہ کا بھتیجا:

غالباً صحابی ہے مجھے اس کا نام نہیں ملا۔

۸۲۹۷- د۔ صفیہ بنت حی کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں ”ابن ام فلان“ کہا گیا ہے۔

۸۴۹۸۔ و۔ ام حکم کا بیٹا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ ام مکتوم کا بیٹا:

مشہور نابینا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عمرو ہے عبد اللہ بھی کہا جاتا ہے۔ (= ۵۰۳۱)

☆ ام ہانی کا بیٹا:

یہ ہارون ہے اسے ام ہانی کے بیٹے کا بیٹا بھی کہا جاتا ہے۔ (= ۷۲۵۱)



## باب: قبیلوں، شہروں اور پیشوں وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان

☆ الابرار:

یہ ابو حفص ہے۔ (۴۹۳۷=)

☆ اسکاف (موچی):

یہ سعد بن طریف ہے۔ (۲۲۴۱=)

☆ اشجعی:

عبداللہ بن عبید الرحمن ہے۔ (۴۳۱۸=)

☆ اصمعی:

عبدالملک بن قریب ہے۔ (۴۲۰۵=)

☆ افریقی:

عبدالرحمن بن زیاد ہے۔ (۳۸۶۲=)

☆ امامی:

عبدالرحمن بن عبدالعزیز ہے۔ (۳۹۳۳=)

☆ اموی:

اموی سے سعید بن یحییٰ اموی اور ان کے والد محترم مشہور ہیں۔ (۷۵۵۴، ۲۴۱۵=)

☆ انباری:

محمد بن سلیمان ہے۔ (۵۹۳۲=)

## ☆ انصاری:

محمد بن عبد اللہ بن شنی اور اسحاق بن موسیٰ ہیں، اور عروہ بن رویم (د) نے بھی انصاری سے روایت کیا ہے کہا گیا ہے

کہ یہ جابر انصاری ہے یا اس کے علاوہ کوئی ہے۔ (۸۷۱، ۳۸۶، ۶۰۳۶ =)

## ☆ انماری:

ابو کبشہ ہے۔ (۸۳۱۹ =)

## ☆ اوزاعی:

عبدالرحمن بن عمرو ہے۔ (۳۹۶۷ =)

## ☆ اویسی:

یہ عبدالعزیز بن عبد اللہ ہے۔ (۴۱۰۶ =)

## ☆ بابلی:

یحییٰ بن عبد اللہ بن ضحاک ہے۔ (۷۵۸۵ =)

## ☆ بدری:

ابو مسعود عقبہ بن عامر ہے۔ (۴۶۴۷ =)

## ☆ براء:

ابو عالیہ اور یوسف بن یزید ہے۔ (۷۸۹۴، ۸۱۹۷ =)

## ☆ بروی:

موسیٰ بن ہارون ہے۔ (۷۰۲۱ =)

## ☆ برسائی:

محمد بن بکر اور کثیر بن زیاد ہیں۔ (۵۶۱۰، ۵۷۶۰ =)

## ☆ بزار:

حسن بن صباح، وخلف بن ہشام، وبشر بن ثابت اور ابو عمر قاری ہیں۔ (۱۴۰۵، ۶۷۸، ۱۷۳۷، ۱۲۵۱ =)

☆ بزاز:

محمد بن صباح دولابی وغیرہ ہے۔ (۵۹۶۶=)

☆ بنگائی:

محمد بن اسحاق کا ساتھی زیاد بن عبد اللہ ہے۔ (۲۰۸۵=)

☆ بلخی:

حسن بن عمر بن شقیق ہے۔ (۱۲۶۵=)

☆ بہری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید بن کعب ہے، س۔ (۲۱۵۴=)

☆ بویطی:

یوسف بن یحییٰ ہے۔ (۷۸۹۲=)

☆ بیاضی:

ابوحازم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۰۳۳=)

☆ تبوذکی:

موسیٰ بن اسماعیل ہے۔ (۶۹۴۳=)

☆ تیمی:

اربدہ ہے۔ (۲۹۷=)

☆ تینیسی:

عبداللہ بن یوسف ہے۔ (۳۷۲۱=)

☆ توزی:

محمد بن صلت ہے۔ (۵۹۷۱=)

☆ تیمی:

ابراہیم بن یزید، سلیمان اور ان کا بیٹا معتمر ہیں۔ (۶۷۸۵، ۲۵۷۵، ۲۶۹=)

☆ ثقفی:

عبدالوہاب بن عبدالمجید ہے۔ (۲۲۶۱=)

☆ ثوری:

سفیان بن سعید اور منذر ہیں۔ (۶۸۹۴، ۲۴۴۵=)

☆ جدی:

عبدالملک بن ابراہیم ہے۔ (۴۱۶۳=)

☆ جرار (گھڑا بنانے والا):

عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور عیسیٰ بن یونس ہیں۔ (۵۳۴۰، ۳۷۳۷=)

☆ جرجسی:

یزید بن عبدربہ ہے۔ (۷۷۴۵=)

☆ جریری "تصغیر کے ساتھ ہے":

سعید بن ایاس اور عباس ہیں۔ (۳۱۸۲، ۲۲۷۳=)

☆ جزار:

ابوالعوام فائد بن کیسان ہے۔ (۵۳۷۴=)

☆ جمال:

محمد بن مہران اور مخلد بن مالک ہیں۔ (۶۵۳۸، ۶۳۳۳=)

☆ جہنی:

ابوفروہ مسلم بن سالم ہے۔ (۶۶۲۷=)

☆ جواز:

محمد بن منصور ہے۔ (۶۳۲۵=)

☆ جو باری:

یحییٰ بن خلف ہے۔ (۷۵۳۹=)

☆ خبیعی:

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید ہے۔ (۳۲۲=)

☆ تجوری:

یہ حجر مدری ہے۔ (۱۱۳۵=)

☆ خطاب (لکڑہارا):

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔ (۲۵۹۱=)

☆ خلوانی:

حافظ حسن بن علی ہے۔ (۱۲۶۲=)

☆ جتانی:

یحییٰ بن عبد الحمید، وان کے والد اور جبارہ بن مغلس ہیں۔ (۸۹۰، ۳۷۷۱، ۷۵۹۱=)

☆ حمیدی:

عبد اللہ بن زبیر بن عیسیٰ ہے۔ (۳۳۲۰=)

☆ حمیری:

سعید بن یحییٰ بن مہدی ہے۔ (۲۳۱۷=)

☆ حنفی:

ابوبکر اور ان کے بھائی ابو علی ہیں۔ (۴۳۱۷، ۴۱۳۷=)



☆ تخنی:

اسحاق بن ابراہیم ہے۔ (۳۳۷=)

☆ خراز (موچی):

عبداللہ بن عون اور خالد بن حیان ہیں۔ (۱۶۲۲، ۳۵۲۰=)

☆ خراز (ریشم فروش):

ابوعامر صالح بن رستم ہے۔ (۲۸۶۱=)

☆ خطابی:

عبداللہ بن عمر بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۳۹۱=)

☆ خفاف (چرمی موزوں کا بیچنے والا):

عبدالوہاب بن عطاء، و خالد بن طہمان اور بشار بن موسیٰ ہیں۔ (۶۷۴، ۱۶۳۴، ۴۲۶۲=)

☆ خوزی:

ابراہیم بن یزید ہے۔ (۲۷۲=)

☆ داری:

عبداللہ بن عبدالرحمن اور احمد بن سعید ہیں۔ (۳۹، ۳۳۳۴=)

☆ داری:

تمیم صحابی (رضی اللہ عنہ) اور عبداللہ بن کثیر مقرر ہیں۔ (۳۵۵۰، ۷۹۹=)

☆ والانی:

یزید بن عبدالرحمن ہے۔ (۸۰۷۲=)

☆ دراوردی:

عبدالعزیز بن محمد ہے۔ (۴۱۱۹=)

☆ دندانی:

موسیٰ بن سعید ہے۔ (۶۹۶۷=)

☆ دورقی:

یعقوب بن ابراہیم اور ان کے بھائی احمد ہیں۔ (۳،۷۸۱۲=)

☆ ویلمی:

فیروز اور ضحاک ہیں۔ (۲۹۷۵،۳۳۳۳=)

☆ ذُبْحَانِی:

عثمان بن نعیم ہے۔ (۴۵۲۳=)

☆ ذہلی:

محمد بن یحییٰ بن خالد بن فارس ہے۔ (۶۳۸۷=)

☆ رقاشی:

یزید بن ابان اور ان کے بھتیجے فضل بن عیسیٰ ہیں۔ (۵۴۱۳،۷۶۸۳=)

☆ رقام:

عیاش بن ولید ہے۔ (۵۲۷۲=)

☆ رَوَاسِی:

وکیع اور ان کے والد جراح ہیں۔ (۹۰۸،۷۴۱۴=)

☆ رومی:

محمد بن عمر بن عبداللہ بصری ہے۔ (۶۱۶۹=)

☆ ریاشی:

عباس بن فرج ہے۔ (۳۱۸۱=)

☆ زبیدی:

محمد بن ولید ہے۔ (۶۳۷۲=)

☆ زبیری:

ابو احمد اور مصعب بن عبد اللہ ہیں۔ (۶۶۹۳، ۶۰۱۷=)

☆ زرقی:

ابو عیاش، و نعمان بن ابو عیاش اور عمرو بن سلیم ہیں۔ (۵۰۴۴، ۷۱۵۹، ۸۲۹۱=)

☆ زمعی:

موسیٰ بن یعقوب ہے۔ (۷۰۲۶=)

☆ زہرائی:

بشر بن عمر اور ابو ریح ہیں۔ (۲۵۵۶، ۶۹۸=)

☆ زہری:

محمد بن مسلم بن شہاب اور ابو مصعب ہیں۔ (۱۷، ۶۲۹۶=)

☆ زونی:

عبد اللہ بن راشد اور عبد اللہ بن ابو مرہ ہیں۔ (۳۶۰۹، ۳۳۰۳=)

☆ سامری:

ابراہیم بن ابو عباس ہیں۔ (۱۹۱=)

☆ سامی:

عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ اور ابراہیم بن حجاج ہیں۔ (۱۲۶، ۳۷۳۴=)

☆ سلیمی:

ابو اسحاق اور ان کے بیٹے ہیں۔ (۴۰۱، ۷۸۹۹، ۵۰۶۵=)

☆ سدی:

اسماعیل بن عبدالرحمن، و محمد بن مروان صغیر اور اسماعیل بن موسیٰ ہے۔ (۴۹۲، ۶۲۸، ۴۶۳ =)

☆ ۸۴۹۹۔ سعدی:

اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کرتا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو بڑے غور سے دیکھا ہے، تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا۔  
☆ سکسکی:

ابراہیم بن عبدالرحمن ہے۔ (۲۰۴ =)

☆ سلولی:

ابوبکثہ اور عبداللہ بن ضمیر ہیں۔ (۳۳۹۶، ۸۳۲۱ =)

☆ سہمی:

عبداللہ بن بکر ہے۔ (۳۲۳۴ =)

☆ سنیانی:

ابوعمر، وان کے بیٹے یحییٰ اور عمرو بن عبداللہ ہیں۔ (۵۰۶۸، ۷۶۱۶، ۸۲۷۴ =)

☆ شافعی:

محمد بن ادریس اور ان کے چچا کے بیٹے ابراہیم بن محمد ہیں۔ (۲۳۵، ۵۷۱۷ =)

☆ شععی:

عامر بن شراحیل ہیں۔ (۳۰۹۲ =)

☆ شععی "تصغیر ہے":

محمد بن عبداللہ بن مہاجر اور عبدالرحمن بن حماد ہیں۔ (۳۸۴۶، ۶۰۵۰ =)

☆ شعیری:

مخلد بن خالد اور سلم بن قتیبہ ہیں۔ (۲۴۷۱، ۶۵۳۱ =)

☆ شیبانی:

ابوعمر و اور ابواسحاق ہیں۔ (۲۵۶۸، ۲۲۳۳، ۸۲۷۵=)

☆ صغانی:

ابوسعد صغانی اور ابوبکر محمد بن اسحاق ہیں۔ (۵۷۲۱، ۶۳۲۳=)

☆ صنابچی:

عبدالرحمن بن عسیلہ ہیں۔ (۳۹۵۲=)

☆ صنعانی:

محمد بن عبدالاعلیٰ، محمد بن ثور اور عبدالرزاق ہیں۔ (۴۰۶۳، ۵۷۷۵، ۶۰۶۰=)

☆ صواف (اون بیچنے والا):

بشر بن ہلال ہے۔ (۷۰۷=)

☆ صیرفی:

عمر و بن علی ہے۔ (۵۰۸۱=)

☆ ضعی:

احمد بن عبدہ ہے۔ (۷۴=)

☆ ضنی:

ابویزید ہے۔ (۲۸۵۱=)

☆ طوسی:

زیاد بن ایوب، علی بن مسلم اور محمد بن منصور ہیں۔ (۶۳۲۶، ۴۷۹۹، ۲۰۵۶=)

۸۵۰۰۔ و۔ طقاوی، ابونضرہ کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

متاخر کا نام:

☆ محمد بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۰۸۷=)

☆ ظفیری:

قتادہ بن نعمان اور ان کے پوتے عاصم بن عمر انصاری ہیں۔ (۳۰۷۱، ۵۵۲۱=)

☆ عابدی:

عبداللہ بن عمران مخزومی ہے۔ (۳۵۱۰=)

☆ عامری:

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ہے۔ (۴۱۰۶=)

☆ عالی:

محمد بن بکار بن بلال اور ہارون بن محمد ہیں۔ (۵۷۲۳، ۱۵۳۰=)

☆ عائذی:

حمزہ بن عمرو اور محمد بن اسحاق مسیبی ہیں۔ (۵۷۲۳، ۱۵۳۰=)

☆ عبدی:

محمد بن بشر، محمد بن کثیر اور ان کے بھائی سلیمان ہیں۔ (۲۶۰۲، ۶۲۵۲، ۵۷۵۶=)

☆ عبسی:

عبید اللہ بن موسیٰ اور بنو ابی شیبہ ہیں۔ (۵۶۹۶، ۴۵۱۳، ۳۵۷۵، ۴۳۴۵=)

☆ عجلی:

عبداللہ بن صالح ہے۔ (۳۳۸۹=)

☆ عززی:

عبدالملک بن ابوسلیمان اور ان کے بھتیجے محمد بن عبید اللہ ہیں۔ (۶۱۰۸، ۴۱۸۴=)

☆ عربی:

حسن بن عبد اللہ اور قاسم بن حکم ہیں۔ (۱۲۵۲، ۵۲۵۵=)

☆ عصری:

خلید بن عبد اللہ ہے۔ (۱۷۴۱=)

☆ عطار (عطر فروش):

داؤد بن عبد الرحمن اور مرحوم بن عبد العزیز ہیں۔ (۱۷۸۹، ۶۵۵۲=)

☆ عطاروی:

ابورجاء، وابواشہب اور احمد بن عبد الجبار ہیں۔ (۵۱۷۱، ۶۴۰۹۳۵=)

☆ عقدی:

ابوعامر اور بشر بن معاذ ہیں۔ (۷۰۲، ۴۱۹۹=)

☆ عٹکی:

زید بن حباب ہے۔ (۲۱۲۴=)

☆ علقی:

جناب بن عبد اللہ ہے۔ (۹۷۵=)

☆ عمری:

عبد اللہ بن عمر اور عبید اللہ بن عمر ہیں۔ (۳۴۸۹، ۴۳۲۴=)

☆ عٹمی:

زید اور عقبہ بن مکرم ہیں۔ (۲۱۳۱، ۴۶۵۱=)

☆ عنبری:

معاذ بن معاذ، وعبید اللہ بن حسن اور سوار بن عبد اللہ ہیں۔ (۶۷۴۰، ۴۲۸۳، ۲۶۸۵=)

☆ علسی:

عمیر بن ہانی ہے۔ (۵۱۸۹=)

☆ عوفی:

عطیہ بن سعد ہے۔ (۴۶۱۶=)

☆ عوقی:

محمد بن سنان ہے۔ (۵۹۳۵=)

☆ عیشی:

عبدالرحمن بن مبارک اور عبید اللہ بن محمد ہیں۔ (۴۳۳۴، ۳۹۹۶=)

☆ غزال (بہت کاتنے والا):

مطیع، وحکم بن فروخ اور محمد بن عبدالملک بن زنجویہ ہیں۔ (۶۰۹۷، ۱۴۵۷، ۶۷۱۹=)

☆ غسانی:

ابوبکر بن عبداللہ بن ابومریم ہے۔ (۷۹۷۴=)

☆ غیلانی:

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔ (۲۵۹۰=)

☆ فاخوری:

عیسیٰ بن یونس ہے۔ (۵۳۴۰=)

☆ فراء:

ابراہیم بن موسیٰ اور ابو جعفر ہیں۔ (۸۰۲۰، ۲۵۹=)

☆ فراویسی:

اسحاق بن ابراہیم بن یزید ہے۔ (۳۳۴=)



☆ فراسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن فراسی کے ترجمہ میں ان کا حال گزر چکا۔ (= ۸۴۸۵)

☆ فروی:

ابوعلقمہ، واسحاق بن محمد اور ہارون بن موسیٰ ہیں۔ (= ۷۲۳۵، ۳۸۱، ۸۲۶۱)

☆ فریابی:

محمد بن یوسف، و ابراہیم بن محمد بن یوسف اور داؤد بن مخراق ہیں۔ (= ۱۸۱۲، ۲۳۲، ۶۳۱۵)

☆ فزاری:

ابو اسحاق اور مروان بن معاویہ ہیں اور ابن منکدر سے روایت کرنے والا محمد بن عبید اللہ عزرمی فزاری

ہے۔ (= ۶۱۰۸، ۶۵۷۵، ۲۳۰)

☆ فطری:

محمد بن موسیٰ ہے۔ (= ۶۳۳۵)

☆ فہری:

حبیب بن مسلمہ صحابی اور ضحاک بن قیس صحابی ہیں۔ (= ۲۹۷۶، ۱۱۰۶)

☆ فیدی:

محمد بن جعفر بن ابو مواتیہ ہے۔ (= ۵۷۸۶)

☆ قاری:

عبدالرحمن بن عبدالوہاب یعقوب بن عبدالرحمن ہیں۔ (= ۷۸۲۲، ۳۹۳۸)

☆ قبائی:

عاصم بن سوید اور اراج بن سعید ہیں۔ (= ۵۴۸، ۳۰۶۱)

☆ قرظی:

حکم بن سنان ہے۔ (= ۱۴۴۳)

☆ قرودوانی:

محمد بن عبید اللہ بن یزید ہے۔ (۶۱۱۲=)

☆ قرنی:

خالد بن ابویزید ہے۔ (۱۶۹۶=)

☆ قزاز (ریشم بیچنے والا):

عمران بن موسیٰ ہے۔ (۵۱۷۲=)

☆ قسری:

خالد بن عبد اللہ ہے۔ (۱۶۳۹=)

☆ قشیری:

محمد بن رافع اور مسلم بن حجاج ہیں۔ (۶۶۲۳، ۵۸۷۶=)

☆ قصاب (قسانی):

ابوحزہ ہے۔ (۵۱۶۳=)

☆ قصری:

محمد بن یحییٰ بن ایوب ہے۔ (۶۳۸۰=)

☆ قطعی:

حزم بن ابو حزم، وان کے بھائی سہیل اور محمد بن یحییٰ ہیں۔ (۶۳۸۲، ۲۶۷۲، ۱۱۹۰=)

☆ قلوری:

ابوعباس ہے۔ (۸۲۰۴=)

☆ قناد:

محمد بن عبد الوہاب، و عمر بن حماد اور ابواسامعیل ہیں۔ (۲۱۲، ۵۰۱۴، ۶۱۰۵=)

☆ قہستانی:

عبداللہ بن جراح ہے۔ (۳۲۲۸=)

☆ قواریری:

عبید اللہ بن عمر ہے۔ (۴۳۲۵=)

☆ قلاء:

موسیٰ بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۹۸۶=)

☆ ۸۵۰۱-س-قیسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عمارہ بن عثمان بن حنیف نے روایت کیا ہے اور بقول بعض یہ عبدالرحمن بن ابو

قراد ہیں۔ (۳۹۸۲=)

☆ کاہلی:

یہ سلیمان بن مہران اعمش ہے۔ (۲۶۱۵=)

☆ کمال:

خالد بن یزید اور سلیمان ہیں۔ (۱۶۸۶=)

☆ کریزی:

محمد بن عبید اللہ بن عبدالعظیم ہے۔ (۶۱۰۹=)

☆ کعمی:

ابوشی ہے۔ (۸۳۳۰=)

☆ کلبی:

محمد بن سائب ہے۔ (۵۹۰۱=)

☆ لقبی:

علی بن سلمہ ہے۔ (۴۷۳۹=)

☆ نخعی:

عمرو بن جاریہ ہے۔ (۴۹۹۷=)

☆ لیثی:

نصر بن عاصم ہے۔ (۷۱۱۳=)

☆ ماری:

ابیض بن جمال اور یحییٰ بن قیس ہیں۔ (۷۶۲۸، ۲۲۸=)

☆ مازنی:

عبداللہ بن زید بن عاصم ہے۔ (۳۳۳۱=)

☆ ماسرجسی:

حسن بن عیسیٰ ہے۔ (۱۲۷۵=)

☆ ماصر:

عمر بن قیس ہے۔ (۴۹۵۸=)

☆ مبارکی:

سلیمان بن محمد ابوداؤد ہے۔ (۲۵۵۷=)

☆ مجمر:

نعیم بن عبداللہ ہے۔ (۷۱۷۲=)

☆ محاربی:

عبدالرحمن بن محمد اور ان کے بیٹے عبدالرحیم ہیں۔ (۴۰۵۷، ۳۹۹۹=)

☆ محلمی:

ہمام بن یحییٰ ہے۔ (۷۳۱۹=)

☆ مخدجی:

عبادہ بن صامت سے حدیث وتر کا راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام رفیع ہے اور اقوال بھی پائے جاتے

ہیں، دس، ق۔ (۸۱۰۰=)

☆ مخزومی:

عبداللہ بن جعفر اور عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن مسور ہیں۔ (۳۵۸۹، ۳۲۵۲)

☆ مخزومی:

محمد بن عبداللہ ابن مبارک ہے۔ (۶۰۴۵=)

☆ مخزومی:

ابو ہشام اور دیگر حضرات ہیں۔ (۶۸۳۸=)

☆ مدائنی:

شبابہ بن سوار اور سلام بن سلیمان ہیں۔ (۲۷۰۴، ۲۷۳۳=)

☆ مدحی:

سراقہ بن مالک ہے۔ (۲۲۱۶=)

☆ مذحجی:

ابو عبید اور کثیر بن عبید ہیں۔ (۵۶۱۸، ۸۲۲۷=)

☆ مراغی:

ابو ایوب ہے۔ (۷۹۴۹=)

☆ مرہبی:

عمر بن ذراوران کے والد ہیں۔ (۱۸۴۰، ۲۸۹۳=)

☆ مری:

عثمان بن سعید ہے۔ (۴۲۷۴=)

☆ مسروقی:

موسیٰ بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۹۸۷=)

☆ مسعودی:

عبدالرحمن بن عبداللہ ہے۔ (۳۹۱۹=)

☆ مسلی:

دبرہ بن عبدالرحمن ہے۔ (۷۳۹۷=)

☆ مسمعی:

ابوغسان ہے۔ (۶۳۳۳=)

☆ مسیعی:

محمد بن اسحاق، وان کے والد اور داود بن عمرو ہیں۔ (۱۸۰۳، ۳۸۲، ۵۷۲۳=)

☆ مشرقی:

ضحاک ہے۔ (۲۹۶۸=)

☆ مصافحی:

سلیمان بن سلم ہے۔ (۲۵۶۵=)

☆ مصطلقی:

عمرو بن حارث بن ابوضرار ہے۔ (۵۰۰۲=)

☆ معافری:

ابوقبیل ہے۔ (۱۶۰۶=)

☆ معاوی:

ایوب بن بشیر اور علی بن عبدالرحمن ہیں۔ (۴۷۶۶، ۶۰۱=)

☆ معبر:

محمد بن فضاء ہے۔ (۶۲۲۳=)

☆ معشاری:

محمد بن حسن بن ابویزید ہے۔ (۵۸۲۰=)

☆ معقری:

احمد بن جعفر ہے۔ (۱۹=)

☆ معمری:

ابوسفیان ہے۔ (۵۸۳۵=)

☆ معنی:

علی بن عبد الحمید اور معاویہ بن عمرو ہیں۔ (۶۷۶۸، ۴۷۶۳=)

☆ معولی:

شعیب بن حجاب ہے۔ (۲۷۹۶=)

☆ مقابری:

یحییٰ بن ایوب ہے۔ (۷۵۱۲=)

☆ مقبری:

کیسان، وان کے بیٹے سعید اور ان کے آل بیت ہیں۔ (۲۳۲۱، ۵۶۷۶=)

☆ مقدمی:

محمد بن ابوبکر اور ان کے آل بیت ہیں۔ (۵۷۶۱=)

☆ مقری:

ابوعبدالرحمن ہے۔ (۳۷۱۳=)

☆ مقرئی:

راشد بن سعد اور ابو مصعب ہیں۔ (۱۸۵۴، ۸۳۷۰=)

☆ مقوی:

یہ یحییٰ بن حکیم ہے۔ (۷۵۳۳=)

☆ مقوم:

یحییٰ مذکور ہے۔ (۷۵۳۳=)

☆ مکھولی:

محمد بن راشد ہے۔ (۵۸۷۵=)

☆ ملکی:

عبدالرحمن بن ابوبکر ہے۔ (۳۸۱۳=)

☆ منجی:

حاجب بن سلیمان ہے۔ (۱۰۰۴=)

☆ منجبتی:

اسحاق بن ابراہیم بن یونس ہے۔ (۳۳۵=)

☆ منجونی:

احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف ہے۔ (۵۸=)

☆ منقری:

ابو معمر اور قیس بن عاصم ہیں۔ (۵۵۸۱، ۳۳۹۸=)

☆ منکدری:

حسن بن داود ہے۔ (۱۲۳۹=)



☆ مہرقانی:

(۱۴۱۵=) حفص بن عمر ہے۔

☆ مہری:

(۲۵۵۱، ۱۹۴۲=) رشدین بن سعد اور سلیمان بن داود ہیں۔

☆ مہلحی:

(۳۱۳۲، ۱۶۲۳=) خالد بن خدش اور عباد بن عباد ہیں۔

☆ موقری:

(۷۴۵۳=) ولید بن محمد ہے۔

☆ ملائی:

(۵۴۰۱، ۴۰۶۷=) عبدالسلام بن حرب اور ابو نعیم ہیں۔

☆ میثمی:

(۷۳۴=) بقیہ بن ولید ہے۔

☆ میمونی:

(۴۱۹۰، ۵۸۹۱=) محمد بن زیاد اور ابو الحسن عبدالملک بن عبدالحمید ہے۔

☆ ناقط:

(۴۰۹۷=) عبدالعزیز بن سری ہے اسے ناقد کہا جاتا ہے۔

☆ نبال:

(۶۶۳۰، ۶۸۰۳=) ابویمان اور مسلم بن ابوسہل ہیں۔

☆ نبطی:

(۶۸۶۷=) مقاتل بن حیان ہے۔

۸۵۰۲۔ دق۔ نجرانی:

اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ نخاس (تانبے کا کام کرنیوالا):

عیسیٰ بن محمد ہے۔ (۵۳۲۱=)

☆ نخوی:

شیبان اور یزید ہیں۔ (۷۷۲۰، ۲۸۳۳=)

☆ نخاس (غلاموں اور جانوروں کی تجارت کرنیوالا):

مفضل بن صالح، وولید بن صالح اور محمد بن عبید ہیں۔ (۶۸۵۴، ۷۴۲۹، ۶۱۲۰=)

☆ ندبی:

بشر بن حرب ہے۔ (۶۸۱=)

☆ نزی:

عبدالاعلیٰ بن حماد اور عباس بن ولید ہے۔ (۳۱۹۳، ۳۷۳۰=)

☆ نزمقی:

عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔ (۴۱۰۷=)

☆ نشائی:

محمد بن حرب ہے۔ (۵۸۰۴=)

☆ نصری:

عبدالواحد بن عبداللہ مدنی اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔ (۴۲۳۴، ۴۲۳۹=)

☆ نفیلی:

عبداللہ بن محمد، علی بن عثمان اور سعید بن حفص ہیں۔ (۲۲۸۵، ۴۷۶۹، ۳۵۹۴=)

☆ نقاش (نقش و نگار کر نیوالا):

محمد بن عیسیٰ ہے۔ (۶۲۱۱=)

☆ نمری:

ابو عمر حوضی ہے۔ (۱۴۱۲=)

☆ نمیری:

فضیل بن سلیمان ہے۔ (۵۴۲۷=)

☆ نہدی:

ابو عثمان عبدالرحمن اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔ (۴۰۱۷=)

☆ نہشلی:

ابو بکر نہشلی ہے۔ (۸۰۰۱=)

☆ نہمی:

قنان ہے۔ (۵۵۶۰=)

☆ نواء:

بیج نوی کی طرف نسبت ہے اس کا نام کثیر ہے۔ (۵۶۰۵=)

☆ نوفلی:

یزید بن عبدالملک اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔ (۷۷۵۱=)

☆ نیلی:

خالد بن دینار اور ابراہیم بن حجاج ہیں۔ (۱۶۲۸، ۱۶۲۳=)

☆ ہاشمی:

سلیمان بن داود اور ایک بہت بڑی جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔ (۲۵۵۲=)

☆ ہباری:

محمد بن ثواب اور عبید بن اسماعیل ہیں۔ (۲۳۵۹، ۵۷۷۴=)

☆ ہجری:

ابوبکر وغیرہ ہیں۔ (۲۵۲=)

☆ ہروی:

ابوزید وغیرہ ہیں۔ (۲۳۰۳=)

☆ ہفانی:

ضمضم بن جوس وغیرہ ہیں۔ (۲۹۹۱=)

☆ ہداوی:

خالد بن یزید وغیرہ ہیں۔ (۱۶۹۳=)

☆ ہدیری:

ربیعہ بن عثمان وغیرہ ہیں۔ (۱۹۱۳=)

☆ ہمدانی:

ابواسحاق وغیرہ ہیں۔ (۵۰۶۵=)

☆ ہنائی:

ابوشیح ہے۔ (۸۱۶۶=)

☆ ہوزنی:

ابوعامر وغیرہ ہیں۔ (۳۵۶۲=)

☆ ہلالی:

عبداللہ بن عون وغیرہ ہے۔ (۳۵۲۰=)

☆ وابصی:

عبدالسلام ہے۔ (۴۰۷۲=)

☆ واسطی:

خالد بن عبداللہ وغیرہ ہیں۔ (۱۶۴۷=)

☆ واشحی:

سلیمان بن حرب وغیرہ ہیں۔ (۲۵۴۵=)

☆ واقدی:

محمد بن عمر اور ابو مسلم ہیں۔ (۴۰۳۶، ۶۱۷۵=)

☆ واقفی:

ہرمی ہے۔ (۷۲۷۷=)

☆ وابسی:

علی بن ربیعہ ہے۔ (۴۷۳۳=)

☆ وحاطی:

یحییٰ بن صالح ہے۔ (۷۵۶۸=)

☆ وراق:

عبدالوہاب بن حکم ہے۔ (۴۲۵۹=)

☆ ورتیبی:

احمد بن یزید ہے۔ (۱۲۷=)

☆ ورکانی:

محمد بن جعفر ہے۔ (۵۷۸۳=)

☆وزان:

ایوب بن محمد ہے۔ (۶۲۲=)

☆وشاء:

نصر بن عبدالرحمن ہے۔ (۷۱۵=)

☆وصابی:

لقمان بن عامر ہے۔ (۵۶۷۹=)

☆وصانی:

عبید اللہ بن ولید ہے۔ (۴۳۵۰=)

☆وعلانی:

ابراہیم بن شیط ہے۔ (۲۶۶=)

☆وقاصی:

عثمان بن عبدالرحمن ہے۔ (۴۴۹۳=)

☆وکعی:

احمد بن عمر بن حفص ہے۔ (۸۳=)

☆لاذقی:

ربیع بن محمد بن عیسیٰ ہیں۔ (۱۸۹۹=)

☆لانی:

علی بن حسن ہے۔ (۴۷۰۸=)

☆یافعی:

محمد بن عمرو ہے۔ (۶۱۹۶=)

☆ مکتھی:

عبداللہ بن عامر وغیرہ ہیں۔ (۳۴۰۵=)

☆ محمدی:

زیاد بن ربیع وغیرہ ہیں۔ (۳۴۰۵=)

☆ ربیعوی:

احمد بن عبداللہ بن یونس وغیرہ ہیں۔ (۶۳=)

☆ یزنی:

مرشد بن عبداللہ وغیرہ ہیں۔ (۶۵۴۷=)

☆ یساری:

مالک کا ساتھی مطرف بن عبداللہ ہے۔ (۶۷۰۷=)

☆ یشکری:

خالد یا سبع بن خالد ہیں۔ (۲۲۱۰=)

☆ یحمری:

معدان ہے۔ (۶۷۸۷=)

☆ یمامی:

عمر بن یونس وغیرہ ہیں۔ (۴۹۸۴=)



## باب: القابات وغیرہ کا بیان

☆ آبی اللحم:

اسماء میں ذکر گزر چکا۔ (۱۳۱=)

☆ الانح:

حماد بن یحییٰ ہے۔ (۱۵۰۹=)

☆ ابرش:

محمد بن حرب اور سلمہ بن فضل ہیں۔ (۲۵۰۵، ۵۸۰۵=)

☆ انج:

خالد بن عبداللہ بن محرز۔ (۱۶۴۸=)

☆ اثرم:

حکیم اور ابوبکر ہیں۔ (۱۰۳، ۱۴۸۱=)

☆ جلیح:

یحییٰ بن عبداللہ۔ (۲۸۵=)

☆ احدب:

واصل بن حیان۔ (۷۳۸۲=)

☆ احدود:

مسلم بن عبداللہ۔ (۸۰۴۶=)



☆ احمر:

جعفر اور ابو خالد۔ (۲۵۲۷، ۹۲۰=)

☆ احف بن قیس:

اسماء میں اس کا ذکر گزر چکا، مزید برآں ثابت بن عیاض بھی احف ہے۔ (۸۲۴، ۲۸۸=)

☆ احول:

عاصم اور عامر ہیں۔ (۳۱۰۳، ۳۰۶۰=)

☆ ازرق:

اسحاق بن یوسف۔ (۳۹۶=)

☆ اسود:

ابو سلام۔ (۶۸۷۰=)

☆ اشتر:

مالک بن حارث۔ (۶۲۲۹=)

☆ اشراق:

عمرو بن سعید۔ (۵۰۳۴=)

☆ اشعث بن قیس:

اسماء بن گزر چکا۔ (۵۳۴=)

☆ اشقر:

حسین بن حسن۔ (۱۳۱۸=)

☆ اشکاب:

علی کا والد حسین بن ابراہیم۔ (۱۳۰۳=)

☆ اشل:

منصور بن عبدالرحمن۔ (۶۹۰۵=)

☆ اشہب:

اسماء میں گزر چکا۔ (۵۳۳=)

☆ اشیاخ کوٹا:

عبید بن ابو عبید۔ (۴۳۸۳=)

☆ اصفر:

مروان۔ (۶۵۷۶=)

☆ اصم:

عقبہ بن عبداللہ۔ (۴۶۴۲=)

☆ اعجم:

زیاد بن سلیم۔ (۲۰۸۱=)

☆ اعرج:

عبدالرحمن بن ہرمز۔ (۴۰۳۳=)

☆ اعسم:

زیاد بن زید۔ (۲۰۷۸=)

☆ اشی:

عثمان بن مغیرہ ہے۔ (۴۵۲۰=)

☆ اعلم:

زیاد۔ (۲۰۶۶=)

☆ اعمش:

سلیمان بن مہران۔ (۲۶۱۵=)

☆ اعنق:

مطرب بن عبدالرحمن۔ (۶۷۰۰=)

☆ اعور:

حارث اور ہارون ہیں۔ (۷۲۲۷، ۱۰۲۹=)

☆ اعین:

ابوبکر بن ابو عتاب۔ (۶۱۲۶=)

☆ اغر:

سلمان وغیرہ ہیں۔ (۲۴۷۸=)

☆ اغطش:

سعد بن عبداللہ۔ (۲۲۳۶=)

☆ افرق:

اشعث بن سوار۔ (۵۲۴=)

☆ افطس:

سالم بن عجلان اور ابراہیم بن سلیمان ہیں۔ (۱۸۲، ۲۱۸۳=)

☆ افوہ:

بشر بن سری۔ (۶۸۷=)

☆ اقرع:

ابوقنادہ کا غلام نافع۔ (۷۰۷۴=)

☆ اکبر:

بشیر حارثی۔ (۷۲۷=)

☆ امین ہذہ الامۃ (اس امت کے امین):

ابوعبیدہ ہیں۔ (۳۰۹۸=)

☆ ایسر:

ابویسیٰ۔ (۸۳۳۱=)

☆ باقر:

محمد بن علی بن حسین۔ (۶۱۵۱=)

☆ بانی کعبۃ الرحمن:

معروف بن مشکان۔ (۶۷۹۵=)

☆ بیہ:

عبداللہ بن حارث۔ (۳۲۶۵=)

☆ بحر:

عبداللہ بن عباس۔ (۲۳۰۹=)

☆ بحر الجود (سخاوت کا سمندر):

عبداللہ بن جعفر ہیں۔ (۳۲۵۱=)

☆ کھشل:

احمد بن عبدالرحمن بن وہب۔ (۶۷=)

☆ بدعہ:

عبداللہ بن اسحاق۔ (۳۲۱۰=)

☆ براؤ:

ابراہیم بن ابواسید۔ (۱۵۳=)

☆ بردان بن ابونضر:

اس کا نام ابراہیم۔ (۱۷۶=)

☆ برق:

عمرو بن عبداللہ اسواری۔ (۵۰۶۰=)

☆ بریدہ بن حصیب:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عامر ہے۔ (۶۶۰=)

☆ بریر:

کہا گیا ہے کہ ابوذر کا لقب ہے۔ (۸۰۸۷=)

☆ بریرہ "تصغیر ہے":

یہ ابراہیم بن عمر بن سفینہ ہے۔ (۲۲۱=)

☆ بشمین:

حسین بن ولید۔ (۱۳۵۹=)

☆ بشیر بن خصاصہ ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زحم تھا۔ (۷۲۲=)

☆ بطین:

مسلم بن عمران۔ (۶۶۳۸=)

☆ بکاء:

یحییٰ بن مسلم۔ (۷۶۳۵=)

☆ بکیر بن موسیٰ:

یہ ابو بکر بن ابوشیخ ہے۔ (۷۹۶۹=)

☆ بنان بن سلیمان دقاق:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام داود ہے۔ (۱۷۸۷=)

☆ بندار:

محمد بن بشار۔ (۵۷۵۴=)

☆ بہی:

عبداللہ بن یسار۔ (۳۷۲۳=)

☆ بومہ:

محمد بن سلیمان۔ (۵۹۲۷=)

☆ ترک:

محمد بن علی بن حرب۔ (۶۱۴۹=)

☆ تل:

محمد بن حسن۔ (۵۸۱۶=)

☆ توام:

عبداللہ بن یحییٰ۔ (۳۶۹۸=)

☆ تیار فرات:

عبید اللہ بن عباس۔ (۴۳۰۳=)

☆ چارود عبیدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام بشر ہے۔ (۶۸۳=)

☆ جبیر:

یہ عبدالجبار بن ورد۔ (۳۷۲۵=)

☆ الجراوة الصفاء:

مسلمہ بن عبد الملک۔ (۶۶۶۰=)

☆ جرب:

محمد بن عبید حمائی۔ (۶۱۱۹=)

☆ جردقہ:

مولیٰ بنی ہاشم، ابو سعید۔ (۳۹۱۸=)

☆ حافی:

بشر بن حارث۔ (۶۸۰=)

☆ حبویہ:

ابراہیم بن مختار۔ (۲۳۵=)

☆ حبی:

محمد بن حاتم۔ (۵۷۹۵=)

☆ حذاء (موچی):

خالد بن مہران۔ (۱۶۸۰=)

☆ حرمی بن یونس مؤدب:

اس کا نام ابراہیم۔ (۲۷۷=)

☆ حسام:

حسان بن ثابت۔ (۱۱۹۷=)

☆ حسویہ:

حسن بن اسحاق۔ (۱۲۱۲=)

☆ حکیم:

صالح بن مہران۔ (۲۸۹۰=)

☆ حلق:

محمد بن علی بن شقیق۔ (۶۱۵۰=)

☆ حلقوم:

احمد بن محمد بن ایوب۔ (۹۳=)

☆ حماد بن ابو حمید:

اس کا نام محمد۔ (۵۸۳۶=)

☆ جمال:

ہارون بن عبداللہ۔ (۷۲۳۵=)

☆ حمدان:

احمد بن یوسف۔ (۱۳۰=)

☆ حمدویہ:

محمد بن ابان۔ (۵۶۸۹۰=)

☆ حمک:

ابو احمد فراء۔ (۶۱۰۴=)

☆ حنش:

حسین بن قیس۔ (۳۴۲=)

☆ حیدرہ:

علی بن ابوطالب۔ (۴۷۵۳=)



☆ حیکان:

یحییٰ بن محمد بن یحییٰ ذہلی۔ (۷۶۴۱=)

☆ خاقان:

یحییٰ بن عبداللہ۔ (۷۵۸۲=)

☆ خت:

یحییٰ بن موسیٰ۔ (۷۶۵۵=)

☆ مقرئ کا داماد:

بکر بن خلف۔ (۷۳۸=)

☆ خزرج بن عثمان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام خلف ہے۔ (۱۷۰۹=)

☆ خیاط السنہ:

زکریا بن یحییٰ۔ (۲۰۲۸=)

☆ دارام سلمہ:

احمد بن حمید۔ (۲۹=)

☆ دافن:

عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی۔ (۳۵۹۵=)

☆ داناج:

عبداللہ بن فیروز۔ (۳۵۳۵=)

☆ وحروجۃ الجعل:

یہ عامر بن مسعود بن امیہ ہے۔ (۳۱۰۹=)

☆ وحیم:

عبدالرحمن بن ابراہیم۔ (۳۷۹۳=)

☆ وخیل:

عتبہ بن سعید بن رض۔ (۲۴۳۰=)

☆ دراج ابوح:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔ (۱۸۲۴=)

☆ درة العراق:

محمد بن عبداللہ بن نمیر ہے۔ (۶۰۵۳=)

☆ دلویہ:

زیاد بن ایوب طوسی۔ (۲۰۵۶=)

☆ دوال دوز:

مقاتل بن سلیمان۔ (۶۸۶۸=)

☆ دیباج:

محمد بن عبداللہ بن عمرو ابن عثمان بن عفان۔ (۶۰۳۸=)

☆ ذوالا ذنین:

انس بن مالک۔ (۵۶۵=)

☆ ذوالبطین:

اسامہ بن زید اور طفیل بن ابی بن کعب ہیں۔ (۳۰۱۷، ۳۱۶=)

☆ ذوالسفنات:

علی بن حسین بن علی۔ (۴۷۱۵=)

☆ ذوالجناحین:

جعفر بن ابی طالب۔ (۹۴۳=)

☆ ذوالجوشن ضبابی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام شربیل ہے۔ (۱۸۴۶=)

☆ ذوالزوائد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام غیر معروف ہے۔ (۱۸۴۷=)

☆ ذوالشہادتین:

خزیمہ۔ (۱۷۱۰=)

☆ ذوالعصابتہ، و ذوالعمامة:

سعید بن عاص بن سعید بن عاص ہیں مزی نے اسی طرح ذکر کیا ہے حالانکہ یہ ان کے دادا کا لقب

ہے۔ (۲۳۳۷=)

☆ ذوالعینین:

قادہ بن نعمان۔ (۵۵۲۱=)

☆ ذواللحیۃ کلابی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریح ہے۔ (۱۸۴۹=)

☆ ذومر:

یہ عمرو ہے۔ (۵۱۴۲=)

☆ ذومصر:

یہ یزید ہے۔ (۷۷۹۹=)

☆ ذوالنورین:

یہ عثمان بن عفان ہیں۔ (۴۵۰۳=)

☆ راہب قریش:

ابوبکر بن عبدالرحمن۔ (۷۹۷۶=)

☆ رای:

ربیعہ۔ (۱۹۱۱=)

☆ رباح:

عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر۔ (۵۲۹۰=)

☆ ربح الاسلام:

عمرو بن عبسہ۔ (۵۰۷۰=)

☆ ریح بن عبدالرحمن بن ابوسعید:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۱۸۸۱=)

☆ رخ:

محمد بن مقاتل۔ (۶۳۱۸=)

☆ رزق اللہ بن موسیٰ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالاکرم ہے۔ (۱۹۳۴=)

☆ رستہ:

یہ عبدالرحمن بن عمر ہے۔ (۳۹۶۲=)

☆ رشک:

یہ یزید ہے۔ (۷۷۹۳=)

☆ رضی: علی بن موسیٰ بن جعفر۔ (۲۸۰۴=)

☆ رقبہ:

عباد بن ابوصالح۔ (۳۳۹۰=)

☆ ریحانۃ النبی ﷺ:

حسن اور حسین ہیں۔ (۱۳۳۴، ۱۲۶۰=)

☆ ریحانۃ البصرۃ:

یزید بن زریج۔ (۷۷۱۳=)

☆ ریحانۃ نیسابور:

یحییٰ بن یحییٰ۔ (۷۶۶۸=)

☆ زاج:

احمد بن منصور۔ (۱۱۲=)

☆ زبان:

یحییٰ بن جزار۔ (۲۵۱۹=)

☆ زبرلق:

ابراہیم بن العلاء۔ (۲۲۶=)

☆ زحابا:

محمد بن سعید۔ (۵۹۰۹=)

☆ زرغندہ:

یہ سلیمان بن منصور زرغوندہ ہے۔ (۲۶۱۴=)

☆ زریق:

عبداللہ بن عبدالجبار۔ (۳۴۲۱=)

☆ زغبہ:

عیسیٰ بن حماد اور ان کے بھائی احمد ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ زغبہ ان دونوں کے والد کا لقب

ہے۔ (۲۸، ۵۲۹۱=)

☆ زق العسل:

حجاج بن ابوزیاد اسود۔

☆ زکار:

اسحاق بن ابراہیم بن نصر۔ (۳۳۳=)

☆ زمن:

ابوموسیٰ محمد بن ثنیٰ۔ (۶۲۶۴=)

☆ زنبقہ:

جعفر بن حمید۔ (۹۳۴=)

☆ زنبور:

محمد بن یعلیٰ۔ (۶۴۱۲=)

☆ زنج:

محمد بن عمرو۔ (۶۱۸۰=)

☆ زوج جبرہ:

محمد بن عبدالرحمن۔ (۶۰۶۵=)

☆ زوج درہ:

عبداللہ بن عمرو۔

☆ زیتونہ:

محمد بن عبدالرحمن۔ (۶۰۷۶=)

☆ زین العابدین:

علی بن حسین بن علی ابن ابوطالب۔ (۴۷۱۵=)

☆ سابق الحبشہ:

بلال۔ (۷۷۹=)

☆ سابق الروم:

صہیب۔ (۲۹۵۴=)

☆ سابق العرب:

علی۔ (۴۷۵۳=)

☆ سابق الفرس:

سلمان۔ (۲۴۷۷=)

☆ سبلان:

سالم اور ابراہیم بن زیاد ہیں۔ (۱۷۵، ۲۱۷۷=)

☆ سجاد:

محمد بن علی بن حسین۔ (۶۱۵۱=)

☆ حبل:

عبداللہ بن محمد بن ابویحییٰ اسلمی۔ (۳۶۰۰=)

☆ سرق:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام حباب ہے۔ (۲۲۱۷=)

☆ سعدان:

سعید بن یحییٰ النخعی۔ (۲۳۱۶=)

☆ سعدویہ:

سعید بن سلیمان۔ (۲۳۲۹=)

☆ سفینہ:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۲۳۵۸=)

☆ سکرہ:

مسلم بن یسار کی۔ (۶۶۵۲=)

☆ سلمویہ:

سلیمان بن صالح۔ (۲۵۷۲=)

☆ سمعان واسطی:

اسماعیل بن حبان۔ (۴۳۲=)

☆ سمین:

صدقہ بن عبداللہ اور محمد بن حاتم ہیں۔ (۵۷۹۳، ۲۹۱۳=)

☆ سندل:

محمد بن عبدالجبار (انہیں سندولا بھی کہا جاتا ہے) اور محمد بن عباد بن موسیٰ ہیں۔ (۵۸۹۹۵، ۶۰۶۲=)

☆ سنوطا:

عبید۔ (۴۴۰۴)

☆ سفید بن داود:

اس کا نام حسین ہے۔ (۲۶۴۶=)

☆ سہان:

یہ سہم بن اسحاق ہے۔ (۲۶۴۸=)

☆ سورالاسد:

محمد بن خالد۔ (۵۸۵۱=)



☆ سلام بن مسکین:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے۔ (۲۷۱۰=)

☆ سیف اللہ:

خالد بن ولید۔ (۱۶۸۴=)

☆ سیمین کوش:

یہ زیاد اعجم ہے۔ (۲۰۸۱=)

☆ شاذ بن فیاض:

اس کا نام ہلال ہے۔ (۲۷۳۰=)

☆ شاذان:

یہ اسود بن عامر اور عبدالعزیز بن عثمان ہیں۔ (۴۱۱۲، ۵۰۳=)

☆ شارب الذهب:

عبدالرحمن بن عثمان۔ (۳۹۴۴=)

☆ شاہ:

یہ سوید بن نصر ہے۔ (۲۶۹۹=)

☆ شباب:

یہ خلیفہ بن خیاط ہے۔ (۱۷۴۳=)

☆ شقران:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام صالح ہے۔ (۲۸۱۴=)

☆ شقوصا:

اسماعیل بن زیاد۔ (۴۴۵=)

☆ صاحب السقایہ:

عبدالرحمن بن آدم۔ (۳۷۹۶=)

☆ صاحب قنادیل:

ابومریم۔ (۸۷۵۷=)

☆ صاعقہ:

محمد بن عبدالرحیم۔ (۶۰۹۱=)

☆ صادق:

جعفر بن محمد۔ (۹۵۰=)

☆ صاحب مقصورہ:

یہ خباب، وان کے بیٹے سائب اور ان کے پوتے مسلم ہیں۔ (۶۶۲۹، ۲۱۹۵، ۱۶۹۹=)

☆ صدرہ:

محمد بن حارث۔ (۵۷۹۶=)

☆ صدوق:

یونس ہے اور یہ ابن محمد مؤدب نہیں ہے بلکہ جس نے اسے ابن محمد مؤدب سمجھا ہے اس نے غلطی کی

ہے۔ (۷۹۱۵=)

☆ صدیق:

ابوبکر۔ (۳۳۶۷=)

☆ صغیر:

موسیٰ اور ابراہیم بن موسیٰ ہیں۔ (۲۵۹، ۷۰۱۳=)

☆ صفیراء:

حمید بن نافع۔ (۱۵۶۱=)

☆ صمید:

عبدالصمد بن عبدالوہاب حمصی۔ (۴۰۸۱=)

☆ صاحب زیادی:

عبدالحمید۔ (۳۷۵۹=)

☆ صندل:

محمد بن ابراہیم بن دینار۔ (۵۶۹۲=)

☆ صہیب رومی:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۲۹۵۴=)

☆ صید:

عبید بن عبدالرحمن۔ (۴۳۸۲=)

☆ ضال:

معاویہ بن عبدالحکم۔ (۶۷۶۵=)

☆ ضریر:

ابومعاویہ۔ (۵۸۴۱=)

☆ ضخیم:

سعد بن حفص اور بکیر بن عبداللہ ہیں۔ (۷۶۱، ۲۲۳۴=)

☆ ضعیف:

عبداللہ بن محمد بن یحییٰ۔ (۳۵۹۸=)

☆ طاوس:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۳۰۰۹=)

☆ طفیل بن سخرہ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عیسیٰ ہے۔ (۵۳۳۵=)

☆ طفیل:

معتز بن سلیمان۔ (۶۷۸۵=)

☆ طویل:

حمید۔ (۱۵۴۴=)

☆ طیب:

مرہ۔ (۶۵۶۲=)

☆ ظل الشیطان:

محمد بن سعد۔ (۵۹۰۴=)

☆ خطر العتاق:

جارود عبدی۔ (۸۸۳=)

☆ عارم:

محمد بن فضل۔ (۶۲۲۶=)

☆ عباد:

یہ عبدالرحمن بن اسحاق ہے۔ (۳۸۰۰=)

☆ عباد رقبہ:

یہ عبداللہ بن ابوصالح ہے۔ (۳۳۹۰=)

☆ عبادل:

یہ عبید اللہ بن علی بن ابورافع ہے۔ (۴۳۲۲=)

☆ عباسویہ:

یہ عباس بن یزید ہے۔ (۳۱۹۴=)

☆ عبد بن حمید:

یہ عبد الحمید ہے۔ (۴۲۶۶=)

☆ عبد:

یہ عبد العزیز بن صہیب ہے۔ (۴۱۰۴=)

☆ عبدان:

یہ عبد اللہ بن عثمان ہے۔ (۴۲۶۵=)

☆ عبدہ بن سلیمان:

یہ عبد الرحمن ہے۔ (۴۲۶۹=)

☆ عبدوس:

عبد الصمد بن سلیمان۔ (۴۰۷۸=)

☆ عبدویہ:

ایوب بن ابراہیم۔ (۶۰۰=)

☆ عبویہ:

عبد الرحمن بن عبد اللہ۔ (۳۹۲۵=)

☆ عبید بن اسماعیل:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۴۳۵۹=)

☆ عتریس:

یہ عبد اللہ بن حسان ہے۔ (۴۲۷۳=)

☆ عتیق:

ابوبکر صدیق۔ (۳۴۶۷=)

☆ عجل:

محمد بن مروان۔ (۶۲۸۲=)

☆ عصا بن ادریس:

یحییٰ بن محمد بن سابق۔ (۷۶۳۵=)

☆ عصفور الجنہ (جنت کی چڑیا):

موسیٰ بن قیس۔ (۷۰۰۳=)

☆ عسیدہ:

محمد بن معاویہ۔ (۶۳۰۸=)

☆ علیہ بن بدر:

یہ ربیع ہے۔ (۱۸۸۳=)

☆ علی (تصفیر کے ساتھ ہے) بن رباح:

یہ علی ہے جادہ کی طرح۔ (۴۷۳۲=)

☆ عویمر ابودرداء:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے۔ (۵۲۲۸=)

☆ علان:

علی بن عبدالرحمن بن مغیرہ۔ (۴۷۶۵=)

☆ غریق الجحیم:

حماد بن عیسیٰ۔ (۱۵۰۳=)

☆ غنجاہ:

عیسیٰ بن موسیٰ۔ (۵۳۳۱=)

☆ غندر:

محمد بن جعفر۔ (۵۷۸۷=)

☆ غول:

عبدالعزیز بن یحییٰ۔ (۴۱۳۲=)

☆ فاروق:

عمر بن خطاب۔ (۴۸۸۸=)

☆ فافاء:

خالد بن سلمہ اور محمد بن زیاد ہیں۔ (۵۸۹۰، ۱۶۴۱=)

☆ فافاہ:

ابومعاویہ۔ (۵۸۴۱=)

☆ فرخ:

حفص بن عمر۔ (۱۴۲۰=)

☆ فریح:

ازہر بن مروان۔ (۳۱۲=)

☆ فقیر:

یزید بن صہیب۔ (۷۷۳۳=)

☆ فلیت بن خلیفہ:

یہ افلت ہے۔ (۵۴۶=)

☆ فلیح بن سلیمان:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۵۴۴۳=)

☆ فہیر بن زیاد:

یہ یحییٰ ہے۔ (۷۵۵۱=)

☆ فیاض:

عشرہ مبشرہ میں سے طلحہ بن عبید اللہ (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (۳۰۲۷=)

☆ قاضی الجبن:

محمد بن عبد اللہ بن علاشہ۔ (۶۰۴۰=)

☆ قاضی مصرین:

شرح۔ (۲۷۷۴=)

☆ قباع:

حارث بن عبد اللہ۔ (۱۰۲۸=)

☆ قتیبہ:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۵۵۲۲=)

☆ قراو:

ابونوح۔ (۳۹۷۷=)

☆ قرظ:

سعد بن عائد۔ (۲۲۴۲=)

☆ قرہ بن عبد الرحمن:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۵۵۴۱=)



☆ قصیر:

یہ عمران ہے۔ (۵۱۶۸=)

☆ قصی:

یہ مغیرہ بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۸۴۵=)

☆ قلب:

یہ ایوب بن محمد ہے۔ (۶۲۱=)

☆ قوی:

یہ ابویونس ہے۔ (۱۲۹۶=)

☆ قصیر:

یہ ابونضر ہے۔ (۷۲۵۶=)

☆ کاتب عمری:

یہ زکریا بن یحییٰ ہے۔ (۲۰۳۲=)

☆ کاتب مغیرہ:

یہ وراہ ہے۔ (۷۴۰۱=)

☆ کاتب واقدی:

محمد بن سعد۔ (۵۹۰۳=)

☆ کاظم:

موسیٰ بن جعفر۔ (۶۹۵۵=)

☆ کبیر:

موسیٰ بن ابوکثیر۔ (۷۰۰۴=)

☆ کردوس:

خلف بن محمد۔ (۱۷۳۴=)

☆ کزمان:

یہ عرہ ہے۔ (۲۵۵۳=)

☆ کشاکش:

محمد بن عمار۔ (۶۱۶۴=)

☆ کعبان:

یہ کعب بن سید ہے۔ (۵۶۴۰=)

☆ کمیل:

یہ حسین بن ولید ہے۔ (۱۳۵۹=)

☆ کوچ:

یہ اسحاق بن منصور ہے۔ (۳۸۴=)

☆ کیلجہ:

محمد بن صالح بغدادی۔ (۵۹۶۲=)

☆ لزیم:

یہ ملازم بن عمرو ہے۔ (۷۰۳۵=)

☆ لولو:

اسحاق بن ابراہیم اور محمد بن یحییٰ بن کثیر ہیں۔ (۶۳۹۴، ۳۲۸=)

☆ لوین:

محمد بن سلیمان مصیعی ہے۔ (۵۹۲۵=)

☆ ماشون:

عبدالعزیز اور ان کے آل بیت ہیں۔ (۷۸۹۵، ۷۸۱۹، ۴۱۹۵، ۴۱۰۴=)

☆ مجدر:

نصر بن زید اور عقبہ بن خالد ہیں۔ (۴۶۳۶، ۷۱۱۱=)

☆ محبوب:

محمد بن حسن۔ (۵۸۱۹=)

☆ محرق:

یہ جاریہ بن قدامہ ہے۔ (۸۸۵=)

☆ مردویہ:

یہ احمد بن محمد بن موسیٰ اور محمد بن سعید بن ولید ہیں۔ (۵۹۱۴، ۱۰۰۰=)

☆ مزلق:

بکر بن حکم۔ (۷۳۷=)

☆ مسج:

ماہان حنفی۔ (۶۴۵۹=)

☆ مستقیم:

اس کا نام عثمان بن عبدالملک ہے۔ (۴۴۹۸=)

☆ مسدود:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۵۹۸=)

☆ مشقر:

یزید بن رباح۔ (۷۷۱۱=)

☆ مشکدا نہ:

عبداللہ بن عمر بن ابان۔ (۳۲۹۳=)

☆ مصحح:

مسلم بن یسار۔ (۶۶۵۲=)

☆ مضروب:

نوح بن میمون۔ (۷۲۱۱=)

☆ معرقت:

مصدق۔ (۶۶۸۳=)

☆ مطرف:

عبداللہ بن عمرو بن عثمان۔ (۳۵۰۱=)

☆ مفلوج:

عبداللہ بن سالم۔ (۳۳۳۶=)

☆ مقعد:

ابو معمر اور عبدالرحمن بن سعد ہیں۔ (۳۸۷۶، ۳۲۹۸=)

☆ مقفع:

مروان بن سالم۔ (۶۵۶۹=)

☆ مقوم:

یحییٰ بن حکیم۔ (۷۵۳۴=)

☆ منبوذ بن ابوسلیمان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے۔ (۶۸۸۰=)

☆ مندل بن علی:

اس کا نام عمرو ہے۔ (۶۸۸۳=)

☆ مہاجر بن قنفذ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے۔ (۶۹۲۳=)

☆ ناقد:

عمرو بن محمد بن بکیر۔ (۵۱۰۶=)

☆ نبیل:

ابوعاصم۔ (۲۹۷۷=)

☆ نسج وحدہ:

عمیر بن سعد۔ (۵۱۸۱=)

☆ ہداب بن خالد:

یہ ہدبہ ہے۔ (۷۲۶۹=)

☆ ہقل بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے عبد اللہ بھی کہا گیا ہے۔ (۷۳۱۴=)

☆ ہلب طائی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید ہے۔ (۷۳۱۵=)

☆ وحشی صوری:

یہ محمد بن محمد ابن مصعب ہے۔ (۶۲۷۲=)

☆ وقدان عبدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام واقد ہے۔ (۷۳۱۳=)

☆ وہب بن سعید:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالوہاب ہے۔ (۴۲۵۶=)

☆ وہبان:

یہ وہیب بن بقیہ ہے۔ (۷۴۶۹=)

☆ وہیب بن ورد:

یہ عبدالوہاب بن ورد ہے۔ (۷۴۸۹=)

☆ یا قوتۃ العلماء:

یہ معافی بن عمران ہے۔ (۶۷۴۵=)

☆ یویو:

محمد بن زیاد۔ (۵۸۸۷=)

☆ یوسف ہذہ الامۃ (اس امت کے یوسف):

جریر بن عبداللہ بکلی ہے۔ (۹۱۵=)

الکنی من الللقاب

☆ ابواحوص عکمری:

یہ ابو عبداللہ محمد ہے۔ (۶۳۶۷=)

☆ ابوالآذان عمر:

یہ ابو بکر ہے۔ (۴۸۶۲=)

☆ ابوبداح بن عاصم:

یہ ابو عمرو ہے۔ (۷۹۵۱=)

☆ ابوطن:

یہ طفیل بن ابی بن کعب ہے۔ (۷۰۱۳=)

☆ ابوتراب:

یہ علی بن ابوطالب ہے۔ (۴۷۵۳=)

☆ ابوثور:

یہ ابراہیم بن خالد ہے۔ (۱۷۲=)

☆ ابو جماہر:

یہ ابو عبد الرحمن ہے۔ (۶۱۳۵=)

☆ ابو جوزاء نوفلی:

یہ ابو عثمان ہے۔ (۸۰=)

☆ ابو حزرہ:

اس کی کنیت ابو یوسف ہے۔ (۷۸۳۱=)

☆ ابو حبیہ:

محمد بن خالد۔ (۵۸۵۱=)

☆ ابو خدیج:

رافع بن خدیج ابو عبد اللہ انصاری۔ (۱۸۶۱=)

☆ ابو رجال:

محمد بن عبد الرحمن انصاری ابو عبد الرحمن۔ (۶۰۷۰=)

☆ ابو زکار:

ابو زکریا خلیل بن زکریا۔ (۱۷۵۲=)

☆ ابو زکیر:

یہ یحییٰ بن محمد بن قیس ہے۔ (۷۶۳۹=)

☆ ابو زناد:

یہ ابو عبد الرحمن ہے۔ (۳۳۰۲=)

☆ ابو ساسان:

حصین بن منذر۔ (۱۳۹۷=)

☆ ابو شعثاء:

علی بن حسن، ابو حسن و ابو محمد۔ (۴۷۰۵=)

☆ ابو عسیدہ:

یہ ابو جعفر ہے۔ (۷۸=)

☆ ابو قلابہ رقاشی:

یہ ابو محمد ہے۔ (۴۲۱۰=)

☆ ابو کشوثاء:

یہ ابو عمیرہ ہے۔ (۱۰۸۵=)

☆ ابو مساکین:

یہ جعفر بن ابوطالب ہے۔ (۹۴۳=)

☆ ابو یلیح رقی:

یہ ابو عبد اللہ ہے۔ (۱۲۶۶=)

☆ ابو منین:

ابو اسماعیل یزید بن کیسان۔ (۷۷۶۷=)



☆ ابو نسیب:

ابو جعفر محمد بن ہارون۔ (۶۳۵۹=)

☆ ابو ہمام:

ابو محمد عبدالاعلیٰ سامی۔ (۳۷۳۳=)

## الانساب من الانساب

☆ بابلی:

یہ یحییٰ بن عبداللہ حرانی ہے۔ (۷۵۸۵=)

☆ بدری:

یہ ابو مسعود انصاری ہے۔ (۴۶۴۷=)

☆ بردی:

یہ موسیٰ بن ہارون ہے۔ (۷۰۲۱=)

☆ بلخی:

یہ حسن بن عمر بن شقیق بصری ہے۔ (۱۲۶۵=)

☆ تنیسی:

یہ عبداللہ بن یوسف دمشقی ہے۔ (۳۷۲۱=)

☆ تبوزکی:

موسیٰ بن اسماعیل بصری ہے۔ (۶۹۴۳=)

☆ جرجسی:

یزید بن عبد ربہ۔ (۷۷۴۵=)

☆ جہنی:

ابوفروہ نہدی ہے جہینہ میں فروکش ہوا۔ (= ۶۶۲۷)

☆ جو باری:

یحییٰ بن خلف باہلی ہے۔ (= ۷۵۳۹)

☆ خوزی:

ابراہیم بن یزید کی ہے شعب خوز میں فروکش ہوا۔ (= ۲۷۲۲)

☆ والانی:

ابو خالد ہے والانیوں میں فروکش ہوا تھا۔ (= ۸۰۷۲)

☆ دندانی:

موسیٰ بن سعید طرسوی ہے۔ (= ۶۹۶۷)

☆ ذہلی:

محمد بن یحییٰ۔ (= ۶۳۸۷)

☆ ریاشی:

عباس بن فرج۔ (= ۳۱۸۱)

☆ سبعی:

ابو اسحاق۔ (= ۵۰۶۵)

☆ سدی:

اسماعیل بن عبدالرحمن۔ (= ۴۶۳۳)

☆ شاذکونی:

سلیمان بن داود۔

☆ شیبانی:

ابو اسحاق۔ (۲۵۶۸=)

☆ صفی:

بشر بن حسن۔ (۶۸۲=)

☆ طرائفی:

عثمان بن عبدالرحمن۔ (۴۴۹۴=)

☆ عجلی:

محمد بن مروان۔ (۶۲۸۲=)

☆ عزمی:

محمد بن عبید اللہ۔ (۶۱۰۸=)

☆ عمی:

زید بن حواری۔ (۲۱۳۱=)

☆ قبانی:

حسین بن محمد۔ (۱۳۴۸=)

☆ قبطنی:

عبدالملک بن عمیر۔ (۴۲۰۰=)

☆ قطوانی:

خالد بن مخلد۔ (۱۶۷۷=)

☆ مسندی:

عبداللہ بن محمد جعفی۔ (۳۵۸۵=)

☆ معمری:

ابوسفیان۔ (۵۸۳۵=)

☆ مقابری:

یحییٰ بن ایوب۔ (۷۵۱۲=)

☆ مقبری:

ابوسعید اور ان کے بیٹے ہیں۔ (۲۳۲۱، ۵۶۷۶=)

☆ منجبتی:

اسحاق بن ابراہیم بن یونس۔ (۳۳۵=)

☆ میونی:

محمد بن زیاد۔ (۵۸۹۰=)

☆ منبلی:

مقاتل بن حیان۔ (۶۸۶۷=)

☆ وکیعی:

احمد بن عمر ہے اس نے وکیع کی احادیث جمع کی تھیں۔ (۸۳=)

## باب: مبہمات کا بیان

### (ان سے روایت کرنے والوں کی ترتیب کے مطابق)

۸۵۰۳۔ بخ، د۔ ابراہیم بن ابواسید براد، نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے جو کہ تیسرے طبقہ کے غیر معروف راوی

ہے۔

☆ ابراہیم بن ابو عببلہ، نے ایک شخص کے واسطے سے واثلہ سے روایت کیا ہے یہ شخص غریف ہے۔ (۵۳۵۲=)

☆ ابراہیم نخعی نے اپنے ماموں سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں اسود بن یزید ہیں۔ (۵۰۹=)

☆ ابراہیم نخعی، نے کہا کہ مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ بلاشبہ نبی کریم ﷺ جنابت کی حالت میں وضو کرنے کے بعد

سو جاتے تھے، کہا گیا ہے کہ ابراہیم نخعی سے بیان کرنے والا اسود ہے اور اس نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے، س۔

☆ احمد بن عمرو بن سرح نے اپنے ماموں سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں عبدالرحمن بن عبدالحمید

ہیں۔ (۳۹۳۱=)

☆ اسماعیل بن ابراہیم نے بنی سلیم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عباد بن شیبان سلمی ہیں۔ (۳۱۳۱=)

۸۵۰۴۔ د، ت۔ اسماعیل بن امیہ نے ایک دیہاتی کے واسطے سے ”جسے انہوں نے ایک مرتبہ صدق کے ساتھ

متصف کیا ہے“ ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، یہ دیہاتی تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے جبکہ متروکین میں سے یزید بن

عیاض نے اس کا نام ابویسع ذکر کیا ہے مگر اس کا شمار بھی غیر معروف راویوں میں ہوتا ہے۔

☆ اسماعیل بن ابوالیس نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کا بھائی عبدالحمید ہے، دس۔ (۳۷۶۷=)

☆ اسماعیل بن ابو خالد نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، اس کے چار بھائی ہیں (۱) اشعث۔ (۲) سعد۔

(۳) خالد۔ (۴) نعمان، دس۔

☆ اسود بن العلاء نے سلیمان کے غلام سے روایت کیا ہے، یہ غلام ابو عبید ہیں۔ (۸۲۲۷=)

☆ اسود بن ہلال نے بنی ثعلبہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ثعلبہ بن زہدم ہیں۔ (۸۴۰=)

☆ اسود بن یزید نے بروع کے قصہ میں اشجج کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص معقل بن سنان ہیں۔ (۶۷۹۶=)

☆ اشہب نے یحییٰ بن ایوب اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے، اور یہ دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (۳۵۶۳=)

☆ انس بن مالک نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، جو کہ ام سلیم بنت ملحان ہیں۔ (۸۷۳۷=)

۸۵۰۵۔ د۔ ایوب بن بشیر بن کعب نے عنزہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عبد اللہ ہے جو کہ تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ ایوب نے ایک شخص (س) کے واسطے سے سعید بن جبیر سے روایت کیا ہے، یہ شخص غالباً یعلیٰ (د) بن حکیم ہیں۔ (۷۸۴۱=)

☆ ایوب نے بنی قشیر کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص انس بن مالک قشیری ہیں۔ (۵۶۶=)

☆ ثابت، عدی کے والد:

ان پر اسماء میں مفصل کلام گزر چکا ہے۔ (۸۳۶=)

☆ ثمامہ بن حزن نے عائشہ کی ایک حبشیہ باندی سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ باندی بریرہ ہیں، س۔ (۸۵۴۳=)

☆ حارث بن عبد الرحمن بن ابو ذباب نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ابن حبان نے ثقات میں کہا ہے کہ ان کے چچا کا نام عبد اللہ بن مغیرہ بن ابو ذباب ہے، ق۔

☆ حبیب والد الہر ماس:

حبیب کے والد کا نام ثعلبہ ہے، اسے ابن مندہ نے نقل کیا ہے، دق۔

☆ حجاج بن فرافصہ نے ایک شخص کے واسطے سے ابو سلمہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ شخص یحییٰ بن ابو کثیر

ہو، د۔ (۷۶۳۲=)

☆ حرب بن عبید اللہ نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ان کے دادا کا نام عمیر ہے۔ (۵۱۹۴=)

☆ حمل بن بشیر بن ابو حدرد نے اپنے چچا کے واسطے سے ابو حدردہ سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبد اللہ بن ابو حدردہ ہے۔

۸۵۰۷۔ خالد نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، مگر اپنے والد کا نام ذکر نہیں کیا، د۔

۸۵۰۸۔ ت۔ خیشمہ بن عبد الرحمن نے ایک شخص کے واسطے سے ابن مسعود سے حدیث ”مصافحہ کرنا سلام کی تکمیل ہے“ روایت کی ہے، مگر خیشمہ نے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا۔

☆ داؤد بن حصین نے ابن ابواحمد کے غلام سے روایت کیا ہے، یہ غلام ابوسفیان ہے۔ (۸۱۳۶=)

☆ ذکوان، ابوصالح:

کنتوں میں آئے گا۔ (۸۵۲۱=)

☆ رجاء بن حیوہ نے مغیرہ کے کاتب سے روایت کیا ہے، اس کاتب کا نام ورا د ہے۔ (۷۴۰۱=)

☆ زرعد بن عبد الرحمن نے معمر بن تمیمی کے غلام سے روایت کیا ہے، غلام کا نام عقبہ بن عبد اللہ ہے۔ (۴۴۳۴=)

۸۵۰۹۔ د۔ زہرہ بن معبد نے اپنے چچا زاد بھائی کے واسطے سے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے، مگر اپنے چچا زاد بھائی کا نام ذکر نہیں کیا، دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ زیاد بن علاقہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا قطبہ ہیں۔ (۵۵۵۲=)

۸۵۱۰۔ زید بن اسلم نے بنی ضمیرہ کے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کیا ہے، مگر ان دونوں کا نام ذکر نہیں کیا، تیسرے طبقہ سے ہیں۔

☆ سالم بن ابو جعد نے کہا کہ کعب بن مرہ سے مجھے بیان کیا گیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ بیان کرنے والے شریبیل بن سمط ہیں۔ (۲۷۶۶=)

☆ سعد بن سعید مقبری نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کا بھائی عبد اللہ ہے۔ (۳۳۵۶=)

☆ سعد بن عثمان دشتکی نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے جسے انہوں نے بخاری میں دیکھا تھا، کہا گیا ہے کہ یہ

صحابی عبد اللہ بن خازم ہیں۔ (۳۲۸۸=)

۸۵۱۱-م۔ ابوسعید خدری سعد بن مالک نے روایت کیا ہے کہ وفد عبد قیس کے ایک شخص نے کہا کہ میں زخم کو چھپاتا تھا، وفد عبد قیس کے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ سعید بن جبیر نے ایک شخص سے روایت کیا ہے جو کہ ان کے نزدیک معتبر ہے، یہ شخص اسود بن یزید ہیں۔ (۵۰۹=)

☆ سعید بن ابوسعید مقبری نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کے بھائی عباد ہیں۔ (۳۱۲۹=)

☆ سعید نے ایک شخص کے واسطے سے کعب سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو ثمامہ ہیں۔ (۸۰۰۷=)

☆ سعید بن عبدالعزیز نے یزید بن نمران کے غلام سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ اس غلام کا نام سعید

ہے۔ (۲۲۳۰=)

☆ سفیان بن عیینہ نے یعقوب بن عطاء اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے

یہ دوسرے شخص ثنی بن صباح ہیں۔ (۶۲۷۱=)

☆ سلیم بن اسود نے بنی ثعلبہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ثعلبہ بن زہد م ہیں۔ (۸۴۰=)

☆ ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی نے کہا کہ:

مجھے سعید بن سلیمان سے بیان کیا گیا ”یہ بیان کرنے والے محمد بن ابو غالب ہیں“۔

اور کہا کہ:

مجھے ابراہیم بن سعد سے بیان کیا گیا ”ان سے بیان کرنے والے شخص کا نام احمد بن محمد بن ایوب ہے“۔

اور کہا کہ:

مجھے عمر بن شقیق سے بیان کیا گیا ”عمر سے یحییٰ بن حکیم نے روایت کیا ہے جو کہ ابوداؤد کے شیوخ میں سے ہیں پس

احتمال ہے کہ بیان کرنے والے وہی ہوں۔ (۷۵۳۴، ۹۳، ۶۲۱۴=)

☆ سلیمان تیمی نے ایک شخص کے واسطے سے معقل بن یسار سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو عثمان ہیں اور نہدی نہیں

ہیں۔ (۲۲۴۰=)

☆ سلیمان اعمش نے ایک شخص کے واسطے سے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ (آپ ﷺ) جب قضائے حاجت کا



ارادہ کرتے تو جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے تو اپنا کپڑا نہ اٹھاتے تھے، کہا گیا ہے کہ ابن عمر سے روایت کرنے والے شخص قاسم بن محمد ہیں، د۔ (۵۴۸۹=)

☆ سلیمان اعمش نے کہا کہ ہم سے ہمارے اصحاب نے عروہ سے بیان کیا، اعمش سے بیان کرنے والوں میں حبیب بن ابوثابت کا نام ذکر کیا گیا ہے۔ (۱۰۸۴=)

☆ سماک بن حرب نے ایک شخص کے واسطے سے عائشہ بنت طلحہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص طلحہ بن یحییٰ ہیں۔ (۳۰۳۶=)

۸۵۱۲۔ د، س، ق۔ سوید بن غفلہ نے نبی کریم ﷺ کے مصدق سے روایت کیا ہے، مگر اس مصدق کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ شیب ابوروح نے ایک صحابی شخص سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس صحابی کا نام اغر ہے، ص۔ (۵۴۳=)

۸۵۱۳۔ ت۔ صالح بن کیسان نے ایک شخص کے واسطے سے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے، عقبہ سے روایت کرنے والے یہ شخص چوتھے طبقہ کے غیر معروف راوی ہیں۔

☆ طلحہ بن مصرف نے ایک شخص کے واسطے سے سعد سے روایت کیا ہے، یہ شخص ہزیریل بن شربیل ہیں۔ (۷۲۸۳=)

☆ عامر بن عبداللہ بن زبیر نے بنی زریق کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عمرو بن سلیم ہیں۔ (۵۰۴۴=)

☆ عامر شععی نے حضرت موت کے ایک شخص سے روایت کیا ہے ”یہ شخص عبداللہ بن خلیل ہیں“۔

☆ اور علی سے بیان کرنے والے شخص سے روایت کیا ہے ”یہ شخص حارث اعور ہیں“۔ (۱۰۲۹، ۳۲۹۶=)

☆ عامر عقیلی نے اپنے والد کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کے والد کا نام عقبہ ہے

عبداللہ بن شقیق بھی کہا گیا ہے۔ (۳۳۸۵، ۴۶۵۸=)

☆ عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا عبداللہ بن زید بن عاصم ہیں۔

☆ اور ایک انصاری شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو بشیر ہیں۔ (۷۹۶۰، ۳۳۳۱=)

☆ عباس بن عبداللہ بن معبد بن عباس نے اپنے بعض اہل سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ ان کے بعض اہل

سے عکرمہ یا ان کے والد عبداللہ یا ان کے بھائی ابراہیم بن معبد مراد ہوں، د۔ (۲۰۱، ۳۶۳۲، ۴۶۷۳=)

☆ عبداللہ بن ادریس اپنے والد اور اپنے چچا کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام داود

اور دادا کا نام یزید ہے۔ (۷۷۴۶، ۱۸۱۸، ۲۹۶=)

☆ عبداللہ بن خبیب والد معاذ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبید ہے جسے ابن مندہ نے ذکر

کیا ہے، ق۔ (۴۳۹۱=م)

☆ عبداللہ بن سعید بن ابو ہند نے عکرمہ کے بعض اصحاب سے روایت کیا ہے ”کہا گیا ہے کہ یہ ثور بن یزید

ہیں“ اور ابو ایوب کے غلام سے روایت کیا ہے، جو کہ صفی ہیں۔ (۲۹۶۰، ۸۶۱=)

☆ عبداللہ بن شبرمہ نے ایک ثقہ شخص کے واسطے سے عبداللہ بن شداد سے روایت کیا ہے، یہ ثقہ شخص عمار ذہنی

ہیں۔ (۲۸۳۲=)

☆ عبداللہ بن شداد نے ایک شخص کے واسطے سے خزیمہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ شخص عمارہ بن خزیمہ یا

ہرمی ہوں۔ (۷۷۷۶، ۲۸۳۳=)

☆ عبداللہ بن شقیق نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ صحابی فضالہ بن عبید انصاری (رضی اللہ

عنہ) ہوں۔ (۵۳۹۵=)

☆ عبداللہ بن عبید اللہ بن ابو ملیکہ نے کہا کہ مجھ سے میرے ایک ساتھی نے عقبہ بن عامر سے بیان کیا ہے، ان کے

ساتھی عبید بن ابو مریم ہیں۔ (۲۳۹۱=)

☆ زہری کے بھائی عبداللہ بن مسلم نے مولیٰ اسماء سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ مولیٰ اسماء، عبداللہ بن کیسان

ہوں۔ (۳۵۵۷=)

☆ عبداللہ بن وہب نے جریر بن حازم اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے، دوسرے شخص حارث بن نہبان

ہیں۔ (۱۰۵۱=)

☆ منبعث کے غلام عبداللہ بن یزید نے گری پڑی چیزوں کے بارے میں ایک صحابی سے روایت کیا ہے، یہ صحابی

یزید بن خالد (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (۲۱۳۳=)

☆ عبد اللہ بن یزید مقرئ نے حیوہ اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابو اسود سے روایت کیا ہے، اور حیوہ و ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابو ہانی سے روایت کیا ہے، اور اسی طرح حیوہ وغیرہ کے واسطے سے ابو اسود سے روایت کیا ہے، ان تینوں مقامات پر (حیوہ کے ساتھ) دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (۳۵۶۳)

☆ عبد اللہ بن یعقوب نے محمد بن کعب سے بیان کرنے والے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابو مقدم ہشام بن زیاد ہیں۔ (=۷۲۹۲)

☆ عبدالاکرم اپنے والد سے روایت کرتا ہے، ان کے والد ابو حنیفہ ہیں۔ (=۸۰۶۷)

☆ عبد الجبار بن وائل بن حجر نے اپنے اہل بیت کے واسطے سے وائل بن حجر سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ان کے بھائی علقمہ ہیں۔ (=۴۶۸۴)

☆ عبدالرحمن بن جابر انصاری نے انصار کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو بردہ بن نیار ہیں۔ (=۷۹۵۳)

☆ عبدالرحمن بن حارث بن ہشام نے مولی ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مولی ام سلمہ کا نام نافع ہے۔ (=۷۰۸۵)

☆ عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے سماع کرنے والے شخص سے روایت کیا ہے، ”یہ سماع کرنے والے شخص عطاء ہیں“ اور اوزاعی نے کہا ہے کہ مجھے سعید مقبری سے خبر دی گئی ہے، ”یہ خبر دینے والا شخص ابن عجلان ہے“ اسی طرح اوزاعی نے ایک شخص کے واسطے سے نافع سے روایت کیا ہے ”یہ شخص محمد بن ولید زبیدی ہیں۔ (=۶۳۷۲، ۶۱۳۶، ۴۵۹۱)

☆ عبدالرحمن بن منہال یا ابن مسلمہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کے چچا کا نام مسلمہ ہے۔

☆ عبدالرزاق نے اہل مدینہ میں سے ایک شیخ کے واسطے سے العلاء بن عبدالرحمن سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شیخ عبد اللہ بن جعفر ہیں۔ (=۳۲۵۲)

۸۵۱۴۔ عبدالسلام بن ابو حازم کا کہنا ہے کہ مجھ سے فلاں نے ابو برزہ سے بیان کیا ہے، یہ فلاں ان کے چچا ہیں میں ان کے نام سے واقف نہیں ہوں۔

☆ عبدالعزیز بن عبد اللہ بن ابو سلمہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا یعقوب بن ابو سلمہ ہیں۔ (=۷۸۱۹)

☆ عبدالکریم بن مالک جزری نے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شخص عبداللہ بن معقل ہیں۔ (۳۶۳۴=)

☆ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جرتج نے کہا کہ مجھے صفیہ بنت شیبہ سے یہ بات پہنچی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پہنچانے والے عبدالحمید بن جبیر ہیں، اور ابن جرتج نے کہا کہ مجھے بعض بنی ابورافع نے عکرمہ سے خبر دی ہے، غالباً یہ خبر دینے والے فضل بن عبید اللہ بن ابورافع ہیں۔ (۵۴۰۸=)

☆ عبدالملک بن عمیر نے ربعی کے غلام سے روایت کیا ہے، جو کہ ہلال ہیں۔ (۷۳۵۳=)

☆ عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا یعقوب ہیں۔ (۷۸۱۱=)

☆ عبید اللہ بن عبدالرحمن بن موہب نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا عبید اللہ بن عبداللہ بن موہب ہیں۔ (۴۳۱۱=)

☆ عبید اللہ عمری نے ایک شخص کے واسطے سے مکحول سے روایت کیا ہے، یہ شخص غالباً اسماعیل ہے، د۔ (۴۲۵=)

☆ عثمان بن زفر نے بعض بنی رافع بن مکیت سے روایت کیا ہے، یہ محمد بن خالد بن رافع ہیں۔ (۵۸۴۵=)

☆ عدی بن ثابت نے ایک شخص کے حوالے سے حدیفہ سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص ہمام ہیں۔ (۷۳۱۶=)

☆ عرفجہ بن عبداللہ ثقفی نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے، یہ صحابی غالباً عتبہ بن فرقد ہیں، س۔ (۴۴۴۰=)

☆ عطاء بن ابی رباح نے اسماء کے غلام سے روایت کیا ہے یہ غلام عبداللہ بن کیسان ہیں، اور اس شخص سے روایت

کیا ہے جس نے انہیں عبداللہ بن عمرو سے بیان کیا ہے یہ بیان کرنے والے شخص ابو عباس ہیں۔ (۲۱۹۹، ۳۵۵۷=)

☆ عطاء بن یزید نے بعض صحابہ سے تسبیح کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ ابو ہریرہ ہیں۔ (۸۴۲۶=)

۸۵۱۵۔ عطاء بن یسار نے (تہبند ٹخنوں سے نیچے) لڑکانے کے بارے میں بعض صحابہ سے روایت کیا ہے، جو کہ ابو

ہریرہ (رضی اللہ عنہ) ہیں، اور ایک مصری شخص کے واسطے سے ابودرداء سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ عطاء شامی نے زیت کے بارے میں ایک انصاری شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو اسید

ہیں۔ (۶۴۳۶=)

☆ علقمہ بن قیس نے اشجع کے ایک شخص سے بروع بنت واشق کے قصہ کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ شخص

معقل بن سنان ہیں۔ (۷۶۶۶=)

۸۵۱۶۔ عمارہ بن خزیمہ بن ثابت نے ثابت کے واسطے سے ان کے چچا سے روایت کیا ہے، ابن مندہ کا کہنا ہے کہ

ان کے چچا کا نام عمارہ ہے۔ (۳۶۰۲=)

☆ عمر بن ثابت انصاری نے بعض صحابہ سے روایت کیا ہے، میکرے گمان کے مطابق یہ ابو امامہ

ہیں، م۔ (۲۹۲۳=)

☆ عمر بن حکم بن ثوبان نے قدامہ بن مظعون کے غلام سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابو عبد اللہ ہیں۔

☆ عمرو بن دینار نے ام سلمہ کی اولاد میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، حاکم نے ذکر کیا ہے کہ یہ شخص سلمہ بن عمر

بن ابوسلمہ ہیں، ت۔ (۲۵۰۰=)

☆ عمرو بن شعیب نے آل شریذ کے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عمرو بن شریذ ہیں، س۔ (۵۰۴۹=)

☆ عمرو بن مرہ نے ایک شخص کے واسطے سے ابن جبیر ابن مطعم سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام عاصم عنزی ہے

اور ابن جبیر سے مراد نافع ہیں۔ (۷۰۷۲، ۳۰۷۴=)

☆ عمران بن ابوانس نے صحابہ میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو خراش ہیں۔ (۱۱۵۱=)

☆ العوام بن حوشب نے بنی شیبان کے ایک شخص کے شخص کے واسطے سے حنظلہ بن سوید سے روایت کیا ہے، یہ

شخص اسود بن مسعود ہیں۔ (۵۰۷=)

☆ غیلان بن جریر نے ایک ایسے شخص سے جس سے انہوں نے ابو قلابہ کے ساتھ سماع کیا تھا سے روایت کیا

ہے، یہ شخص انس بن مالک قشیری ہیں۔ (۵۶۶=)

☆ قتادہ نے کہا کہ ہمیں سفینہ سے بیان کیا گیا ہے، ان سے بیان کرنے والے شخص ابو خلیل ہیں۔ (۲۸۸۷=)

☆ قرہ بن موسیٰ نے کہا کہ ہم سے ہمارے مشائخ نے سلیم بن جابر سے بیان کیا ہے، ان کے مشائخ میں سے ایک

نام ابوتمیمہ بجمی کا ذکر کیا گیا ہے۔ (۳۰۱۴=)

۸۵۱۷۔ د۔ قیس بن وہب نے بنی سواہ کے ایک شخص کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، بنی سواہ کا یہ شخص

تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے، د۔

☆ لیث بن سعد نے کہا کہ مجھ سے ابن عجلان اور ایک دوسرے شخص نے سعید مقبری سے بیان کیا ہے، شاید یہ دوسرے شخص عبید اللہ بن عمر ہیں، اسی طرح لیث نے عمیرہ اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے بکر بن سوادہ سے روایت کیا ہے، یہ دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (۳۵۶۳، ۴۳۲۴=)

☆ مالک بن انس نے کہا کہ مجھے عمرو بن شعیب سے پہنچی ہے، مالک کو پہنچانے والے شخص عبداللہ بن عامر اسلمی ہیں۔ (۳۴۰۶=)

☆ مجاہد نے ثقیف کے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے وضو کے چھینٹوں کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ ثقیف کے شخص حکم بن سفیان ہیں۔ (۱۴۴۲=)

☆ مجیبہ باہلی نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، اسماء میں ان کا ذکر گزر چکا۔

☆ محمد بن ابراہیم تیمی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کو دیکھنے والے شخص نے مجھے خبر دی، یہ دیکھنے والے شخص آبی اللحم کے غلام عمیر ہیں۔ (۵۱۹۱=)

☆ محمد بن حمادہ نے ایک شخص کے واسطے سے طاوس سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص لیث بن ابوسلیم ہیں۔ (۶۵۸۵=)

☆ محمد بن سیرین نے کہا کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنے والے نے بیان کیا یہ فجر کی نماز پڑھنے والے انس بن مالک ہیں، ابن سیرین نے اپنی بعض بہنوں سے روایت کیا ہے یہ غالباً حفصہ ہیں، اور عبدالرحمن بن ابوبکرہ اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے یہ دوسرے شخص حمید بن عبدالرحمن ہیں، ابن سیرین سے مروی ہے مجھے خبر دی گئی ہے عمران بن حصین سے، یہ خبر دینے والے خالد حذاء ہیں، مزید برآں ابن سیرین سے مروی ہے کہ مجھے میرے بھتیجے کثیر بن صلت کے واسطے سے زید بن ثابت سے خبر دی گئی ہے بقول بعض ابن سیرین کو خبر دینے والے یونس بن جبیر ہیں۔

☆ محمد بن عجلان نے ایک شخص کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص سعید مقبری ہیں۔ (۲۳۲۱=)

☆ محمد بن عیسیٰ بن سورہ نے کہا کہ ہم سے عباس دوری اور بے شمار لوگوں نے عبداللہ بن یزید مقرئ سے بیان کیا ہے، میں (ابن حجر) کہتا ہوں کہ ان سے بیان کرنے والے حضرات میں سے عبد بن حمید اور بخاری ہیں۔ (۵۷۲۷، ۴۲۶۶=)

☆ محمد بن مسلم زہری نے کہا کہ مجھ سے ایک معتبر شخص نے سہل سے بیان کیا ہے یہ معتبر شخص ابو حازم سلمہ بن دینار ہیں، اور زہری نے ایک شخص کے واسطے سے قبیصہ سے روایت کیا ہے یہ شخص عثمان بن اسحاق بن خرشہ ہیں، اور ایک شخص کے واسطے سے جابر سے روایت کیا ہے شخص عبدالرحمن بن کعب ہیں، اور زہری سے مروی ہے کہ مجھے یہ بات رافع بن خدیج سے پہنچی ہے یہ پہنچانے والے سالم بن عبداللہ بن عمر ہیں۔

☆ محمد بن واسع نے ایک شخص سے اس نے ابو صالح سے اور ابو صالح نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، ابو صالح سے روایت کرنے والے شخص غالباً اعمش یا محمد بن منکدر ہیں۔ (= ۲۶۱۵، ۶۳۲۷)

☆ محمد بن یحییٰ بن حبان نے اپنی قوم کے ایک شخص کے واسطے سے رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے یہ شخص واسع بن حبان ہیں۔

☆ محمد بن یحییٰ ذہلی نے اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے ابن عیینہ سے سماع کیا ہے، یہ شخص علی بن مدینی ہیں۔ (= ۴۷۶۰)

☆ مرحوم بن عبدالعزیز عطار نے اپنے والد اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبدالحمید بن مہران ہے۔ (= ۳۷۷۶، ۴۱۲۸)

☆ مروان بن معاویہ فزاری عوف اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابن سیرین سے روایت کیا ہے، یہ دوسرے شخص غالباً ہشام بن حسان ہیں۔ (= ۷۲۸۹)

☆ مستور بن عباد نے فلان ابن جعفر سے روایت کیا ہے، یہ فلان، محمد بن عباد بن جعفر ہیں۔ (= ۵۹۹۲)

☆ مسعر نے ایک فہمی شیخ کے واسطے سے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شیخ محمد بن عبداللہ ہیں۔ (= ۶۰۱۵)

۸۵۱۸۔ مسعود بن حکم زرقی نے ایک شخص سے روایت کیا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ صحابہ میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا، اس۔

۸۵۱۹۔ سلیم کے والد مطیر نے ایک شخص سے روایت کیا ہے کہ اس شخص نے کہا کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی ہے جس نے نبی کریم ﷺ سے سماع کیا ہے، نبی کریم ﷺ سے سماع کرنے والے تو ذوالزوائد ہیں، مگر ذوالزوائد سے روایت

کرنے والے شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ معاویہ بن سلام نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کے بھائی کا نام زید بن سلام ہے۔ (= ۲۱۴۰)

☆ مکحول نے ایک شیخ مصدق کے واسطے سے ثوبان سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شیخ ابو اسماء رحبی

ہیں۔ (= ۵۱۰۹)

☆ منصور بن عبدالرحمن جحی نے اپنے ماموں کے بیٹے سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں کے بیٹے مسامح بن شیبہ

ہیں۔ (= ۶۵۸۶)

☆ منصور بن معتمر نے ایک شخص کے واسطے سے ابو ذر سے روایت کیا ہے یہ شخص ابو فیض ہیں، اسی طرح منصور نے ایک

شخص کے واسطے سے خالد سے عرفجہ سے روایت کیا ہے غالباً یہ شخص ہلال بن یساف کوئی ہیں۔ (= ۷۳۵۲، ۸۲۶۴ و ۸۳۰۸)

☆ موسیٰ بن ایوب غافقی نے ایک شخص سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص ان کے چچا ایاس بن عامر ہیں۔ (= ۵۸۹)

☆ موسیٰ بن ابو عائشہ نے موسیٰ ام سلمہ سے روایت کیا ہے، موسیٰ ام سلمہ کا نام عبداللہ بن شداد ہے۔

۸۵۲۰۔ ت۔ موسیٰ بن عبیدہ نے ابن سباع کے غلام کے واسطے سے ابن عمر سے روایت کیا ہے، ابن سباع کا غلام

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ نافع، موسیٰ ابن عمر نے انصار میں سے ایک شخص کے واسطے سے کعب بن عجرہ سے روایت کیا ہے یہ شخص

عبدالرحمن بن ابولیلیٰ ہیں، اور عباس کے غلام کے واسطے سے علی سے روایت کیا ہے یہ غلام عبداللہ بن حنین ہیں۔

☆ نعمان بن سالم ایک شخص سے روایت کرتے ہیں، یہ شخص اوس بن حذیفہ یا عمرو بن اوس بن حذیفہ

ہیں۔ (= ۴۹۹۱، ۵۷۷۳)

☆ ہارون بن محمد بن بکار بن بلال نے اپنے والد اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام جامع بن بکار

ہے۔ (= ۸۸۶، ۵۷۵۷)

☆ ہشیم نے سیار و حصین اور دیگر حضرات کے واسطے سے شعی سے روایت کیا ہے، ان دیگر حضرات میں مجالد بن

سعید کا نام ذکر کیا جاتا ہے۔ (= ۶۴۷۸)

☆ ہلال بن یساف نے ایک شخص کے واسطے سے سالم بن عبید سے روایت کیا ہے یہ شخص بقول بعض خالد بن عرفطہ



ہیں، اور ایک شخص کے واسطے سے عبداللہ بن ظالم سے روایت کیا ہے یہ شخص بقول بعض ابن حیان ہیں ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا، ایک روایت میں آتا ہے کہ یہ فلان ابن حیان ہیں۔ (۸۴۶۶، ۱۶۵۵)

☆ وائل بن داود نے اپنے بیٹے سے روایت کیا ہے، ان کے بیٹے کا نام بکر ہے۔ (۷۵۲)

☆ ولید بن ابومالک نے کہا کہ ہمارے کسی ساتھی نے ہمیں ابو عبیدہ سے بیان کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ بیان کرنے

والے عیاض بن غطفیف ہیں۔ (=۵۳۶۲)

☆ یحییٰ بن جابر طائی نے ابو ایوب کے بھتیجے کے واسطے سے ابو ایوب سے روایت کیا ہے، ابو ایوب کے بھتیجے ابوسورہ

ہیں۔ (=۸۱۵۴)

☆ یحییٰ بن خلاد نے اپنی بدری چچا سے روایت کیا ہے، یہ بدری رفاعہ بن رافع ہیں۔ (۱۹۴۶)

☆ یحییٰ بن سعید انصاری نے اپنی قوم کے ایک شخص سے اس نے اپنے چچا سے اور اس کے چچا نے رافع سے روایت

کیا ہے، یحییٰ کی قوم کے شخص محمد بن یحییٰ بن حبان ہیں اور ان کے چچا واسع بن حبان ہیں۔ (=۶۳۸۱، ۷۳۸۰)

☆ یزید بن عبداللہ بن ثخیر نے ایک پراگندہ سروالے شخص سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ شخص نمر بن تولب ہیں۔

☆ یعقوب بن اوس نے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عبداللہ بن عمرو بن عاص

ہیں۔ (=۳۴۹۹)

## الکنی

☆ ابو ابراہیم اشہلی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے مگر اپنے والد کا نام ذکر نہیں کیا، کہا گیا ہے کہ ان کے والد ابو

قادر ہیں جبکہ دیلمی نے فردوس کی تاریخ میں ابو مرحب گمان کیے ہیں۔ (۶۵۵۱، ۸۳۱۱)

☆ ابواسحاق ہمدانی نے ایک شخص کے واسطے سے سعد بن عبادہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص شاید سعید بن مسیب

ہیں، د۔ (=۲۳۹۶)

☆ ابو امامہ بن سہل نے خوابوں کے بارے میں صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوسعید خدری

ہیں۔ (=۲۲۵۳)

☆ ابو نضری طائی ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ اس شخص نے کہا کہ (حضرت) عباس اور حضرت علی حضرت

عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے، غالباً یہ شخص مالک بن اوس حدثان ہیں۔ (۶۴۲۶=)

☆ ابو بردہ بن ابوموسیٰ نے مہاجرین میں سے کسی شخص کے واسطے سے حدیث ”کہ میرے دل پر بھی پردہ سا آ جاتا ہے“ روایت کی ہے، یہ شخص اغر مزیٰ ہیں۔ (۵۴۲=)

☆ ابوبکر بن ابوشیبہ نے کہا کہ ہم سے ہمارے شیخ نے عبدالحمید بن جعفر سے بیان کیا ہے، یہ شیخ محمد بن عمرو اقدی ہیں یہ نام عبد بن حمید نے ابوبکر سے ذکر کیا ہے۔

☆ ابو حاجب غفاری نے بنی غفار کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص حکم بن عمرو ہیں۔ (۱۴۵۶=)

☆ ابورہم غفاری کے غلام ابو حازم نبینی بیاضہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ شخص عبداللہ بن جابر بیاضی ہیں۔

☆ ابو حرہ رقاشی نے اپنے چچا نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کے چچا کا نام حذیم بن حنیفہ ہے عمر بن حمزہ بھی کہا گیا ہے۔

☆ ابو حصین حمری نے اپنی کسی ساتھی کے واسطے سے ابوریحانہ سے روایت کیا ہے، ان کے ساتھی ابو علی معافری ہیں۔ (۸۲۰۰=)

☆ مولیٰ انصار ابو حمزہ نے بنی عبس کے ایک شخص کے واسطے سے حذیفہ سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص صلہ بن زفر ہیں۔ (۲۹۵۲=)

۸۵۲۱۔ ابوصالح سمان نے اسلم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا، اسی طرح کسی صحابی سے تین حدیثیں روایت کی ہیں یہ صحابی ابو ہریرہ ہیں۔

☆ ابو عشاء دارمی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، ان کے والد اسامہ بن مالک قہطم ہیں۔ (۸۲۵۱=)

☆ ابو قلابہ نے بنی عامر کے ایک شخص سے روایت کیا ہے یہ شخص عمرو بن بجدان ہیں، اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے ان کے چچا ابو مہلب جرمی ہیں، اور حالت سفر میں روزوں کے بارے میں ایک شخص سے روایت کیا ہے یہ شخص انس بن مالک کعمی ہیں۔ (۵۶۶، ۸۳۹۸، ۴۹۹۲=)

☆ ابوشیٰ الملوکی نے اپنے بھانجے عبادہ یا اپنے سوتیلے بیٹے سے روایت کیا ہے، جو کہ ابو ابی بن ام حرام

ہیں۔ (۷۹۲۳=)

☆ ابو مجیبہ باہلی نے اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کیا ہے، کیتوں میں ذکر ہوا ہے۔

☆ ابو لیح ہذلی نے اپنی قوم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو عزہ ہیں۔ (۷۸۰۱=)

۸۵۲۲۔ ابو مالک نے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص قبیلہ بنی اسلم سے تعلق رکھتے ہیں مگر ان کا

نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابو مودود مدنی نے ابان بن عثمان سے سماع کرنے شخص سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شخص محمد بن کعب

ہیں۔ (۶۲۵۷=)

☆ ابو نصیکرہ نے ابو بکر کے غلام سے روایت کیا ہے، بقول بعض یہ غلام ابو رجاء ہیں۔ (۸۰۹۳=)

☆ ابو نعامہ سعدی نے اپنی قوم کے شیوخ سے روایت کیا ہے، ان شیوخ میں عبدالعزیز بن بشیر بن کعب کا نام ذکر

کیا گیا ہے۔ (۴۰۸۵=)

☆ ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) نے کہا کہ مجھے خبر دینے والے نے خبر دی، یہ خبر دینے والے فضل بن عباس یا اسامہ بن

زید ہیں۔ (۳۱۶،۵۳۰۷=)

☆ ابو وائل نے ربیعہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص حارث بن حسان ہیں۔ (۱۰۱۷=)

۸۵۲۳۔ بنی قشیر کے ایک شخص ”یہ شخص انس بن مالک کعمی ہیں“ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا

کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور انس معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، د۔

### فصل منہ

☆ بہیہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں، ان کا کنتیوں میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۰۰۵=)

۸۵۲۴۔ حناء بنت معاویہ نے اپنے چچا سے روایت کرتی ہیں، کہا جاتا ہے کہ ان کے چچا کا نام اسلم بن سلیم ہے۔

### آخر کتاب الرجال

## باب: خواتین کے بیان میں

## حرف الالف

☆ آمنہ:

امیہ بنت ابوصلت کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ (= ۸۵۲۸)

۸۵۲۵-ع۔ اسماء بنت ابوبکر صدیق، زبیر بن عوام کی بیوی:

کبار صحابہ میں سے ہیں ۱۰۰ برس زندہ رہیں اور ۷۳ یا ۷۴ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۲۶- اسماء بنت زید بن خطاب عدویہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، ابن عمر سے پہلے فوت ہوئیں۔

۸۵۲۷- ت، ق۔ اسماء بنت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل:

ابن ماجہ اور ترمذی میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا تاہم بیہقی نے ذکر کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف

حاصل ہے۔

۸۵۲۸- م۔ اسماء بنت شکل انصاریہ:

صحابیہ ہیں اور بقول بعض بنت یزید بن سکن ہیں اپنے دادا کی طرف منسوب کی گئی ہیں۔

۸۵۲۹- ق۔ اسماء بنت عابس بن ربیعہ:

ان کا حال غیر معروف ہے، چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۳۰- خد۔ اسماء بنت عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۳۱-خ، ۴-اسماء بنت عمیس خثعمیہ:

صحابیہ ہیں یہ پہلے جعفر بن ابوطالب پھر ابوبکر پھر علی کے نکاح میں آئیں اور ان سے ان کی اولاد بھی ہوئی، اور یہ والدہ کی طرف سے ام المؤمنین میمونہ بنت حارث کی بہن ہیں حضرت علی کے بعد فوت ہوئیں۔

۸۵۳۲-خ، ۴-اسماء بنت یزید بن سکین انصاریہ:

ان کی کنیت ام سلمہ ہے اور بقول بعض ام عامرہ ہے، صحابیہ ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۸۵۳۳-س-اسماء بنت یزید قیسیہ، بصریہ:

چھٹے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۳۴-د-امۃ الواحد بنت یامین بن عبدالرحمن بن یامین، یحییٰ بن بشیر بن خلاد کی والدہ:

اس نے محمد بن کعب قرظی سے روایت کیا ہے اور اس سے اس کے بیٹے نے روایت کیا ہے جس کا اس کی مسند میں نام قہی بن مخلد ذکر کیا گیا ہے تاہم سنن ابی داؤد کی روایت میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا، امۃ الواحد ساتویں طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۳۵-خ، د، س-امۃ بنت خالد بن سعید بن عاص بن امیہ:

صحابیہ بنت صحابی ہیں حبشہ میں پیدا ہوئیں، اور زبیر بن عوام کے نکاح میں آئیں اور ایک لمبی عمر پائی، موسیٰ بن عقبہ نے انہیں پایا ہے۔

۸۵۳۶-۴-امیمہ بنت رقیقہ:

اس کے والد کا نام عبداللہ بن بجاتمی ہے، صحابیہ ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں اور یہ امۃ بنت رقیقہ بنت وہب ثقفیہ تابعیہ کے علاوہ ہیں۔

۸۵۳۷-خ-امینہ بنت انس بن مالک انصاری:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں ان سے ان کے والد نے روایت کیا ہے۔

۸۵۳۸-د-امیہ بنت ابوصلت، آمنہ بھی کہا جاتا ہے:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۵۳۹-ت۔ امیہ بنت عبداللہ، امینہ بھی کہا جاتا ہے،:

یہ ام محمد، والد علی بن زید بن جدعان کی زوجہ ہیں نہ کہ ان کی ماں، تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۴۰-ت۔ امیہ بنت عبداللہ:

اس نے عائشہ سے جسم گودنے کے متعلقہ روایت کیا ہے اور اس سے ام نہار نے روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں، اس کا نام لکھنے کے بارے میں اختلاف ہے کہا گیا ہے کہ مد اور نون کے ساتھ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ پہلے لفظ پر ضمہ اور میم پر فتحہ اور یاء پر تشدید کیساتھ ہے۔

۸۵۴۱-س۔ امیہ ”تصغیر ہے“ ابیہ خبیب بن یساف:

صحابیہ ہیں بصرہ فروکش ہوئیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۵۴۲-نخ۔ امیہ:

یہ ام سعید بنت مرہ فہری کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کرتی ہیں اور ان سے صفوان بن سلیم نے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

## حرف الباء

☆ برکہ، ام ایمن:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۷۰۳=)

۸۵۲۳-س۔ بریرہ، عائشہ کی باندی:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں یزید بن معاویہ کے دور خلافت تک زندہ رہیں۔

۸۵۲۴-۲۔ بُسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد بن عبد العزی اسدیہ:

بُسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد بن عبد العزی اسدیہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، سابقین اولین میں سے ہیں اور

انہیں ہجرت کا شرف بھی حاصل ہے (حضرت) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہیں۔

۸۵۲۵-ق۔ بنانہ بنت یزید عیشمیہ:

اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۲۶-د۔ بنانہ، عبدالرحمن انصاری کی باندی:

اس نے بھی عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۲۷-د، س۔ بھینسہ فزاریہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں تاہم بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۲۸-د۔ بھینسہ ”تصغیر ہے“ عائشہ کی باندی:

اس نے عائشہ سے روایت کیا اور اس سے ابو عقیل نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غری معروف راویہ ہیں۔



## حرف التاء

☆ تبالہ ”بنانہ بھی کہا جاتا ہے“ بنت یزید:

گزر چکی۔ (۵۸۴۵=)

## حرف الجیم

۸۵۴۹۔ عس۔ جبکہ بنت مصفح ”مصیح بھی کہا جاتا ہے“ عامریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اسے دور نبوی پانے کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۵۰۔ م، ۴۔ جدامہ بنت وہب ”بقول بعض جندل اور بقول بعض جندب“ اسدیہ، والدہ کی طرف سے عکاشہ بن محسن کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں سابقین اولین میں سے ہیں اور انہیں ہجرت کا بھی شرف حاصل ہے، دارقطنی نے کہا ہے کہ جس نے اسے جدامہ کہا ہے اس سے تصحیف ہوئی ہے۔

۸۵۵۱۔ د، س، ق۔ جسرہ بنت دجاجہ عامریہ کوفیہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے دور نبوی پانے کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۵۲۔ س۔ جمیلہ بنت عباد:



تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆ جمیلہ:

فسیلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے، بخ۔ (۸۶۶۱=)

۸۵۵۳- تم۔ جہد مہ، بشیر بن خصاصیہ کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کا نام تبدیل کر کے لیلیٰ رکھ دیا تھا۔

☆ جیمہ:

جیمہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۸۷۲۸=)

۸۵۵۴- ع۔ جویریہ بنت حارث بن ابوضرار خزاعیہ، ام المؤمنین:

بنی مطلق سے تعلق رکھتی ہیں، ان کا نام برہ تھا جسے نبی کریم ﷺ سے تبدیل کر دیا تھا، غزوہ مریسج کے قیدیوں میں

آئی تھیں پھر آپ ﷺ کی نکاح میں آئیں، اور صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوئیں۔

## حرف الحاء

۸۵۵۵-ق۔ حبابہ بنت عجلان، بصریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۸۵۵۶-دس۔ حبیبہ بنت سہل بن ثعلبہ بن حارث بن زید بن ثعلبہ انصاریہ نجاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، اور یہ وہی ہیں جنوں نے ثابت سے خلع لی تھی اور اس کے بعد ابی بن کعب نے ان سے نکاح کیا تھا۔

۸۵۵۷-س۔ حبیبہ بنت شریق ہذلیہ ”بقول بعض انصاریہ“:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور مسعود بن حکم کی والدہ ہیں۔

۸۵۵۸-م، ت، س، ق۔ حبیبہ بنت عبید اللہ بن جحش اسدیہ:

اس کی والدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان ہے اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے اپنے والدین کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی، اور بقول بعض یہ حبشہ میں پیدا ہوئی تھیں۔

۸۵۵۹-دس۔ حبیبہ بنت میسرہ فہریہ:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۰-د۔ حناء بنت معاویہ صرمیہ ”حنساء بھی کہا جاتا ہے“:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۱-ع۔ حفصہ بنت سیرین، ام ہذیل انصاریہ، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئیں۔

۸۵۶۲۔ م، د، ت، ق۔ حفصہ بنت عبد الرحمن بن ابوبکر صدیق:

تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۳۔ ع۔ حفصہ بنت عمر بن خطاب، ام المؤمنین:

تیس ابن حذافہ کے بعد ۳ھ میں نبی کریم ﷺ نے ان سے نکاح کیا تھا، اور یہ ۲۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۶۴۔ ت۔ حفصہ بنت ابوکثیر مخزومیہ:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۶۵۔ د، س۔ حکیمہ بنت امیمہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۶۶۔ د، ق۔ حکیمہ بنت امیہ بن احنس:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۷۔ ن، ح، د، ت، ق۔ حمنہ بنت جحش اسدیہ، زینب کی بہن:

مصعب بن عمیر کی زوجہ تھیں (جو غزوہ احد میں شہید ہو گئے تو) پھر طلحہ کے نکاح میں آئیں، اور انہیں استحاضہ کا مرض

تھا، یہ طلحہ کے بیٹے عمران اور محمد کی والدہ تھیں۔

۸۵۶۸۔ ۴۔ حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ انصاریہ مدنیہ، اسحاق بن ابوطلحہ کی زوجہ اور یحییٰ بن اسحاق کی والدہ:

پانچویں طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۹۔ کن۔ حمیدہ:

ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کے بیٹے کی والدہ ہیں، چوتھے طبقہ کی

”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۷۰۔ د، ت۔ حمیضہ بنت یاسر:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

☆ حمیضہ بنت شمرول:

رجال میں ذکر ہوا ہے۔ (۱۵۷۱=)

۸۵۷۱۔ نخ۔ حواء، عمرو بن معاذ کی دادا، اسماء کی بہن:

کہا جاتا ہے کہ یہ بنت یزید بن سکین ہیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔



## حرف الخاء

۸۵۷۲-ق۔ خالدہ بنت انس انصاریہ ساعدیہ ”خلدہ“ بھی کہا جاتا ہے:  
صحابیہ (رضی اللہ عنہما) ہیں، ان سے جھاڑ پھونک کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

☆ خلیلہ:

فسیلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۸۶۶۱=)

۸۵۷۳-خ، د، س، ق۔ خنساء بنت خدیج انصاریہ اویسیہ، ابولبابہ کی زوجہ:  
معروف صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ خولہ بنت ثامر:

خولہ بنت قیس کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۸۷۴۱=)

۸۵۷۴-د۔ خولہ بنت ثعلبہ بن اصرم انصاریہ خزرجیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور یہ وہی ہیں جن سے ان کے شوہر نے ظہار کیا تھا اور ان کے معاملے کے بارے میں  
سورۃ ”قد سمع“ نازل ہوئی تھی، انہیں خویلدہ ”تصغیر کے ساتھ“ بھی کہا جاتا ہے اور ان کے شوہر اوس بن صامت (رضی اللہ  
عنہ) تھے۔

۸۵۷۵-ع، م، ت، س، ق۔ خولہ بنت حکیم بن امیہ سلمیہ:

انہیں ام شریک کہا جاتا ہے اور خویلدہ ”تصغیر کے ساتھ“ بھی کہا جاتا ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے  
کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے اپنا نفس نبی کریم ﷺ کو ہبہ کر دیا اور اس سے پہلے یہ عثمان بن مظعون کی زوجہ تھیں۔

۸۵۷۶-خ، ت۔ خولہ بنت قیس بن قہد بن قیس بن ثعلبہ انصاریہ، حمزہ بن عبدالمطلب کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ خولہ بنت قیس، ام صبیہ:

کنیتوں میں ذکر ہے۔ (۸۷۴۱=)

۸۵۷۷۔ د۔ خیرہ انصاریہ، کعب بن مالک کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے منسوب حدیث کی سند میں مجہول راوی ہیں۔

۸۵۷۸۔ م، ۴۔ خیرہ، حسن بصری کی والدہ، ام سلمہ کی باندی:

دوسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔



## حرف الدال

۸۵۷۹۔ نخ، د، ت۔ دُحْنِیَّة:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۸۰۔ س۔ دقرہ بنت غالب راسبیہ بصریہ:

جس نے اسے مرد بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، یہ تیسرے طبقہ ”مقبولہ“ راویہ ہیں، تاہم طبرانی نے کہا ہے کہ کہا جاتا

ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔



## حرف الراء

۸۵۸۱- نخ۔ راطہ بنت مسلم:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۸۲- خت، ۴۔ رباب بنت صلیح، راسخ کی والدہ، ضبیہ بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۸۳- دس۔ رباب، عثمان بن حکیم بن عباد کی داوی:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۸۴- ع۔ ربیع بنت معوذ بن عفراء انصاریہ نجاریہ:

صغار صحابہ میں سے ہیں۔

۸۵۸۵- م۔ ربیع بنت نصر انصاریہ خزرجیہ، انس بن مالک کی پھوپھی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، صحیح مسلم کی روایت کے مطابق ان سے انس بن مالک نے جہاد کے متعلقہ روایت کیا

ہے (حافظ) مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۸۵۸۶- نخ۔ رُفیدہ:

کہا جاتا ہے کہ یہ وہی خاتون ہیں جس کا مسجد میں خیمہ تھا جس میں یہ زخمیوں کا علاج معالجہ کرتی تھیں، صحابیہ (رضی

اللہ عنہا) ہیں۔

۸۵۸۷- س۔ رقیہ بنت عمر ”بقول بعض عمرو“ بن سعید:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۸۸-ع۔ رملہ بنت ابوسفیان بن حرب امویہ، ام المؤمنین، ام حبیبہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں، ۳۲ھ یا ۳۳ھ میں فوت ہوئیں، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۹ھ یا ۵۰ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۸۹-س۔ رمیثہ بنت حارث بن طفیل بن سخرہ ازدیہ، عوف کی بہن:

چوتھے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۵۹۰-تم، س۔ رمیثہ بنت عمرو:

صحابیہ (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے سعد بن معاذ کی وفات کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور اسی طرح انہوں نے ایک حدیث "صلوٰۃ لضحیٰ" کے متعلقہ عائشہ سے روایت کی ہے۔

۸۵۹۱-ق۔ رمیثہ، دوسری:

اس نے عائشہ سے نبیذ کے متعلقہ روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆ رمیثاء:

یہ ام سلیم ہیں۔ (۸۷۳۷)

۸۵۹۲-د۔ ریثہ بنت حریث:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۹۳-تم، س۔ رہم بنت اسود، اشعث کی پھوپھی:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔



## حرف الزاء

۸۵۹۴-ع۔ زینب بنت جحش بن رباب بن یحمر اسدیہ، ام المؤمنین:

ان کی والدہ امیمہ بنت عبدالمطلب ہیں، کہا جاتا ہے کہ حضرت عمر کے دور خلافت میں ۲۰ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۹۵-ع۔ زینب بنت ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومیہ، نبی کریم ﷺ کی پروردہ:

۳۷ھ میں فوت ہوئیں، ابن عمران کے جنازہ میں شریک تھے۔

۸۵۹۶-۴۔ زینب بنت کعب بن عجرہ، ابوسعید خدری کی زوجہ:

دوسرے طبقہ کہ ”مقبولہ“ راوی ہے تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۹۷-ق۔ زینب بنت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص سہمیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۹۸-ع۔ زینب بنت معاویہ یا ابنتہ عبداللہ بن معاویہ ”زینب بنت ابومعاویہ ثقفیہ بھی کہا جاتا ہے“ ابن

مسعود کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی اپنے شوہر سے روایت آتی ہے۔

۸۵۹۹-ق۔ زینب بنت عبید ”بنت سلیط بھی کہا جاتا ہے“:

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے انہیں ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۸۶۰۰-س۔ زینب بنت نصر:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۰۱۔ د۔ زینب، صحابیہ:

یہ ایک روایت میں بلا نسب آئی ہیں بقول بعض یہ بنت جحش ہیں اور بقول بعض ابن مسعود کی زوجہ ہیں۔

☆ زینب سہمیہ:

یہ بنت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص ہیں، گزر چکیں۔



## حرف السین

۸۶۰۲۔ د۔ سارہ بنت مقسم ثقفیہ:

جو تھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۰۳۔ ق۔ سائبہ، فاکہ بن مغیرہ کی باندی:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۰۴۔ خ، م، د، س، ق۔ سبیحہ بنت حارث اسلمیہ، سعد بن خولہ کی زوجہ:

اسے صحابیت اور اس عورت کی عدت کے متعلقہ حدیث روایت کرنے کا بھی شرف حاصل ہے جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی سبیحہ ہیں جن سے ابن عمر نے مدینہ کی فضیلت میں حدیث نقل کی ہے جبکہ عقیلی نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۸۶۰۵۔ ع، د۔ نراء بنت بہان غنویہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۰۶۔ س، ق۔ سعدی بنت عوف مریہ، طلحہ بن عبید اللہ کی زوجہ:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۰۷۔ ت۔ سلمیٰ بکریہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۰۸۔ د، ت، ق۔ سلمیٰ، ام رافع، ابورافع کی زوجہ:

اسے صحابیت اور احادیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۰۹۔ د، س، ق۔ سلمی، عبدالرحمن بن عوف بن ابورافع کی پھوپھی:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۱۰۔ د، س، ق۔ سمیہ بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۱۱۔ فق۔ سمیہ، دوسری:

اس نے جابر سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ درست (سند) ”عن ابی سمیہ“ ہے جیسا کہ اسماء میں ہے۔ (۸۱۳۸)

۸۶۱۲۔ خ، د، س۔ سویدہ بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس عامریہ قرشیہ، ام المؤمنین:

نبی کریم ﷺ نے مکہ میں حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے بعد ان سے نکاح کیا تھا، یہ صحیح قول کے مطابق ۵۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۱۳۔ د۔ سویدہ بنت جابر:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۱۴۔ د، ق۔ سلامہ بنت حنفزاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۱۵۔ د۔ سلامہ بنت معقل قسیہ ”بقول بعض انصاریہ“:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

## حرف الشین

۸۶۱۶-ق۔ شعناء بنت عبداللہ اسدیہ، کوفیہ:

پانچویں طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۱۷-نخ، دس۔ شعناء بنت عبداللہ بن عبد شمس عدویہ قرشیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں۔

۸۶۱۸-نخ۔ شمیہ "تصغیر کے ساتھ ہے" بنت عزیز عتکیہ، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

## حرف الصاد

۸۶۱۹-ق۔ صفیہ بنت جریر:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۰-د، ت، ق۔ صفیہ بنت حارث بن طلحہ عبد رییہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے، جبکہ ابن حبان نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۸۶۲۱-ع۔ صفیہ بنت حنی بن اخطب اسرائیلیہ، ام المؤمنین:

نبی کریم ﷺ نے (فتح) خیبر کے بعد ان سے نکاح کیا تھا، یہ ۳ھ میں فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ (سیدنا)

معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۶۲۲-ع۔ صفیہ بنت شیبہ بن عثمان بن ابوطلحہ عبد رییہ:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور اس نے (حضرت) عائشہ (رضی اللہ عنہا) اور دیگر صحابہ کرام (رضی اللہ

عنہم) سے احادیث بیان کی ہیں، صحیح بخاری میں اس کے نبی کریم ﷺ سے سماع کی تصریح موجود ہے جبکہ دارقطنی نے اس

کے نبی کریم ﷺ کو پانے سے انکار کیا ہے۔

۸۶۲۳-خت، م، د، س، ق۔ صفیہ بنت ابو عبید بن مسعود ثقفیہ، ابن عمر کی زوجہ:

کہا گیا ہے اسے دور نبوی ﷺ پانے کا شرف حاصل ہے جبکہ دارقطنی نے اس کا انکار کیا ہے اور (حافظ) عجلی نے

اسے ”ثقة“ کہا ہے یہ دوسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۲۴-ت، س۔ صفیہ بنت عصمہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۵۔ د۔ صفیہ بنت عطیہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۶۔ نخ، د، ت۔ صفیہ بنت علیہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۲۷۔ ۴۔ صماء بنت بشر مازنیہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام بہیمہ ہے اسے صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۲۸۔ س۔ صمیۃ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ لئیۃ ”دار یہ بھی کہا گیا ہے“:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے مدینہ منورہ کی فضیلت میں حدیث مروی ہے۔



## حرف الضاد

۸۶۲۹۔ د، س، ق۔ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب ہاشمیہ، نبی کریم ﷺ کی چچا زاد:

انہیں صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۳۰۔ د، س۔ ضباعہ بنت مقداد بن اسود ”بقول بعض ضبیعہ بنت مقدام بن معدی کرب:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔



## حرف الطاء

۸۶۳۱۔ د، ق۔ طلحہ، ام غراب:

اس کا حال غیر معروف ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

## حرف الطاء

۸۶۳۲۔ د، س۔ عالیہ بنت سلیم:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۶۳۳۔ ع۔ عائشہ بنت ابوبکر صدیق، ام المؤمنین:

(سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) تمام عورتوں سے زیادہ دین کی سمجھ بوجھ رکھنے والی تھیں اور نبی کریم ﷺ کی تمام ازواج سے افضل تھیں سوائے (حضرت) خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے ”ان دونوں کی افضلیت میں اختلاف مشہور ہے“ (حضرت) عائشہ (رضی اللہ عنہا) صحیح قول کے مطابق ۷۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۳۴۔ خ، د، ت، س۔ عائشہ بنت سعد بن ابووقاص زہریہ، مدنیہ:

چوتھے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں انہوں نے ایک لمبی عمر پائی ہے یہاں تک کہ مالک کو پایا ہے، اور جس نے گمان کیا



ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۶۳۵۔ تمیز۔ عائشہ بنت سعد بصریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۸۶۳۶۔ ع۔ عائشہ بنت طلحہ بن عبید اللہ تیمیہ، ام عمران:

یہ تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۶۳۷۔ ق۔ عائشہ بنت مسعود بن اسود ”اس کے والد کو مسعود بن عجماء بھی کہا جاتا ہے“:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے کیونکہ ان کے والد محترم مؤنہ میں شہید ہوئے تھے۔

۸۶۳۸۔ د۔ عبیدہ بنت عبید بن رفاعہ انصاریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۳۹۔ تم۔ عبیدہ بنت نابل:

ساتویں طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۴۰۔ ت، ق۔ عدیسہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بنت ابہان غفاریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۴۱۔ د۔ عقیلہ بنت اسمر بن مضر:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۲۔ د، ق۔ عقیلہ فزاریہ، علی بن غراب کی دادی:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۳۔ ع۔ عمرہ بنت عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ انصاریہ، مدنیہ:

(حضرت) عائشہ سے بکثرت روایت کرتی ہیں، تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں، ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوئیں اور

یہ بھی کہا گیا ہے ۱۰۰ھ کے بعد ہوئیں۔

۸۶۴۴۔ د۔ عمرہ، مقاتل بن حیان کی وادی:

(حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہیں ان کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں، اور جس نے انہیں پہلے

والی راویہ کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۶۴۵۔ تمیز۔ عمرہ، اسید بن طارق کی والدہ:

یہ بھی (حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہیں اور ان سے ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے دارقطنی نے ان کا ذکر کیا

ہے۔

۸۶۴۶۔ وعمرہ بنت حبان سہمیہ:

(حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہے اس کی حدیث مسند دارمی میں آتی ہے۔

۸۶۴۷۔ وعمرہ بنت قیس عدویہ:

یہ عائشہ سے روایت کرتی ہے اور اس سے جعفر بن کیسان نے روایت کیا ہے اس کی حدیث صحیح ابن خزیمہ میں آتی

ہے۔

۸۶۴۸۔ وعمرہ غاضریہ، ام قلوص:

یہ بھی عائشہ سے روایت کرتی ہے اور اس سے متوکل بن فضل نے روایت کیا ہے اس کی حدیث دارقطنی میں ہے۔



## حرف الغین

۸۶۳۹۔ غبطہ بنت عمرو مجاشعیہ، ام عمرو، بصریہ:

ساتویں طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

☆ غزیہ ”بقول بعض غزیلہ“ ام شریک:

کنتیوں میں ذکر ہے۔ (۸۷۳۹=)

☆ غمیصاء ”بقول بعض رمیصاء“:

یہ ام سلیم ہیں۔ (۸۷۳۷=)

## حرف الفاء

☆ فاختہ:

یہ ام ہانی ہیں ان کا ذکر آئے گا۔ (۸۷۷۸=)

☆ فارعہ: فریجہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۸۶۶۰=)

۸۶۵۰-ع۔ فاطمہ الزہراء، رسول اللہ ﷺ کی بیٹی، ام حسن:

(حضرت) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اس امت کی عورتوں کی سردار ہیں حضرت علی (رضی اللہ عنہ) نے ان سے ہجرت

کے دوسرے سال میں شادی کی تھی، اور یہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے چھ ماہ بعد ہی فوت ہو گئی تھیں۔

۸۶۵۱-د، س۔ فاطمہ بنت ابو حنیس "ان کا نام قیس بن مطلب ہے" اسدیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے استحاضہ کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۸۶۵۲-د، ت، ع، ق۔ فاطمہ بنت حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمیہ، مدنیہ، حسن بن حسن بن علی کی زوجہ:

چوتھے طبقہ کی "ثقة" راویہ ہیں ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئیں اور ایک لمبی عمر پائی۔

۸۶۵۳-د۔ فاطمہ بنت عبید اللہ بن عباس:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۵۴-س، ق۔ فاطمہ بنت علی بن ابوطالب:

چوتھے طبقہ کی "ثقة" راویہ ہیں ۷۰ھ میں فوت ہوئیں اور اسی برس سے زائد عمر پائی۔

۸۶۵۵-ع۔ فاطمہ بنت قیس بن خالد فہریہ، ضحاک کی بہن:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور اولین مہاجرین میں سے تھیں، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت

تکب زندہ رہیں۔

۸۶۵۶-س۔ فاطمہ بنت ابولیث ”بقول بعض بنت ابو عقر ب“:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۵۷-ام جمیل، فاطمہ بنت مجلل:

کنیتوں میں ذکر ہے۔ (=۸۷۱۰)

۸۶۵۸-ع۔ فاطمہ بنت منذر بن زبیر بن عوام، ہشام بن عروہ کی زوجہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۶۵۹-س۔ فاطمہ بنت یمان عسیہ، حذیفہ کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض اس کا نام خولہ ہے۔

۸۶۶۰-۲۔ فریجہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بنت مالک بن سنان انصاریہ، ابوسعید خدری کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے (حضرت) عثمان کے فیصلے کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور انہیں فارعہ بھی کہا

جاتا ہے۔

۸۶۶۱-نخ، د، ق۔ فسیلہ بنت وائلہ بن اسقع:

(ادب المفرد للبخاری اور سنن ابن ماجہ) میں ”فسیلۃ عن ایہا“ ہے اور (سنن ابی داؤد) میں ”بنت وائلہ عن

ایہا“ آیا ہے جبکہ یہ حدیث ایک ہی ہے، کہا گیا ہے کہ فسیلہ کا نام جمیلہ ہے نھیلہ بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“

راویہ ہیں۔



## حرف القاف

۸۶۶۲س۔ قیلہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بنت صفیٰ انصاریہ یا جہنیہ:  
ہجرت کرنے والی خواتین میں سے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۶۳س۔ قرصافہ ذہلیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۶۴د، ق۔ قریبہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بنت عبداللہ بن وہب اسدیہ:

چوتھے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۶۵د۔ قمیر بنت عمرو کوفیہ، مسروق کی زوجہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۶۶۶س، د، ت۔ قیلہ بنت مخرمہ عنبریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے ایک طویل حدیث مروی ہے۔

۸۶۶۷ق۔ قیلہ، بنی انمار کی ماں ”بقول بعض بنی انمار کی بہن ہے“:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے کتاب البیوع میں حدیث آتی ہے۔

## حرف الکاف

۸۶۶۸- ت، ق۔ کبشہ ”بقول بعض کبشہ“ بنت ثابت بن منذر انصاریہ، حسان کی بہن:

کبشہ بنت ثابت کو صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے اور اسے برصاء کہا جاتا تھا۔

۸۶۶۹- ۴۔ کبشہ بن کعب بن مالک انصاریہ، عبداللہ بن ابوقنادہ کی زوجہ:

ابن حبان نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۷۰- ۵۔ کبشہ بنت ابومریم:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۷۱- ۶۔ کریمہ بنت حساس مزنیہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۶۷۲- ۷، ق۔ کریمہ بنت مقداد بن اسود کنذیہ:

اس کی والدہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب ہیں، یہ تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۶۷۳- ۸، س۔ کریمہ بنت ہمام:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۷۴- ق۔ کلثوم:

اسے ام کلثوم قرشیہ بھی کہا جاتا ہے، اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۷۵- ۹۔ کیسہ بنت ابوبکرہ ثقفیہ، بصریہ:

اس کی اپنے والد سے حجامہ کے بارے میں حدیث آتی ہے، اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔



## حرف اللام

۸۶۷۶-ع۔ لباہ بنت حارث ابن خزیم ہلالیہ:

فضل کی والدہ، عباس بن عبدالمطلب کی زوجہ اور ام المؤمنین میمونہ (رضی اللہ عنہا) کی بہن ہیں، ابن حبان نے کہا ہے کہ (حضرت) عباس (رضی اللہ عنہ) کے بعد (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۶۷۷-نخ، د، ت، ق۔ لولتوہ، مولاة انصار:

چوتھے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۷۸-و۔ لیلیٰ بنت قانف ثقفیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث مروی ہے۔

☆ لیلیٰ سدوسیہ، بشیر بن خصاصیہ کی زوجہ:

جیم میں اس کا ذکر گزر چکا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام جہدہ ہے، نخ۔ (=۸۵۵۳)

☆ لیلیٰ بنت مالک:

ولید بن عبد اللہ بن جمیع کی دادی کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۸۸۱۳)

۸۶۷۹-ت، س، ق۔ لیلیٰ ام عمارہ انصاریہ کی باندی:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔





## حرف المیم

☆ مجیہ باہلیہ ”بقول بعض یہ مرد ہیں“:

اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۶۴۹۱)

۸۶۸۰۔ ی، د، ت، س۔ مرجانہ، علقمہ کی والدہ:

اسے ام علقمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے (امام) بخاری نے تعلیقاً اس کی روایت نقل کی ہے، اور یہ تیسرے طبقہ کی

”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۸۱۔ س۔ مریم بنت ایاس بن بکیر:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۸۲۔ د، ت، ق۔ مُسہ، ازدیہ، ام ہنّہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۸۳۔ د، ت، ق۔ مسیکہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ مکیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۴۔ ع۔ معاذہ بنت عبداللہ عدویہ، ام صہبَاء، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۶۸۵۔ د۔ مغیرہ بنت حیان تمیمیہ:

پانچویں طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں، اور خواتین کے حصہ میں ”مستغریہ اسماء“ میں سے ہیں۔

۸۶۸۶۔ مد۔ ملیکہ بنت عمرو سعدیہ:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور بقول بعض تابعیہ ہیں، تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۷-ت۔ منیہ اہلہ عبید بن ابو بزرہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۸-ع۔ میمونہ بنت حارث ہلالیہ، نبی کریم ﷺ کی زوجہ:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام برہ تھا (جسے تبدیل کر کے) نبی کریم ﷺ نے ان کا نام میمونہ رکھا اور ۷ھ میں سرف کے مقام پر ان سے نکاح کیا، اور یہ سرف کے مقام پر ہی صحیح قول کے مطابق ۱۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۸۹-۴۔ میمونہ بنت سعد یا سعید، نبی کریم ﷺ کی خادمہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث مروی ہے، کہا گیا ہے عثمان بن زیاد نے جس میمونہ سے روایت کیا ہے وہ میمونہ، نبی کریم ﷺ کی خادمہ کے علاوہ کوئی دوسری ہیں۔

۸۶۹۰-د، ق۔ میمونہ بنت کریم "جعفر کے وزن پر ہے" ثقفیہ:

صغار صحابہ میں سے ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۹۱-د، ق۔ میمونہ بنت ولید بن حارث انصاریہ۔ عبد اللہ بن ابوملیکہ کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی "ثقة" راویہ ہیں۔



## حرف النون

۸۶۹۲۔ دس۔ مذہبہ ”پہلے لفظ پر ضمہ ہے تاہم فتح کے ساتھ پڑھا جاتا ہے“ مولاۃ میمونہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں اور بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ نسیبہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بنت کعب، ام عمارہ:

کنیتوں میں ذکر ہے۔ (۸۷۴۸=)

۸۶۹۳۔ نسیبہ ”تصغیر کے ساتھ ہے اور بقول بعض پہلے لفظ پر فتح ہے“ بنت کعب ”بقول بعض بنت حارث“ ام

عطیہ انصاریہ:

مشہور صحابیہ ہیں مدینہ کی رہنے والی تھیں پھر بصرہ فرودکش ہو گئیں۔



## حرف الہاء

☆ بحیمہ:

یہ ام درداء ہیں کنتیوں میں ذکر ہے۔ (۸۷۲۸=)

۸۶۹۳-ع۔ ام المؤمنین، ام سلمہ، ہند بنت ابوامیہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومیہ:

ابوسلمہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے ان سے ۳ھ میں نکاح کیا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳ھ میں کیا، اور یہ اس کے بعد ساٹھ برس تک زندہ رہیں اور ۶۲ھ میں فوت ہوئیں یہ بھی کہا گیا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے اس سے پہلے ہوئیں، مگر پہلے والے قول زیادہ صحیح ہے۔

۸۶۹۵-خ، ۴۔ ہند بنت حارث فراسیہ "بقول بعض قرشیہ":

تیسرے طبقہ کی "ثقة" راویہ ہیں۔

۸۶۹۶-تمییز۔ ہند بنت حارث شعمیہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۶۹۷-س۔ ہند بنت شریک بصریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۹۸-س۔ ہیدہ "تصغیر کے ساتھ ہے":

یہ بھی تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ اس سے پہلے والی ہی راویہ ہوں۔

## حرف الیاء

۸۶۹۹- د، ت۔ ام یا سر، یُسیرہ ”تصغیر کے ساتھ ہے الف کے ساتھ ”اسیرہ“ بھی کہا جاتا ہے“:  
انصاری خواتین میں سے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، اور بقول بعض ہجرت کرنے والی خواتین میں سے ہیں۔

واللہ اعلم

## خواتین کی کنیتوں کا بیان

۸۷۰۰۔ بخ، د۔ ام ابان بنت وازع بن زارع:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۰۱۔ س۔ ام ایہا بنت عبداللہ بن جعفر ہاشمیہ:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے نسائی کی روایت میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

۸۷۰۲۔ ت۔ ام اسود خزاعیہ ”بقول بعض اسلمیہ“:

ساتویں طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہے۔

۸۷۰۳۔ ق۔ ام ایمن، نبی کریم ﷺ کی پرورش کرنے والی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام برکہ ہے اور یہ اسامہ بن زید کی والدہ ہیں، (حضرت) عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۰۴۔ ت، ق۔ ام ایوب انصاریہ، ابو ایوب کی زوجہ:

یہ بنت قیس بن سعد ہے اور اس کے والد محترم اس کے شوہر کے ماموں تھے۔

۸۷۰۵۔ د، ت، س۔ ام بختیہ انصاریہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حواء ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۰۶۔ بخ۔ ام بکر بنت مسور بن مخرمہ:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۷۰۷۔ د، ق۔ ام بکریا ام ابو بکر:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۰۸-ق۔ ام بلال بنت ہلال اسمیہ:

دوسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہے اور بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۰۹-د۔ ام محمد عامریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ام جعفر:

ام عون کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۸۷۵۰)

۸۷۱۰-ام جمیل بنت مجلل بن عبد اللہ بن ابو قیس:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، بقول بعض اس کا نام جویریہ اور بقول بعض فاطمہ ہے اور یہ حاطب جمحی کی زوجہ ہیں جب یہ دونوں حبشہ میں ہجرت کر کے گئے تو وہاں ام جمیل کے پیٹ سے محمد بن حاطب پیدا ہوئے تھے، پھر (غالباً حاطب کی وفات کے بعد) ام جمیل سے زید بن ثابت نے نکاح کیا۔

۸۷۱۱-د، ق۔ ام جناب ازدیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۱۲-د۔ ام جنوب معافریہ بنت نمیلہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ ام حبیبہ بنت ابوسفیان:

اس کا نام رملہ ہے۔ (= ۸۵۸۸)

☆ ام حبیبہ بنت جحش:

حننہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۵۶۷)

۸۷۱۳-د۔ ام حبیبہ یا حبیب بنت ذویب بن قیس مزنیہ:

ساتویں طبقہ کی مستورہ راوی ہے۔

۸۷۱۴-ت۔ ام حبیبہ بنت عریاض بن ساریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۱۵-خ، د، س، ق۔ ام حرام بنت ملحان بن خالد بن زید بن حرام النصاریہ، انس کی خالہ:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں (حضرت) عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۱۶-د۔ ام حرام، محمد بن زید کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام آمنہ ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۷-ت۔ ام خزیرہ ”تصغیر کے ساتھ ہے ام خزیرہ بھی کہا جاتا ہے“:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ ام حسن بصری:

اس کا نام خیرہ ہے۔ (= ۸۵۷۸)

۸۷۱۸-ام حسن، ابو بکر عدوی کی دادی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۹-د۔ ام حسن، غبطہ کی پھوپھی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۰-م، ۴۔ ام حصین احمسیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں حجۃ الوداع میں شریک تھیں۔

۸۷۲۱-ق۔ ام حفصہ، حبابہ بنت عجلان کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حفصہ ہے، اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۲-د۔ ام حکم بنت زبیر بن عبدالمطلب ہاشمیہ ”ام حکیم بھی کہا جاتا ہے“:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام صفیہ ہے عاتکہ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والی ضباعہ ہے



صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہے اس سے حدیث مروی ہے۔

۸۷۲۳۔ صد۔ ام حکم بنت نعمان بن صہبان انصاریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ ام حکیم:

حکیمہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۵۶۶)

۸۷۲۴۔ دس۔ ام حکیم بنت اسید:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۵۔ ق۔ ام حکیم بنت وداع ”وداع بھی کہا گیا ہے“ خزاعیہ:

اسے صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۲۶۔ د۔ ام حمیدہ بنت عبدالرحمن بھی کہا گیا ہے:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ام خالد بنت خالد بن سعید بن عاص:

اس کا نام امہ ہے، گزر چکی۔ (= ۸۵۳۵)

۸۷۲۷۔ د۔ ام خطاب:

چوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

۸۷۲۸۔ ام درداء، ابودرداء کی زوجہ، اوصابیہ دمشقیہ:

اس کا نام جیمہ ہے جیمہ بھی کہا گیا ہے، اور یہ صغریٰ ہے، کبریٰ کا نام خیرہ ہے اور اس کی ان کتابوں میں کوئی

روایت نہیں ہے، صغریٰ تیسرے طبقہ کی ”ثقة فقیہہ“ راویہ ہے ۸۱ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۷۲۹۔ د۔ ام ذرہ، مدنیہ، مولاة عائشہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

☆ ام راج:

ر باب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔

۸۷۳۰۔ ام رومان فراسیہ، (حضرت) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کی زوجہ، عائشہ اور عبدالرحمن کی والدہ:  
صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زینب ہے دعد بھی کہا گیا ہے واقدی اور ان کے تبعین کا گمان  
ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے دور میں ہی فوت ہو گئیں تھیں اور آپ اس کی قبر میں اترے تھے، مگر صحیح بات یہ ہے کہ یہ دور  
نبوی ﷺ کے بعد بھی زندہ تھی صحیح بخاری میں اس سے مسروق کے سماع کی تصریح موجود ہے اور یہ غلطی نہیں ہے جیسا کہ بعض  
حضرت کا گمان ہے۔

۸۷۳۱۔ خ۔ ام زفر، سوداء:

یہ وہی خاتون ہیں جو خدیجہ کے بعد نبی کریم ﷺ کے پاس آتی تھیں اور آپ ﷺ اس کی بہت تکریم کرتے  
تھے، عطاء نے اسے پایا ہے۔

۸۷۳۲۔ دس۔ ام زیاد اشجعیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اس سے حدیث مروی ہے۔

۸۷۳۳۔ ق۔ ام سالم بنت مالک راسبیہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۳۴۔ ت، ق۔ ام سعد زید بن ثابت کی زوجہ ”اور بقول بعض ان کی بیٹی ہے“:

ان کی حدیث ضعیف سند کے ساتھ مروی ہے۔

۸۷۳۵۔ و۔ ام سعد بنت سعد بن ربیع:

صغیرہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان کے والد نے ان کے بارے میں (سیدنا) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ)

کو وصیت کی تھی اور یہ (یتیمی) میں (حضرت) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کی پرورش میں تھیں، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام

جمیلہ ہے۔

۸۷۳۶- نخ۔ ام سعید بنت مرہ فہریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

☆ ام سلمہ، نبی کریم ﷺ کی زوجہ:

اس کا نام ہند ہے۔ (۴۶۹۴=)

۸۷۳۷- خ، م، د، ت، س۔ ام سلیم بنت ملحان بن خالد انصاریہ، انس بن مالک کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سہلہ یا رمیلہ یا رمیشہ یا ملیکہ یا انیسہ ہے اور یہ غمیصاء یا رمیصاء ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں

، اور فضلات صحابیات میں سے تھیں (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۳۸- ت۔ ام شراحیل:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۳۹- خ، م، ت، س، ق۔ ام شریک عامریہ ”بقول بعض دوسرے اور بقول بعض انصاریہ“:

اس کا نام غزیہ ہے غزیلہ بھی کہا جاتا ہے، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور بقول بعض یہ جہہ کرنے والے خاتون ہیں۔

۸۷۴۰- ت، ق۔ ام صالح بنت صالح:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۴۱- نخ، د، ق۔ ام صبیہ جہنیہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام خولہ بنت قیس یا ثامرہ ہے اسے صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۴۲- نخ۔ ام طلق:

اس کا حال غیر معروف ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۴۳- ت، ق۔ ام عاصم، سنان بن سلمہ بن محبت کی اولاد کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۴۴- م، د، س۔ ام عبد اللہ بنت ابودومہ، ابوموسیٰ اشعری کی زوجہ:

اسے صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے۔

☆ ام عبداللہ بن ابوملیکہ:

اس کا نام میمونہ ہے۔ (۸۶۹۱=)

۸۷۴۵۔ د، س۔ ام عبدالحمید ہذلیہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۴۶۔ د، س۔ ام عبدالملک، ابو محذورہ کی زوجہ:

دوسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۴۷۔ د۔ ام عثمان بنت سفیان یا ابوسفیان:

یہ شیبہ بن عثمان کی اولاد کی والدہ ہیں، انہیں صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

☆ ام عطیہ:

یہ نسیبہ ہے گزر چکی۔ (۸۶۹۳=)

☆ ام علقمہ:

یہ مرجانہ ہے گزر چکی، نخ۔ (۸۶۸۰=)

۸۷۴۸۔ ۴۔ ام عمارہ انصاریہ، عبداللہ بن زید کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام نسیبہ بنت کعب بن عمرو انصاریہ ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

۸۷۴۹۔ خت، س۔ ام عمرو بنت عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدیہ:

چوتھے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۵۰۔ ق۔ ام عون بنت محمد بن جعفر بن ابوطالب:

اسے ام جعفر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۵۱۔ خ، س۔ ام العلاء بنت حارث بن ثابت بن خارجہ انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۵۲۔ د۔ ام العلاء، حزام بن حکیم کی پھوپھی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، اور عبد الملک بن عمیر نے بھی ام العلاء سے روایت کیا ہے غالباً وہ دوسری ام العلاء ہیں۔

۸۷۵۳۔ ق۔ ام عیاش، نبی کریم ﷺ کی بیٹی رقیہ کی باندی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۵۴۔ ق۔ ام عیسیٰ خزاعیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ ام غراب:

طلحہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۶۳۱)

☆ ام فضل:

لبابہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۶۷۶)

۸۷۵۵۔ د، ت۔ ام فروہ انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے اول وقت میں نماز پڑھنے کی فضیلت میں حدیث مروی ہے، بقول بعض یہ قحافہ کی بیٹی ابو بکر صدیق کی بہن ہیں۔

۸۷۵۶۔ ع۔ ام قیس بنت مھسن اسدیہ، عکاشہ کی بہن:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام آمنہ ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں۔

۸۷۵۷۔ ۴۔ ام گرز، کعبیہ، مکیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۸۷۵۸۔ ن، م، س، ق۔ ام کلثوم بنت ابو بکر صدیق:

یہ ابھی والدہ کے پیٹ میں ہی تھیں کہ ان کے والد (سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) وفات پا گئے تھے، دوسرے طبقہ

کی ”ثقة“ راویہ ہے۔

۸۷۵۹- بخ۔ ام کلثوم بنت ثمامہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۶۰- خ، م، د، ت، س۔ ام کلثوم بنت عقبہ بن ابو معیط امویہ:

بہت پہلے مسلمان ہوئیں اور والدہ کی طرف سے عثمان کی بہن تھیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث

مروی ہیں، (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

☆ ام کلثوم بنت عمرو:

کلم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۶۷۴)

۸۷۶۱- د، ت، س۔ ام کلثوم لیثیہ مکیہ:

بقول بعض یہ محمد بن ابو بکر صدیق کی بیٹی ہیں اس صورت میں یہ یتیمہ ہوں گی نہ کہ لیثیہ، عبداللہ بن عبید ابن عمیر کی

روایت سے عائشہ سے ان کی حدیث آتی ہے۔

☆ حجاج بن ارطاة نے استحاضہ کے متعلقہ ام کلثوم کے واسطے سے عائشہ سے اور عمر بن عامر نے لڑکے کے پیشاب

کے متعلقہ ام کلثوم کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ آیا یہ تمام ام کلثوم ایک ہی ہیں یا نہیں؟

۸۷۶۲- م۔ ام مالک انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۶۳- ت۔ ام مالک بہریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۶۴- م، س، ق۔ ام مبشر انصاریہ، زید بن ثابت کی زوجہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حمیمہ بنت صفی بن صخر ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ ام محمد، زید بن جدعان کی زوجہ:

بقول بعض اس کا نام امینہ اور بقول بعض آمنہ ہے، گزر چکی۔ (= ۸۵۳۹)

☆ ام محمد، زید بن مہاجر کی زوجہ:

یہ ام حرام ہیں۔ (۸۷۱۶=)

۸۷۱۵-ق۔ ام محمد، محمد بن حرب خولانی کی والدہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۶-ت، ق۔ ام محمد، محمد بن سائب بن برکہ کی والدہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۷-د، س، ق۔ ام محمد، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۱۸-ق۔ ام محمد، عمر بن عبدالعزیز کے قاص، محمد بن قیس کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۱۹-ق۔ ام محمد، محمد بن ابویحییٰ اسلمی کی والدہ:

پانچویں طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۲۰-ت، ق۔ ام مساور حمیریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۱-نخ۔ ام مسکین بنت عاصم بن عمر بن خطاب، عمر بن عبدالعزیز کی خالہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۲۲-فق۔ ام معبد انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ اور ام معبد خزاعیہ، ہجرت کے قصہ والی نام کا عاتکہ بنت خالد ہے۔

۸۷۲۳-د، ت، س۔ ام معقل اسدیہ یا شجعیہ، ابو معقل کی زوجہ:

اسے انصاریہ بھی کہا جاتا ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے عمرہ رمضان کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

۸۷۷۴-س۔ ام منبوذ، منبوذ بن ابوسلیمان کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۷۵-د، ت، ق۔ ام منذر انصاریہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلمی بنت قیس بن عمرو ہے قبیلہ بنی نجار سے تعلق رکھتی ہیں، انہیں صحابیت کا شرف حاصل

ہے۔

۸۷۷۶-نخ۔ ام مہاجر رومیہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۷۷-نخ، د، س، ق۔ ام موسیٰ علی کی باندی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام فاختہ ہے حبیبہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۷۸-ع۔ ام ہانی بنت ابوطالب ہاشمیہ:

ام ہانی بنت ابوطالب ہاشمیہ، کا نام فاختہ ہے ہند بھی کہا گیا ہے، اسے صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے

، (حضرت) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

☆ ام ہذیل:

یہ حفصہ ہیں۔ (= ۸۵۶۱)

۸۷۷۹-م، د، س، ق۔ ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان انصاریہ:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور والدہ کی طرف سے عمرہ بنت عبدالرحمن کی بہن ہیں، اس سے عمرہ نے روایت

کیا ہے۔

۸۷۸۰-د۔ ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث بن عویم انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اپنے گھر والوں کی امامت کرتی تھیں، (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت

میں فوت ہوئیں انہیں ان کے غلام نے (گھلا گھونٹ کر) قتل کر دیا تھا اور آپ ﷺ انہیں شہیدہ کہا کرتے تھے۔



☆ ام یاسر:

یہ یسیرہ ہے۔ (۸۶۹۹=)

۸۷۸۱-خ۔ ام یعقوب، قبیلہ بنی اسد کی خاتون:

غالباً صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان کا ابن مسعود کے ساتھ قصہ مروی ہے۔

۸۷۸۲-د۔ ام یونس بنت شداد:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔



## فصل: ان روایات کا بیان جنہیں کسی کی بیٹی کہا گیا ہے

۸۷۸۳-خ۔ حارث بن عامر بن نوفل کی بیٹی، عقبہ کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ حارث بن نعمان کی بیٹی:

یہ ام ہشام ہیں۔ (= ۸۷۷۹)

۸۷۸۴-مدس، ق۔ حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام امامہ ہے امة اللہ اور ام فضل بھی کہا گیا ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، صحابیہ (رضی اللہ

عنہا) ہیں۔

۸۷۸۵-خت۔ زید بن ثابت انصاری کی بیٹی:

زید بن ثابت انصاری کی بیٹی مدینہ میں رہنے والی فقیہہ خاتون تھیں، ان کا بخاری کے اوائل میں ذکر آتا ہے۔

☆ عبد اللہ بن جعفر کی بیٹی:

یہ ام ابیہا ہیں کنتوں میں گزر چکیں۔ (= ۸۷۰۱)

☆ ام سلمہ کی بیٹی:

یہ زینب ہیں۔ (= ۸۵۹۵)

۸۷۸۶-د۔ محیصہ بن مسعود کی بیٹی:

اپنے والد سے روایت کرتی ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

☆ واثلہ بن اسقع کی بیٹی:

اس کا نام نسیلہ ہے خلیلہ وغیرہ بھی کہا گیا ہے۔ (= ۸۶۶۱)



## فصل: القابات کے بیان میں

☆ جہد مہ:

یہ لیلیٰ ہیں۔ (۸۵۵۳=)

☆ حمیراء:

یہ عائشہ ہیں۔ (۸۶۳۳=)

☆ ذات النطاقین:

یہ اسماء بنت ابوبکر ہیں۔ (۸۵۲۵=)

☆ رمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں۔ (۸۷۳۷=)

☆ زہراء:

یہ فاطمہ ہیں۔ (۸۶۵۰=)

☆ شفاء:

یہ لیلیٰ ہیں۔ (۸۶۱۷=)

☆ صماء:

یہ بہیمہ ہیں۔ (۸۶۲۷=)

☆ غمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں ام حرام بھی کہا گیا ہے گزر چکیں۔ (۸۷۱۵، ۸۷۳۷=)



## فصل: خواتین مہمات کے بیان میں

ان سے روایت کرنے والے مردوں پھر عورتوں کی ترتیب کے مطابق

۸۷۸۷۔ ابراہیم بن میسرہ نے اپنی خالہ سے روایت کیا ہے، ان کی خالہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے یہ تیسرے طبقہ کی ”مجبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۷۸۸۔ خ۔ اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اپنے گھر کی کسی خاتون کے واسطے سے ام خالد سے روایت کیا ہے، میں ان کے گھر کی خاتون کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا، یہ چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۷۸۹۔ اسحاق ہاشمی نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی کا نام صفیہ بنت ابو عمرو بن امیہ ہے۔

۸۷۹۰۔ س۔ اسعد بن سہل بن حنیف ابو امامہ انصاری نے اپنی خالہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی خالہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا، یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۱۔ د۔ اسید بن ابواسید براد نے مبايعات میں سے کسی خاتون سے روایت کیا ہے میں اس خاتون کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا، یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ اشعث بن ابو اشعث نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، ان کی پھوپھی کا نام رهم بنت اسود ہے، م، س۔ (= ۸۵۹۳)

☆ انس بن مالک انصاری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ ام سلیم ہے، اور اپنی خالہ سے روایت کیا ہے، ان کی خالہ ام حرام ہیں۔ (= ۸۷۱۵)

☆ ثمامہ بن حزن نے عائشہ کی حبشیہ باندی سے روایت کیا ہے، یہ باندی صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور اس کے بریرہ ہونے کا احتمال ہے، م، س۔ (= ۸۵۴۳)

☆ حارث بن عبد اللہ بن ابوربیعہ نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین حفصہ ہیں، م۔ (= ۸۵۶۳)

۸۷۹۲۔ د۔ حریث بن انح "بقول بعض عبید" نے بنی اسد کی خاتون سے روایت کیا ہے، میں اس خاتون کے نام سے واقف نہیں ہوں تاہم صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۳۔ س۔ حسن بن حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی نے عبداللہ بن جعفر کی زوجہ اور عبداللہ بن جعفر کی بیٹی سے روایت کیا ہے، میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا اور یہ تیسرے طبقہ کی ہیں۔ (۸۷۰۱)

☆ حسن بن ابوحسن بصری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ کا نام خیرہ ہے۔ (۸۵۷۸=)

☆ حشر بن زیاد نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی ام زیاد اشجعیہ ہیں۔ (۸۷۳۲=)

۸۷۹۴۔ س۔ حصین بن حصین یا عبید اللہ بن حصین انصاری نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کی پھوپھی کا نام اسماء ہے، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۵۔ د، س۔ ربیع بن حراش نے اپنی زوجہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی زوجہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا، تاہم

یہ تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۷۹۶۔ س۔ ربیع بن خثیم نے ایک صحابیہ خاتون سے روایت کیا ہے، غالباً یہ صحابیہ خاتون ابوایوب کی زوجہ ام

ایوب ہیں۔

۸۷۹۷۔ س۔ زہیر بن معاویہ ابوخیثمہ جعفی نے اپنے گھر کی کسی خاتون سے روایت کیا ہے، اس خاتون کا نام ذکر

نہیں کیا تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆ سلیمان بن عمرو بن احوص نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ ام جنذب ہیں۔ (۸۷۱۱=)

☆ عابس بن ربیعہ نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین عائشہ ہیں، ت۔ (۸۶۳۳=)

☆ عبداللہ بن بسر نے اپنی بہن یا پھوپھی یا خالہ سے روایت کیا ہے یہ صحابیہ ہیں ان سے صیام کے متعلقہ

حدیث آتی ہے، س۔ (۸۶۲۷=)

☆ عبداللہ بن زید جرمی ابو قلابہ نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ عائشہ ہیں۔ (۸۶۳۳=)

۸۷۹۸۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن شداد بن الہاد نے حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی سے روایت کیا ہے، یہ امامہ

ہیں۔ (۸۷۸۴=)

☆ عبد اللہ بن عباس نے کسی انصاریہ سے روایت کیا ہے، یہ انصاریہ انس کی والدہ ام سلیم ہیں، م، س۔ (= ۸۷۳۷)

☆ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابو بکر صدیق نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام سلمہ مخزومیہ

ہیں، س۔ (= ۸۶۹۴)

☆ عبد اللہ بن عمر بن خطاب نے نبی کریم ﷺ کی ازواج میں سے کسی ایک سے روایت کیا ہے، یہ ابن عمر کی بہن

حفصہ ہیں، خ، م۔ (= ۸۵۶۳)

☆ عبد اللہ بن محسن نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، ان کی پھوپھی کا ذکر حصین بن محسن کے ترجمہ میں ہوا

ہے۔ (= ۱۳۸۴)

۸۷۹۹۔ د، س۔ بنی ہاشم کے غلام عبد الحمید نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ نبی کریم ﷺ کی بعض

بیٹیوں کی خدمت کرتی تھی، مگر اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور غالباً یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ عبد الرحمن بن بجید انصاری نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی ام بجید ہیں۔ (= ۸۷۰۵)

۸۸۰۰۔ خ۔ عبد الرحمن بن ابو بکر ثقفی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ کا نام ہولہ ہے ہالہ بھی کہا جاتا

ہے دوسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۸۰۱۔ عبد الرحمن بن طارق نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی والدہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکتا، ہم یہ

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۸۰۲۔ د۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی والدہ کے نام پر

مطلع نہیں ہو سکا۔

۸۸۰۳۔ س۔ عبد الرحمن بن کعب بن مالک نے نبی کریم ﷺ کی ازواج سے روایت کیا ہے مگر ان میں سے کسی کا

نام ذکر نہیں کیا۔

۸۸۰۴۔ م۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے ام عبد اللہ سے روایت کیا ہے، ام عبد اللہ، عبد اللہ بن حذافہ کی والدہ

اور صحابیہ ہیں ان سے حدیث آتی ہے تاہم میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا۔

☆ عبید بن ارج:

حریث کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۷۹۲=)

۸۸۰۵۔ د۔ عروہ نے بنی نجار کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون صحابیہ ہیں تاہم ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

۸۸۰۶۔ ع۔ عروہ نے نبی کریم ﷺ کی ازواج سے روایت کیا ہے، ان میں عائشہ اور حفصہ کو شمار کیا گیا ہے۔

۸۸۰۷۔ د۔ عکرمہ نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یل زوجہ غالباً میمونہ ہیں۔

☆ علقمہ بن ابوعلقمہ نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ مرجانہ، ام علقمہ ہیں۔ (۸۶۸۰=)

۸۸۰۸۔ عمر بن اسحاق بن عبداللہ بن ابوظلمہ نے چھینکنے کے بارے میں اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ اپنی زوجہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ ہیں (گزر چکیں) اور ان کی زوجہ کے نام پر میں مطلع نہیں ہو سکا۔

☆ عمرو بن معاذ اشہلی:

اس نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی حواء ہیں۔ (۸۵۷۱=)

☆ عیاض اشعری نے ابو موسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہیں گزر چکیں۔ (۸۷۴۴=)

۸۸۰۹۔ د۔ قاسم بن غنام نے اپنی بعض امہات کے واسطے سے ام فروہ سے روایت کیا ہے، میں اس کے نام اور

حال پر مطلع نہیں ہو سکا اور یہ تیسرے طبقہ کی ہے۔

☆ قرثع ضعی نے ابو موسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہے گزر چکی۔ (۸۷۴۴=)

☆ محمد بن مسلم بن شہاب زہری نے قریش کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون ہند بنت حارث ہیں

گزر چکیں، خت۔ (۸۶۹۵=)

۸۸۱۰۔ مسعود بن حکم زرقی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اپنی دادی سے روایت کیا

ہے، یہ اسماء ہیں حبیبہ بھی کہا جاتا ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے، س۔ (۸۵۵۷=)

☆ منصور بن عبدالرحمن جعی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ صفیہ بنت شبیبہ بن عثمان

ہیں، گزر چکیں۔ (۸۶۲۲=)

۸۸۱۱۔ دق۔ موسیٰ بن عبداللہ بن یزید <sup>خطمی</sup> نے بنی عبدالاشہل کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون صحابیہ ہیں

تاہم ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن عمر کے غلام نافع نے ابن عمر کی زوجہ سے روایت کیا ہے، ابن عمر کی زوجہ صفیہ بنت ابو عبید ثقفیہ

ہیں۔ (=۸۶۲۳)

۸۸۱۲۔ ہیدہ بن خالد نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے یہ ام المؤمنین حفصہ ہیں، اور اپنی بیوی سے روایت کیا

ہے میں ان کی بیوی کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا تاہم یہ صحابیہ ہیں اور ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں، مزید برآں ہیدہ نے اپنی

والدہ سے روایت کیا ہے جو کہ عمر کی زوجہ تھیں ان کی والدہ بھی صحابیہ ہیں اور یہ بات تو ما قبل میں گزر چکی ہے کہ ہیدہ مذکور کا

شمار صحابہ کرام میں کیا جاتا ہے۔ (=۷۳۲۳)

۸۸۱۳۔ د۔ ولید بن عبداللہ بن جمیع نے اپنی دادی کے واسطے سے ام دود سے روایت کیا ہے اس کی دادی لیلیٰ

بنت مالک ہیں جو کہ تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں، بعض روایات میں آیا ہے کہ ولید نے اپنی دادی ام ورقہ سے

روایت کیا ہے مگر پہلی بات زیادہ قابل اعتماد ہے۔

☆ یحییٰ بن بشر بن خلاد انصاری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اس کی والدہ کا نام امۃ الواحد ہے،

گزر چکی۔ (=۸۷۴۴)

☆ یزید بن اوس نے ابو موسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہیں گزر چکیں۔ (=۸۷۴۴)

☆ یوسف بن مسعود بن حکم نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے اس کی دادی کا نام اسماء ہے، گزر چکی۔ (=۸۵۵۷)

☆ ابو قلابہ جرمی نے روزے دار کے صبح کو جنبی ہو کر اٹھنے کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا

ہے، یہ عائشہ ہیں، س۔

۸۸۱۴۔ قد۔ ابونعامة عدوی نے اپنی خالات میں کسی ایک سے روایت کیا ہے میں میں ان کی خالات کے نام پر

مطلع نہیں ہو سکا، قد۔

۸۸۱۵۔ ت۔ ابن جدعان نے اپنی دادی کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے۔ ابن جدعان تو عبدالرحمن بن

محمد ابن جدعان ہیں اور ان کی دادی تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔





## فصل النساء عن النساء

۸۸۱۶۔ د۔ امیہ بنت ابوصلت نے بنی غفار کی خاتون سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے اس خاتون کا نام لیلیٰ ہے اور یہ ابو ذر کی زوجہ ہیں صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ حفصہ بنت سیرین نے بصرہ آنے والی خاتون جو قصر بنی خلف میں فروکش ہوئی سے روایت کیا ہے، یہ خاتون ام عطیہ ہیں، خ۔ (= ۸۶۹۳)

☆ نبی کریم ﷺ کی پروردہ، زینب بنت ابوسلمہ بن عبدالاسد نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین زینب بنت جحش ہیں۔

۸۸۱۷۔ س۔ صفیہ بنت شیبہ نے ایک خاتون سے روایت کیا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو (وادی کے درمیان نخلی جگہ) دوڑتے ہوئے دیکھا ہے، یہ خاتون حبیبہ بنت ابوتجر اة یا تملک ہیں۔

۸۸۱۸۔ د۔ صفیہ بنت شیبہ نے بنی سلیم کی خاتون اسلمیہ یا سلمیہ کے واسطے سے عثمان بن طلحہ سے سینگوں کو ڈھانپنے کے متعلق روایت کیا ہے، بنی سلیم کی یہ خاتون تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

☆ صفیہ بنت شیبہ نے احداد کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا ہے، یہ ام سلمہ اور عائشہ ہیں، س۔ (= ۸۶۳۳، ۸۶۹۴)

☆ صفیہ بنت ابو عبید نے نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا ہے، یہ حفصہ اور عائشہ ہیں، م۔ (= ۸۵۶۳، ۸۶۹۴)

☆ عمرہ بنت عبدالرحمن نے اپنی بہن سے روایت کیا ہے، اس کی بہن ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان صحابیہ ہیں، م۔ (= ۸۷۷۹)

۸۸۱۹۔ س۔ مریم بنت ایاس نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا، میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا۔

۸۸۲۰۔ د۔ غبطہ کی پھوپھی ام حسن نے اپنی دادی کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، مجھے اس کی دادی کا علم نہیں ہے اور یہ تیسرے طبقہ کی ہے۔

۸۸۲۱۔ د۔ ام حکیم بنت اسید نے اپنی ماں کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مجھے اس کی ماں کا علم نہیں ہے تیسرے طبقہ کی ہیں۔

۸۸۲۲۔ د۔ ت۔ ام عبد الحمید نے نبی کریم ﷺ کی بعض بیٹیوں سے روایت کیا ہے، میں کسی کی تعیین پر مطلع نہیں ہو سکا تاہم نبی کریم ﷺ کی تمام بیٹیاں صحابیات ہیں۔

۸۸۲۳۔ ہشام بن زیاد کی والدہ ام ہشام نے فاطمہ بنت حسین سے روایت کیا ہے، فاطمہ چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۸۲۴۔ ربیع بن حراش کی زوجہ نے حذیفہ کی بہن سے روایت کیا ہے، حذیفہ کی بہن، فاطمہ بنت یمان ہے اور ربیع کی زوجہ کا نام مجھے یاد نہیں ہے۔ (۸۶۵۹=)

۸۸۲۵۔ ابراہیم بن میسرہ کی خالہ نے صدق کے ساتھ متصف خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون میمونہ بنت کردم ہیں جو کہ صغار صحابہ میں سے ہیں اور ابراہیم کی خالہ کا نام مجھے معلوم نہیں ہے۔ (۸۶۹۰=)

☆ بصرہ آنیوالی خاتون جو کہ قصر بنی خلف میں فروکش ہوئی تھی، یہ خاتون غالباً ام عطیہ ہیں، خ۔ (۸۶۹۳=)

۸۸۲۶۔ د۔ ام ولد عبد الرحمن بن عوف نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، ام ولد عبد الرحمن تیسرے طبقہ کی غیر معروف

راویہ ہیں۔



